ھو العلی الکبیر

دہلی کا باقاعدہ مطب اور معتبر قانون علاج، قلمی بیاضیات کا مجموعہ

بیاضِ کبیر

مرتبہ

حکیم محمد کبیر الدین

هو العلی الکبیر

دہلی کا باقاعدہ مطب اور معتبر قانون علاج، قلمی بیاضیات کا مجموعہ

بیاضِ کبیر

مرتبہ

حکیم محمد کبیر الدین

هُوَالعَلِیُّ الکَبِیرُ

بیاضِ کبیر

حصّہ اوّل

دہلی کا مطب اردو

مرتبہ

حکیم محمد کبیرالدّین

شیخ الجامعہ طبیّہ دہلی

مشتاق بک کارنر۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	بیاضِ کبیر
مصنف	:	حکیم کبیر الدین
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	اسلم عصمت پرنٹرز لاہور
تعداد	:	1000
کمپوزنگ	:	فراز کمپیوٹر کمپوزرز

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ شکریہ

فہرست

صداع حار	9	تشنج	32
صداع بارد	10	تمدد و کزاز	32
صداع ضعفی	11	خدر	33
صداع شرکی	12	نسیان	34
شقیقہ	12	مالیخولیا	34
متفرق اضافات	13	دیگر نسخہ جات	35
ضعف دماغ	15	مالیخولیا مراقی	36
سر	16	کابوس	37
زکام و نزلہ	16	عصابہ	37
نزلہ حار	17	سکتہ شمسیہ	38
نزلہ بارد	18	امراض چشم	39
اسہال نزلی	20	دیگر نسخہ جات	40
انف الحزہ	20	رمد زہری	41
سرسام	22	سرخی چشم	42
سرسام بارد	23	نزول الماء	42
عطاش اطفال	24	دمعہ	43
حمی دماغیہ نخاعیہ	25	بیاض چشم	43
صراع و ام الصبیاں	26	سبل	44
مغویات دماغ	28	ظفرہ	45
سکتہ	29	پڑبال	45
دیگر نسخہ جات	29	ضعف بصر	46
فالج ولقوہ	30	روز کوری	46
دیگر نسخہ جات	31	شب کوری	47

روہے	47	ضرس	64
امراض گوش	48	بثر دامیہ	64
دیگر نسخہ جات	49	نوامیر لثہ	65
طنین ودوی	50	امراض حلق وصدر	67
سیلان الاذن	51	ورم گلو	67
وقر	51	خنازیر	67
انصباب نزلہ	52	بحۃ الصوت	68
کن پھیڑ	54	خناق	68
امراض انف	54	خانقہ	69
بطلان شم	56	ذبحہ	72
کرم بینی	56	ورم حلق	72
نتن بینی	56	ورم حجرہ	73
امراض لب ور خسارہ ورم لب	57	ورم حجرہ تیھی	74
ترقیدن لب	58	ورم حجرہ مزمن	74
ورم رخسارہ	58	سُرفہ	75
امراض زبان ودہان	58	ضیق النفس	78
دیگر نسخہ جات	59	دیگر نسخہ جات	79
آبلہ فم	60	ذات الریہ	80
منہ سے خون آنا	60	دیگر نسخہ جات	81
شقاق اللسان	60	ڈبہ اطفال	82
زبان کی چوٹ	61	ذات الجنب	83
لکنت زبان	61	نفث الدم	84
وجع اللسان	61	دیگر نسخہ جات	84
ثاؤب	61	سل	85
بخر الفم	61	امراض قلب	86
امراس سن ولثہ	62	دیگر نسخہ جات	87
دیگر نسخہ جات	63	ضعف قلب	88
تحرک دنداں	64	حرارت قلب	89
بچوں کے دانت نکلنا	64	خفقان	89

وجع القلب	92
امراض پستاں	93
کثرت لبن	94
ورم ثدی	94
امراض معدہ	95
دیگر نسخہ جات	97
تخمہ	100
درد شکم	100
دیگر نسخہ جات	101
نفخ و ریاح معدہ	101
قے	102
دیگر نسخہ جات	103
قے الدم	104
ہیضہ	105
دیگر نسخہ جات	109
فواق ہچکی	110
عطش	111
وجع الفواد	111
ورم معدہ	112
ورم معدہ مزمن	113
قروح معدہ	113
بھوک کی کمی	114
اسہال	115
امراض احشاء	116
ورم عضلات شکم	117
عضلات شکم کی سختی	118
دیگر نسخہ جات	120
تخمۃ الکبد	121
ضعف الکبد	121
وجع الکبد	122
یرقان	122
دیگر نسخہ جات	123
سدہ جگر	123
سوء القنیہ	124
استسقاء	125
حصاۃ الکبد	128
امراض طحال	128
امتلاء طحال	130
تضخم طحال	130
امراض امعاء	130
دیگر نسخہ جات	131
زحیر مزمن	133
اسہال	134
دیگر نسخہ جات	135
قبض	138
قولنج	139
دیگر نسخہ جات	140
دیدان امعاء	140
ریاح امعاء	141
زلق الامعاء	141
ورم امعاء	142
ورم زائدہ اعور	142
بواسیر	143
دیگر نسخہ جات	144
شقاق دبر	145
خروج مقعد	147
احکام مسہل و ملین	147
امراض کلیہ و مثانہ	150

احتباس بول	152
دیگر نسخہ جات	152
حرقت بول	152
انجمار بول	153
بول الدم	154
ضعف گردہ ومثانہ	154
ورم گردہ حاد	155
ریح الکلیہ	155
ہزال الکلیہ	156
جرب الکلیہ	156
قروح الکلیہ	156
ذیابیطس	157
کثرت پیشاب	160
سلس البول	160
وجع مثانہ	160
تقطیر البول	160
سوزاک	160
دیگر نسخہ جات	165
امراض رحم	166
دیگر نسخہ جات	167
استحاضہ وکثرت حیض	168
دیگر نسخہ جات	169
سیلان رحم	169
دیگر نسخہ جات	170
اسقاط حمل	171
حفظ جنین	171
ضعف رحم	172
دردرحم	172
سوزش رحم	173

خروج رحم	173
اختناق الرحم	173
ورم رحم	175
قروح رحم	177
عسر ولادت	178
حمی نفاسیہ	178
مضیق قبل	178
بواسیر رحم	178
شور الرحم	178
نفخۃ الرحم	180
حکۃ الرحم	180
رجاء	181
عقر	182
عسر حبل	184
کثرت اسقاط	184
اقسام	184
امراض اعضائے تناسل	187
دیگر نسخہ جات	189
جریان منی	194
دیگر نسخہ جات	195
سرعت انزال	197
دیگر نسخہ جات	197
ملذذ	199
کثرت شہوت	199
ورم خصیہ	200
دیگر نسخہ جات	200
خارش خصیہ	201
قیلہ مائیہ	201
غدیوط	201

امراض مفاصل	203	خنازیر	223
وجع مفاصل مزمن	203	گرمی دانے	224
دیگر نسخہ جات	204	مسے	224
دردکمر	205	آبلہ	227
دردزانو	205	شب چراغ	227
وجع الخاصرہ	205	نملہ	228
الم	206	سرخبادہ	228
عرق النساء	206	گوشت خورہ	229
نقرس	207	داء الحضر	229
دوالی	207	بالوں کی خوبصورتی کی تدابیر	230
داء الفیل	208	گنج	231
وجع الورک	208	شیب	231
امراضِ جلد	209	صلع	231
داد	209	بال گرنا	232
برص	210	داء الثعلب	232
بہق ابیض	210	بفا	233
کلف	211	چیچک کے نشانات وغیرہ	233
نمش	211	موچ آنا	233
خارش خشک	212	آگ سے جل جانا	234
خارش تر	212	مضرت کشتہ	234
نارفارسی	213	حمیات	234
آبلہ فرنگ	213	حمی صفراویہ	234
دیگر نسخہ جات	215	دیگر نسخہ جات	235
قرحہ رخوہ	217	حمی بلغمیہ	236
جذام	217	حمی ربع	240
جوش وفساد وخون	218	حمی مطبقہ	241
قرحہ اور نگ زیبی	222	شپ محرقہ	241
گزیدن مار	222	حمی مفترہ	241
گزیدن زنبور	223	حمی لثقہ	242

حمی مزمنہ	243
حمی دمہ	244
دق معوی	245
طاعون	245
جدری	249
موتی جھارا	250
سموم	251
سرخ بخار	252
سرخبادہ	252
اٹیٹنہ	252
حمی غشیہ	253
اصول علاج مسموم	253
سم الفار	254
کچلہ	254
افیون	255
شوکران	255
اجوائن	255
لفاح	255
بیش	256
نیلا تھوتھا	256
جمالگوٹہ	256
بچھو کا کاٹنا	256
استفراغ اور نضج	257
معدلات صفراء	257
معدلات بلغم	258
معدلات سودا	258
جوشاندہ وخیساندہ وشیرہ	259
منضجات	259
اسہال وتلیین	260
اسہال	261
شیافات مستقیم	262
قے ومقیات	263
مدرات بول	264
مدرات حیض	265
مقویات اعضاء	265
طریق استعمال ادویہ خصوصیہ	267
قدر شربت ادویہ	267
چند مفید نسخہ جات	268
حب سوزاک	268
حب مدار	268
دوائے تاتورہ	268
دوائے تاتورہ	268
دوائے دیگر	269
دوائے مصفی خون	269
دواء طحال	269
قطور چشم	269
حلوائے بیضہ	270
حبوب ملیسن	270
تپ موسمی	270
مرہم ناصور	271
حب فالج	271
دواء خارش	271
عرق خارش	272
نسخہ شربت ارزانی	272
اوزان ادویہ	273
رسالہ اوزان طبی	288

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ، ونصلی و نسلم

سراور پٹھوں کے امراض

صداع، دردسر

صداع حار

نسخہ تبرید: اگر دردسر گرمی کی وجہ سے ہو تو لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرۂ عناب 5 دانہ، شیرۂ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ مغز کدوے شیریں 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ لیکن اگر قبض کی شکایت ہو تو بجائے شربت نیلوفر کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا ترنجبین 2 تولہ استعمال کریں۔

اور اگر گرمی کی زیادتی ہو اور تبرید زیادہ مدنظر ہو تو شیرۂ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ اضافہ کریں، اور اگر صفراء کا غلبہ ہو، یا منہ کا مزہ نمکین ہو تو شیرہ آلو بخارا 5 دانہ کا اضافہ کریں۔ اگر حلق میں درد ہو تو شربت نیلوفر کے بجائے شربت توت سیاہ کا اضافہ کریں۔ (کیونکہ توت حلق کے لیے ایک مخصوص چیز ہے) اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو نزلہ کی دوائیں پلائیں، جس کا بیان آگے آنے والا ہے۔ اگر تلیین کی ضرورت ہو تو نسخہ ذیل سے تلیین کرائیں۔

نسخہ تلیین: گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، گل نیلوفر 5 ماشہ، تخم کاسنی 5 ماشہ، تمر ہندی 2 تولہ، ترنجبین 4 تولہ، مغز فلوس 4 تولہ، خیار شنبر، گلقند 4 تولہ، روغن بادام 6 ماشہ۔ اور بیرونی طور پر یہ ضماد پیشانی پر لگائیں۔

ضماد: صندل سفید 6 ماشہ، تخم کاہو 6 ماشہ، کشنیز خشک 6 ماشہ، کافور 1 ماشہ، پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ لگائیں۔
شدت درد کی حالت میں زعفران 2 سرخ، افیون 4 سرخ، اجوائن خراسانی 2 سرخ، اسی نسخہ میں اضافہ کر کے لگا سکتے ہیں۔ یا قرص مثلث 6 ماشہ، کو سبز دھنیئے قدر حاجت یا پوست خشخاش قدر حاجت کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ قرص مثلث: مرکی 5 ماشہ، افیون 5 ماشہ، اجوائن خراسانی 5 ماشہ، لادن 5 ماشہ، کافور 5 ماشہ، زعفران 5 ماشہ، پوست بیخ لفاح 5 ماشہ، کندر 2 ماشہ، انزروت 2 ماشہ، آملہ 2 ماشہ، گل ارمنی 2 ماشہ: سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر گلاب اور آب کاہو بقدر ضرورت میں گوندھ کر ٹکونے قرص بنائیں۔ اور خشک کر کے رکھ لیں۔

شدت درد میں سعوط کا یہ نسخہ استعمال کریں: افیون 1 سرخ، کافور 1 سرخ لڑکی والی عورت کے دودھ

قدر حاجت میں حل کر کے اور روغن گل کا اضافہ کر کے ناک میں ٹپکائیں۔
اگر پیاس کا غلبہ زیادہ ہو تو پینے کی دوائیں برف سے ٹھنڈی کر کے پلائیں' اور شربت کیوڑہ پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔
اس حالت میں یہ لخلخہ سنگھانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔
لخلخہ: صندل سفید 6 ماشہ' کافور 1 تولہ' عرق کیوڑہ 1 تولہ میں گھس کر عرق خس تولہ کا اضافہ کر کے چھوٹے منہ کی شیشی میں رکھ کر وقتاً فوقتاً سنگھاتے رہیں۔
غذا: جب درد میں تخفیف ہو جائے تو ٹھنڈی' ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں۔ مثلاً پالک' خرفہ' کدو توری' چاول' کھچڑی' آش جو' دال مونگ' بکری کا شوربہ' دال اور ترکاری میں اگر لیموں' املی وغیرہ جیسی کوئی ترشی بھی ملا دی جائے' تو اکثر اوقات بہتر ثابت ہوتی ہے۔
ہدایات: اگر دردسر بخار کی وجہ سے ہو' تو بخار کا علاج کریں۔ پنڈلیوں کی حجامت کے بعد پاشویہ کرنا بہترین تدبیر ہے۔ دردسر میں سر کو ہرگز دبانا نہیں چاہیے۔ اگرچہ اس سے اس وقت قدرے سکون و آرام محسوس ہوتا ہے۔ لیکن آخر میں نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پاؤں کو دبانا اور تلووں کو ملنا مفید ہے۔ اگر سر کو بغیر دبائے اور ملے ہوئے باندھ دیا جائے تو کسی اندیشہ کی بات نہیں۔ تلیین کے بعد یا آہستگی ملنے میں بھی مضائقہ نہیں ہے۔
پرہیز: گرم اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔
انتباہ: مریض کو حتی الامکان آرام و سکون دیں۔ مریض کے قریب شوروغل نہ ہونے دیں۔ دردسر کی حالت میں غذا نہ دیں' بلکہ رفع قبض ہونے کے بعد دیں' ٹھنڈے پانی سے غسل کرائیں' بشرطیکہ بخار نہ ہو۔

صداع بارد

درد کی حالت میں مریض کو گرم کپڑے میں رکھیں' اور یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ' گاؤزبان 5 ماشہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور اگر قبض کی شکایت ہو تو شربت بنفشہ 2 تولہ کے بجائے خمیرہ بنفشہ 2 تولہ' یا ترنجبین 2 تولہ ملائیں۔ اگر اس سے فائدہ ہو جائے تو خیر' ورنہ اسی میں اسطوخودوس 5 تولہ' بادرنجبویہ 5 تولہ کا اضافہ کر کے منضج پلائیں۔ جب مادہ نضج پا جائے تو مذکورہ بالا نسخہ میں حسب ذیل ادویہ کا اضافہ کر کے مسہل دیں۔
مغز املتاس 5 تولہ' سناء مکی 7 ماشہ' ترنجبین 5 تولہ' گلقند 4 تولہ' شکر سرخ 4 تولہ' شیرہ مغز بادام شیریں' دو تین مسہل کے بعد اگر ضرورت معلوم ہو یعنی درد قائم ہو تو حب ایارج سے تنقیہ کرائیں۔
ترکیب استعمال حب ایارج: حب ایارج لے کر روغن گاؤ سے چرب کر کے ایک دو عدد ورق نقرہ میں لپیٹیں اور چار گھڑی رات باقی رہے تو بستر سے اٹھ کر نیم گرم عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ کھائیں' اور صبح کے

وقت پئیں، لیکن نسخہ مسہل سے مغز املتاس 5 تولہ اور مغز بادام شیریں 5 دانہ خارج کر دیں۔ مسہل کے روز پیاس کے وقت اور پیاس کے بغیر بھی عرق بادیان یا عرق گاؤزبان یا صرف بادیان کو پانی میں جوش دے کر نیم گرم پلاتے رہیں۔ سہ پہر کے وقت یخنی اور شام کے وقت مونگ کی ملائم اور نرم کھچڑی دیں، بشرطیکہ مسہل کا عمل ہو چکا ہو اور دست کافی آ چکے ہوں۔ دوسرے روز صبح کے وقت یہ نسخہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزبان تولہ کو ورق نقرہ یک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملائیں اور تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

دردِ سر کی حالت میں اندرونی ادویہ کے ساتھ بیرونی استعمال کی دوائیں بھی استعمال کی جاتی ہیں، مثلاً۔

تکور: سبوس گندم نمک طعام ہم وزن لے کر اور کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر تکور کرائیں۔ تکور کے بعد ذیل کا ضماد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ضماد: برگ بنفشہ 6 ماشہ، گل چکنی 6 ماشہ، پوست الائچی کلاں 6 ماشہ، پوست خشخاش 6 ماشہ، سب کو پانی میں پیس کر پیشانی اور دونوں کنپٹی پر لیپ کرائیں۔ اس ضماد کی بجائے قرص مثلث بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

غذا: مونگ کی دال، ارہر کی بھونی ہوئی کھچڑی، پھلکا، بکری کا شوربہ، یخنی، انڈا وغیرہ کھلا سکتے ہیں۔

پرہیز: پانی کم پلائیں، برف اور ٹھنڈا پانی استعمال نہ کرائیں، ٹھنڈی ہواء اور ٹھنڈے مشغلوں اور کاموں سے بچائیں۔ آلو، اروی، ماش کی دال، دودھ، دہی، اور بلغم پیدا کرنے والی اغذیہ سے پرہیز کرائیں اور کھانا بھوک سے کم کھلائیں۔

انتباہ: اس قسم کا درد عموماً نزلہ زکام کے بگڑ جانے سے ہوا کرتا ہے۔ اس لیے اس کے علاج میں نزلہ کی رعایت خاص طور پر کرنی چاہیے۔

صداع ضعفی

اگر دردِ سر دماغ کی کمزوری کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ حریرہ مغز بادام: مغز بادام شیریں 5 دانہ، مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ، مغز تخم تربوز 3 ماشہ، نشاستہ 3 ماشہ، صمغ عربی 3 ماشہ، تخم خشخاش سفید 3 ماشے پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری 2 تولہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب حریرہ کی طرح گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار کر سرد ہونے پر صبح کے وقت کھلائیں۔ اور شب کو سوتے وقت جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ باریک پیس کر اطریفل کشنیزی 7 ماشہ میں ملا کر گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اور بیرونی طور پر: روغن بادام 6 ماشہ، روغن خشخاش 6 ماشہ کی سر پر مالش کرائیں۔

غذا: درد رفع ہونے پر ہلکی زود ہضم غذائیں دیں۔

پرہیز: دماغی محنت سے بچائیں۔ گرم، ثقیل، نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ صبح وشام ہواء خوری اور مناسب ورزش کی پابندی کرلیں۔ قبض ہرگز نہ رہنے دیں۔

صداع شرکی

اگر دردسر معدہ اور آنتوں کی شرکت سے اور فتورِ ہضم کی وجہ سے ہو تو اس میں ترش اشیاء (مثلاً سکنجبین اور شربت لیموں) کا کھانا اور قئے کرنا اور مسہل سے آنتوں کا صاف کردینا اکثر مفید ہوتا ہے۔ پس اگر معدہ میں صفراء ہو تو گرم پانی میں سکنجبین 2 تولہ ملا کر قئے کرائیں۔ اور اس کے بعد عرق گلاب 8 تولہ میں سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر معدہ میں بلغم ہو تو تخم سویا 3 ماشہ، تخم مولی 3 ماشہ، نمک طعام 3 ماشہ، شہد خالص 4 تولہ کو پانی میں جوش دے کر اور چھان کر پلائیں، اور قئے کرائیں۔ اور قئے کے بعد مصطگی رومی 1 ماشہ باریک پیس کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد تقویت ہضم، تقویت دماغ، اور معدہ کی رطوبات فضلیہ کو جذب کرنے کے لیے ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں

کشتہ مرجان 2 برنج، کشتہ خبث الحدید 3 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح وشام استعمال کرائیں۔ اور جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ ہفتہ میں دوبار اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

ضماد: درد کی شدت کے وقت صندل سفید تولہ، آب کشنیز سبز میں پیس کر لیپ کریں۔

غذا: ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں، اور کھانے کے بعد فوراً نہ سو جائیں، بلکہ کھانے کے بعد باغ اور کھلی ہواء میں تھوڑی دیر تک چہل قدمی کریں۔

انتباہ: اگر معدہ میں حرارت ہو تو سردائی پینے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے، بلکہ مفید ہے۔ اکثر خلوئے معدہ کی حالت میں دماغی کام کی کثرت سے دردسر پیدا ہو جاتا ہے۔ جو کہ غذا کے کھانے اور گرم دودھ یا گرم چائے کے پینے سے زائل ہو جاتا ہے۔

وقتی طور پر تسکین درد کے لیے انواع واقسام کی مخدر اور مسکن درد دوائیں بھی مروج ہیں۔ جو اگرچہ فوری تسکین بخشتی ہیں، مگر اکثر زہریلی ہیں۔ اس لیے انہیں احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کی ضرورت ہے، مثلاً مرکبات افیون وغیرہ کھلانے کے طور پر۔

شقیقہ (آدھا سیسی)

اگر قبض ہو تو پہلے اطریفل زمانی 7 ماشہ کھلائیں۔ اگر اس سے رفع قبض میں کامیابی نہ ہو تو پھر حقنہ کرائیں۔

نسخہ حقنہ: نمک طعام تولہ، صابن دیسی تولہ، ایک سیر گرم پانی میں ملا کر روغن بیدانجیر 3 تولہ ملا کر حقنہ کرائیں۔

تلیین و تنقیہ کے بعد پینے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، شاہترہ 7 ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور ایک روز ناغہ کر کے شب کے وقت اطریفل کشنیزی گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

فتیلہ: درد کی شدت کے وقت استعمال کیا جاتا ہے: سیندور کو سفید دیسی کاغذ پر لگا کر فتیلہ بنائیں اور سورج نکلنے سے پہلے اس میں آگ لگا کر سنگھائیں، اس کے بعد قرص مثلث ضماد کے طور پر استعمال کرا سکتے ہیں۔

دیگر: مذکورہ بالا طریق پر ہلدی سے فتیلہ بنا کر استعمال کریں۔

طلاء: درد کو کم کرنے کے لیے بہت اچھی چیز ہے۔ صمغ عربی 3 ماشہ، افیون ڈیڑھ ماشہ، زعفران 6 سرخ، تینوں کو باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ یا گلاب میں گوندھیں اور کاغذ پر لگا کر دونوں کنپٹی پر چپکا دیں۔

آٹھ یوم کے بعد: پھر یہ نسخہ دماغ کی تقویت کے لیے استعمال کرائیں: مغز بادام شیریں 5 دانہ، مغز کدوے شیریں 3 ماشہ، مغز تخم تربوز 3 ماشہ، تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، تخم خشخاش سفید 3 ماشے کو پانی میں پیس کر اور چھان کر مصری 2 تولہ شامل کریں۔ پہلے کشتہ مرجان جواہر والا 2 چاول، خمیرہ گاؤزبان عنبری 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد بقیہ دوا صبح کے وقت پلا دیں۔ اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ، رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں۔ اور شام کے وقت کشتہ مرجان 2 چاول، کشتہ خبث الحدید 2 چاول، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

انتباہ: شقیقہ ایک مزمن مرض ہے، جب یہ مستحکم ہو جاتا ہے، تو مشکل سے جاتا ہے۔ اگر عرصہ تک رہ جائے تو اکثر نزول الماء کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر دردسر کی حالت میں افیون استعمال کریں تو اس کے ساتھ زعفران شامل کریں۔ زعفران افیون کا مصلح ہے۔

غذا: درد کی شدت جب کم ہو جائے تو لطیف، زود ہضم اور مقوی غذا دیں۔ مثلاً دودھ، آش جو، یخنی، شوربا، وغیرہ۔

پرہیز: مریض شقیقہ کی بود و باش ایک تاریک مکان میں کریں، جہاں روشنی اور چمک نہ ہو، اور کثرت مشاغل اور ہر قسم کے تفکرات سے آزاد رکھیں۔ حتی الامکان طبیعت کو خوش رکھنے کا سامان مہیا کریں۔ ثقیل اور نفاخ چیزوں (مثلاً آلو، اروی، بینگن، گوبھی، ماش کی دال، لہسن، پیاز، وغیرہ) سے پرہیز کرائیں۔ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ ضرور آرام سے لیٹنے کی ہدایت کریں۔

متفرق اضافات

(1) گاہے آنکھوں کی تکان سے بھی دردسر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس صورت میں بالعموم سر کے پچھلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ آنکھ ہلانے پر مریض کو آنکھ کے اندر درد محسوس ہوتا ہے۔ کچھ دیر پڑھنے یا کوئی باریک کام

کرنے کے بعد نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ اور پڑھنے کے وقت آنکھ سرخ ہو جاتی ہے۔ گاہے نزول الماء (موتیا بند) اور ورم طبقہ شبکیہ اور دیگر امراض چشم کی وجہ سے بھی دردِ سر ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ درد عموماً ایک طرف ہوتا ہے۔ اور ان امراض کی دیگر علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ ان تمام صورتوں میں اصل مرض کا علاج کریں۔ اور آنکھوں سے کام کم لیں۔ اطریفلات سے دماغ اور معدہ کا تنقیہ کریں۔

(2) بدہضمی کی وجہ سے جو دردِ سر ہوتا ہے وہ عموماً سر کے اگلے حصے میں ہوتا ہے۔ مریض کا چہرہ گاہے سرخ ہو جاتا ہے' سر جھکانے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ شریان سباتی کو دبانے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے' درد ہر وقت نہیں رہتا' کھانے کے بعد زیادہ ہو جاتا ہے' قے اور دست لانے کے بعد درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

(3) جب دماغ کے امتلاء (اجتماع خون) کی وجہ سے دردِ سر ہوتا ہے' تو اس میں سر بھاری معلوم ہوتا ہے' تمام سر میں خفیف یا شدید درد ہوتا ہے۔ بالخصوص پیشانی اور گدی میں' چہرہ بھرا بھرا یا ہوا' آنکھیں سرخ اور نبض سریع ہوتی ہے' لیکن نازک مزاج اشخاص یا ان اشخاص کو جن کو کثرت مشاغل یا رنج و غم سے اس قسم کا درد ہوتا ہے' ان کو آنکھوں کے سامنے چنگاریاں یا مکھیاں سی اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی' نبض سریع چلتی ہے۔ اور جب کمزور اشخاص کو (جن کا خون رقیق ہو گیا ہو) اس قسم کا دردِ سر ہوتا ہے۔ تو ان کا چہرہ زرد' لب پھیکے اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں' دل دھڑکتا ہے' اور کنپٹی کی شریان تڑپتی ہے۔

(4) اگر وجع مفاصل کی وجہ سے دردِ سر ہو تو وہ شدید ہوتا ہے' اور درد جلد میں محسوس ہوتا ہے' اور ہاتھ لگانے سے دکھتا ہے۔ اس صورت میں دردِ سر کے وقتی علاج کے سوا گٹھیا کا مستقل علاج کریں۔ نقوع شاہترہ بہ اضافہ سورنجان و بوزیدان استعمال کرائیں۔

(5) گاہے سر کی ہڈیوں کے ورم کی وجہ سے بھی دردِ سر ہو جاتا ہے' چنانچہ وہ ایک خاص مقام پر محدود ہوتا ہے' اور دبانے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے' اگر ورم حاد ہو تو مقام ماؤف ملتہب نظر آتا ہے۔ اور اگر مزمن ہے تو مقام ماؤف موٹا ہو جاتا ہے۔ ان ہڈیوں کا ورم عموماً آتشک کی وجہ سے ہوتا کرتا ہے۔ مریض کے حالات سننے اور اس کا معائنہ کرنے پر مرض آتشک معلوم ہو سکتا ہے' اور آتشک کے اصول علاج کے مطابق علاج کرنے پر دردِ سر میں سکون ہو جاتا ہے۔

(6) اگر دردِ سر قلت خون (خون کی کمی) کی وجہ سے ہو تو سر کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے' سر گھومتا ہے' دل دھڑکتا ہے' سانس پھول جاتا ہے' مریض کا رنگ زرد بے رونق ہوتا ہے۔

(7) گاہے دردِ سر سلعات دماغیہ (دماغی رسولیوں) کی وجہ سے ہوتا ہے۔ چنانچہ جب دماغ میں رسولی بن جاتی ہے تو سر میں درد برابر رہا کرتا ہے' لیکن تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد درد میں زیادتی ہو جاتی ہے' جس سے مریض کو نیند نہیں آتی ہے' درد گاہے تمام سر میں ہوتا ہے' گاہے نصف میں اور گاہے کسی ایک جگہ محدود ہوتا ہے۔ دردِ سر کے علاوہ سلعہ دماغ کی دوسری علامتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ مریض کا سر چکراتا ہے' نیند نہیں آتی ہے' اگر رسولی کی وجہ سے ورم عصبہ مجوفہ لاحق ہو جائے تو ضعف بصارت ہو جاتا ہے' اور آخر کار مریض کی بصارت قطعی زائل ہو جاتی ہے' اور وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مختلف مقامات کی رسولیوں کی وجہ سے مختلف

عوارض ظاہر ہوتے ہیں' مثلاً خواہ کچھ کھائے یا نہ کھائے بغیر متلی ہوئے قے آتی ہے۔ گاہے تشنج کے دورے ہوتے ہیں' جو گاہے ہاتھ سے شروع ہوتے ہیں' اور گاہے پاؤں سے' اور گاہے چہرہ سے۔ گاہے لقوہ ہو جاتا ہے' اور گاہے فالج' گاہے صرف ایک ہاتھ یا ایک پاؤں مفلوج ہو جاتا ہے' مختلف اعصاب دماغیہ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے خاص خاص علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ حواس خمسہ میں گاہے فتور پڑ جاتا ہے' گاہے سانس آہستہ آہستہ آنے لگتا ہے' اور نبض کمزور اور سست چلنے لگتی ہے۔ گاہے مریض بہرہ ہو جاتا ہے اور گاہے آنکھ میں حول پیدا ہو جاتا ہے۔

سلعات دماغیہ کا عمل جراحت کے سوا کوئی دوائی علاج نہیں ہے۔ اس سے محض وقتی طور پر درد میں سکون پیدا کیا جا سکتا ہے۔

ضعف دماغ۔ دماغ کی کمزوری

حریرہ مغز بادام: جو کہ دماغ کو قوت دیتا' اور اس کو تری پہنچاتا ہے۔ اور ان امراض کو دفع کرتا ہے' جو خشکی اور ضعف دماغ کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں۔ مثلاً بے خوابی اور نزلہ دائمی وغیرہ۔ علاوہ ازیں نزلہ گرم اور خشک کھانسی کے لیے بھی مفید ہے۔ مغز بادام شیریں مقشر 4 دانہ' مغز تخم کدوے شیریں 3 ماشہ' مغز تخم تربوز 3 ماشہ' صمغ عربی 3 ماشہ' نشاستہ 3 ماشہ' مصری 2 تولہ' پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے نیچے اتار کر سرد ہونے پر کھائیں۔

اضافات: نزلہ اور مواد رقیقہ کے انصباب کو روکنے کے لیے: کوکنار 3 ماشہ' تخم خشخاش سفید 3 ماشہ' اضافہ کئے جاتے ہیں۔ نیز دماغ کو زیادہ ترطیب پہنچانے کی غرض سے پانی کے بجائے گائے کا دودھ 10 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔ ضعف معدہ کی حالت میں صمغ عربی اور نشاستہ کو خارج کر دیں۔ کیونکہ یہ معدہ اور ہضم کو خراب کرتے ہیں۔

نسخہ: دماغ کو تقویت پہنچانے اور تبخیر کو رفع کرنے کے لیے' جو کہ معدہ کی مشارکت سے ہو مفید ہے: خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ کو ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ' شیرہ تخم کنوٹ 3 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

اضافات: اگر قبض رہتا ہو تو شربت دینار 4 تولہ یا ترنجبین 4 تولہ اضافہ کریں۔

حریرہ برائے تقویت دماغ: مغز تخم کدو 3 ماشہ' تخم خشخاش 3 ماشہ' مغز چلغوزہ 3 ماشہ' مغز اخروٹ 3 ماشہ' مصری 4 تولہ' سب کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار کر پئیں۔

حریرہ کلاں: برائے تقویت دماغ: مغز تخم کدوے شیریں 3 ماشہ' مغز بادام شیریں مقشر 5 دانہ' مغز تخم خیاریں 3 ماشہ' مغز تخم خربزہ 3 ماشہ' تخم خشخاش سفید 3 ماشہ' دانہ الائچی کلاں 3 ماشہ' سب کو پانی میں پیس کر روغن گاؤ 5 تولے ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب حریرہ کی مانند ہو جائے تو آگ سے اتار کر مصری 2 تولہ ملا کر پئیں۔

گولیاں: جو کہ تقویت دماغ کے لیے مفید ہیں۔ اور خصوصاً بلغمی مزاجوں کے لیے نہایت بہتر ہیں۔ برہمی بوٹی

تولہ کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام بقدر ضرورت سے چرب کر کے مرچ سیاہ، دانہ الائچی خرد 2 ماشہ باریک پیس کر اضافہ کریں۔ اور پانی سے گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح کے وقت اور دو گولی شام کے وقت کھلائیں۔

ہدایت: مریض کو رنج و غم اور دماغی محنت سے باز رکھیں۔ صبح و شام باغات اور کھلی ہواء میں سیر و تفریح کرائیں۔

غذا: لطیف و مقوی مثلاً انڈا، دودھ، شوربا، یخنی اور حریرے دیں۔

سہر۔ بیداری

یہ مرض اکثر اوقات دماغ کی خشکی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ لہٰذا تمام کوششیں دماغ میں رطوبت پہنچانے کی ہونی چاہئیں۔ اس غرض کے لیے حریرہ مغز بادام والا پلائیں۔ (نسخہ کے لیے دیکھو علاج صداع ضعفی) اور روغن لبوب سبعہ، روغن کاہو، روغن مغز تخم کدو شیریں، اور روغن بادام شیریں سر پر لگائیں اور سر کے بال ترشوا کر تالو پر اس ضماد کا استعمال کریں۔

نسخہ ضماد: تخم نیلوفر 3 ماشہ، تخم کاہو 3 ماشہ، تخم خرفہ 3 ماشہ، صندل سفید 3 ماشہ، کافور 1 تولہ، افیون 4 سرخ، زعفران 4 سرخ، تمام کو پیس کر روغن گل 6 ماشہ میں ملا کر اور سبز دھنیے 2 تولہ کا پانی اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔

غذاء: ہلکی زود ہضم، مثلاً دودھ، ساگودانہ، حریرہ، آش جو، انار، انگور، سیب، امرود وغیرہ کھلائیں۔ غذاء سونے سے چار پانچ گھنٹہ قبل دینی چاہیے۔

پرہیز: گرم اشیاء اور نفاخ و دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ کثرت مطالعہ، زیادہ غور و فکر، مباشرت میں زیادتی، اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے مریض کو روک دیں۔

ہدایات: اگر سہر کا سبب بخار ہو تو ہتھیلی اور تلوے سہلائے جائیں، اور پاشویہ کرائیں، مگر سر پر تیل نہ لگائیں۔ مرض سہر میں سرکہ سونگھنے سے پرہیز کرائیں۔ گائے کے گھی (پانی سے دھو کر) یا روغن بادام کو ہتھیلیوں اور تلوؤں پر ملنا نیند لاتا ہے، مریض کو صاف ہوادار مکان میں رکھیں، تفریح طبع کا سامان مہیا کریں اور قصے کہانیوں میں اس کا دل بہلائیں۔

زکام و نزلہ

علامات نزلہ گرم: آنکھیں اور رخسارے سرخ ہوتے ہیں۔ نزلہ کی وجہ سے جو بلغم اور رطوبت خارج ہوتی ہے، وہ رقیق اور تیز ہوتی ہے۔ ناک، حلق، اور سینہ وغیرہ میں جلن محسوس ہوتی ہے۔

علامات نزلہ سرد: سردی کی علامات پائی جاتی ہیں۔ گرمی اور سوزش کی کوئی علامات موجود نہیں ہوتی، اس صورت میں رطوبت نزلہ گاہے رقیق ہوتی ہے، اور گاہے غلیظ، لیکن دونوں صورتوں میں اس کے اندر تیزی نہیں ہوتی۔

نزلہ حار

اصول علاج: گرم نزلہ میں بلغم کو غلیظ کرنے کے لیے مسکن لیسدار ادویہ دیتے ہیں۔ مثلاً جوشاندۂ ذیل:

(1) جوشاندہ: گرم نزلہ وزکام اور انف الغرہ کے لیے مفید ہے۔ مواد رقیقہ کو غلیظ کرتا ہے' اور دردِ سر کے لیے نافع ہے' جس کا سبب گرم نزلہ اور ذات الجنب ہو: بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' پانی میں خفیف جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

اضافات: اگر مواد کو زیادہ غلیظ کرنا منظور ہو تو شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ اضافہ کریں' اور اگر دماغ میں رطوبت پہنچانا ہو تو شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ بڑھائیں' اور گاہے ابتداء میں تخم خطمی 4 ماشہ' گاؤزبان 5 ماشہ شامل کرتے ہیں۔

اگر اس تدبیر سے نزلہ کا گرنا بند نہ ہو تو نسخہ 3 دیں' اور شدت نزلہ کی صورت میں نسخہ "نزلہ بند" کنپٹیوں پر چسپاں کریں' گاہے اس صورت میں غرغرۂ گلنار' کوکنار بھی استعمال کرتے ہیں۔ اگر ان تدابیر سے بھی بند نہ ہو' تو مادہ کو نضج دے کر حب بنفشہ یا حب ایارج سے تنقیہ کریں۔

رموز مطب: گرم نزلہ کے نسخہ میں مصری کے بجائے شربت بنفشہ شامل کیا کرتے ہیں' اور نزلۂ بارد میں مصری یا شہد۔

سردی کے موسم اور سرد نزلہ میں ادویہ کے شیرے نہ دیں۔ اگر مذکورہ تدابیر سے مرض میں کوئی فائدہ کی صورت نہ ظاہر ہو' تو معدہ و امعاء کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر قبض ہو' تو اطریفل ملین رات کے وقت کھلا کر رفع قبض کریں' تاکہ جلد نفع حاصل ہو' اور اس صورت میں ہلیلجات اور اس کے مرکبات سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔

(3) نسخہ: حلق سے خون آنے اور گرم نزلہ کے لیے مفید ہے: گوند ببول 1 ماشہ' کتیرا 1 ماشہ' رب السوس 1 ماشہ' تینوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ' یا خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ' میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے بہیدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ کو پانی میں خفیف جوش دے کر شربت خشخاش 2 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

اضافات: نزلہ کی رعایت سے گاہے لعوق معتدل یا لعوق نزلی آب تربوز والا اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: تقویت دماغ' کھانسی اور گرم نزلہ کے لیے سودمند ہے: خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ' کو ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھائیں' اوپر سے لعاب برگ گاؤزبان 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ: موسم گرما میں گرم نزلہ کے لیے مفید ہے: شیرہ مغز بادام شیریں مقشر 5 دانہ' شیرہ مغز تخم کدوے شیریں 3 ماشہ' شیرہ مغز تخم کاہو 3 ماشہ' شیرۂ مغز تربوم 3 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ: گرم نزلہ کو تسکین دیتا اور اس کی تیزی کو دور کرتا ہے: شیرۂ عناب 5 دانہ' شیرۂ تخم کدو 3 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔ اگر تلطیف و ترقیق منظور ہو تو شربت کے بجائے شہد 2 تولہ اضافہ کریں۔ (یہ بھی موسم گرما میں مناسب ہے)۔

نسخہ جوشاندہ: برائے نزلہ وزکام گرم: بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' تخم خطمی 7 ماشہ' گاؤزبان 5 ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر مصری 2 تولہ ملا کر پئیں۔ اگر اس سے نزلہ نہ رکے تو گوند ببول 1 ماشہ' کتیرا 1 ماشہ دونوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر جوشاندۂ مذکور کے ہمراہ دیں۔

نسخہ نزلہ بند: گوند ببول 1 ماشہ' کتیرا 1 ماشہ' افیون 1 ماشہ' زعفران 4 سرخ' تمام کو پیس کر سفیدی بیضۂ مرغ میں گوندھیں اور روپیہ برابر دو کاغذ کے ٹکڑے تراش کر ان کو جابجا سوئی سے چھیدیں' اور ان پر دوا ضماد کر کے دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں۔

اضافات: گاہے اس میں اشق 1 ماشہ' خشخاش 1 ماشہ' اجوائن خراسانی 1 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔
روغن کدوئے شیریں اور روغن نیلوفر ناک میں ٹپکانا' اور صندل اور کافور کا بخور (دھونی) کرنا گرم نزلہ کے لیے مفید ہے۔

نزلہ بارد

(2) نسخہ جوشاندہ: نزلہ زکام کے لیے جب کہ بلغم غلیظ ہو۔ گل بنفشہ 7 ماشہ' تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ' گاؤزبان 5 ماشہ' عناب 5 دانہ' مصری 2 تولہ' پانی میں جوش دے کر چھان کر پئیں۔ اگر تقویت دماغ منظور ہو تو اس نسخہ کے ہمراہ خمیرہ گاؤزبان تولہ' ورق نقرہ یک عدد میں لپیٹ کر کھائیں۔ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری 7 ماشہ اضافہ کریں۔

جوشاندہ گاؤزباں گل گاؤزباں: سرد نزلہ اور غلیظ بلغم کو رقیق کرنے کے لیے بہت مستعمل ہے۔ بند نزلہ اس سے جاری ہو جاتا ہے: گاؤزباں 3 ماشہ' گل گاؤزباں 3 ماشہ' ملٹھی چھلی ہوئی 5 ماشہ' مصری 2 تولہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔
گاہے اس جوشاندہ میں کوریا ابریشم 5 ماشہ اور سبوس گندم 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

جوشاندہ مخرج بلغم: (بلغم کو نکالنے والا): لعوق معتدل 2 تولہ' یا لعوق سپستاں 2 تولہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں جوش دے کر بغیر چھانے پلائیں۔

حریرہ: سرد نزلہ کے لیے مفید ہے: مغز بادام شیریں 5 عدد' سبوس گندم 2 تولہ' شہد 2 تولہ' بدستور حریرہ بنا کر پلائیں۔

جوشاندہ: سرد اور غلیظ نزلہ زکام کے لیے مفید ہے: گاؤزباں 3 ماشہ' گل گاؤزبان 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' ملٹھی چھلی ہوئی 5 ماشہ' کوریا ابریشم 5 ماشہ' سبوس گندم 5 ماشہ' مصری 2 تولہ۔ سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر پلائیں۔

دیگر: بلغم غلیظ کے اخراج کے لیے: گل بنفشہ 7 ماشہ' اسطوخودوس 7 ماشہ' ملٹھی چھلی ہوئی 7 ماشہ' مصری 2 تولہ۔ سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر پلائیں۔

تکمید محلل: گاہے زکام میں تحلیل کے لیے تکمید (سینکنے ٹکور کرنے) کی ضرورت پڑتی ہے: باجرہ 2 تولہ' سبوس گندم 2 تولہ' نمک طعام 3 تولہ۔ تینوں کو کوٹ کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر حسب دستور سر' گردن اور سینہ کی تکمید کریں۔

اضافات: گاہے اس میں بادیان 2 تولہ' اسطوخودوس 2 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: نزلہ اور کھانسی کے لیے اکثر مزاجوں میں مفید ہے: گاؤزباں 5 ماشہ' ملٹھی چھلی ہوئی 5 ماشہ' مصری 2 تولہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

سعوط: (ہلاس) زکام منجمد کے لیے نافع ہے: برگ تبت 3 ماشہ' تمباکو 3 ماشہ' نکچھکنی 3 ماشہ۔ تینوں کو باریک کوٹ چھان کر ہلاس بنائیں۔

نسخہ: زکام کے لیے جو کہ سردی کی وجہ سے ہو: ملٹھی 5 ماشہ' پرسیاؤشان 5 ماشہ' انجیر زرد 5 دانہ' شہد 2 تولہ خالص۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ اگر ساتھ بخار بھی ہو تو اس نسخہ میں خاکسی 7 ماشہ اضافہ کریں۔

منضج: نزلہ بارد کے لیے تنقیہ کی صورت میں مسہل سے سات روز قبل استعمال کرتے ہیں: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزبان 5 ماشہ' اسطوخودوس 5 ماشہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ سات روز پینے کے بعد حب بنفشہ سے تنقیہ کریں۔

حب بنفشہ کھانے کی ترکیب: حب بنفشہ سات ماشہ سے ایک تولہ تک لے کر' چار گھڑی رات باقی رہے' اٹھ کر پانی یا عرق گاؤزباں کے ہمراہ کھائیں' اور سو جائیں۔ اس کے بعد صبح کے وقت اٹھ کر منضج مذکور میں ادویہ مسہلہ یعنی سنائے مکی 7 ماشہ' دیگر ادویہ کے ہمراہ جوش دیں۔ اور نیچے اتار کر شکر سرخ 4 تولہ' ترنجبین 4 تولہ حل کر کے چھانیں' اور شیرۂ مغز بادام 7 عدد اضافہ کر کے پلائیں' اور سہ پہر کے وقت نرم کھچڑی کھلائیں' دوسرے روز مسہل کی تبرید معمولہ پلائیں۔ اسی طرح تین چار مسہل دیں۔

دائمی نزلہ زکام: نسخہ دائمی نزلہ زکام کے لیے مفید ہے: حب جدوار 2 عدد بوقت صبح اور برشعشا 4 رتی' خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ میں ملا کر سوتے وقت کھلائیں۔

گاہے کشتہ مرجان سادہ 2 چاول' یا مرجان جواہر والا 2 چاول' خمیرہ گاؤزبان تولہ میں ملا کر دیتے ہیں۔ اور اگر معدہ و امعاء میں فساد ہو' اور ہضم میں بھی خرابی ہو تو کشتہ فولاد ایک چاول' یا کشتہ خبث الحدید 2 چاول کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں نزلہ مزمن میں حب اذاراقی اور اذاراقی کے دوسرے مرکبات بھی مفید ہیں۔

گولیاں: پرانے نزلہ زکام کے لیے جو ہٹیلا ہو' اور کسی دوا سے اچھا نہ ہوتا ہو مفید ہیں: جوہر سم الفار 1 ماشہ' سلاجیت 6 ماشہ' کشتہ فولاد 6 ماشہ' عنبر اشہب 3 ماشہ۔ عرق گاؤزباں میں حل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی بوقت صبح اور ایک گولی بوقت خواب کھلائیں۔ قبض ہو تو اطریفل زمانی سے رفع کریں۔

کشتہ مرجان: مرجان 10 تولہ کو مہندی کے سبز پتوں کی لبدی میں رکھ کر مٹی کے کوزہ میں رکھیں' اور گل حکمت کر کے پچیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں' سرد ہونے پر کشتہ نکال کر باریک پیس کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

کشتہ مرجان جواہر دار: دل و دماغ کی تقویت کے لیے مفید و معمول ہے۔ مرجان 3 تولہ عقیق 3 ماشہ یاقوت 3 ماشہ زمرد 3 ماشہ ورق نقرہ 3 ماشہ ورق طلا 3 ماشہ زہر مہرہ 3 ماشہ یشب سبز 3 ماشہ سب کو آب لیموں میں سحق بلیغ کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں پھر آگ سے نکال کر گلاب میں کھرل کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

اسہال نزلی

نسخہ: برائے اسہال نزلی: نسخہ غرغرہ گلنار کو کنار جو کہ امراض حلق میں مذکور ہے استعمال کرائیں اور غذا آش جو دیں اور پینے کے لیے یہ نسخہ مستعمل ہے: عناب 5 دانہ سپستاں 9 دانہ تخم خطمی 7 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 3 تولہ ملا کر پئیں۔

احتیاط ضروری: نزلہ خواہ گرم ہو اور خواہ سرد پانی اور سرد ہوا سے نیز برف کے استعمال سے قطعی پرہیز کرائیں۔ سرد پانی سر پر گرانا اور سر کو سرد ہواء میں کھلا رکھنا۔ اور سرد پانی سے غسل کرنا بھی مضر ہے بلکہ اگر ممکن ہو تو کید کریں اور سر کو گرم رکھیں تاکہ مسامات کھل جائیں اور پسینہ آئے۔ اسی وجہ سے گرم اشیاء کے جوشاندہ کا بھپارہ دینا بھی مفید ہے۔ نزلہ کی صورت میں دن کے وقت سونا خصوصاً کھانے کے بعد قطعاً درست نہیں ہے۔ گوشت اور ترشیوں سے پرہیز رکھنا ضروری ہے لیکن سرد نزلہ کی صورت میں خانگی چڑیا اور بچہ کبوتر کا گوشت اور آب نخود (چنے کا پانی) جائز ہے۔

ہدایت خصوصی: نزلہ کو (خواہ سرد ہو اور خواہ گرم) ابتداء میں ہرگز بند نہیں کرنا چاہیے اگر کسی سبب سے یک لخت بند ہو جائے تو اس کے جاری کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ چنانچہ اس غرض کے لیے کاغذ مصری عنبر عود وغیرہ جلا کر بخور کرتے ہیں۔ اور بابونہ اکلیل الملک تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک ایک تولہ لے کر جوش دے کر بھپارہ دیتے ہیں جو نہایت مفید ہے۔

انف العنزہ (نزلہ وبائیہ)

علامات تشخیصی: انف العنزہ گرم نزلہ کی قسم ہے جس کے ساتھ بخار ہوتا ہے اور بہت سے آدمی وباءً اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ مریض بہت جلد نہایت ضعیف اور نڈھال ہو جاتا ہے۔

اصول علاج: گرم نزلہ کی مانند ہے۔

ابتداء مرض میں یہ جوشاندہ دیں: بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستاں 9 دانہ کو بیس تولہ پانی میں جوش دے کر چھانیں اور شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔

اضافات: گاہے اس نسخہ میں گل بنفشہ 7 ماشہ گل نیلوفر 7 ماشہ خاکشی 5 ماشہ (پوٹلی میں باندھ کر) اضافہ کرتے ہیں۔ اگر بخار شدید ہو اور ساتھ ہی دردسر بھی ہو تو نسخہ ذیل دیں۔

گل بنفشہ 7 ماشہ' گل نیلوفر 7 ماشہ' بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' پانی بیس تولہ میں جوش دے کر چھانیں' اور شیرۂ مغز کدوے شیریں 3 ماشہ' شیرۂ تخم کاہو 3 ماشہ اضافہ کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر قبض ہو' تو اس نسخہ سے مغز کدو اور تخم کاہو خارج کر دیں' اور سناء کی 3 ماشہ اضافہ کریں۔ اور شربت نیلوفر کی بجائے ترنجبین 2 تولہ ملائیں۔

اگر کھانسی شدید ہو' اور حلق میں خراش محسوس ہو' اور پیاس کی شدت تکلیف دے تو یہ نسخہ دیں۔

گوند ببول 1 ماشہ' کتیرا 1 ماشہ' دونوں کو باریک پیس کر خمیرۂ خشخاش 1 تولہ' یا شربت خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول چٹائیں۔ اوپر سے بہدانہ عناب والے نسخہ (جو کہ اوپر لکھا گیا ہے) میں شیرۂ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ اور شیرۂ تخم کاہو 3 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

شدت سعال کی صورت میں لعوق معتدل چٹانا بھی مفید ہے۔

اگر مذکورہ بالا عوارض کے ساتھ قبض بھی ہو' تو لعوق خیار شنبر زیادہ مفید ہوتا ہے (رات دن میں ایک تولہ سے دو تولہ تک بار بار چٹائیں)۔

زیادہ کھانسی کی صورت میں لعوق آب تربز بھی مفید ہے' لیکن لعوق سپستاں قبض کی حالت میں استعمال کرانا جائز نہیں ہے۔

"کھانسی کی شدت میں گرم پانی کے بخارات حلق میں پہنچانا بھی مفید ہے۔

اگر سینہ سے بلغم خارج نہ ہو' جس کی وجہ سے مریض بے قرار ہو' تو گیہوں کے آٹے سے تلوں کے تیل میں حلوا بنا کر نیم گرم سینہ پر باندھیں۔"

اگر بلغم غلیظ ہو' تو اس کو رقیق کر کے خارج کرنے کے لیے یہ جوشاندہ تجویز کریں۔

گاؤزبان 5 ماشہ' گل گاؤزبان 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' اصل السوس 5 ماشہ مقشر' کویہ ابریشم 5 ماشہ' سبوس گندم 1 تولہ' مصری 2 تولہ' سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

اگر اس مرض میں بطور عرض ذات الریہ' ذات الجنب پیدا ہو جائے' اور ایسا اکثر ہوتا ہے' تو ذات الریہ اور ذات الجنب کا علاج کریں۔

اگر ہذیان (بکواس) ہو جائے' تو گرم پانی سے پاشویہ کریں' اور روغن گل 2 تولہ' سرکہ 2 تولہ' گلاب 5 تولہ باہم ملا کر اس سے کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں۔ گرم ہونے پر بار بار بدلتے رہیں۔

اگر قبض ہو' تو مذکورہ ملین نسخے سے یا بذریعہ حقنہ ملینہ فی الفور رفع کریں۔

اگر اس مرض میں دست آنے لگیں' اور ان کی وجہ سے مریض کمزور ہو جائے' (یہ اندیشناک ہے) تو اس صورت میں لعوق سپستاں چٹائیں' اور زہر مہرہ 1 ماشہ' بنسلوچن 1 ماشہ دونوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر کھائیں' اوپر سے بہدانہ عناب والا نسخہ دیں' اور غذاء میں ماء الشعیر بریاں کھلائیں۔ جس میں حب الآس 7 ماشہ جوش دیا گیا ہو۔

مرض سے اچھا ہونے کے بعد مریض کھانسی کی شدت اور ضعف کی زیادتی سے تنگ حال ہوتا ہے'

لہٰذا ضعف کو دور کرنے کے لیے خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ سادہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہردار 5 ماشہ صبح و شام کھلائیں اور کھانسی کی شدت کو کم کرنے کے لیے (کھانسی قطعی طور پر دیر میں زائل ہوتی ہے) لعوق سپستاں خیارشنبری یا لعوق معتدل یا لعوق آب تربز یا لعوق کتاں رات دن میں بار بار چٹائیں۔

سکونت مریض: مریض کو فراخ اور ہوادار کمرہ میں رکھنا چاہیے اور اس کی ہوا گرم رکھنی چاہیے' سرد ہوا سے پرہیز کرنا چاہیے۔

غذاء: لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ مثلاً آش جو' ساگودانہ' گیہوں کا دلیہ' دال مونگ' شوربہ وہلکہ (ترشی اور مرچ سرخ سے پرہیز کرنا چاہیے)' سرد پانی سے احتیاط کرنا ضروری ہے۔ عرق گاؤزباں یا نیم گرم پانی پینا چاہیے۔

سرسام

سرسام حار: سرسام خواہ صفراوی ہو' یا دموی' دونوں کا اصول علاج اور معمولات متحد ہیں' سرسام دموی میں محض ایک فصد زائد ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل معمولات سرسام حار میں برتے جاتے ہیں' خواہ سرسام دماغی ہو' یا غشائی' اور خواہ صفراء کا غلبہ ہو' یا خون کا۔

حقنہ: اس مرض میں سب سے پہلے حقنہ کرائیں' جس کا نسخہ یہ ہے: گل بنفشہ تولہ' عناب 15 دفانہ' سپستاں 15 دانہ' گل سرخ تولہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں نمک طعام 6 ماشے اور روغن بیدانجیر 3 تولہ شامل کر کے استعمال کرائیں۔

حقنہ روزانہ جاری رہنا چاہیے' اس کے ساتھ پاشویہ کرائیں۔ اور ساتھ ساتھ لخلخلہ سنگھاتے رہیں۔ اور یہ دونوں عمل برابر جاری رہیں۔

پاشویہ: گل بنفشہ تولہ' گل نیلوفر تولہ' گل خطمی تولہ' سبوس گندم تولہ' نمک طعام 6 ماشہ' برگ سناء مکی 6 ماشہ۔ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہے' صاف کر کے نیم گرم پاشویہ کرائیں۔

لخلخلہ: صندل سفید 3 ماشہ' گل ارمنی 3 ماشہ' خس خوشبو 3 ماشہ' آب کشنیز سبز تولہ' گلاب تولہ۔ ان سب کو حل کریں اور قدرے کافور شامل کر کے شیشی میں ڈال کر مسلسل سنگھائیں۔ جب ان دواؤں کی خوشبو کم ہو جائے تو نیا نسخہ تیار کریں۔

تبرید راس: مریض کے سر کے بال کترا کر گلاب 2 تولہ' سرکہ باہم ملائیں 6 ماشہ۔ اور برف سے ٹھنڈا کر کے اور اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر کی چندیا پر رکھیں۔ اسی طرح گاہے اس عمل کی بجائے ٹھنڈا پانی کی تھیلی سر پر رکھتے ہیں یا برف کوٹ کر اس میں بھر دیتے ہیں۔ اور بھی دوسری تدبیروں سے سر کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ ان خارجی تدابیر کے ساتھ پینے کے لیے روزانہ یہ نسخہ دیں۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ تخم کاہو' مغز 3 ماشہ' شیرہ مغز کدوے شیریں 3 ماشہ' عرق بید مشک 3 تولہ' عرق گلاب 3 تولہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ میں نکال کر

www.facebook.com/tibbi.books/

شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

الغرض روزانہ حقنہ' پینے کی دواء اور بیرونی تدبیریں جاری رکھیں' اور صحت وافاقہ کا انتظار کریں۔

لیکن بعض اوقات حقنہ کی بجائے مندرجہ ذیل مسہل سے تنقیہ کیا جاتا ہے۔اور باقی دوسری تدبیریں بدستور جاری رکھی جاتی ہیں۔اس حالت میں پینے کا نسخہ دواء مسہل پلانے کے دو تین گھنٹہ بعد اور شام کے وقت دیا جاتا ہے۔

مسہل: املی 3 تولہ' ترنجبین 4 تولہ' شربت دینار 3 تولہ' شربت ورد مکرر 4 تولہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ' حسب دستور املی اور ترنجبین کو عرق گاؤزباں میں بھگو کر حل کر لیں' اور چھان کر شربت ملا لیں' عرق گاؤزباں کی مقدار بڑھائی بھی جا سکتی ہے۔علیٰ ہذا اگر مریض بیک وقت ساری دواء نہ پی سکے۔تو دس دس' اور پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے یہ دواء اس طرح پلائیں کہ آدھ گھنٹہ یا ایک گھنٹہ میں پوری خوراک داخل جسم ہو جائے۔

افاقہ مرض کے بعد تقویت دماغ کے لیے خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا 5 ماشہ' یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشے' وغیرہ کھلائیں۔

غذاء: اگر غذاء کی بجائے پہلے ہی دن سے انار کا پانی پلاتے رہیں' تو بہت ہی مناسب ہے۔آب جو (ماء الشعیر)' آب مونگ' اور آب گوشت (یخنی) بھی دے سکتے ہیں۔لیکن ان چیزوں میں اگر آلو بخارا' تمر ہندی' یا لیموں کی ترشی ملا دیں' تو زیادہ اچھا ہے۔ایسی رقیق اور ہلکی غذاؤں کے سواء کوئی دوسری چیز نہیں دی جا سکتی۔

اوائل مرض میں غذاء کی کچھ زیادہ اہمیت نہیں ہے۔تین چار روز تک مریض محض دواء پر رکھا جا سکتا ہے۔

ہدایات: مریض کی رہائش ایسے مکان میں کریں' جو تاریک اور ہوادار ہو' اور اس کو ہر قسم کی روشنی اور چکا چوند سے بچائے رکھیں' سر کے نیچے ایک اونچا تکیہ رکھیں' سینہ اور گردن سے کرتہ وغیرہ کا گلہ کھول دیں' نیز اس کے پاس مجمع نہ ہونے دیں' خالی سنگھیاں کھچوانا بہت مفید ہے' کوئی محرک غذا یا دواء ہرگز نہ دیں' پیاس کے وقت بجھا ہوا پانی یا عرق نیلوفر دیتے رہیں۔

سرسام بارد

سرسام بارد (پیرغس) کے علاج میں برف وغیرہ سے تبرید سر کرنے کے بجائے تکمید سے تسخین پہنچاتے ہیں' جو تحلیل ورم میں مفید پڑتا ہے۔چنانچہ اس مقصد کے لیے گاہے مونگ کی روٹی سر پر رکھواتے ہیں' یا مرغ یا کبوتر ذبح کر کے اور پیٹ چاک کر کے گرم گرم سر پر بندھوا دیتے ہیں۔

مونگ کی روٹی: مونگ کے آٹے کو بکری یا گائے کے دودھ میں گوندھ کر ایک موٹی روٹی پکائیں' اور اس کو ایک طرف سے کچا رکھیں' کچی طرف روغن گل چپڑ کر سر پر باندھیں' اور ٹھنڈی ہونے پر بار بار روٹی بدلتے رہیں' تا کہ سر میں سینک برابر پہنچتی رہے۔مگر یہ احتیاط سے دیکھ لیں کہ روٹی اتنی زیادہ گرم بھی نہ ہو کہ آبلے پڑ جائیں' اور سر کی کھال جل جائے۔

مرغ یا کبوتر: ایک جوان مرغ یا کبوتر لے کر اس کا شکم چاک کریں اور آلائش سے پاک وصاف کر کے اور

www.facebook.com/tibbi.books/

مریض کے سر کے بال ترشوا کر گرم گرم سر پر باندھیں، سرد ہونے کے بعد اسی طرح دوسرا مرغ یا کبوتر باندھیں۔
تلیین امعاء کے لیے حقنہ والا نسخہ کام میں لائیں، اس کے بعد پینے کے لیے یہ نسخہ دیں۔
نسخہ: دواء المسک معتدل 5 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے عرق بادیان 6 تولہ، عرق گاؤزباں 6 تولہ، نیم گرم کرکے شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔
مریض اگر دواء پینے کے لائق ہو تو منضج کا نسخہ صبح کے وقت اور مذکورہ بالا نسخہ دواء المسک والا شام کے وقت پلائیں۔
نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزباں 5 ماشہ، تخم خطمی 5 ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ 5 ماشہ، اسطوخودوس 5 ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ شامل کرکے پلائیں۔ آٹھ دس یوم کے بعد اسی نسخہ میں ادویہ مسہلہ (برگ سناء مکی 7 ماشہ، مغز فلوس خیار شنبر 4 تولہ، تمر ہندی 4 تولہ، ترنجبین 4 تولہ، شکر سرخ 4 تولہ، شیر خشت 2 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ)۔ مذکورہ بالا نسخہ میں اضافہ کرکے تین چار مسہل دیں۔ اس کے بعد حب ایارج کے ساتھ ایک مسہل دیں۔
ترکیب استعمال حب ایارج: حب ایارج 7 ماشہ، روغن بادام قدر حاجت میں چرب کرکے ورق نقرہ یک عدد لپیٹیں، اور عرق گاؤزباں 12 تولہ کے ساتھ چار بجے صبح کے وقت کھلائیں اور صبح کو مسہل والے نسخہ میں سے مغز املتاس، اور مغز بادام شیریں، علیحدہ کرکے بقیہ دوائیں پلائیں۔ جب ان تدابیر سے مرض دور ہو جائے، بخار اور ہذیان جاتا رہے تو تقویت دماغ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہ: کشتہ خبث الحدید 1 برنج، کشتہ مرجان جواہر والا 2 برنج، دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر صبح وشام استعمال کرائیں۔
غذاء: مونگ یا موٹھ کا پانی یا شوربہ دیں۔ اور جب مریض ہوش میں آجائے اور بھوک کی شکایت کرے تو اول تو یہی غذاء دیں اور اگر مریض اس پر صبر نہ کرسکے، تو پھر مونگ کی پتلی اور نرم کھچڑی شوربے کے ساتھ دیں، اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذاء میں بھی زیادتی کرتے جائیں۔
ہدایات: باقی تدابیر، اور رہائش کا مکان وغیرہ سرسام حار کی طرح ہیں۔ عرق بادیان یا پانی گنگنا پلانا چاہیے۔ اور سرد پانی سے پرہیز کرانا چاہیے۔

عطاش اطفال

بچوں کا ایک مرض ہے، جس میں دماغ متورم ہو جاتا ہے۔
علامات تشخیصی: بچوں کو اس مرض میں نہایت بے قراری اور پیاس ہوتی ہے، اور وہ اپنے سر کو دائیں بائیں الٹتے پلٹتے رہتے ہیں، نیند نہیں آتی ہے، اگر غنودگی آتی بھی ہے تو فوراً بچہ چونک کر اٹھ بیٹھتا ہے، بخار تیز ہو جاتا ہے، بچہ کا مزاج چڑچڑا ہوتا اور بار بار روتا ہے، ہاتھ پاؤں میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے، کبھی غشی کی حالت میں ہو جاتی ہے،

بعض دفعہ دست بھی بکثرت آتے ہیں' یہ بیماری عموماً بچوں کو گرمی کے زمانہ میں لو لگنے سے یا دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنے سے' اور دانت نکلنے کے زمانہ میں ہوتی ہے۔

علاج: سب سے پہلے بچہ کے تالو پر یہ ضماد لگائیں۔

ضماد: سبز کدو کا چھلکا 6 ماشہ' ککڑی کا چھلکا 6 ماشہ' سبز خرفہ کے پتے 6 ماشہ' سبز دھنئے کا پانی تولہ' مکو سبز کا پانی تولہ' سرکہ 2 تولہ ملا کر ضماد کریں۔ (ان میں سے جتنی چیزیں مہیا ہوں وہی کافی ہیں)۔

ضماد دیگر: سرکہ تولہ' عرق گلاب تولہ دونوں ملا کر کپڑہ تر کر کے بار بار تالو پر رکھیں۔

دیگر: پوست آملہ 1 تولہ' پوست ہلیلہ 1 تولہ' دونوں کو گلاب میں پیس کر ایک پھایہ پر لگائیں' اور تالو پر رکھیں۔

پینے کے لیے یہ نسخہ دیں: لعاب برگ گاؤزباں 2 ماشہ' شیرۂ عناب 2 دانہ' شیرہ تخم کاہوئے مقشر 1 ماشہ' عرق گاؤزباں 5 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 6 ماشہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ یہ نسخہ ڈیڑھ دو سال کی عمر کے بچے کے لیے ہے۔ اسی طرح تناسب عمر کے مطابق اس کا وزن کم وبیش کیا جائے۔ یہ پورا نسخہ تین چار بجے تک پلا دینا چاہیئے' اور شام کے وقت دوبارہ یہ نسخہ تیار ہونا چاہیے جورات کو ختم کر دیا جائے اور اگر دست آتے ہوں تو اسی نسخہ میں شیرۂ دانہ ہیل 1 ماشہ' شیرۂ تخم خرفہ سیاہ بریاں 11 ماشہ کا اضافہ کر دیں۔ اور اگر قبض ہو تو ترنجبین 6 ماشہ' شیر خشت 6 ماشہ کو عرق گاؤزباں 4 تولہ میں حل کر کے نیم گرم پلائیں' اور اگر پیاس کی شدت ہو (جو اکثر ہوتی ہے) تو یہ پانی تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

زہر مہرہ 2 ماشہ' طباشیر 3 ماشہ' مغز کنول گٹہ 3 عدد' سیخ نیم ڈھائی عدد' خس خوشبو 2 ماشہ' الائچی سفید 3 عدد۔ ان دواؤں کو نیم کوب کر کے ایک پوٹلی میں باندھیں' اور ایک برتن میں پانی بھر کر اس میں اس پوٹلی والی دوا کو ڈال دیں' اور تھوڑا تھوڑا اس پانی کو پلاتے رہیں۔

غذاء: اگر بچہ شیر خوار ہو تو ماں کے دودھ کے سوائے کوئی غذاء دینے کی ضرورت نہیں ہے' اور اگر بچہ کچھ کھاتا پیتا ہے تو اس کو ہلکی زود ہضم غذائیں' سرسام حار کے مانند دیں۔

پرہیز: سرسام حار کے مانند پرہیز کرائیں۔

حمی دماغیہ نخاعیہ (گردن توڑ بخار)

علامات خصوصی: اس میں سر' گردن' اور پشت میں سخت درد ہوتا ہے' جو ہلانے اور دبانے سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ سر پشت کی جانب جھک جاتا ہے' کیونکہ گردن اور پشت کے عضلات متشنج ہو جاتے ہیں' بعض اوقات سر اس قدر پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے کہ گدی دونوں شانوں کے درمیان بھنچ جاتی ہے۔ تمام جسم میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اس میں بخار تیز ہوتا ہے۔

اس کا سبب ایک مخصوص متعفن مادہ ہوتا ہے۔

اصول علاج: اس کا علاج نزلہ حار کے مانند کریں' شدت درد کے لیے مسکنات و مخدرات استعمال کریں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

ملینات سے دوا یک دست روزانہ لاتے رہیں۔

معمولات مطب: بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستاں 9 دانہ گل نیلوفر 5 ماشہ سناء مکی 3 ماشہ پانی 15 تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے اور خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر خاکشی 3 ماشہ چھڑک کر صبح وشام پلائیں۔

دیگر: گل بنفشہ 7 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستاں 9 دانہ مکوء خشک 7 ماشہ سناء مکی 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ خاکشی 3 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ روغن دیودار (روغن تارپین) روغن موم دونوں کو ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں یا روغن مصطگی روغن لوبان وغیرہ کی مالش کریں۔

غذاء و پرہیز: نزلہ حار کے مانند پرہیز کرائیں۔

صرع وام الصبیاں (مرگی)

علاج بحالت دورہ: مریض کو صاف اور ہوادار کمرے میں نرم بستر پر لٹائیں گلے اور سینہ کے بند کو کھولیں منہ میں سوت کا گولہ یا نرم گیند یا رومال وغیرہ کی گولی بنا کر رکھ دیں تا کہ زبان دانتوں کے نیچے آ کر نہ کٹ جائے ہاتھ پاؤں پر روغن قسط روغن سرخ کی مالش کرائیں۔

جب مریض ہوش میں آ جائے: تو اصل سبب کی تشخیص کے بعد علاج کرنا چاہیے چنانچہ صرع بلغمی کے لیے پہلے نسخہ منضج استعمال کرائیں اور اس کے بعد تنقیہ کریں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ بیخ بادیاں 7 ماشہ بیخ کاسنی 7 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ پرسیاوشاں 5 ماشہ عود صلیب 5 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ گل سرخ 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ مویز منقی 9 دانہ اسطوخودوس 5 ماشہ بادرنجبویہ: رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ نضج مادہ کے بعد (بیس اکیس روز کے بعد) اسی نسخہ میں ادویہ مسہلہ اضافہ کر کے دو جلاب دیں۔ ادویہ مسہلہ یہ ہیں۔ سناء مکی 7 ماشہ ترنجبین 4 تولہ شکو سرخ 4 تولہ مغز املتاس 2 تولہ گلقند 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ شیریں اس کے بعد ایک مسہل حب ایارج کا دیں اس اور ادویہ مسہلہ میں سے مغز املتاس اور مغز بادام علیحدہ کر کے باقی ادویہ کا مسہل دیں مسہل کے روز سہ پہر کے وقت یخنی اور شام کے وقت مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں اور مسہلوں کے درمیان حسب دستور یہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزباں تولہ ورق نقرہ یک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 2 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحاں 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

مسہل کے بعد تقویت دماغ کے لیے یہ نسخہ صبح کے وقت استعمال کرائیں۔ جدوار 1 ماشہ عود صلیب 1 ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزباں عنبری 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ شیرہ مویز منقی 9 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت قرص دواء الشفاء یک عدد پانی کے ساتھ کھلائیں اگر صرع کا سبب کدو دانہ ہو تو کدو دانہ کا علاج کریں۔

صرع کے دیگر نسخہ جات: صرع کی حالت میں مذکورہ بالا نسخہ منضج کے علاوہ دوسرے نسخہ جات بھی استعمال کیے جاتے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

نسخہ منضج: برائے ام الصبیان وصرع: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' ملٹھی چھلی ہوئی 5 ماشہ' تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' پرسیاؤشان 5 ماشہ' گل گاؤزباں 5 ماشہ۔ سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اس میں ملا کر پلائیں۔ اور جب مادہ میں نضج ہو جائے (جو عموماً اکیس یا پچیس روز میں ہوا کرتا ہے) تو بذریعہ مسہل تمام بدن کا تنقیہ کریں بعدازاں بذریعہ حب ایارج دماغ کا تنقیہ کریں' حب ایارج کی ترکیب استعمال دردسر کے بیان میں گزر چکی۔ دوسرے روز صبح کے وقت حسب دستور نسخہ تبرید استعمال کریں۔

منضج دیگر برائے صرع: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزباں 5 ماشہ' عود صلیب 5 ماشہ' جملہ ادویہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں' صبح کے وقت مل چھان کر اس میں خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں' اور نضج مادہ بدن کا عام تنقیہ بذریعہ ادویہ مسہلہ اور تنقیہ دماغ بذریعہ حب ایارج کریں۔

منضج دیگر: برائے صرع: گل بنفشہ 7 ماشہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' گل سرخ 7 ماشہ' مکوئے خشک 5 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' بیخ بادیان 7 ماشہ' گاؤزباں 5 ماشہ' گل گاؤزباں 5 ماشہ' پرسیاوشان 7 ماشہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں' صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات: گاہے اس نسخہ میں اسطوخودوس پانچ ماشہ اور ہلیلہ کابلی سات ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

منضج دیگر برائے صرع: گل بنفشہ 7 ماشہ' گل سرخ 7 ماشہ' عنب الثعلب 5 ماشہ' عود صلیب 5 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' بیخ بادیان 7 ماشہ' بیخ کرفس 7 ماشہ' بیخ اذخر 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں' صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

اضافات: اس نسخہ میں گاہے اسطوخودوس 5 ماشہ اور گاہے پوست ہلیلہ 7 ماشہ کابلی اضافہ کرتے ہیں۔

منضج دیگر: برائے صرع: گل بنفشہ 7 ماشہ' اصل السوس مقشر 7 ماشہ' بیخ بادیان 7 ماشہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' شاہترہ 7 ماشہ' پرسیاوشان 5 ماشہ' تخم کاسنی 5 ماشہ' گل سرخ 5 ماشہ' عنب الثعلب 5 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' اسطوخودوس 5 ماشہ' بادرنجبویہ 5 ماشہ' سورنجان شیریں 5 ماشہ' پوست ہلیلہ زرد 5 ماشہ' پوست ہلیلہ کابلی 5 ماشہ' بسفائج فستقی 5 ماشہ' افتیمون 5 ماشہ (درصرہ بستہ) رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں' صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں اور نضج مادہ کے بعد ادویہ مسہلہ اضافہ کریں۔

ادویہ مسہلہ: سناء مکی 7 ماشہ' ترنجبین 4 تولہ' شکر سرخ 4 تولہ' مغز املتاس 4 تولہ' گلقند 4 تولہ' ہمراہ شیرۂ مغز بادام شیریں مقشر 5 دانہ۔

نسخہ منضج: صرع کے لیے جس کا سبب کدورت خون اور حدت خون ہو: عود صلیب 5 ماشہ' گل سرخ 5 ماشہ' گل بنفشہ 7 ماشہ' شاہترہ 7 ماشہ' چرائتہ 7 ماشہ' کمیلہ 1 ماشہ' بادرنجبویہ 7 ماشہ' تخم فرنجمشک 7 ماشہ' تخم بادیان 7 ماشہ' تخم کشوث 3 ماشہ (درصرہ بستہ) رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ

ملا کر پئیں۔

مقویات دماغ

نسخہ ام الصبیاں وصرع کے لیے: جو منقیہ کے بعد تقویت دماغ کے لیے مستعمل ہے:

جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ دونوں کو پیس کر خمیرہ گاؤزباں جواہر والا 5 ماشہ، یا خمیرہ گاؤزباں سادہ 1 تولہ میں ملا کر ورق نقرہ 1 عدد لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے گاؤزباں 3 ماشہ، گل گاؤزباں 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، شہد خالص 4 تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں، گاہے جند بیدستر 1 ماشہ، جدوار و عود صلیب کے ہمراہ اضافہ کرتے ہیں۔

دیگر: عود صلیب 1 ماشہ کو پیس کر خمیرہ گاؤزباں جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اور اس کے اوپر شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: مریض صرع کی تقویت کے لیے جس کو بعد مسہل اختلاج کو دور کرنے اور تبخیر کے ازالہ کے لیے دیتے ہیں۔

مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ اول کھائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، لعاب گاؤزباں 3 ماشہ، عرق گاؤزباں 8 تولہ، عرق عنبر 4 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پئیں۔

غذاء: لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ گرم، محرک، ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: دورہ مرض کے وقت مریض کو صاف اور فراخ جگہ میں رکھیں، اس کے سر کے نیچے تکیہ رکھیں۔ اور سر کو ہاتھوں سے پکڑیں، اس کے منہ میں کپڑے یا سوت کی گولی وغیرہ رکھ دیں، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے دیں، ہاتھ پاؤں کی بھی احتیاط کریں، کہ کسی چیز سے زخمی نہ ہو جائیں، یا چوٹ نہ لگ جائے، اور جب مریض بے ہوش ہو جائے تو اس کو ہوش میں لانے کی زیادہ کوشش نہ کریں، بلکہ جس طرح لیٹا ہوا ہے اسی طرح لیٹا رہنے دیں، اور اس کی حفاظت کریں۔

حالت وقفہ میں مریض صرع کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ ریاضت، مطالعہ کتب، اور جماع کی کثرت سے باز رکھیں، سخت سردی اور سخت گرمی، چکر کھاتی ہوئی چیزوں کے دیکھنے، بلندی پر چڑھ کر نیچے کی طرف دیکھنے، گھوڑے یا کسی تیز سواری پر سفر کرنے، دن کو سونے، بادل کی گرج سننے اور بجلی کی چمک دیکھنے سے حتی الامکان بچانا چاہیے، کیونکہ یہ سب باتیں دورہ صرع کی سبب ہو جاتی ہیں۔

انتباہ: اور جب یہی مرض شیر خوار بچوں کو ہو جاتا ہے تو اس کو ام الصبیاں کے نام سے موسوم کرتے ہیں، لیکن دونوں حالات میں علاج یکساں ہے، البتہ بچوں میں پیٹ کی صفائی اور اصلاح ہضم کا خیال زیادہ ضروری ہے، ام الصبیاں کے دورے کی حالت میں بچے کے ہاتھ پاؤں کو کھردرے کپڑے سے مالش کریں، اور زیادہ ہاتھ پاؤں

نہ مارنے دیں۔

بعض نازک مزاج بچوں کو حمیات حادہ میں اسی قسم کے تشنجی دورے پڑا کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کو صرع نہیں خیال کرنا چاہیے' اور نہ صرع کا علاج کرنا چاہیے' بلکہ اصل مرض کے علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔

سکتہ

مریض سکتہ کی بیہوشی کی حالت میں حسب ذیل تدابیر اختیار کریں:

سکتے کی حالت میں پر مرغ کو روغن سوسن یا گائے کے گھی میں چرب کر کے ایارج فیقرا یا صرف ایلوا میں لتھیڑ کر مریض کے حلق میں ڈالیں' اور حرکت دیں' تاکہ قے آجائے' قے آنے کے بعد تریاق فاروق 1 ماشہ یا تریاق اربعہ 1 ماشہ کو ماء العسل میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں' اگر مریض کو اس تدبیر سے ہوش نہ آئے' تو مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نفوخ: برگ تبت 3 ماشہ' کائپھل 3 ماشہ' جند بید ستر 3 ماشہ' مشک خالص 1 ماشہ۔ باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ نتھنوں میں پھونکیں اور تکمید و ضماد وغیرہ سے دماغ میں تحریک پیدا کریں۔

تکمید: لونگ' جاوتری' جائفل' الائچی خرد و چ تر کی ہم وزن لے کر نیم کوب کریں اور کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گرم توے پر بار بار گرم کر کے سر کو سینکیں' دن رات میں گھنٹہ گھنٹہ' دو دو گھنٹہ یہ تکمید کئی بار کریں' اور درمیانی وقفہ میں یہ ضماد لگائیں۔

ضماد: جند بید ستر' مرچ سیاہ' فرفیون' کندش' سونٹھ' کلونجی' لونگ' الائچی خرد' عاقر قرحا' ہم وزن لے کر اور عرق بادیان میں پیس کر نیم گرم' سر کے بال ترشوا کر' ضماد کرائیں۔ ان تدابیر کے ساتھ جلد سے جلد حقنہ کرنے کی کوشش کریں۔

حقنہ: غاریقون 3 ماشہ' تربد سفید 3 ماشہ' برگ چقندر 5 ماشہ' حب الخروع 5 ماشہ' قنطوریون دقیق 5 ماشہ' برگ شبت 5 ماشہ' سورنجان شیریں 5 ماشہ' بسفائج فستقی 7 ماشہ' سناء مکی 7 ماشہ' مغز حب قرطم 5 ماشہ' عناب 9 دانہ' سپستان 11 دانہ' ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں' جب نصف رہ جائے تو صاف کر کے روغن بادام شیریں روغن بید انجیر اضافہ کر کے حقنہ کرائیں۔ اگر یہ ساری دوائیں وقت پر میسر نہ آئیں' تو عند الضرورت ان میں کمی وبیشی کی جا سکتی ہے۔

ہوش آجانے کے بعد سکتہ کے معمولات اور اصول علاج وہی ہیں' جو فالج اور لقوہ میں بیان کیا گیا ہے۔

دیگر نسخہ جات

گاہے مذکورہ تدبیر سے قے لانے کے بعد دواء المسک چار پانچ ماشہ کو عرق بادرنجبویہ پانچ تولہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکاتے ہیں۔ یا جوشاندہ استعمال کرتے ہیں۔

نسخہ جوشاندہ: بادیان 5 ماشہ' انیسون 5 ماشہ' زیرہ سیاہ 5 ماشہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں' اور شہد 2 تولہ

سے شیریں کرکے حلق میں ٹپکائیں۔

وجور: مریض سکتہ کے لیے مفید ہے جسے قے کرانے کے بعد استعمال کرتے ہیں: ہینگ دورتی کو ماء العسل دو تولہ میں حل کرکے حلق میں ٹپکائیں۔

نفوخ: سکتہ کے لیے نافع ہے: کندش 3 ماشہ کلونجی 3 ماشہ مرچ سیاہ 3 ماشہ جند بیدستر 3 ماشہ نخرلق 3 ماشہ مشک خالص 1 ماشہ سب کو باریک پیس کر بقدر مناسب ناک میں پھونکیں۔

دواء: جو مریض کے ہوش میں آنے کے بعد استعمال کی جاتی ہے: جند بیدستر 1 ماشہ سونٹھ ڈیڑھ ماشہ زراوند طویل 2 ماشہ کو باریک پیس کر شہد خالص 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں اور اوپر سے ماء العسل پلائیں۔

سکتہ کی حالت میں دونوں بازو اور پنڈلیوں کو کس کر باندھنا پنڈلیوں پر سنگھیاں کھچوانا اور ہتھیلی اور تلوؤں کو خوب زور سے رگڑنا اور پاشویہ کرنا نافع ہے ہوش میں آنے کے بعد مادہ کو نضج دے کر حب بنفشہ یا دوسری مناسب دوا کھلا کر تنقیہ کریں اور پھر تقویت دماغ کے لیے خمیرہ گاؤزباں عنبری سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزباں 12 تولہ کھلائیں اور روغن گل 1 تولہ روغن بابونہ 1 تولہ اور سرکہ 6 ماشہ میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

غذاء: ہوش میں آنے کے بعد اور بھوک ہو تو سکتہ بلغمی میں کنجشک یا بچہ کبوتر یا بچہ مرغ کے گوشت کا شوربہ گرم مصالحہ شامل کرکے پلائیں یا یخنی بنا کر استعمال کرائیں تیتر یا بٹیر کا شوربہ بھی مفید ہے۔

ہدایات: مریض سکتہ کو ایک وسیع کمرہ میں باآرام لٹائیں اس کے سر اور بازوؤں کو اونچے تکیہ پر رکھیں جہاں عزیزوں اور تیمارداروں کا ہجوم نہ ہونے دیں سکتہ دموی میں جب کہ مریض جوان اور خونی مزاج ہو تو فصد کی جائے۔

فالج ولقوہ

ان دونوں امراض کی ابتداء میں پانچ سے آٹھ یوم تک سوائے ماء العسل کے کوئی چیز نہ دیں۔

نسخہ ماء العسل: عسل خالص 2 تولہ کو پانی یا عرق گاؤزباں 12 تولہ میں جوش دے کر پلائیں اسی کے قریب قریب اور اس سے بہتر نسخہ یہ ہے:۔

نسخہ ماء العسل دیگر اسطوخودوس 5 ماشہ بادرنجبویہ 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور عسل خالص 2 تولہ ملا کر پلائیں پانچ یا آٹھ یوم کے بعد نسخہ منضج دس بارہ یوم تک پلائیں۔

نسخہ منضج (منضج حار) بادیان 7 تولہ بیخ بادیان 7 تولہ بیخ کرفس 5 ماشہ بیخ اذخر 7 ماشہ بیخ کبر 7 ماشہ پرسیاؤشان 5 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ انجیر زرد 3 عدد گاؤزباں 5 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ مویز منقی 5 دانہ شب کے وقت گرم پانی میں بھگو کر رکھیں صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات اس نسخہ میں گاہے عنب الثعلب خشک 5 ماشہ عناب 5 دانہ سپستاں 9 دانہ بادرنجبویہ 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ اور گاہے اس میں گل بنفشہ 7 ماشہ بیخ کاسنی 7 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ گل گاؤزباں

5 ماشہ بڑھاتے ہیں۔

دس بارہ یوم کے بعد اسی منضج میں ادویہ مسہلہ اضافہ کر کے دو تین مسہل دیں۔

ادویہ مسہلہ سناء مکی 7 ماشہ، تربد سفید 7 ماشہ، مغز املتاس 4 تولہ، شیر خشت 4 تولہ، ترنجبین 4 تولہ، شکر سرخ 4 تولہ، گلقند 4 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ۔

تنقیہ عام کے بعد تنقیہ دماغ حب ایارج 7 ماشہ سے کریں یعنی تنقیہ عام کے بعد اگر ضرورت ہو تو ایک دو مسہل حب ایارج کا دیں۔ مسہل کے بعد تقویت اعصاب کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

صبح کے وقت کشتہ گئو دنتی 2 چاول، معجون سیر 5 ماشہ، یا معجون اذاراقی 5 ماشہ، یا معجون جوگراج گوگل 5 ماشہ میں ملا کر عرق گاؤزباں 12 تولہ کے ساتھ کھلائیں اور شام کے وقت خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ، یا دواء المسک حار جواہر والی 5 ماشہ، یا جوارش مصطگی 7 ماشہ یا معجون تلخ 3 ماشہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ، شہد خالص 2 تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

روغن برائے مالش: تنقیہ کے بعد مفلوج اعضاء کی ان روغنوں میں سے کسی ایک روغن کے ساتھ نیم گرم مالش کریں: روغن قسط، روغن سرخ، روغن سیر، روغن دھتورہ۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ ماء الاصول: جو کہ فالج ولقوہ اور دیگر عصبی امراض میں بطور منضج کے مستعمل ہے: بادیان 7 ماشہ، بیخ بادیان 7 ماشہ، بیخ کبر 7 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بیخ کرفس 7 ماشہ، بیخ اذخر 7 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ رات کے وقت عرق بادیان 12 تولہ میں بھگو کر رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: تنقیہ کے بعد تقویت اعصاب کے لیے: جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ، جند بیدستر 1 ماشہ، تمام کو پیس کر تریاق فاروق 2 ماشہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

نسخہ دیگر: یہ نسخہ بوقت شام دیں: خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ کو ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے گل گاؤزباں 5 ماشہ، گاؤزباں 5 ماشہ، مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

غذاء: پانچ سے آٹھ یوم تک غذاء کی قسم سے کوئی چیز نہ دی جائے، اس کے بعد آب نخود، یا بچہ کبوتر، بچہ مرغ، تیتر، یا بٹیر کا گوشت گرم مصالحہ کے ساتھ پکا کر اس کا شوربہ پلائیں۔

"متاخرین کے نزدیک اس مرض میں ایسی غذاء کھلانا بہتر ہے جو لطیف اور زود ہضم ہو، ان کے نزدیک بقولات (ساگ پات سبزیاں) اور دودھ بہترین غذائیں ہیں۔"

پرہیز: ثقیل، دیر ہضم، نفاخ، سرد اشیاء سے پرہیز رکھیں، ترش اشیاء اور محنت اور تکان کے کاموں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: مریض کی بودوباش ایسے مکان میں کریں جو ہوا سے محفوظ ہو اور اس کے سر کے نیچے تکیہ رکھیں، اٹھنے بیٹھنے اور حرکت کرنے سے قطعاً روک دیں۔ اور مریض کے وارثوں کو ہدایت کی جائے کہ وہ کوئی ایسی بات نہ کریں، جس سے مریض کو صدمہ پہنچے اور اس کے رنج و غم میں اضافہ ہو، وہ سکون و خاموشی کے ساتھ پڑا رہے۔

قبض ہرگز نہ ہونے دیں، اگر قبض کی شکایت ہو تو بذریعہ حقنہ دور کرنا چاہیے۔ ابتدائے مرض میں محرک اور مقوی ادویہ ہرگز نہ دی جائیں، مثلاً دواء المسک، وغیرہ، شراب جیسی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

انتباہ: استرخاء میں مقامی ادویہ کے علاوہ اصولی علاج فالج کے مانند ہے۔

تشنج

علاج بحالت دورہ: مریض کو چت لٹائیں، سر اور شانہ کو کسی قدر اونچا رکھیں، گلے اور سینہ کے بند کھول دیں، مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں، متشنج اعضاء کی گرم روغن، مثلاً روغن قسط، روغن سرخ سے مالش کرائیں، اگر ممکن ہو تو جلد سے جلد حقنہ کرائیں۔

نسخہ حقنہ: صابون دیسی تولہ باریک پیس کر یا کتر کر نمک طعام 3 ماشہ دو سیر گرم پانی میں حل کر کے اور روغن بید انجیر 3 تولہ اضافہ کر کے حقنہ کریں، صابون پانی میں ملانے اور آگ پر رکھنے سے بہت جلد حل ہو جاتا ہے۔ حقنہ کا سیال نیم گرم ہونا چاہیے۔ اس کے بعد اصل سبب کو معلوم کر کے علاج کرنا چاہیے، چنانچہ اگر بدن میں بلغمی مواد کی زیادتی ہو تو اس کا اصول علاج اور معمولات فالج کے مانند ہوں گے۔

اگر اس کا سبب عورتوں میں اختناق الرحم ہو تو اختناق الرحم کا علاج کریں۔

اور اگر اس کا سبب بچوں میں دیدان امعاء ہو تو دیدان کے اخراج کی دوائیں استعمال کرائیں، اور ہضم کی اصلاح کریں۔

اسی طرح دیگر مستقل امراض ہیں، جن میں تشنج بطور ایک عرض اور علامت کے نمودار ہوتا ہے۔

غذاء: لطیف زود ہضم اغذیہ کھلائیں۔ مثلاً یخنی، مرغ یا بکری کا شوربا وغیرہ۔ نفاخ، ثقیل اور دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

تمدد و کزاز

اصول علاج: اگر زخم مریض کے جسم میں موجود ہو تو زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر کوئی مناسب مرہم لگائیں، مثلاً مرہم نیم، یا مرہم کافوری۔ مریض کی قوت کو مقوی اور زود ہضم غذاؤں سے بحال رکھیں۔ اگر قبض ہو تو رفع قبض کریں، سرد ہوا سے بچائیں، نرم بستر پر تاریک کمرے میں آرام سے لٹائیں، شور و غل مریض کے کمرے میں نہ ہونے دیں، گرم پانی سے غسل کرائیں یا بھپارہ دیں، اگر تشنجی دورہ ہونے لگے تو بھنگ 2 ماشہ کو پانی میں پیس کر یا رب بھنگ (چرس) پانی میں ملا کر ہر چار گھنٹہ پر پلائیں، اور دورہ رفع ہونے کے بعد معجون فلک سیر 5 ماشہ یا دواء

المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزباں جدوار عود صلیب والا 5 ماشہ یا تریاق فاروق 1 ماشہ وغیرہ دن میں چند بار تھوڑا تھوڑا کھلاتے رہیں۔

خدر (سن بہری)

خدر اور دیگر امراض عصبانی کا اصول علاج اکثر امور میں فالج ولقوہ کے مانند ہے' مثلاً تنقیہ کے بعد جس قسم کی دواء وغذا فالج ولقوہ میں دی جاتی ہے' اسی قسم کی غذاء اور دواء خدر اور دیگر امراض عصبانی میں مستعمل ہیں۔

نسخہ ہرن کھری: خدر اور تصفیہ خون کے لیے مفید ہے' ہرن کھری 1 تولہ' مرچ سیاہ 5 دانہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' بوقت صبح اس کا صاف پانی نتھار کر پئیں۔

معجون برائے خدر: آلو بخارا پونے ایک ماشہ' تمر ہندی پونے ایک ماشہ' عناب 11 تولہ' سپستاں 11 تولہ' مویز منقی 11 تولہ' ہلیلہ زرد ساڑھے پانچ تولہ' تخم کشوث ساڑھے پانچ تولہ' افسنتین ساڑھے پانچ تولہ' گل بنفشہ ساڑھے پانچ تولہ' گل سرخ 2 تولہ' تخم خطمی ڈیڑھ تولہ' تخم خبازی ڈیڑھ تولہ' بادیان ڈیڑھ تولہ' صندل سفید ڈیڑھ تولہ' تمام کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین اور شکر سفید ہم وزن ادویہ ملا کر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں بنسلوچن ساڑھے چار ماشہ' سقمونیا ساڑھے چار ماشہ' گوند کیکر ساڑھے چار ماشہ' نشاستہ ساڑھے چار ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ یہ معجون صبح کے وقت 5 ماشہ کھا کر اوپر سے رسوت 3 ماشہ' چاکسو 3 ماشہ' زرنجور 3 ماشہ' کتھ 3 ماشہ سفید کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت صاف پانی نتھار کر پئیں۔

ضماد برائے خدر: مرچ سیاہ ڈیڑھ تولہ' عاقر قرحا ڈیڑھ تولہ' لونگ 14 ماشہ' فرفیون' کلونجی 9 ماشہ' سونٹھ 22 ماشہ۔ تمام کو باریک پیس کر روغن گل میں گوندھ کر ضماد کریں۔

ضماد دیگر: عاقر قرحا' قسط تلخ' جائفل' زنجبیل' خردل ہم وزن لے کر اور سرکہ میں پیس کر ضماد لگائیں۔

ضماد دیگر: عاقر قرحا' مویزج' ہم وزن لے کر سرکہ کہنہ اور دھنیے کے پانی میں پیس کر ضماد لگائیں۔

سفوف برائے خدر: درونج عقربی 3 ماشہ' زرنباد 3 ماشہ' مصطگی 3 ماشہ' برگ فرنجمشک 3 ماشہ' ابریشم خام 3 ماشہ' تخم بادرنجبویہ 3 ماشہ' گاؤزباں 3 ماشہ' الائچی خرد 3 ماشہ' جدوار 3 ماشہ' عود غرقی 3 ماشہ' عود صلیب 3 ماشہ' دارچینی 2 ماشہ' تج 2 ماشہ' بالچھڑ 3 ماشہ' سورنجان شیریں 1 ماشہ' بہمن سرخ 6 ماشہ' بہمن سفید 6 ماشہ۔ جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں' روزانہ ساڑھے چار ماشہ سفوف کھا کر اوپر سے نسخہ نگند بابری پلائیں' جو کہ امراض جلد میں مذکور ہے۔

نسخہ خدر: اس شخص کے لیے مفید ہے' جس نے چھاچھ پی ہو اور اس کے ہاتھ پاؤں بے حس ہو گئے ہوں: زرنباد' سونٹھ' جدوار ہر ایک 1 ماشہ۔ تینوں کو پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے بادیان' اصل السوس مقشر' پرساؤشان' اسطوخودوس' ہر ایک 5 ماشہ شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پئیں۔ اور بوقت شام جوہر منقی 2 برنج' جوارش زنجبیل کندری 5 ماشہ میں بند کر کے نگل جائیں' اور احتیاط رکھیں کہ دانتوں اور

www.facebook.com/tibbi.books/

مسوڑھوں کو دوا نہ لگے۔

نسیان (بھول جانا)

اگر بلغمی رطوبات کے زیادتی کی وجہ سے نسیان ہو تو منضج بلغم پلا کر مسہل استعمال کرائیں (ان کے نسخہ کے لیے دیکھو صداع بارد) اس کے بعد کشتہ مرجان، کشتہ خبث الحدید ہر ایک 2 برنج۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری 5 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت استعمال کرائیں، اور شب کے وقت اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں، اور کھانے کے بعد صبح و شام جوارش جالینوس 6 ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

نسیان زیادہ تر بلغمی مواد کے غلبہ اور ضعف دماغ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ضعف دماغ کی حالت میں بھی مذکورہ بالا نسخہ (کشتہ خمیرہ، اور اطریفل) مفید ہوگا۔

اور اگر دماغی رطوبات کی کمی کی وجہ سے ہو تو دماغ میں رطوبت پہنچائیں۔ اس غرض کے لیے حریرۂ مغز بادام پلائیں (دیکھو علاج صداع ضعفی) اور روغن بادام، روغن خشخاش، روغن کاہو اور روغن کدو کی فرداً فرداً یا مجموعاً سر پر مالش کرائیں۔

غذاء: لطیف، زود ہضم، اور مقوی استعمال کرائیں۔

پرہیز: اگر بلغمی رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈا پانی استعمال نہ کرائیں، اور سرد ہوا سے بچائیں، اور اگر دماغی رطوبات کی کمی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈے پانی سے غسل کرائیں۔ نسیان میں کثرت مطالعہ اور کثرت مباشرت سے پرہیز کرائیں، اور کتب بینی اور دماغی محنت سے محفوظ رکھیں۔

ہدایات: صبح و شام ہوا خوری کرائیں، اور تفریحات کا سامان پیدا کریں۔

مالیخولیا

پہلے آٹھ دس روز، یا پندرہ بیس روز تک یہ منضج پلائیں۔ اور اس کے بعد تفصیل ذیل مسہل دیں۔ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، تخم خطمی، تخم کاسنی، شاہترہ، گل نیلوفر ہر ایک 7 ماشہ۔ گل گاؤزبان، برگ گاؤزبان، ابریشم خام مقرض، افتیمون ولایتی، بسفائج فستقی، اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک 5 ماشہ شب کے وقت گرم پانی میں ڈال کر اور صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ حل کر کے پلائیں۔ اس کے بعد اسی نسخہ میں برگ سناء مکی 7 ماشہ، مغز تمر ہندی 3 تولہ شامل کر کے بھگو دیں۔ صبح کو ترنجبین، شیر خشت، مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ اضافہ کر کے حسب دستور تین چار یا زیادہ مسہل دیں، اور مسہلوں کے درمیان یہ تبرید پلاتے رہیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزبان تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اس کے بعد شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ حل کر کے تخم ریحان مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

تنقیہ سے فارغ ہونے کے بعد صبح کے وقت زہر مہرہ' طباشیر' لاجورد مغسول' مروارید ہر ایک 4 سرخ۔ باریک پیس کر خمیرہ ابریشم' شیرہ عناب والے میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیر بز 7 تولہ' شربت عناب 2 تولہ ملا کر تین روز تک اسی مقدار میں پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ دودھ کی مقدار اکتالیس تولہ تک اور شربت کی مقدار پانچ تولہ تک پہنچ جائے۔ پھر اسی طرح روزانہ کم کر کے پہلی مقدار تک پہنچائیں۔ اور تین روز تک اسی مقدار میں پلا کر چھوڑ دیں' اور شام کے وقت اسی نسخہ شیر بز کے ساتھ روزانہ قرص دواء الشفاء☆ یک عدد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

☆(دواء الشفاء: چھوٹا چندن' ایک ہندی بوٹی کی جڑ ہے' جو مسکن' منوم اور مخدر ہے)۔

روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کرنا بھی اس مرض میں قدرے سودمند ہے' اور اس سے ترطیب میں کچھ امداد ملتی ہے' اور اگر یہ مرض احتراق صفراء کی وجہ سے ہو' جو قلیل الوقوع ہے' تو اس کا علاج بھی وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے' مگر صرف منفج کے نسخہ سے اسطوخودوس اور بادر نجبویہ علیحدہ کر دیں۔ اس مرض میں ضروری ہے کہ قبض نہ رہنے پائے' بلکہ تلیین برابر جاری رکھی جائے۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: برائے ابتدائے مالیخولیا: مفرح بارد 5 ماشہ کو یک ورق نقرہ میں لپیٹ کر اول کھائیں' اوپر سے شیرہ برادۂ صندل سفید' شیرۂ کشنیز خشک ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 8 تولہ' عرق کیوڑہ 2 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ' یا شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ برائے مالیخولیا: دواء المسک معتدل 5 ماشہ اول کھائیں' اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ تخم کشوث 3 ماشہ' شیرۂ انیسون 3 ماشہ' عرق گذر' عرق عنبر' عرق ماء اللحم ہر ایک 4 تولہ میں نکال کر گلقند' خمیرۂ بنفشہ' شربت گڑحل ہر ایک 2 تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ: برائے مالیخولیائے تبخیری: آملہ خشک' کشنیز' برادۂ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت صاف پانی نتھار کر اس میں مصری دو تولہ ملا کر تخم ریحاں چھڑک کر پئیں۔

نسخہ: محلل ریاح غلیظ' جو مالیخولیائے مراقی میں سرد مواد سے پیدا ہوتے ہیں: بادیان' افتیمون' سعتر' مصطگی' دانہ الائچی خرد' عود غرقی ہر ایک 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف ایک ماشہ لے کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر کھائیں۔

غذاء: ہلکی اور زود ہضم غذائیں کھلائیں' ٹھنڈی سبزیوں اور ترکاریوں کا استعمال کرائیں' مثلاً پالک' خرفہ' کدو' ٹنڈے' لال ساگ' بتھوا' توری' پیٹھہ' پلول۔ پھلوں میں سے انار' انگور' رنگترہ کھلا سکتے ہیں۔ دودھ ان کے لیے بہترین غذا ہے' بشرطیکہ اس سے نفخ نہ پیدا ہوتا ہو' اگر نفخ پیدا ہوتا ہو تو مناسب مصلحات سے دودھ کی یہ قباحت دور کی جاسکتی ہے' مثلاً اسے پتلا کر دیا جائے' یا چونے کا پانی' یا بادیان کا پانی ملا دیا جائے۔

پرہیز: مباشرت سے قطعی پرہیز کرائیں، مریض کو تنہا کسی مکان میں نہ چھوڑیں، اور تنگ و تاریک کمرے میں نہ رہنے دیں۔ اس سے مریض کی وحشت بڑھ جاتی ہے، علیٰ ہذا وہ کمرہ زیادہ روشن بھی نہ ہونا چاہیے بلکہ نیم تاریک، صاف اور کشادہ ہو، مختلف حیلوں سے اس کی تسلی اور دلجمعی کرتے رہیں، اسے غصہ دلا کر چڑچڑا نہ بنائیں۔ حتی الامکان ایسی تدابیر کو مقدم خیال کریں، جن سے مریض کو نیند آ جائے۔ اس کی طاقت کو بحال رکھیں، اور ہر طرح کی آسائش اور آرام پہنچائیں، روزانہ سرد پانی سے مریض کو نہلائیں، اور سر کو منڈوائیں اور اس پر مشک سے پانی چھڑکوایا کریں۔ شدت مرض کی صورت میں کسی کو مریض کے پاس نہ آنے دیں، مبادا کسی کو ضرر پہنچائے۔

مریض جب بالکل صحت یاب ہو جائے، تو اس سے کم از کم چھ ماہ تک کوئی خانگی کام نہ کرایا جائے، بلکہ اگر ممکن ہو، تو ساحل سمندر یا کسی سرسبز و شاداب مقام پر تبدیل آب و ہوا کرائیں۔

مالنخولیا مراقی

اصول علاج: مالنخولیا مراقی میں چونکہ مریض کے خیالات اور جذبات جلد جلد بدلتے رہتے ہیں، اور وہ کسی رائے پر مضبوطی کے ساتھ قائم نہیں رہتا ہے، اس کا حسن ظن بہت جلد بدگمانی سے تبدیل ہو جاتا ہے، اس لیے طبیب کو سب سے زیادہ پریشانی اپنے اصول علاج و ہدایات کے باقاعدہ استعمال کرانے میں پیش آتی ہے۔ مریض کے اوہام و خیالات کی صریح مخالفت کرنا اور علاج کو جاری رکھنا اس حالت میں قطعاً محال ہوتا ہے۔ اس لیے معالج کو اپنی حکمت و دانشوری سے کام لینا چاہیے، اور اس کے غلط خیال کی صاف تردید ہرگز نہ کرنی چاہیے۔ بلکہ ملائم اخلاق اور شیریں کلامی سے بہت زیادہ کام لینے کی ضرورت ہے۔

ایسے مریضوں کے درد عام طور پر محض توہم کے تابع ہوتے ہیں، جن کی طرف حقیقی توجہ کی ضرورت نہیں، ہاں مریض کی تسلی خاطر کے لیے کچھ بیرونی تدبیریں بتا دینی چاہئیں، مثلاً کسی خالص روغن کی مالش۔

اکثر اوقات یہ مرض چونکہ ریح البواسیر کی وجہ سے ہوتا ہے، یا ریح البواسیر کی شکایت بھی موجود ہوتی ہے، اس لیے اصول علاج میں ریح البواسیر کی طرف سب سے زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت ہے، یعنی تلیین امعاء، اصلاح ہضم اور کسر ریاح کراتے رہیں، نیز ان باتوں کے ساتھ ترطیب دماغ و بدن اور نیند لانے کی کوشش کریں۔ اس میں مسہلات قویہ کی اجازت نہیں ہے، اور نہ ان مسہلات کی، جن سے آنتوں میں خراش پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

معمولات: تلیین امعاء کے لیے اسپغول مسلم، گلقند، ترنجبین، روغن بادام، مویز منقی، انجیر۔

اصلاح ہضم و کسر ریاح کے لیے جوارش شاہی، جوارش آملہ، جوارش جالینوس، معجون نانخواہ، سفوف نعناع، سفوف تبخیر، حب کبد نوشادری، جوارش کمونی، کشنیز خشک، دانہ الائچی خرد، پودینہ، بادیان، میں سے کوئی چیز استعمال کرائیں۔

ترطیب دماغ و بدن کے لیے شیر بز، شربت عناب، مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوے شیریں۔

تنویم...... کے لیے تخم کاہو، مقشر، تخم خشخاش سفید دیں۔

کابوس (نیند میں گھٹنا)

زیادہ تر یہ مرض ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے' اس لیے ایسی حالت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ جوارش جالینوس پہلے کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر صبح کے وقت کھلائیں' اور کھانا کھانے کے بعد معجون نانخواہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں' اور اگر مریض زیادہ کمزور ہو تو شام کے وقت خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا 5 ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اور اگر دماغی رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے ہو' جو کہ قلیل الوقوع ہے' منضج بلغم دوائیں پلا کر تنقیہ کے لیے مسہل دیں۔ (دیکھو علاج صداع بارد) تنقیہ کے بعد مقوی دماغ ادویہ استعمال کرائیں' مثلاً صبح کے وقت حریرہ مغز بادام وغیرہ' جس میں دانہ الائچی خرد 3 ماشہ شامل کر دیں اور ہضم کا بھی خاص خیال رکھیں' اور رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیز تولہ کھلا دیا کریں۔

اور اگر یہ مرض دیدان امعاء کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ کمیلہ' سرخس ہر ایک 1 ماشہ۔ گلقند تولہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں' اور شب کے وقت اطریفل دندان 7 ماشہ استعمال کرائیں۔

پرہیز اور غذا وغیرہ: لطیف زود ہضم غذائیں کھلائیں' اور سونے کے وقت سے تین گھنٹے یا اس سے زیادہ پیشتر کھانا کھلایا کریں' غذاء بھوک سے کم کھلائی جائے' کھانے کے بعد روزانہ دیر تک چہل قدمی کرائی جائے' نفاخ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں (دال ماش' اروی' چنا' مٹر' بھنڈی' کلے پائے' گوشت گاؤ وغیرہ) سے پرہیز کرائیں' اور مریض کو چت ہرگز نہ سونے دیں۔

عصابہ (بھول اور پیشانی کا درد)

اصول علاج: تلیین امعاء اور ہضم کی اصلاح کریں' اور اندرونی و بیرونی طور پر مسکنات استعمال کریں' اگر کوئی دانت بوسیدہ ہو تو اسے نکلوا دیں۔

اگر اس کا سبب تپ موسمی (حمیات اجامیہ) کے مادہ کا بقیہ اثر ہو تو اس مادہ کا بدن سے تنقیہ کریں' اور اس کے بعد جوہر سین یا دوسرے مرکبات استعمال کریں' جو اس کی مزمن سمیت کو جسم سے دور کر دیتے ہیں۔

اگر عصابہ کا سبب احتباس نزلہ ہو تو صداع بارد کے مانند علاج کریں' اور نزلہ کو بہانے کی کوشش کریں۔

اسی طرح اگر آنکھ' ناک یا کان کے امراض' یا مرض نقرس' وجع مفاصل' یا خون کی کمزوری اس کے اسباب ہوں تو اصل سبب کی طرف توجہ کریں۔

ذیل کے معمولات اکثر حالات میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

معمولات: شیرہ تخم خیارین' شیرہ تخم خُرفہ' شیرہ کشنیز خشک ہرایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں' اور بیرونی طور پر یہ ضماد تیار کر کے استعمال کرائیں۔

ضماد: آرد جو' تخم خطمی' صندل سفید' گل سرخ ہرایک 3 ماشہ۔ ان سب کو عرق گلاب قدر حاجت میں باریک پیس لیں اور سرکہ 2 تولہ ملا کر نیم گرم ابرداور پیشانی پر ضماد کریں۔

اگر اس ضماد سے فائدہ نہ ہو تو یہ سعوط کرائیں۔

سعوط: خرما کی گٹھلی کو پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر جس جانب درد ہو اسی جانب کے نتھنے میں دو تین روز تک دن میں تین بار ٹپکائیں' اور اس کے ساتھ یہ ضماد لگائیں۔

ضماد دیگر: صندل سرخ وسفید' تخم کاہو' گل سرخ' گل نیلوفر ہرایک 3 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ ان سب کو گلاب میں پیش کر ضماد لگائیں۔

غذاء و پرہیز: لطیف اور زود ہضم غذاء دیں' گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں' اور اگر مرض نزلہ کے احتباس کی وجہ سے ہے' تو نزلہ کے مانند پرہیز کریں۔

سکتہ شمسیہ: لولگنا

علاج: مریض کو کسی سرد اور ہوادار مکان میں رکھیں' اور اس کے گلے اور سینہ کے بند کو کھول دیں' اور نرم بستر پر لٹائیں' اگر بیہوش ہو تو سرد پانی کے چھینٹے یا عرق گلاب' عرق کیوڑہ کے چھینٹے ماریں' یا ان عرقوں میں صندل اور کافور ملا کر سنگھائیں' اور سر کے بال منڈوا کر ان ہی عرقوں میں کپڑا بھگو کر بار بار مریض کے سر پر رکھیں' یا برف کی ٹوپی یا تھیلی سر پر رکھیں' پیشانی اور گدی پر برف پھراتے رہیں' بخار کی شدت کو کم کرنے کے لیے مریض کے جسم پر سرد پانی دھاریں' بالخصوص سر اور گردن اور ریڑھ پر' یا جسم کو آب سرد سے اسفنج کریں' یا برف کے ٹکڑے کپڑے میں لپیٹ کر سارے بدن پر برابر پھراتے رہیں' اور مریض کے پاس کسی قسم کا شور وغل نہ ہونے دیں۔ جب مریض ہوش میں آجائے اور پیاس کی شکایت کرے تو برف کا ٹھنڈا پانی پلائیں' یا کچے آم کو بھوبھل میں جھلجھلا کر اور اس کا چھلکا اتار کر اس کا گودا سرد پانی میں مل کر چھان لیں' اور تھوڑا کیوڑہ یا گلاب ملا دیں اور مصری ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں' جب مریض میں لو کے یہ آثار دب جائیں تو تقویت کے لیے یہ نسخہ چند یوم استعمال کراتے رہیں۔

نسخہ: مفرح بارد 7 ماشہ' یا مفرح یاقوتی 7 ماشہ اول کھلائیں' اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں' شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہرایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزباں 8 تولہ' عرق گلاب 4 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاء: لطیف' سریع الہضم مثلاً دودھ' لسی' دودھ چاول دیں' اور یہ غذائیں بالفعل بارد ہوں۔

انتباہ: گرمی کے زمانہ میں کچے آم کا شربت' لیموں کا شربت' املی کا شربت' دہی' چھاچھ وغیرہ کا استعمال کرتے رہنا لو سے بچاتا ہے۔

امراض چشم: آنکھ کی بیماریاں

رمد' آشوب چشم' آنکھ آنا

اگر آنکھ میں کوئی بیرونی چیز پڑ گئی ہو تو اسے نکال دیں' اگر آنکھ میں درد اور سرخی بہت زیادہ ہو تو ٹکور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل ضمادات میں سے کوئی ایک آنکھ کے چاروں طرف نیم گرم دن میں دو تین بار لگائیں۔

ٹکور: پوست خشخاش تولہ کو پانی میں گرم کر کے اس میں کپڑہ بھگو کر نچوڑ لیں' اور گرم گرم آنکھ کو سینکیں۔ ٹکور جتنی دیر تک کیا جائے گا' اسی قدر زیادہ فائدہ ہوگا' مثلاً ایک گھنٹہ سے دو گھنٹہ تک۔

ضماد: آملہ خشک' لودھ پٹھانی ہر ایک 3 ماشہ۔ دونوں کو گائے کے گھی میں بھونیں اور پانی میں پیس کر آنکھ کے اوپر لگائیں۔

ضماد دیگر: پھٹکری بریاں' پاہ گجراتی ہر ایک 6 ماشہ' افیون 1 ماشہ' زعفران 4 سرخ۔ پانی میں پیس کر آنکھ کے اوپر لگائیں۔

دیگر: برائے تحلیل ورم: مکو خشک' صندل سرخ' رسوت ہر ایک 1 ماشہ۔ پانی میں پیس کر نیم گرم آنکھ کے چاروں طرف لگائیں۔

ضماد کے استعمال کے بعد آنکھ کے اندر ان دواؤں میں سے کسی ایک دواء کو ڈالیں۔

نسخہ قطور: پھٹکری 6 ماشہ' شکر 3 ماشہ کو باریک پیس لیں اور عرق گلاب 15 تولہ میں ملا کر رکھ لیں' اور دن میں چار پانچ مرتبہ آنکھ میں ڈالیں۔

قطور دیگر: شیاف ابیض کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

نسخہ شیاف ابیض: نشاستہ ساڑھے تین ماشہ' سفیدہ کاشغری' کتیرا' صمغ عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو لعاب اسپغول میں گوندھ کر شیاف تیار کریں۔

اگر ورم حار ہو تو تسکین حرارت کے لیے پینے کے لیے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ' شیرہ مغز کدوئے شیریں 5 ماشہ پانی میں نکال کر صاف کریں اور شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلائیں' تقویت دماغ کے لیے شام کو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ شام: خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ کو ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب گاؤزباں' شیرہ تخم کشوث ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور بوقت خواب اطریفل

کشنیزی 1 تولہ عرق گاؤزباں 12 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔
اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو پھر بیرونی طور پر استعمال کی دواء بدستور جاری رکھیں اور مندرجہ ذیل نسخہ بطور منضج کے دیں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ گاؤزباں گل نیلوفر برگ شاہترہ ہر ایک 5 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ منڈی 5 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر اگر قبض ہو تو خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر ورنہ شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شب کے وقت اطریفل کشنیزی 7 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ دیں۔

یا یہ نسخہ منضج کا پلائیں: گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستاں 9 دانہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر نزلہ کی وجہ سے یا سردی کی وجہ سے رمد ہو تو نقوع معتدل میں گل منڈی 5 ماشہ کا اضافہ کر کے آٹھ دس یوم پلائیں اور آٹھ روز کے بعد ادویہ مسہلہ مثل مغز املتاس شکر سرخ ترنجبین گلقند شیرہ مغز بادام شیریں اضافہ کریں۔

تین مسہل دینے کے بعد جب عام بدن کا تنقیہ ہو جائے تو تنقیہ دماغ کے لیے حب ایارج یا حب بنفشہ یا حب ہلیلہ جن کے نسخے ذیل میں درج ہیں استعمال کرائیں۔

نسخہ حب بنفشہ: آنکھ اور سینہ کی بیماریوں اور گرم دردسر کو دور کرتا ہے: گل بنفشہ ساڑھے چار ماشہ تربد سفید ساڑھے چار ماشہ رب السوس ڈیڑھ ماشہ سقمونیا 6 رتی کوٹ چھان کر سبز کاسنی کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں دس ماشہ گولیاں بوقت خواب مثل حب ایارج کے کھلائیں اور صبح کے وقت مسہل مذکور پلائیں۔

حب ہلیلہ: تنقیہ دماغ اور امراض چشم کے لیے مفید ہے: ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی آملہ مقشر پوست بہیڑہ گل سرخ ہر ایک 4 ماشہ۔ سناء مکی 8 ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ سات ماشہ گولیاں روغن بادام سے چرب کر کے ورق نقرہ لپیٹ کر نیم گرم پانی کے ہمراہ جب کہ 4 گھڑی رات باقی رہے کھلائیں۔

ضماد برائے گرم آشوب چشم: پھٹکری بریاں گل ارمنی افیون زعفران صندل سرخ ہر ایک 1 ماشہ۔ کوئے سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: برائے آشوب چشم: اسطوخودوس 1 ماشہ منڈی 1 ماشہ باریک پیس کر اطریفل شاہترہ 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد: برائے گرم آشوب چشم: پھٹکری بریاں گل ارمنی افیون زعفران ہر ایک 1 ماشہ۔ صندل سرخ کوئے سبز

بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔
ضماد برائے انجن ہاری ☆ (انجن ہاری: گوہانجنی): پرانی اور خام دیوار سے کوئلہ لے کر پانی میں پیس کر ضماد کریں۔
ضماد: آشوب چشم کی ابتداء میں مادہ کو واپس لوٹانے کے لیے مفید ہے: رسوت' مامیثا' افیون ہر ایک 1 ماشہ۔ زعفران 4 سرخ تمام کو پانی میں پیس کر آنکھ کے اردگرد ضماد کریں۔
ضماد: ورم چشم کے لیے مفید ہے: مصطگی 2 ماشہ' زعفران 1 ماشہ باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر آنکھ کے چاروں طرف ضماد کریں۔

اگر سوزاک کی وجہ سے ہو تو سوزاک کی دوائیں پینے کے لیے دیں' جس کا بیان سوزاک میں ہوگا' اور لگانے کے لیے اوپر کی دواؤں میں سے کسی ایک دواء کا استعمال کریں' یا اس دواء کا لیپ کریں۔
حب سرخی چشم اور ورم چشم کے لئے: کتھ سفید' رسوت' افیون' پھٹکری بریاں ہر ایک 1 ماشہ۔ عرق لیموں کاغذی قدر حاجت میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں' اور رات کے وقت پانی میں گھس کر آنکھ کے چاروں طرف لگائیں' اور شیاف ابیض کا استعمال کریں۔

اگر چیچک وغیرہ کے سبب سے رمد کی شکایت ہو تو اس کا علاج چیچک میں بیان کیا جائے گا۔
غذاء: ٹھنڈی ترکاریاں کھائیں' مثلاً کدو' ٹنڈے' پالک' خرفہ۔ اس مرض میں غذا سادہ' ہلکی اور زود ہضم ہونی چاہیے' مثلاً بکری کا شوربہ بغیر مرچ کے۔ مونگ کی دال چپاتی بھی دے سکتے ہیں' توری اور پلول بھی مضر نہیں ہے۔ غذاؤں میں مرچ اور گرم مصالح کی بہت ہی کمی کر دینی چاہیے۔ دہی' چھاچھ' اور جملہ اقسام کی ترشیوں' اور بادی' دیرہضم اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔
ہدایات: دھوپ میں پھرنے کی اور آگ کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہ دیں' لکھنا' پڑھنا' دماغی اور جسمانی محنت اور حرکت جماع چھوڑا دیں' سرد ہوا میں پھرنے سے روکیں' ٹھنڈے پانی سے غسل نہ کرنے دیں۔ علیٰ ہذا گرد و غبار میں چلنے پھرنے سے' اور دھوئیں سے پرہیز کرائیں' اور ایسے مکان میں قیام کرائیں' جو ہوادار اور کسی قدر تاریک ہو۔ آنکھ کے سامنے ایک سبز کپڑا لٹکائے رکھیں' آنکھ کو صاف اور سرد پانی سے دھونے کی ہدایت کریں' قبض ہو تو برابر رفع کرتے رہیں۔ میلے کپڑے سے آنکھ کو ہرگز نہ پونچھنے دیں' بلکہ صاف اور ہلدی میں رنگے ہوئے کپڑے سے آنکھ کو پونچھا کریں۔ ہر مرتبہ آنکھ پوچھنے میں نرمی' آہستگی' اور احتیاط برتیں' اور حتی الامکان آنکھ کو راحت و سکون بخشیں' آنکھوں کو ملنا اور بار بار آنکھ کو صاف کرنا مناسب نہیں ہے۔

رمد زہری' رمد سوزاکی

حفظ ماتقدم: مریض سوزاک کو اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ پیپ آنکھ میں نہ لگنے پائے۔ جب سو کر اٹھے تو پہلے ہاتھ کو دھو لیا کرے' اس کے بعد آنکھ وغیرہ کو چھوا کرے۔ اگر حاملہ کو سوزاک ہو تو وضع حمل کے وقت

نیم کے پانی سے اندام نہانی کو دھوئے‘ اور جس وقت بچہ پیدا ہو تو پھٹکری 1 ماشہ‘ عرق گلاب 3 تولہ میں ملا کر تین چار روز تک دن میں چند بار بچہ کی آنکھ میں ڈالتے رہیں۔

علاج: جب ایک آنکھ مبتلا ہو تو مریض آنکھ پر ایک صاف کپڑا یا ایک آنکھ کا چشمہ لگائے‘ اور اگر آنکھ میں شدید درد اور ورم ہو تو ٹکور کریں‘ جس کا تذکرہ آشوب چشم میں ہوا ہے‘ اور دن میں چند بار گلاب کے پانی سے آنکھ کو دھوئیں‘ اور دھونے کے بعد پھٹکری کو عرق گلاب میں ملا کر آنکھ میں بطور قطور ڈال دیں‘ اور ضماد وغیرہ رات کو سوتے وقت لگائیں‘ جس کا تذکرہ آشوب چشم میں ہو چکا ہے‘ اور صبح کے وقت نقوع شاہترہ پلائیں‘ جس میں برادۂ آبنوس 5 ماشہ‘ برادۂ شیشم 5 ماشہ کا اضافہ کر دیں۔ شام کے وقت معجون عشبہ 5 ماشہ‘ یا معجون چوب چینی 5 ماشہ اول کھلائیں‘ اوپر سے عرق عشبہ 5 ماشہ‘ عرق مرکب فساد خون 6 تولہ‘ شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور رات کے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ نقوع شاہترہ: شاہترہ‘ چرائتہ‘ سرپھوکہ ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ‘ منڈی‘ ہلیلہ سیاہ‘ صندل سرخ ہر ایک 7 ماشہ۔ (اضافہ: برادہ آبنوس 5 ماشہ‘ برادہ شیشم 5 ماشہ) رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں‘ پندرہ بیس روز یہ نسخہ پلا کر سفوف مسہل سیاہ کے دو تین جلاب دیں‘ اور مسہلوں کے درمیان تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزباں تولہ میں چاندی کا ورق یک عدد لپیٹ کر اول کھلائیں‘ اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ‘ عرق گاؤزباں 6 تولہ‘ عرق شاہترہ 6 تولہ‘ میں نکال کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 1 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔

اور اگر بچہ کو ہو تو بچہ کی ماں کو مصفی خون ادویہ پلائیں‘ اور بچہ کی آنکھ کو اسی طریقہ سے دھوئیں اور لیپ لگائیں۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

غذاء: معمولی سادہ غذائیں دیں‘ اور مسہلوں کے درمیان مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔

سرخی چشم۔ آنکھ کی سرخی

اطریفل منڈی جو کہ آنکھ کی بیماریوں خصوصاً سرخی چشم کے لیے مفید ہے: پوست ہلیلہ زرد‘ ہلیلہ سیاہ‘ پوست ہلیلہ کابلی‘ پوست بہیڑہ‘ آملہ خشک‘ تخم دھنیا‘ برگ شاہترہ‘ اصل السوس‘ اسطوخودوس ہر ایک ایک تولہ‘ گل منڈی جملہ ادویہ کے برابر‘ قند سفید تمام ادویہ سے تگنی‘ ہلیلہ جات کو روغن گاؤ سے چرب کر کے بطریق معروف اطریفل بنائیں۔ خوراک 1 تولہ سے دو تولہ تک۔

نزول الماء‘ موتیا بند

کشتہ مرجان 2 برنج‘ کشتہ خبث الحدید 2 برنج‘ اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح و شام

کھلائیں۔

جب مرض ابتدائی حالت میں ہو تو تخم نیل کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ یا دخان کندر صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔ یا کحل چکنی دوا پانی میں گھس کر صبح و شام لگائیں۔ یا یہ سرمہ تیار کر کے صبح و شام سلائی سے لگائیں۔

نسخہ کحل: زعفران 4 سرخ' افیون 1 ماشہ' پھٹکری 2 ماشہ' کف دریا' نوشادر' نیلہ تھوتھا' زنگار' صمغ عربی ہر ایک 2 ماشہ۔

نسخہ کحل دیگر: سرمہ سیاہ تولہ' تخم نیل سوختہ تولہ' پھٹکری بریاں 1 ماشہ' مروارید ناسفتہ 1 ماشہ' کشتہ جست 2 ماشہ' ورق نقرہ 5 عدد' آب حنا میں پانچ روز کھرل کریں' اور عرق گلاب میں تین روز کھرل کر کے استعمال کریں۔

نسخہ ترپھلہ: نزول الماء' سرخی چشم اور اس کی کدورت کے لیے مفید ہے:

پوست ہلیلہ زرد' پوست بہیڑہ' آملہ خشک ہر ایک 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھیں' صبح کے وقت صاف پانی نتھار کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں۔

کحل صابون: نزول الماء کے لیے نافع ہے' اس کا نسخہ بیاض چشم میں مذکور ہے۔

غذاء و پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں۔ ترش' بادی' اور ثقیل چیزوں سے' علیٰ ہذا تیل' گڑ' شراب اور چائے وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

دمعہ' ڈھلکا

کحل دمعہ: ڈھلکے اور آنکھ کی خارش کے لیے مفید ہے: پوست ہلیلہ زرد' بریاں' بیخ مرجان' ایلوا ہر ایک ایک جزو' پیپل نصف جزو' زعفران ثلث جزو (1/3) حسب دستور باریک کھرل کر کے رکھیں اور کام میں لائیں۔

بیاض چشم' گل چشم' پھولہ

اول خراش کو دور کریں' اس کے بعد شیاف دینار جون کو بکری کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں (دن کے وقت) لگائیں' اور شب کو سوتے وقت کحل بیاض لگائیں' اور جب عوارض میں کمی معلوم ہو' اور لذع و خراش پہنچانے میں کوئی اندیشہ نہ ہو تو کحل صابون (چکنی دواء) دن میں دو بار لگائیں اور شب کے وقت کحل بیاض' یا کحل گل کجد یا دونوں کو ملا کر لگائیں۔ اور اطریفل کشنیزی 7 ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل سرمے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سرمہ: جو کہ گل چشم (پھولہ) نزول الماء (موتیا بند) سبل اور بہت سے امراض چشم کے لیے نافع ہے:۔

پارہ (شنگرف سے نکالا ہوا) کو ایک سو ایک بکری کے پتہ میں کھرل کریں' جب خشک ہو جائے صاف کر کے چالیس روز تک آنکھ میں لگائیں۔ پتہ سیاہ بکری کا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

حل صابون: (چکنی دوا) آنکھ کی سفیدی اور موتیا بند کے لیے مفید ہے: صابون دیسی 4 تولہ رال ساڑھے تین ماشہ نیلہ تھوتھا ساڑھے تین ماشہ۔ صابون کو چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور نیلہ تھوتھے کو لوہے کی کھرل میں باریک پیس کر وزن کر کے صابون میں ڈال دیں' تا کہ صابون اور نیلہ تھوتھا دونوں پگھل کر پانی کے مانند ہو جائیں۔ اس کے بعد رال باریک کر کے ڈالیں' اور لوہے کے دستے سے خوب گھوٹیں اور اس کے نیچے تیز آگ جلائیں' یہاں تک کہ دواء کا رنگ سیاہ ہو جائے' اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر رکھیں' ضرورت کے وقت دوا دانہ خشخاش کے برابر لے کر سیپ میں قدرے پانی کے ہمراہ اچھی طرح حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ تین روز کے بعد پھر استعمال کریں۔

سرمہ: جو سبل' بیاض چشم' اور ابتداء نزول الماء کے لیے مفید ہے: سیسہ' سنکھ' کانچ کی چوڑیاں سیاہ رنگ کی' چینی ہر ایک 1 تولہ۔ نوشادر 6 ماشہ مرچ سفید 6 ماشہ تمام کو مثل سرمہ کھرل کریں۔ اگر سرمہ اس قدر تیز ہو جائے کہ نا قابل برداشت ہو' تو اس کے ہم وزن سادہ سرمہ ملا کر استعمال کریں۔

سرمہ: جو اکثر امراض چشم کے لیے مفید ہے' خصوصاً بیاض' سبل' ناخونہ وغیرہ کے لیے: نوشادر' پھٹکری' سہاگہ' ہم وزن کوٹ چھان کر بکرے (بزبز) کے پتے میں' جو کہ صفراء سے بھرا ہوا ہو' بھر دیں اور جو کچھ صفراء پتے سے باہر نکلے اس کو جلدی سے صاف کر دیں' بعد ازاں پتے کا منہ بند کر کے لٹکا دیں' جو کچھ باہر رہے گا' وہ ایک گھڑی کے بعد تقریباً خشک ہو کر مثل جوہر ہو جائے گا اور جو کچھ اندر رہے گا' وہ فضول ہے' جوہر مذکور بقدر ایک رائی لے کر ایک قطرہ پانی میں حل کر کے سلائی سے آنکھ میں لگائیں' اس سے زیادہ نہ لگائیں' ورنہ آنکھوں میں سرخی پیدا ہو جائے گی۔

غذاء: ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں اور قبض کا خیال رکھیں۔ خرفہ' پالک' کدو' ترئی' چپاتی وغیرہ دے سکتے ہیں۔ نفاخ اشیاء' مثلاً انجیر' لہسن' پیاز اور دودھ' علیٰ ہذا مچھلی' گوشت گاؤ' مٹھاس کی کثرت اور دہی چاول سے پرہیز کرائیں۔

سبل' جالہ

شروع مرض میں آشوب چشم کے اصول پر علاج کریں' اور اگر مرض پرانا ہو جائے تو اس کا علاج روہے کے طریقہ پر کریں' جس کا بیان آگے آنے والا ہے۔

ہدایات: مریض کو صاف اور تاریک کمرے میں رکھیں' آنکھوں کے آگے سیاہ رنگ یا زرد رنگ کا کپڑا لٹکائیں' سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے بچائیں' دماغی محنت کرنے' ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے' آگ کے پاس بیٹھنے' دھوپ میں چلنے سے اور ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرائیں' اگر قبض ہو تو رفع کریں اور مندرجہ ذیل گولیوں کا نسخہ تیار کر کے آنکھوں پر ضماد کریں۔

نسخہ حبوب: افیون 1 تولہ' رسوت 4 تولہ' پھٹکری 6 ماشہ' مصری ڈیڑھ تولہ' بارش یا دریا کے پانی میں پیس کر خشک

کریں اور پھول (کانسی) کے برتن میں کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھوں کے اوپر ضماد کریں۔ نیز اکثر ادویہ جو بیاض چشم میں مفید ہوتی ہیں وہ اس میں بھی مفید ہیں۔

غذاء: سادہ اور معمولی غذا کھلائیں' مثلاً بکری کا شوربہ' مونگ کی دال' کدو' تری' ٹنڈا' پالک وغیرہ چپاتی یا پھلکے کے ساتھ' مرچ اور مصالح کی کثرت ممنوع ہے۔ دہی' چھاچھ' املی' لیموں وغیرہ سے اور نفاخ اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

ظفرہ' ناخونہ

شیاف ظفرہ دن میں دو بار لگائیں:

نسخہ شیاف ظفرہ: تیزپات 5 ماشہ' زنگار 5 ماشہ' رومامکھی 7 ماشہ' اشق' سکبینج' پیپل ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ اشق اور سکبینج کو پرانی شراب میں کھرل کریں اور اس کے بعد بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور شیاف بنا کر آنکھ میں لگائیں۔ یا یہ شیاف بنا کر آنکھ میں لگائیں۔

شیاف دیگر: چاکسو مقشر 3 ماشہ' سنگ بصری 3 ماشہ' پھٹکری 2 ماشہ' نبات سفید 3 ماشہ' شورہ قلمی 3 ماشہ۔ سب ادویہ کو عرق لیموں میں خوب کھرل کر کے شیاف بنائیں۔

دیگر: نوشادر 2 ماشہ' شورہ قلمی 1 تولہ' تخم سرس دو عدد' مرچ سیاہ 12 عدد' نیلہ تھوتھا 4 رتی۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر شیاف بنائیں اور بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ کحل دیگر: یہ شیاف مذکور کی بجائے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نوشادر 2 ماشہ' قلمی شورہ 9 ماشہ' تخم سرس 11 عدد' مرچ سیاہ 11 عدد' توتیا 2 سرخ۔ ان سب ادویہ کو باریک کر کے سرمہ بنائیں اور سلائی سے ناخونہ پر لگائیں۔

صبح و شام اطریفل شاہترہ یا اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ' یا اطریفل زمانی 7 ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔

غذاء اور پرہیز: بیاض کے مطابق جاری رکھیں۔

پڑبال' شعر زائد

مریض کو کرسی پر بٹھائیں اور اس کے سر کو پیچھے کی طرف جھکائیں اور مریض کے سامنے کھڑے ہو کر موچنے سے ایک ایک بال اکھیڑیں' مگر اکھیڑنے سے قبل آنکھ میں جوہر پروج کے چند قطرے ڈال دیں' تاکہ مریض کو تکلیف نہ ہو' بالوں کو اکھیڑنے کے بعد زعفران 4 ماشہ' کافور 2 سرخ دونوں کو پانی میں پیس کر لیپ کر دیں۔ شب کے وقت اطریفل کشنیزی 7 ماشہ' اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ' یا اطریفل زمانی 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں' اور روزانہ صبح و شام کحل گل کنجد' کحل کافوری' یا چکنی دواء میں سے کوئی ایک پابندی کے ساتھ

لگائیں' یا نسخہ ذیل میں سے کوئی تیار کر کے استعمال کریں۔
نسخہ کحل: شورہ قلمی 2 تولہ سرمہ سیاہ 6 ماشہ: دونوں کو باریک پیس کر سرمہ تیار کریں' اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔
نسخہ کحل دیگر: نوشادر' ایلوا' گیرو' گل چنبیلی ہنسل' لونگ ہر ایک 1 ماشہ۔ سب کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر صبح وشام آنکھ میں لگائیں۔
غذاء و پرہیز: معمولی غذا کم مرچ کی کھلائیں' جن میں تیز گرم مصالح نہ ہوں' دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور لکھنے پڑھنے سے اور گرم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

ضعف بصر

سب سے پہلے ضروری ہے کہ اصل سبب کو معلوم کر کے اسے رفع کیا جائے۔ اس کے بعد دماغ کی تقویت کے لیے حریرہ مغز بادام والا' جس کا تذکرہ صداع ضعفی میں ہو چکا ہے' چند روز استعمال کرائیں۔

تمباکو نوشی' شراب خواری کی عادت ترک کرائیں۔ اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ' یا اطریفل کبیر 7 ماشہ' رات کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں' نیز شب کو سوتے وقت کحل الجواہر یا کوئی اور سرمہ سلائی سے لگاتے رہیں۔

غذاء و پرہیز: غذا میں ایسی چیزیں مریض کو دی جائیں' جو کثیر الغذاء' ہلکی اور زود ہضم ہوں۔ ہضم کی اصلاح کی جائے' قبض کو کھولا جائے' آنتیں برابر صاف ہوتی رہیں' بیداری ہرگز روا نہ رکھی جائے۔ دماغی محنت کم کرنے اور کتب بینی کو بند کر دینے کی ہدایت کریں' ترش' بادی' نفاخ چیزوں سے۔ نیز لال مرچ' تیل' لہسن' پیاز' مچھلی وغیرہ کے کھانے' اور مباشرت کرنے سے پرہیز کرائیں۔ بینائی کو آرام دیا جائے' آنکھوں کو صاف رکھا جائے' اور صبح وشام ان پر پانی کی چھینٹیں ماری جائیں۔ مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ صبح وشام پر فضا مقامات یا کسی سبزہ زار کی طرف سیر کو نکل جایا کرے' اور روزانہ پابندی سے عمل کرتا رہے۔

روز کوری' ونودھی

باریک خطوط کی کتابوں کا پڑھنا چھوڑ دیں' آفتاب اور چمکیلی چیزوں سے نظر نہ ملائیں' جماع بالکل چھوڑ دیں تو بہت ہی بہتر ہے' ورنہ اعتدال مدنظر رکھیں۔ اگر ضعف دماغ ہو تو ضعف دماغ کا علاج کریں' جس کا بیان صداع ضعفی میں ہو چکا ہے۔ آنکھوں میں برود کافوری صبح اور شب کے وقت لگائیں۔

غذاء و پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں' مثلاً بکری کے سری پائے' بکری کا شوربہ' انڈا' ماش کی دال' روٹی' چاول' دودھ' مکھن' بالائی وغیرہ۔ ترش' تیز' نمکین غذاؤں سے شراب خوری' کثرت مباشرت' غصہ' فکر' غم' لال مرچ' گڑ' تیل وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

شب کوری، رتوندھی

عام بدنی تقویت کے لیے خمیرہ گاؤزباں جواہر والا 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا خمیرہ مروارید 5 ماشہ اول کھلائیں اوپر سے عرق بید مشک 6 تولہ عرق گلاب 6 تولہ شربت انار 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور شب کے وقت اطریفل کبیر 7 ماشہ یا اطریفل صغیر 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ علیٰ ہذا رات کو سوتے وقت اور دن کے وقت زنجبیل کو عرق بادیان میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔ یا گائے کے پتہ کو شیشی میں ڈال کر دوروز دھوپ میں رکھیں اس کے بعد آنکھوں میں لگائیں۔

پیپل 2 ماشہ گائے کے پتہ میں تین دفعہ تر اور خشک کیا ہوا آنبہ ہلدی آب لیموں میں تین مرتبہ تر کر کے خشک کیا ہوا سنگ بصری 16 ماشہ آگ میں چار مرتبہ سرخ کر کے آب لیموں میں بجھایا ہوا مغز تخم کھرنی 3 ماشہ گل چنبیلی 3 ماشہ۔ ان سب کو آب بادیان میں سرمہ کی طرح خوب باریک کر کے آنکھوں میں لگائیں۔

اگر معدہ خراب ہو تو جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلائیں اوپر سے شیرۂ بادیان 7 ماشہ شیرہ مویز منقی 9 دانہ شیرہ تخم کشوث 15 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر گلقند 4 تولہ ملا کر دونوں وقت کھلائیں۔ کھانے کے بعد حب کبد نوشادری کھلائیں اور رات کے وقت اطریفل کبیر 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ کھلائیں۔

غذاء: لطیف زود ہضم اور مقوی غذائیں مثلاً مرغ کا شوربہ بکری کا شوربہ تیتر بٹیر انڈا دودھ مکھن مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ بادی بخر نفاخ اور ثقیل چیزوں سے مثلاً لہسن پیاز مسور کی دال باقلا لوبیا گوبھی بیگن مرغ کے سر وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

روہے

اگر ورم کی زیادتی اور درد کی شدت ہو اور آنکھیں سرخ ہوں تو تکور کریں جس کا تذکرہ آشوب چشم میں ہو چکا ہے اس کے بعد پوست ہلیلہ زرد پوست آملہ پوست بلیلہ برگ نیم ہر ایک 3 ماشہ کو شب کے وقت پانی یا عرق گلاب میں بھگو دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر دن میں چند بار آنکھوں کو دھوئیں۔ اس کے بعد کحل گل کھجڈ یا کحل برود کافوری یا کحل کافور لگائیں علی ہذا القیاس کحل شب کو سوتے وقت بھی لگایا کریں۔

پینے کے لیے یہ نسخہ دیں:

اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق مرکب مصفی خون عرق شاہترہ ہر ایک 6 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

غذاء: معمولی غذائیں کھلائیں جن میں ترشی مصالح اور مرچ نہ ہو مثلاً سبزیوں کے ساتھ بکری کا گوشت مرغ کا گوشت تری پالک ٹنڈا خرفہ لال ساگ دال مونگ وغیرہ چپاتی کے ساتھ دیں اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: آنکھوں کو گرد و غبار' دھوئیں' اور تیز روشنی سے محفوظ رکھیں۔ جس جگہ آندھی بہت چلا کرتی ہو وہاں مریض کو آندھی کے وقت مکان سے نکلنے نہ دیں۔

امراضِ گوش' کان کی بیماریاں

دردِ گوش' کان کا درد

سب سے پہلے اصل سبب کو معلوم کر کے اس کو رفع کریں' اور درد کی تسکین کے لیے آب برگ سکھدرش' سبز' یا آب پیاز سفید' یا روغن ترب' یا روغن بادام تلخ' جو بھی وقت پر مل جائے' نیم گرم کان میں ٹپکائیں' اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو برگ بھنگ تھوڑا سا لے کر پانی میں پیس کر' اور افیون ملا کر' نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ نیز مندرجہ ذیل دواؤں کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں' اور اسی پانی میں گاڑھے کا کپڑا تر کر کے اس کو نچوڑ لیں' اور گھنٹہ آدھ گھنٹہ تک گرم گرم تکمید کرتے رہیں۔

نسخہ بھپارہ: گل بابونہ 2 تولہ' پوست خشخاش تولہ' پانی میں جوش دے کر کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر: شدت درد کی حالت کے لیے: قیصوم' پرنجاسف' گل بابونہ' تخم سویا' مکوء خشک ہر ایک 6 ماشہ۔

اگر مزمن نزلہ زکام سے درد ہوا ہو تو مقوی دماغ ادویہ کا استعمال کریں' جن کا تذکرہ ضعف دماغ میں ہو چکا ہے۔ اگر دانت خراب ہو چکا ہو اور اس کی وجہ سے درد پیدا ہو تو اس دانت کو نکلوا دیں۔ اگر زخم یا دانے ہیں' اور اس کی وجہ سے جلن اور سوزش اور ورم ہو تو شیاف ابیض عورت کے دودھ میں گھس کر ٹپکائیں' یا مہاور☆ (مہاور: لاکھ کا رنگ۔ بیری وغیرہ کے درخت سے جب کچی لاکھ توڑی جاتی ہے' تو اس سے سرخ رنگ نکلتا ہے) 3 ماشہ کو شیر دختران میں' یا بکری کے دودھ میں گھس کر نیم گرم ٹپکائیں'...... یا روغن گل اور سرکہ کو گرم کر کے کان میں ٹپکائیں...... یا کدو کا پانی تولہ' کھیرے کا پانی تولہ علیحدہ علیحدہ یا دونوں کو ملا کر کان میں قطور کریں...... یا آب مکوء سبز' آب برگ خرفہ سبز' آب کدوئے تلخ' سرکہ' روغن گل ہر ایک 2 تولہ۔ سب کو ملا کر گرم کریں' جب صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے افیون ملا کر کان میں ڈالیں' بشرطیکہ درد گرم مادہ کی وجہ سے ہو۔

اور پینے میں ذیل کا نسخہ دیں:

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ' پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلائیں' گاہے اسی نسخہ میں تخم کاہو مقشر 3 ماشہ اور تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ اگر چاہیں تو مندرجہ ذیل ضماد کا کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد: افیون 1 ماشہ' زعفران 1 ماشہ' گیرو' گل بابونہ' تخم خطمی ہر ایک 3 ماشہ۔ آب مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ دیگر: صندل سفید' صندل سرخ' تخم کاہو ہر ایک 3 ماشہ۔ آب مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

اگر ورم پھوٹ جائے اور پیپ نکلنے لگے تو صفائی کے لیے بادیان 2 تولہ عسل 2 تولہ خالص دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں' اور کان کو اس پانی سے دھولیں' اور پرانی روئی کی بتی بنا کر' شہد میں آلودہ کر لیں' اوپر سے انزروت 1 سرخ' برگ نیم خشک 1 سرخ' باریک پیس کر چھڑک دیں اور اس بتی کو کان میں رکھیں۔

اگر کان میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو آب برگ شفتالو کے چند قطرے کان میں ٹپکا دیا کریں...... یا عصارۂ افسنتین سرکہ میں ملا کر بطور قطور کے استعمال کریں' جب کیڑے مر جائیں تو موچنے سے پکڑ کر ان کو نکال دیں۔

اگر کان کے اندر پانی کے چلے جانے سے درد ہو گی تو ہتھیلی کو کان پر رکھ کر ایک پاؤں پر کودنا شروع کریں' یا تھوڑی سی روئی لے کر اور بتی بنا کر کان میں پھیریں' تاکہ بتی میں پانی جذب ہو جائے۔

اگر وجع مفاصل کی وجہ سے درد پیدا ہوا ہو تو وجع مفاصل کے علاج کے ساتھ ساتھ تکمید وقطور وغیرہ بھی استعمال کراتے رہیں' جن کے نسخے پہلے مذکور ہو چکے ہیں۔

اگر کان میں میل کے جمع ہونے سے درد ہو گیا ہو تو روغن گل یا روغن بادام تلخ نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

دیگر نسخہ جات

روغن: جو کہ کان کے درد' بہرا پن' اور اونچا سننے کے لیے مفید ہے' خواہ بہرا پن بطریق بحران انتقالی کے پیدا ہو' یا گرمی یا کسی دوسرے سبب سے لاحق ہوا ہو۔ ایک عدد انار ترش کو معہ گودے کے نچوڑ کر پانی نکالیں' اس کے بعد اسی پانی میں چھلکے کو ڈال کر جوش دیں' پھر مل کر چھان لیں اور سرکہ خالص 6 ماشہ' روغن گل 5 تولہ' کندر 1 ماشہ اضافہ کر کے پھر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہے' اس کو صاف کر کے رکھیں' بوقت ضرورت نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

دیگر: مولی کے سبز پتوں کا پانی 2 تولہ' روغن گل 2 تولہ میں ملا کر پکائیں' یہاں تک کہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے۔ اس کو کان میں ٹپکائیں۔

دیگر: شیرۂ تخم کھرنی' مرچ سرخ کے پتوں کے پانی میں نکال کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

دیگر: اگر درد شدید ہو تو افیون قدرے بکری کے دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

روغن: کان کے سرد درد کے لیے نافع ہے: مغز بادام تلخ 2 ماشہ' مغز تخم کدو 2 ماشہ تلخ' افسنتین رومی 6 ماشہ' سبز مولی کا پانی 2 تولہ' روغن گل ڈیڑھ تولہ سب کو باہم ملا کر آگ پر پکائیں' جب ادویہ جل جائیں تو صاف کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

اقراص: جو کان کے درد' زخم' اور دیگر امراض میں مفید ہیں: مرکی ساڑھے چار ماشہ' کندر تولہ' بورۂ ارمنی تولہ' افیون 9 ماشہ' زعفران ڈیڑھ ماشہ' مغز بادام شیریں 20 عدد' تمام کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر قرص

بنائیں۔ایک قرص کو پیس کر روغن گل میں ملا کر کان میں ٹپکائیں اور اگر گرانی زیادہ معلوم ہو تو سرکہ میں حل کر کے قطور کریں۔

غذاء و پرہیز: اگر مریض کھانے کی خواہش ظاہر کرے تو ابتداء مرض میں لطیف غذائیں کھلائیں مثلاً دودھ بکری کا شوربہ (جس میں ترکاری اور گوشت ساتھ پکائے گئے ہوں)۔ترکاریاں اور ساگ وغیرہ بھی رفع قبض کرنے کی وجہ سے اس حالت میں اچھی غذائیں ہیں۔اس کے بعد غذا میں تدریجاً ترقی کرتے رہیں اور معمولی غذاؤں تک پہنچائیں۔ایسی غذاؤں سے پرہیز کرائیں جو قابض ثقیل اور بادی ہوں چلنے پھرنے سے منع کر دیں اور آگ کے سامنے بیٹھنے سے بھی روکیں۔

طنین و دوی کان بجنا

طنین و دوی ایک قسم کی آوازیں ہیں جو کان میں معلوم ہوتی ہیں حالانکہ خارج میں ان کا وجود نہیں ہوتا۔یہ آوازیں تحریک اعصاب کی وجہ سے کان میں سنائی دیا کرتی ہیں۔

اگر بدہضمی ہو تو صبح کے وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں:۔

نسخہ: جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلائیں اوپر سے شیرۂ بادیان 7 ماشہ شیرۂ مویز منقی 9 دانہ شیرۂ تخم کشوث 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر گلقند 4 تولہ ملا کر کھلائیں اور کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش کمونی 7 ماشہ معمولی پانی کے ساتھ یا حب پپیتہ 2.2 عدد کھلائیں۔اور ان ادویہ کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں۔

نسخہ: پوست خشخاش برنجاسف مرزنجوش تخم سویا گل بابونہ ہر ایک 6 ماشہ۔

اگر جسمانی کمزوری سبب مرض ہو تو مقوی غذائیں کھلائیں مثلاً انڈا دودھ مکھن چوزہ مرغ وغیرہ اور کان میں روغن گل صبح شام ٹپکائیں۔

اور اگر خون کی کمی یا رقت خون سبب مرض ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: کشتہ فولاد 2 برنج جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیں اور کھانے کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ چند گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔

اگر کمزوری دماغ کی وجہ سے ہو تو مقوی دماغ ادویہ استعمال کرائیں جس کا بیان ضعف دماغ میں ہو چکا ہے۔اور کان میں روغن بادام تلخ ڈالیں۔

اور اگر کان میں زخم ہو تو اس کا علاج پہلے گزر چکا ہے۔

اگر کسی دواء کے استعمال سے یہ تکلیف لاحق ہوئی ہو تو اس مخصوص دواء کی سمیت کا تدارک کریں۔بعض اوقات ذیل کی مبردات و مرطبات کے استعمال سے اس قسم کی صورتوں میں تسکین حاصل ہو جایا کرتی ہے۔لعاب بہدانہ شیرہ عناب شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں وغیرہ جیسی چیزیں اندرونی استعمال کے طور پر اور روغن بادام روغن گل دونوں بیرونی طور پر (کان میں ڈالنے کے لیے)۔

غذاء و پرہیز: لطیف، زود ہضم اور مقوی غذائیں کھلائیں، مثلاً دودھ (بہ احتیاط) انڈا، مکھن، بالائی، بکری کا شوربہ، مرغ کا شوربہ، کدو، توری، پالک، خرفہ لال ساگ، چپاتی، خشکہ وغیرہ، قبض نہ ہونے دیں اور ثقیل، نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

سیلان الاذن، کان بہنا

پچکاری: بہتے ہوئے کان کے لیے مفید ہے: برگ نیم دو تولہ کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیں، یہاں تک کہ آدھا باقی رہ جائے۔ اس کے بعد شہد خالص دو تولہ ملا کر پچکاری کریں، جب کان بخوبی صاف ہو جائے تو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی دوا استعمال کریں۔

فتیلہ: کان کے زخم کے لیے مفید ہے: زخم کی اصلاح کر کے پیپ کو روکتا ہے: انزروت تین ماشہ کو باریک پیس کر شہد خالص دو تولہ میں ملائیں، اور روئی کی بتی بنا کر اس میں لتھیڑ کر کان میں رکھیں، اور صبح و شام تبدیل کرتے رہیں۔

دیگر: پھٹکری، سہاگہ ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر شہد دو تولہ میں ملائیں، اور اسمیں روئی کی بتی لتھیڑ کر کان کے اندر رکھیں، صبح و شام بدلتے رہیں۔

قطور: بہتے ہوئے کان کے لیے نافع ہے: کوڑی زرد سوختہ چھ ماشہ کو باریک پیس کر روغن گل دو تولہ میں ملائیں، اور کان میں نیم گرم ٹپکایا کریں۔

دیگر: مازو چھ ماشہ کو باریک پیس کر شراب خالص چار تولہ میں ملا کر ٹپکائیں، کان بہنے کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

دیگر: پھٹکری، زعفران، بورہ ارمنی ہر ایک ایک رتی، شراب دو تولہ، شہد خالص دو تولہ دواؤں کو باریک پیس کر شراب اور شہد میں ملائیں، اور دو دو چار چار قطرے کان میں ٹپکائیں۔

وقر، بہرا پن

اول اصل سبب کے معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ جب اصل وجہ معلوم ہو جائے تو اس کا مناسب تدارک کیا جائے۔ چنانچہ اگر کان میں میل ہو تو شب کے وقت روغن بادام ڈال دیں، تاکہ میل نرم پڑ جائے، اور صبح کے وقت گرم پانی میں سہاگہ ڈال کر کان کو پچکاری سے دھو ڈالیں۔ اگر کان میں ورم کا ہونا باعث مرض ہو تو ورم کا علاج کریں، اگر اعصاب کمزور ہوں تو مقوی اعصاب ادویہ کا استعمال کرنا چاہیے۔ اگر اعصاب میں خشکی ہو تو روغن بادام 3 قطرہ یا روغن کدو 3 قطرہ یا روغن کاہو 3 قطرہ دو تین بار کان میں ڈالیں۔ اگر کان کا پردہ خراب ہو گیا ہو تو ماہر فن سے عمل جراحی کرا کر مصنوعی پردہ کان میں لگائیں، اسی طرح اگر اس پردہ میں سوراخ ہو گیا ہو، تو روغن بادام 6 قطرہ، روغن کدو 6 قطرہ، روغن صنوبر (روغن تارپین) 4 قطرہ باہم ملا کر صبح اور شام کان میں ڈالتے

www.facebook.com/tibbi.books/

رہیں۔ اگر دماغ کی کمزوری کی وجہ سے مرض لاحق ہوا ہو تو صداع ضعفی کے اصول پر علاج کریں اور کان میں روغن بادام روغن کاہو روغن کدو ہر ایک 3 قطرہ باہم ملا کر صبح اور شب کو ڈالیں۔ اگر قبض بھی ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ یا اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر مرض کی وجہ خون کی کمی ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: کشتہ خبث الحدید 2 برنج، کشتہ مرجان 2 برنج، جوارش جالینوس 7 میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور کھانے کے بعد فولادسیال 5 قطرہ دو گھونٹ پانی میں ملا کر پلا دیا کریں اور رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں۔ اگر خون کی خرابی مرض کا سبب ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: معجون چوب چینی اول کھلائیں اوپر سے عرق شیر، عرق ماء الجبن، عرق عشبہ ہر ایک 4 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت کھلائیں۔ اور شام کے وقت معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق چوب چینی 6 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر استعمال کرائیں۔ کھانے کے بعد گندھک سیال 5 قطرہ دو گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں، اور رات کو اطریفل شاہترہ گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ اور ذیل کا روغن تیار کر کے کان میں صبح شام ڈالتے رہیں۔

نسخہ روغن: آب کدوئے سبز، آب مکوئے سبز، روغن کدو، روغن گل، روغن بادام ہر ایک 2 تولہ۔ قسط تلخ 3 ماشہ، گل بابونہ 3 ماشہ۔ ان سب دواؤں کو جلا کر چھان لیں اور کام میں لائیں۔

اگر بخار کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو برودت پیدا کرنے والی، اور بخار کی حدت کو توڑنے والی دوائیں استعمال کرائیں، اس کے بعد باقاعدہ، بخار کا لحاظ کرواتے ہوئے، منضج پلا کر مادہ کا تنقیہ کریں اور مذکورہ بالا روغن کان میں صبح و شام ڈالتے رہیں۔

اگر مرض کا سبب ورم لوزتین، نقرس، آتشک، وغیرہ ہوں تو ان امراض کا علاج کریں، تاکہ اصل سبب زائل ہو کر مرض رفع ہو جائے۔ بوڑھاپے میں جو ثقل سماعت کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے، اس کا علاج ممکن نہیں۔

اسی طرح اگر پیدائشی طور پر ثقل سماعت کی شکایت ہو تو یہ بھی لاعلاج ہے۔

غذاء و پرہیز: ایسی غذائیں دی جائیں جو لطیف، اور زود ہضم ہوں، مثلاً دودھ، انڈا، بکری کا شوربہ، مرغ کا شوربہ، تورئی، ٹنڈا، پالک، خرفہ، چپاتی، چاول وغیرہ۔

انصباب نزلہ

گاہے انصباب نزلہ سے کان میں مختلف عوارض لاحق ہو جاتے ہیں، مثلاً درد گوش، ثقل سماعت، ورم اذن، طنین و دوی، وغیرہ۔

گاہے نزلہ کی وجہ سے وہ نالی بند ہو جاتی ہے، جو کان اور حلق کے درمیان واقع ہے، اور جس کو تشریحی اصطلاح میں نفخہ کہا جاتا ہے۔ یہ نالی فضاء جوبہ سے شروع ہوتی اور حلق میں آ کر کھلتی ہے۔ یہ نوجوانوں اور

بچوں میں نسبتاً کثیر الوقوع ہے۔ اس کے بند ہونے سے قوت سامعہ میں نمایاں فرق آجاتا ہے۔
دیگر مقامات کی طرح فضاء جوبہ کی نزلی رطوبت بھی گاہے رقیق' گاہے غلیظ' اور گاہ ریم آمیز (متقیح) ہوتی ہے۔ چنانچہ اس اخیر صورت میں ورم نزلی اور تقیح کی وجہ سے کان کا پردہ گل کر سوراخ دار ہو جاتا ہے۔
علاج: حسب دستور و اصول نزلہ کا علاج کریں' جس کا تفصیلی تذکرہ امراض راس میں ہو چکا ہے۔ اطریفلات اور ایارجات استعمال کرائیں۔ تلیین امعاء کا خیال رکھیں اور مسکنات لعابیہ (مانعات نزلہ) اور قابض غرغرے استعمال کرائیں۔
معمولات مطب: اگر نزلہ رقیق ہو تو بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ۔ پانی میں جوش دے کر اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ' یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر (صبح و شام) پلائیں۔
غرغرہ: بطور غرغرہ ''نسخہ غرغرہ گلنار' کوکنار'' دن میں تین چار بار استعمال کرائیں۔
غرغرہ گلنار کوکنار: گلنار 4 ماشہ' کوکنار 2 عدد' عدس مسلم تولہ' کشنیز خشک 6 ماشہ' کزمازج 6 ماشہ' برگ توت تولہ' پھٹکری 3 ماشہ' تین پاؤ پانی میں جوش دیں اور جب ڈیڑھ پاؤ پانی باقی رہے تو اس سے غرغرہ کریں۔
یہ دوا نسخہ بھی اس حالت میں مفید ہے۔
دیگر: نمک لاہوری تولہ' پھٹکری 6 ماشہ' برگ توت 2 تولہ۔ حسب دستور بالا تین پاؤ پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔
رات کو سوتے وقت اطریفل ملین 9 ماشہ' یا اطریفل زمانی تولہ' یا اطریفل کشنیزی تولہ کھلا دیا کریں۔
اگر نزلہ کی رطوبت غلیظ ہو تو ''نسخہ بہدانہ عناب'' کی بجائے پینے کے لیے ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔
گاؤزبان 5 ماشہ' گل گاؤزباں 5 ماشہ' اصل السوس مقشر 5 ماشہ' اسطوخودوس 5 ماشہ۔ حسب دستور پانی میں جوش دے کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ حل کر کے استعمال کرائیں۔ باقی تدابیر و اصول وہی مذکورہ بالا کافی ہیں۔
ہدایات و تنبیہات: نفخہ کی نالی جب بند ہو جاتی ہے' تو گاہے اس کو عمل ید سے بذریعہ سلائی (قاثاطیر) کھولا جاتا ہے' اور اس میں قابض دوائیں بطور پچکاری کے پہنچائی جاتی ہیں' جس کو ایک ماہر جراح انجام دے سکتا ہے۔
اگر جوف جوبہ میں پیپ ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ پچکاری سے کان کو برابر صاف رکھا جائے۔ یعنی نیم کے پتوں 2 تولہ اور شہد 2 تولہ کو جوش دے کر نیم گرم پچکاری کریں۔ علاوہ ازیں نفخہ کو قاثاطیر سے برابر کھولتے رہیں۔
غذاء و پرہیز: نزلہ کے اصول پر غذاء اور پرہیز کا خیال رکھا جائے۔

www.facebook.com/tibbi.books/

کن پیڑ

پھر درج ذیل نسخہ پلائیں۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ، عناب ۵ دانہ، گاؤزبان ۶ ماشہ، ملٹھی ۶ ماشہ، تخم خطمی ۶ ماشہ، مکوئے خشک ۶ ماشہ

رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ بخار ہو تو شربت عناب کی بجائے گلقند ۲ تولہ شامل کریں۔

مقامی طور پر تسکین درد اور تحلیل ورم کے لیے ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: چوہار تولہ لے کر مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر گرم کر کے لگائیں۔ یا مکوئے خشک ۵ ماشہ، گل بابونہ ۵ ماشہ، رسوت ۵ ماشہ، صندل سرخ ۵ ماشہ، برگ خطمی ۵ ماشہ، مغز املتاس ۵ ماشہ، ان سب کو آب مکوئے سبز میں پیس کر نیم گرم ضماد لگائیں۔ یا رسوت ۱ ماشہ، سفیدہ کاشغری ۱ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، گلاب میں پیس کر کان کے ارد گرد لگائیں۔ یا کافور ۱ ماشہ، افیون ۱ ماشہ عورت کے دودھ میں پیس کر دودھ گرم کرنے کے بعد لگائیں۔

اور کان میں ان دواؤں میں سے کوئی ایک دوا ڈالیں۔

نسخہ: روغن گل، سفیدی بیضہ مرغ ہم وزن نیم گرم کان میں ڈالیں۔

نسخہ دیگر: شیاف ابیض عورت کے دودھ میں حل کر کے کان میں ڈالیں۔

نسخہ دیگر: شیاف مامیثا عورت کے دودھ میں حل کر کے ٹپکائیں۔

اسی طرح مندرجہ ذیل ادویہ کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں اور اسی کے پانی میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور گرم گرم تکمید کریں۔

بنفشہ تولہ، مکوئے خشک تولہ، گل خطمی تولہ، پوست خشخاش تولہ، گل بابونہ تولہ۔

غذاء و پرہیز: لطیف، زود ہضم اور مقوی غذائیں کھلائیں اور ثقیل، نفاخ اور گرم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ غذاء بھوک سے کم دیں۔

ہدایات: مریض کو سردی سے محفوظ اور دوسروں سے علیحدہ ایک ہوادار کمرے میں رکھیں، زیادہ چلنے پھرنے کی اجازت نہ دیں اور آٹھ دس دن تک بستر پر رکھیں۔

امراض انف، ناک کی بیماریاں

عارف، نکسیر

سب سے پہلے جریان خون کو بند کرنے کی کوشش کی جائے اس کے بعد بغور معائنہ کیا جائے کہ اس کی اصلی وجہ کیا ہے اور اس علم کے بعد اصل سبب کا تدارک کیا جائے تاکہ آئندہ اس کا دورہ نہ واقع ہو۔ چنانچہ

خون بند کرنے کے لیے مریض کو چت لٹا کر اس کے دونوں ہاتھوں کو سیدھا اٹھا دیں' سر اور شانہ کو جسم کی بہ نسبت قدرے اونچا کر دیں' اور جس نتھنے سے خون جاری ہے' اس پر دباؤ ڈالیں' یا روئی وغیرہ ٹھونس دیں۔ اگر اس ترکیب سے خون نہ بند ہو تو پھر سر پر دیر تک ٹھنڈے پانی کی دھار ماریں۔ پیشانی پر برف باندھیں اور ان نسخوں میں سے کوئی ایک سر اور پیشانی پر لگائیں۔

نسخہ ضماد: گل ارمنی 6 ماشہ' سرکہ 6 تولہ میں پیس کر پیشانی اور سر پر لگائیں۔

نسخہ دیگر: گل ارمنی 6 ماشہ' گل ملتانی 6 ماشہ' آملہ خشک 6 ماشہ سرد پانی میں پیس کر سر و پیشانی پر لگائیں۔

نسخہ دیگر: گل ملتانی تولہ' لعاب اسپغول میں ملا کر چندیا پر لگائیں۔

مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی دواء کو تیار کر کے ناک میں ڈالیں۔

نسخہ قطور: نمک طعام 6 ماشہ' آب سرد 2 تولہ میں ملا کر تیار کریں اور اس کے چند قطرے تھوڑی تھوڑی دیر میں ناک میں ڈالتے رہیں۔

نسخہ: پھٹکری 3 ماشہ' آب سرد 3 تولہ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔

نفوخ: گیرو 1 ماشہ' سنگجراحت 1 ماشہ' سفیدہ کاشغری 1 ماشہ' باریک پیس کر بطور نفوخ استعمال کریں۔

نسخہ دیگر: کافور 1 سرخ' آب کشنیز سبز میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

خون کی حدت ورقت کے ازالہ کے لیے بیرونی تدابیر کے ساتھ ذیل کا کوئی نسخہ پلائیں۔

نسخہ: آب زلال گل ملتانی 5 تولہ' شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ' شیرہ تخم کاہو ئے مقشر 3 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ (بشرطیکہ زیادہ تبرید کی ضرورت ہو) عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 4 تولہ یا شربت عناب ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

نسخہ دیگر: گیرو' سنگجراحت' دم الاخوین' کہربائے شمعی ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر مربہ آملہ یک عدد' یا خمیرہ گاؤزباں تولہ میں ملا کر' اور ایک چاندی کا ورق لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے مذکورہ بالا لعاب بہدانہ والا نسخہ دونوں وقت پلاتے رہیں' اور کھانے کے بعد کافور سیال 5 قطرہ چند گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔

جب خون بند ہو جائے تو اسباب کے لحاظ سے علاج کریں۔

چنانچہ اگر رقت خون سبب ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: کشتہ فولاد 2 برنج' جوارش انارین 7 ماشہ' یا جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

اگر گرم اشیاء کے استعمال کی وجہ سے ہے تو ایسی اشیاء کا استعمال ترک کر دیں۔

اگر بچوں میں دیدان امعاء سبب ہو تو ان کیڑوں کا علاج کریں' جس کا تذکرہ آئندہ آنے والا ہے۔

ہدایات: شدید بخار' شدید دردِ سر یا کسی دماغی مرض میں جب بحران کے روز نکسیر آئے' تو اس کو فوراً بند کرنا خطرناک ہے' کیونکہ ایسی نکسیر مرض کا ایک قدرتی علاج ہے۔ ہاں اگر خون کی مقدار بہت زیادہ خارج ہو چکی ہو'

اور مریض میں ضعف کے آثار پیدا ہونے لگیں یا مریض پہلے ہی سے کمزور اور ضعیف ہو تو نکسیر کو بند کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

غذاء: چونکہ رعاف عام طور پر کثرت وحدت خون سے عارض ہوا کرتا ہے اس لیے اس میں ٹھنڈی ترکاریاں زیادہ سودمند ہوتی ہیں مثلاً پالک ٹنڈا توری لال ساگ خرفہ کدو گاجر شلجم وغیرہ۔ علیٰ ہذا پھلوں میں سیب انار ناشپاتی خربوزہ وغیرہ۔ اگر جریان خون سے ضعف ونقاہت کا غلبہ ہو جائے تو زود ہضم لطیف اور مولد خون اغذیہ کھلائیں مثلاً پھلوں کا عرق آش جو اور دودھ وغیرہ۔

اسی طرح اگر مرض کا سبب فساد خون ہو جس کے ساتھ بدن میں خون کی قلت بھی ہو تو ایسی حالت میں بھی اسی قسم کی چیزیں کھلانی چاہئیں۔

پرہیز: مریض کو دھوپ اور آگ سے بچائیں دماغی محنت سے روکیں تیل گڑ ترش اور تیز مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

بطلان شم' سونگھائی نہ دینا

تبخیر: برائے بطلان شم: مرزنجوش' عنب الثعلب خشک' شیخ ارمنی' سرکہ خالص' گل بابونہ ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر اس کا بھپارہ ناک میں دیں۔ اس مرض میں اکثر اوقات چھینک لانا نہایت مفید ہے۔

کرم بینی' ناک کا کیڑا

بخور: (دھونی) ناک کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے: اسپند 1 تولہ' اجوائن خراسانی 3 ماشہ' شنگرف 2 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور تمام کو چار پوڑیہ بنائیں۔ مریض کو کرسی پر بٹھا کر اس کے تمام جسم کو چادر سے چھپائیں۔ اس کے بعد ایک پڑیہ انگارے پر ڈال کر اس کی دھونی دیں۔

ہدایات: ناک کو بذریعہ پچکاری گرم پانی یا برگ نیم کے جوشاندہ سے دن میں کئی مرتبہ دھوئیں' قبض نہ ہونے دیں اگر قبض ہو جائے تو کسی ملین دوا سے رفع کریں۔

نتن بینی' ناک کی بدبو

سب سے پہلے بغور معائنہ کیا جائے کہ مرض کی اصلی وجہ کیا ہے' اور اس علم کے بعد اصل سبب کا تدارک کیا جائے۔ چنانچہ اگر دانت اور زبان میں گندگی ہو تو اس کی صفائی مسواک یا سنون کے ذریعہ کریں۔ اگر منہ میں دانے نکل آئے ہوں تو اس کا علاج قلاع کے مانند کریں۔ اگر نزلہ زکام کے خراب ہونے کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دونوں وقت پلائیں۔

نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ' گاؤزباں' اصل السوس مقشر

اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک 5 ماشہ۔ گرم پانی میں رات کے وقت ان دواؤں کو ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ رات کے وقت اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

نیز برگ نیم تولہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس کی پچکاری کر کے ناک کو صاف کریں اس کے بعد روغن گل 4،4 قطرہ ناک میں ٹپکائیں۔

دس پندرہ روز تک مذکورہ بالا نسخہ پلا کر دو تین مرتبہ مسہل دے دیں جس کی دوائیں نزلہ زکام کے بیان میں مذکور ہیں۔ اس طور پر مادہ کا تنقیہ کرنے کے بعد دماغ کی تقویت کریں اور مندرجہ ذیل نسخہ کچھ دنوں استعمال کرائیں۔

نسخہ: کشتہ مرجان جواہر والا 2 برنج، خمیرہ گاؤزبان 7 ماشہ میں ملا کر پانی سے صبح و شام کھلا دیا کریں اور رات کو اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ نیز ذیل کی دوائیں بطور سعوط کے دن میں دو تین بار استعمال کراتے رہیں۔

نسخہ سعوط: بالچھڑ 9 ماشہ مرچ سیاہ ساڑھے چار ماشہ انار شیریں 1 عدد مع پوست: تینوں کو تانبے کی بغیر قلعی کی دیگچی میں خوب پکائیں اس کے بعد نچوڑ کر صاف کریں اور روغن نرگس تولہ ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔

اگر آتشک خنازیر چیچک وغیرہ کے نتیجہ میں یہ مرض عارض ہوا ہو تو اصل سبب کے تدارک کی طرف توجہ کرنی چاہیے اور باقاعدہ اس کا علاج کرنا چاہیے جس کا تذکرہ آئندہ آنے والا ہے۔

غذاء: غذاء میں ایسی چیزیں استعمال کرائیں جو لطیف، زود ہضم اور مقوی ہوں، مثلاً دودھ پھیکا، آش جو، ساگودانہ، مرغ کا شوربہ، بکری کا شوربہ، مونگ کی دال، ارہر کی دال، چپاتی وغیرہ۔ ٹھنڈی، ثقیل اور نفاخ چیزیں نہ کھلائیں۔

ہدایات: ناک کو دن میں دو تین بار صاف کریں، پچکاری کرتے وقت منہ کو کھلا رکھیں، تاکہ جو پانی ناک میں جائے وہ حلق سے ہوتا ہوا منہ سے نکل جائے، مریض کو عمدہ آب و ہوا میں رکھا جائے اور کھانے کے بعد فوراً سونے نہ دیا جائے اور چت سونے سے بھی روکنا چاہیے، قبض نہ ہونے دیں، ہفتہ میں دو بار اطریفلات کا استعمال کرا دینا مفید ہے۔

Like us on
Facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

امراض لب و رخسارہ

ورم لب

ضماد: ورم لب کے لیے مفید ہے اور لب کے زخموں کو خشک بھی کرتا ہے: مرچ سیاہ 3 ماشہ، زہر مہرہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

ترقیدن لب' ہونٹھ پھٹنا

دواء: زبان اور لب پھٹنے کے لیے مفید ہے: لعاب اسپغول' یا لعاب بہدانہ' یا لعاب سپستاں پانی میں نکال کر اس میں کپڑا آلودہ کر کے زبان یا ہونٹوں پر رکھیں۔

ورم رخسارہ

ضماد: ورم رخسارہ کے لیے مفید ہے: مکوئے خشک 1 تولہ' مغز املتاس تولہ' مکوئے سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر نرم گرم ضماد کریں۔

امراض زبان ودہان' زبان اور منہ کی بیماریاں

قلاع فم' منہ آنا

مرض کے اصل سبب کو معلوم کریں' اور سب سے اول اسی کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ اگر خون کی حدت کی وجہ سے مرض لاحق ہوا ہو تو حدت کو رفع کرنے کے لیے چند روز مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 3 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر قبض بھی ہو تو گلقند 4 تولہ بجائے شربت نیلوفر کے شامل کریں' اور ذیل کے نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ بطور ذرور کے تیار کرائیں اور دن میں چند بار آبلوں پر چھڑکواتے رہیں۔

نسخہ ذرور: ذرورد 3 ماشہ' کتھ سفید' دانہ الائچی خرد' کباب چینی' طباشیر ہر ایک 3 ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر باریک کر کے کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر: پوست انار شیریں' پوست انار ترش' پوست ہلیلہ زرد ہر ایک 3 ماشہ' سماق ڈیڑھ ماشہ' ہلدی 3 ماشہ۔ نمک لاہوری 1 ماشہ' نوشادر 1 ماشہ۔ ان سب کو کوٹ کر پرانے سرکہ میں گوندھ کر خشک کریں اور باریک پیس کر بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر: سر موئے انسان سوختہ' قشر عصل سوختہ 6 ماشہ' تخم ریحاں بریاں 3 ماشہ' کافور ڈیڑھ ماشہ' ان سب کو پیس کر کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر: نیلا دھاگہ سوختہ ☆ (یعنی نیل کا رنگا ہوا دھاگہ) کو بھی بطور ذرور کے استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر بدہضمی کی وجہ سے مرض لاحق ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: کشتہ خبث الحدید 2 برنج' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ

موئز منقی 9 دانہ شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان لیں۔ اگر قبض نہ ہو تو نبات سفید 2 تولہ اور اگر قبض ہو تو گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 3-3 عدد یا حب پپیتہ 3-3 عدد کھلائیں۔

اور ذرور کے مذکورہ نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

اگر شیر خوار بچہ اس مرض میں گرفتار ہو تو اس کے معدہ کو درست کریں' اور اس کے فعل ہضم کے صحیح کرنے کی طرف توجہ کریں۔ چنانچہ اس غرض کے لیے ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ: جوارش مصطگی 3 ماشہ اول کھلائیں' اوپر سے شیرہ دانہ الائچی خرد ڈیڑھ ماشہ' شیرہ بادیان 3 ماشہ' عرق بادیان 5 تولہ میں پیس کر چھان لیں' اور نبات سفید تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں' نیز اوپر کے ذرور میں سے کسی ایک نسخہ کو تیار کر کے بچہ کے منہ میں چھڑکیں۔

اگر نقرس' سوزاک' آتشک میں سے کوئی مرض اس کا باعث ہو تو اسی مرض کے علاج میں کوشاں ہوں' جو مرض کا اصلی سبب ہے۔

اگر پارہ کے استعمال سے مرض عارض ہوا ہو تو اس کا علاج آتشک کے بیان میں دیکھیں۔ اگر مرض کا سبب حمیات ہوں تو جس قسم کا بخار ہو اس کے موافق اس کا علاج کریں۔

دیگر نسخہ جات

غرغرہ گلنار کو کنار: منہ آنے میں استعمال کیا جاتا ہے: گلنار 4 ماشہ' کوکنار 4 ماشہ' مسور سالم 6 ماشہ' دھنیائے خشک 6 ماشہ' کوئے خشک 6 ماشہ' سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں' جب تہائی رہے' صاف کر کے غرغرہ کریں۔ گاہے پوست درخت ببول 6 ماشہ' پھٹکری 3 ماشہ' اور گاہے برگ توت سیاہ تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

غرغرہ: پارہ اور سکپور کے کھانے سے جو منہ آجاتا ہے' اس کے لیے مفید ہے۔ پوست درخت کچنار 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرے کریں۔

ضماد: منہ آنے کے لیے مفید ہے' ایرسا 1 ماشہ' اجوائن 1 ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں پیس کر ضماد کریں' اور بذریعہ اسہال و تلیین تنقیہ کریں' اور اگر مادہ سوداوی ہو تو جو ہر سکپور 2 برنج بوقت صبح کھلائیں اور تبرید کا یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' شیرۂ تخم کاہو 3 ماشہ' شیرۂ اصل السوس 5 ماشہ' عرق مرکب فساد خون 8 تولہ یا عرق شاہترہ 8 تولہ اور عرق بید مشک 4 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

ذرور: قلاع بلغمی کے لیے مفید ہے: اکثر بچوں کو استعمال کرایا جاتا ہے' گاؤزباں سوختہ 3 ماشہ' عود بلساں 3 ماشہ سوختہ باریک پیس کر ذرور کریں' گاہے جو سوختہ 3 ماشہ' کشنیز سوختہ 3 ماشہ۔

غذا و پرہیز: مریض کو غذا میں ایسی چیزیں کھلائیں جو ٹھنڈی' لطیف' زود ہضم' اور سیال ہوں' مثلاً دودھ'

ساگودانہ' آش جو' پھلکا' وغیرہ ٹھنڈی ترکاریاں' سبزیاں اور ساگ پات اس میں زیادہ سودمند ہوں گی' مثلاً پالک' خرفہ' ٹنڈے' کدو یا ارہر اور مونگ کی پتلی دال بھی دے سکتے ہیں۔ نمک' ترشی' تیل' تیز مصالحہ دار' ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: اگر مریض شیر خوار بچہ ہو تو اس کو پاک صاف رکھیں' دودھ پلانے کے برتن کو گرم پانی سے دھو کر' بچہ کو اس میں دودھ پلائیں' سوزاک و آتشک کی حالت میں اگر پارہ کے استعمال کرنے سے مرض لاحق ہوا ہو تو اس دواء کا استعمال موقوف کر دیں' جس میں پارہ ہو' ورنہ مسوڑھوں کے گل جانے کا خطرہ ہے۔

آبلہ فم' منہ کے چھالے

نسخہ تبرید: جو اس مرض میں مفید ہے: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ پانی یا عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت و بنفشہ 2 تولہ' یا شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

منہ سے خون آنا

نسخہ: منہ سے خون آنے کے لیے مفید ہے: گیرو 1 ماشہ' سنگجراحت 1 ماشہ دونوں کو پیس کر لعوق سپستاں 1 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

نسخہ: منہ سے خون آنے کے لیے نافع ہے: گوند ببول' کتیرا' دم الاخوین' گیرو' سنگجراحت ہر ایک ماشہ تمام کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ حب الآس 3 ماشہ' شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ' شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 3 تولہ ملا کر پلائیں۔

مضمضہ: جو منہ سے خون آنے' اور اس کی حدت کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔ برگ چمیلی' کو کنار' شاہترہ ہر ایک 1 تولہ' آدھ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مضمضہ کریں۔

غرغرہ: جو منہ سے خون آنے کے لیے مفید ہے: کتھ سفید 6 ماشہ' نیلا تھوتھ بریاں 2 ماشہ' پھٹکری بریاں 2 ماشہ پانی میں جوش دے کر غرغرے کریں۔

شقاق اللسان' زبان کا پھٹنا

نسخہ: جو زبان اور ہونٹوں کے پھٹنے کے لیے مفید ہے: لعاب اسپغول' یا لعاب بہدانہ یا لعاب سپستاں پانی میں نکال کر اس میں کپڑا آلودہ کر کے زبان یا ہونٹ پر رکھیں۔

غذاء: میں گھی اور دودھ زیادہ کھائیں' مرچوں سے پرہیز کریں' ہاضمہ کی خرابی ہو تو اس کی اصلاح کریں' نیند پوری کریں۔

زبان کی چوٹ

نسخہ: زبان پر چوٹ لگنے سے جو تکلیف ہو اس کے لیے مفید ہے: خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

گاہے گلے کی رعایت سے شربت بنفشہ کی بجائے شربت توت 2 تولہ اور ترطیب دماغ' اور تفریح مریض کے لیے شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ اضافہ کرتے ہیں اور بوقت خواب اطریفل کشنیزی 1 تولہ کھلاتے ہیں۔

لکنت زبان

نسخہ: لکنت زبان کے لیے مفید ہے: مصطگی 1 ماشہ' کندر 1 ماشہ۔ دونوں کو پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے اسطوخودوس 7 ماشہ' بادرنجبویہ 7 ماشہ' شہد 2 تولہ خالص پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں اور عاقر قرحا یا مرچ سیاہ (باریک پیسی ہوئی) یا تریاق فاروق کو شہد خالص میں ملا کر زبان پر ملیں۔

وجع اللسان' زبان کا درد

دواء: زبان کے درد کے لیے مفید ہے: جدوار' مرچ سیاہ' مرزنجوش' وج ترکی (کچھ) عاقر قرحا' پیپل تمام ہم وزن لے کر باریک کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر زبان پر ملیں۔

تثاؤب' جمائی

نسخہ: جمائی کے لیے مفید ہے: تریاق فاروق ایک سرخ کو خمیرہ گاؤزباں جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر ورق نقرہ یک عدد سے لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے عرق گاؤزباں 12 تولہ' شہد خالص 2 تولہ جوش دے کر پلائیں۔

بخر الفم

اصل سبب کو معلوم کر کے اس کی اصلاح کریں۔ چنانچہ اگر ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے مرض ہو تو معدہ کی اصلاح کریں' اور ذیل کا نسخہ چند روز پلائیں۔

نسخہ: جوارش کمونی 7 ماشہ' یا جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرہ انیسون 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور نبات سفید 2 تولہ ملا کر پلائیں' اور مصطگی' کندر' الائچی'

www.facebook.com/tibbi.books/

لونگ تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر چبائیں۔ اگر رحم میں رطوبات فاسدہ کا اجتماع ہو اور اس کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج امراض رحم میں مذکور ہے۔ وہاں مطالعہ کریں' اگر دانتوں کے عدم صفائی کی وجہ سے مرض کی شکایت ہو تو روزانہ صبح و شام اور رات کو سوتے وقت مسواک اور دافع تعفن سنونات سے دانتوں کو صاف کریں۔

اگر بدبودار اشیاء کے استعمال سے' مثلاً کچی پیاز وغیرہ کے کھانے سے منہ سے بو آتی ہو' تو ان چیزوں کا استعمال ترک کر دیں۔

اگر قروح اور ناصور لثہ کی وجہ سے مرض ہو تو ان قروح و ناصور کا علاج باقاعدہ کریں' جیسا کہ آئندہ آنے والا ہے۔

غذاء و پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں جو ثقیل' نفاخ' اور زیادہ گرم نہ ہوں۔ ترکاریاں اس حالت میں زیادہ مناسب ثابت ہوتی ہیں' مثلاً شلغم' ترئی' خرفہ' پالک' کدو' ٹنڈا' میتھی' مونگ کی دال اور شوربہ بھی دے سکتے ہیں۔

غذاء بھوک سے کم کھانے کو دیں' اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ رات کو سوتے وقت روزانہ دانتوں کو اچھی طرح صاف کر لیا کرے۔

امراض سن ولثہ' دانت اور مسوڑھے کی بیماریاں

درد دنداں' دانت کا درد

مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے اس کو رفع کریں' اور دانتوں کے درد کو تسکین دینے کے لیے ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

غذاء: عاقرقرحا' قرنفل' فلفل سیاہ' نمک طعام' خردل ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سنون بنائیں اور تھوڑی دیر کے بعد دانتوں پر اس کو ملیں۔

سنون تمباکو' دانتوں پر ملنا بھی درد کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔

پینے کے لیے یہ نسخہ دیں:۔

تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔

اگر دانتوں میں جوف پیدا ہو گیا ہو' اور اس میں درد ہو تو ذیل کا نسخہ تیار کر کے استعمال کرائیں۔

نسخہ: افیون 4 سرخ' کافور 4 سرخ باہم ملا کر' یا روغن لونگ یا انجیر کا دودھ روئی میں تر کر کے اس خلاء میں رکھیں' اور دن میں چند بار مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک بطور غرغرہ کے استعمال کرائیں۔

نسخہ غرغرہ: پوست درخت چمیلی تولہ' پوست درخت سرس تولہ' باؤبڑنگ تولہ۔ ان سب کو جوش دے کر چھان لیں اور غرغرہ کرائیں۔

نسخہ دیگر: باؤبڑنگ تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور غرغرہ کرائیں۔

اگر ہلتے ہوئے دانتوں میں درد ہو تو سنون پوست مغیلاں اور سنون تمبا کو ملا کر دن میں دو تین بار دانت پر ملوا دیں یا ذیل کا نسخہ تیار کر کے استعمال کرائیں۔

نسخہ: پھٹکری بریاں' نیلا تھوتھا بریاں' مصطگی' کتھ سفید' مرچ سفید' زنجبیل' الائچی سفید' نمک لاہوری ہر ایک 3 ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ صبح اور شب کو سوتے وقت لگائیں اور لگانے کے بعد پان کھالیں۔

اور ذیل کا نسخہ بطور ضماد کے جبڑے پر لگائیں۔

نسخہ ضماد: افیون' زعفران پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ ضماد: سونٹھ' گیرو پانی میں پیس کر جبڑے پر ضماد کریں۔

دیگر: دانتوں کے درد کے لیے نافع ہے: عاقر قرحا 3 ماشہ' مرچ سیاہ 3 ماشہ دونوں کو پیس کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔

سنون تمبا کو: دانتوں کے درد کے لیے مستعمل ہے' اس سے دانتوں کی حفاظت بھی ہوتی ہے: مازوئے سبز' مصطگی رومی' پھٹکری' نیلا تھوتھا بریاں' ہلیلہ سیاہ' پوست ہلیلہ زرد' پوست بہیڑہ' آملہ مقشر' پیپل' تمبا کوئے خشک ہر ایک 1 تولہ' مرچ سیاہ 3 ماشہ' سونٹھ 1 تولہ' کوٹ چھان کر سنون بنائیں' اور حسب دستور استعمال کریں۔

اگر دانت سے پیپ نکلتی ہو اور درد شدید ہو تو اس کا علاج نواصیر لثہ کے موافق کرنا چاہیے' جس کا ذکر پہلے ہو چکا۔ اگر نقرس مرض کا سبب ہو تو نقرس کا علاج کریں' اور سنون وغیرہ' جو ابھی لکھے گئے ہیں لگاتے رہیں۔ مرض کا سبب اگر بدہضمی ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر پارہ کے استعمال سے مرض لاحق ہوا ہو تو اس کا استعمال ترک کرا دیں۔ اسی طرح اگر ترش اور شیریں اشیاء کے زیادہ استعمال سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہو تو اس سے پرہیز کرائیں۔ اور اگر نزلہ زکام کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج اسی طرح کریں' جیسا کہ نزلہ کے بیان میں مذکور ہوا۔

اگر حمل کے زمانہ میں یہ شکایت ہو جائے تو وہی سنون وغیرہ استعمال کرائیں' جن کا ذکر اوپر آ چکا ہے۔

غذا و پرہیز: اگر غذاء کی خواہش ہو اور درد شدید ہو تو ایسی غذائیں کھلائیں' جو نرم' زود ہضم اور ساتھ ہی مقوی بھی ہوں' مثلاً ساگودانہ' آش جو' انڈا' پنیر وغیرہ۔ جب درد کی شدت کم ہو جائے تو معمولی غذائیں دیتے رہیں' یہاں تک کہ مریض صحت یاب ہو جائے۔

ثقیل اور ترش اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ ٹھنڈے پانی سے کلی نہ کرنے دیں۔ اور قبض بھی نہ ہونے دیا جائے' بلکہ اثنائے علاج میں اطریفل وغیرہ کے ذریعہ تلیین دیتے رہیں۔ اس سے درد میں کافی تخفیف حاصل ہوتی ہے' کیونکہ اس سے مواد کا امالہ ہو جاتا ہے۔

تحرک دنداں، دانتوں کا ہلنا

اگر دانت صرف ہلتے ہوں تو سنون پوست مغیلاں صبح اور شب کو سوتے وقت دانتوں پر روزانہ مل لیا کریں۔ لیکن اگر اس کے ساتھ درد بھی ہو تو سنون زرد یا ذیل کا نسخہ تیار کر کے استعمال کریں۔

نسخہ سنون: گردسماق، مازوئے سبز، ہلدی، گلنار، پوست انار، پھٹکری ہر ایک 3 ماشہ۔ یا وہ سنون استعمال کریں، جس کا نسخہ وجع الاسنان میں گزر چکا ہے۔

سنون پوست مغیلاں: دانتوں کو مضبوط اور سخت کرنے کے لیے مفید ہے: ہلتے ہوئے دانتوں کو قوت قابضہ کی وجہ سے جما دیتا ہے، اور مسوڑھوں کے تمام امراض میں تجربہ شدہ ہے: پوست ببول 3 تولہ، سنگجراحت 1 تولہ، کتھہ پاپڑیہ 1 تولہ، چھالیہ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 ماشہ، سونٹھ 1 ماشہ، جملہ چھ دوائیں ہیں، ہر ایک کو نہایت باریک پیس کر وزن کریں، اور باہم ملا کر رکھیں، رات دن میں جس قدر وقت چاہیں دانتوں پر ملیں، پانچ چار گھڑی کے بعد اگر ضرورت ہو تو پانی پئیں۔ اس مقصد کے لیے سنون تمباکو بھی کم موثر نہیں ہے، جس کا ذکر اوپر آیا ہے۔

غذاء و پرہیز: نرم غذائیں، جن کے کھانے میں دانتوں پر کوئی زور نہ پڑے، استعمال کرائیں، مثلاً دودھ، ملائم کھچڑی، دلیا، صابونہ، کم مرچ مصالح کا شوربہ وغیرہ۔

ٹھنڈے پانی سے کلی نہ کریں۔ ایسی غذائیں انتخاب کریں، جن سے کھل کر اجابت ہوتی ہو، مثلاً خرفہ کا ساگ، پالک کا ساگ۔ علاوہ ازیں ادویہ سے بھی تلئین دے سکتے ہیں۔

بچوں کے دانت نکلنا

نسخہ: بچوں کے دانت نکلنے کے لیے مفید ہے: شیرۂ بادیان 5 ماشہ، شیرۂ دانہ الائچی خرد 3 ماشہ، پانی میں نکال کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں، یہ وزن کامل ہے، بچے کی عمر کے مطابق وزن کم کر کے پلائیں۔

ضرس، دانت کا کھٹا ہونا

نسخہ: دانتوں کے کھٹا ہونے کے لیے مفید ہے: سونٹھ بھونی ہوئی 1 تولہ میں نمک طعام 2 ماشہ ملا کر ملیں۔

لثہ دامیہ، مسوڑھوں سے خون آنا

لثہ دامیہ کی صورت میں، مندرجہ سنون کے نسخوں میں سے کوئی ایک تیار کر کے استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

نسخہ سنون: پھٹکری 6 ماشہ کو کڑچھے میں ڈال کر جلائیں، جلنے کے درمیان میں سرکہ خالص چھڑکتے جائیں۔ جب وہ خشک ہو جائے تو دوبارہ چھڑکیں، اور اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ اس کے بعد گلنار 3 ماشہ، ہیراکسیس 3 ماشہ

اضافہ کر کے سنون بنائیں۔

نسخہ دیگر: پھٹکری بریاں' توتیا بریاں' طباشیر' مصطگی' کتھہ سفید' کہربا شمعی ہر ایک 3 ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ اور صبح اور شام دانتوں پر ملیں۔ نیز ذیل کی ادویہ بطور غرغرہ استعمال کراتے رہیں۔

نسخہ غرغرہ: نمک طعام تولہ پانی 40 تولہ میں حل کر کے غرغرہ کریں۔

نسخہ دیگر: پھٹکری تولہ پانی میں 40 تولہ میں حل کر کے غرغرہ کریں اور چاٹنے کے لیے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: گیرو' سنگجراحت' دم الاخوین' بسد سوختہ' کہربا شمعی' طباشیر ہر ایک 1 ماشہ' ان سب کو باریک پیس کر شربت انجبار 4 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا دن میں چٹائیں۔ اگر ضرورت سمجھیں تو پینے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:۔

گیرو' سنگجراحت' دم الاخوین ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر مربہ آملہ ایک عدد میں ملا کر کھلائیں' اوپر سے شربت انار شیریں 4 تولہ پانی میں ملا کر پلائیں' اور غذاء کے بعد کافور سیال 6-6 قطرہ دیں۔

غذاء: تحرک دنداں کے اصول پر غذاء وغیرہ میں کار بند ہوں۔

نواصیر لثہ

ماہیت: نواصیر لثہ وہ مرض ہے جس میں مسوڑھوں کے کنارے متورم ہو جاتے ہیں۔ اس میں دانتوں کی جڑوں تک ایک ناصور سا ہو جاتا ہے' جس سے ہر وقت بدبودار پیپ اور لیسدار رطوبت آتی رہتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کا دوسرا نام تقیح لثہ (مسوڑھوں سے پیپ کا بہنا) ہے۔ یہ مرض بہت ہی کثیر الوقوع ہے۔ ایک معالج امراض اسنان کا اندازہ ہے کہ ان دنوں اس ملک میں تقریباً 80 فیصدی آبادی اس مرض میں مبتلا ہے' جن میں اکثر کو اپنے مرض کا کوئی علم نہیں۔

اسباب: اکثر اوقات مندرجہ امور سے یہ مرض ہو جایا کرتا ہے:

منہ اور دانت کا صاف نہ رکھنا' بالخصوص کھانے کے بعد دانتوں کا صاف نہ کرنا' جس سے بالآخر دانتوں پر زرد رنگ کا سخت میل جم جاتا ہے' اور اس کی وجہ سے مسوڑھوں کے کنارے زخمی ہو کر ان سے پیپ آنے لگتی ہے۔ زیادہ تر اس مرض میں گٹھیا اور نقرس کے مرضی مبتلا ہوا کرتے ہیں۔

علامات: آغاز مرض میں مسوڑھے اس قدر متورم ہو جاتے ہیں کہ خراب شدہ دانت کو ورم اپنے اندر چھپا لیتا ہے' معمولی اسباب سے خون آنے لگتا ہے' زبان میلی ہو جاتی ہے' منہ کا مزہ خراب رہتا ہے' تنفس سے سخت بدبو آتی ہے' مرض کے آخر درجہ میں مسوڑھے سکڑ کر پتلے ہو جاتے ہیں' مسوڑھوں کو دبانے سے بدبودار پیپ اور لیسدار رطوبت نکلتی ہے' خصوصاً جب کہ مریض نے پان چھالیہ وغیرہ نہ کھایا ہو اور اس نے منہ نہ دھویا ہو۔ دانتوں کی جڑیں خالی ہو جاتی ہیں' اور دانت ہلنے شروع ہو جاتے ہیں' بالآخر جڑیں اتنی ڈھیلی ہو جاتی ہیں کہ دانت گر جاتا ہے۔ یہ مرض گاہے ایک' دو یا چند دانتوں سے شروع ہوتا ہے' اور انہیں دانتوں تک محدود رہتا ہے۔ لیکن گاہے سارے دانت اس مرض میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتے' اور مریض پوپلا ہو جاتا ہے۔

www.facebook.com/tibbi.books/

جو لوگ اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں' وہ مسوڑھوں کے ورم اور دانت کے درد میں اکثر مبتلا ہوتے رہتے ہیں۔ اکثر اوقات اس مرض میں مریض مبتلا ہوتا ہے' اور اسے کوئی خبر نہیں ہوتی' نہ کوئی تکلیف ہوتی ہے' اور نہ درد کا احساس ہوتا ہے' لیکن اگر باقاعدہ دانتوں اور مسوڑھوں کا معائنہ کیا جائے' تو چند دانتوں میں اس کی موجودگی ثابت ہوتی ہے۔

معمولات مطب: منہ اور دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور کھانے کے بعد نیم کی خلال سے غذاء کے ریزوں کو نکالیں' اور خوب اچھی طرح کلی اور غرغرہ کریں' بلکہ مناسب ہے کہ دن میں چند مرتبہ دانتوں کی صفائی کلی اور غرغرہ سے کرلیا کریں' جس کے لیے ذیل کا کوئی نسخہ منتخب کر کے استعمال کر سکتے ہیں:۔

نسخہ مضمضہ توتیائے سبز' پھٹکری' نمک طعام ہر ایک 3 ماشہ' سرکہ خالص 5 تولہ' پانی 20 تولہ۔

نسخہ دیگر: گلنار 6 ماشہ' سماق 6 ماشہ' عدس مسلم 6 ماشہ' جوز السرو 6 ماشہ' مکو خشک 6 ماشہ' کشنیز خشک 6 ماشہ' مازو سبز 6 ماشہ' عرق گلاب 15 تولہ' سرکہ خالص 15 تولہ میں جوش دے کر کام میں لائیں۔

علیٰ ہذا سنون پوست مغیلاں' سنون چوب چینی' یا سنون مازو صبح و شام اور شب کو سوتے وقت لگایا کریں' یا ان سنونوں میں سے کوئی ایک سنون بنا کر استعمال کریں۔

نسخہ سنون: پھٹکری بریاں' نیلا تھوتھا بریاں' مازو سوختہ' نمک لاہوری' کتھہ پاپڑیا ہر ایک 6 ماشہ' دانہ الائچی کلاں 9 ماشہ' کوٹ چھان کر باریک سنون تیار کریں۔

نسخہ: نمک لاہوری' کشنیز خشک بریاں' ہیرا کسیس ہر ایک 7 ماشہ' نیلا تھوتھا' کوٹھہ' کتھہ سفید' زیرہ سفید بریاں' مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ' بجردنتی' زنجبیل' کپور کچری' کباب چینی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

نسخہ دیگر: کتھہ سفید' کوٹھ شیریں' توتیائے سبز بریاں' زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سنون تیار کریں۔

نسخہ دیگر: عاقر قرحا' دانہ الائچی خرد' قرنفل' پوست انار ہر ایک 1 تولہ۔ توتیائے سبز بریاں 6 ماشہ' فلفل سیاہ تولہ' پھٹکری بریاں 6 ماشہ' گل قیمولیا (کھریا مٹی) 6 تولہ' یا گل ملتانی 6 تولہ۔

غذاء و پرہیز: غذا میں معمولی غذائیں استعمال کرائیں' مثلاً بکری کا شوربہ' مونگ کی دال' ارہر کی دال' چپاتی' پالک' توری' ٹنڈا' خرفہ' دودھ وغیرہ۔ گوشت' مچھلی' انڈے وغیرہ کی زیادتی سے پرہیز مناسب ہے۔ علیٰ ہذا دہی' لسی' اور ثقیل' نفاخ' اور قابض غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: منہ کی صفائی کا خیال رکھیں' منجن وغیرہ کے لگانے کے بعد کم از کم آدھ گھنٹہ تک کلی نہ کریں' چونکہ اس مرض میں منہ کا مزہ اکثر اوقات پھیکا' اور بدمزہ ہوا کرتا ہے' اس وجہ سے مریض پان' تمباکو' بیڑی وغیرہ پینے کا بہت عادی ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ان چیزوں کے استعمال سے وقتی طور پر ایک راحت سی ملتی ہے' مگر ان کے سمی اثرات دیگر امراض کا باعث بن جاتے ہیں' مثلاً اختلاج ضعف اعصاب' خفقان وغیرہ۔ چونکہ اس مرض میں پیپ معدہ کے اندر جاتی رہتی ہے' اور اس کا تھوڑا سا حصہ خون میں بھی جذب ہوتا رہتا ہے' اس وجہ سے مریض

طرح طرح کے امراض کا شکار رہتا ہے' مثلاً سوء ہضم' ورم زائدہ اعور' ذات الریہ' فساد خون' نزول الماء' آشوب چشم' ضعف بصر' وغیرہ۔

ان خوفناک عوارض کو دیکھتے ہوئے مناسب ہے کہ ابتداء مرض میں ہی اس کے رفع کرنے کی طرف توجہ کی جائے' کیونکہ نتیجۃً جو امراض مذکورہ پیدا ہوتے ہیں' ان کی وجہ محض یہی ہے کہ آغاز مرض میں بے توجہی سے کام لیا جاتا ہے۔

امراض حلق وصدر' حلق اور سینے کی بیماریاں

وجع الحلق' گلے کا درد

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' شیرۂ تخم کاہو 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت توت 2 تولہ ملا کر پلائیں' اور غرغرہ گلنار' کو کنار جو کہ منہ آنے میں بیان ہو چکا ہے' با اضافہ برگ توت سیاہ 1 تولہ استعمال کرائیں۔ ابتدائے مرض میں برگ عناب 1 تولہ' برگ توت سیاہ 1 تولہ' پانی میں جوش دے کر چھان کر غرغرے کریں۔

غرغرہ دیگر: مسور سالم 1 تولہ' کو کنار 1 تولہ' تین پاؤ پانی میں جوش دیں' جب تہائی باقی رہے' صاف کر کے غرغرے کریں اور اگر تقویت دماغ منظور ہو' تو خمیرہ گاؤزباں جواہر والا 7 ماشہ' ہمراہ نسخہ تبرید مذکور کھلائیں۔

غرغرہ: درد گلو' ورم گلو اور درد دنداں کے لیے: پوست جھڑبیری 1 تولہ' پوست کچنال 1 تولہ' پانی میں جوش دے کر نیم گرم غرغرے کریں۔

نسخہ: درد حلق کے لیے مفید ہے: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' عرق شاہترہ 6 تولہ' عرق مرکب فساد خون 6 تولہ میں نکال کر شربت توت 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

ورم گلو

ضماد: گلے کے ورم کے لیے جو خارش سے ہو مفید ہے۔ چونہ کو پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔

دیگر: مکوئے خشک 1 تولہ' مغز املتاس 1 تولہ' مکوئے سبز اور دھنیائے سبز کے پانی میں پیس کر ضماد کریں' اور درد شدید کی حالت میں مرکی' افیون' زعفران ہر ایک 1 ماشہ مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

خنازیر' کنٹھ مالا

اطریفل غددی: بوقت خواب ہمراہ آب تازہ یا عرق بادیان کھلائیں۔

مرہم خنازیر: رال 2 تولہ' رتن جوت 2 تولہ' نیلہ تھوتھا دس ماشہ' مرداسنگ دس ماشہ' موم 4 تولہ' روغن کنجد 8 تولہ

www.facebook.com/tibbi.books/

بدستور مرہم تیار کریں۔
جوشاندہ: برائے خنازیر: افسنتین 5 ماشہ' چوب چینی 7 ماشہ' مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔
بھپارہ: برائے خنازیر: عنب الثعلب 2 تولہ' برنجاسف' مرزنجوش' افسنتین ہر ایک 1 تولہ' پانی میں جوش دے کر بھپارہ اور تکمید کریں۔
ضماد برائے خنازیر: کشتہ بارہ سنگا گائے کے گھی میں ملا کر ضماد کریں۔
ضماد مرصبر: خنازیر کے لیے مجرب و معمول ہے: مرمکی' صبر (ایلوا) نانخواہ (اجوائن) ایرسا' تخم السی ہر ایک دو ماشہ' زراوند مدحرج' مرچ سیاہ' پیپلا مول' چرائتہ' اشق' گوگل' راتینج' ہینگ' قسط (کوٹھ) فرفیون' بہروزہ ہر ایک ایک ماشہ' میتھی نصف ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں' بوقت ضرورت قدرے پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔

بحتہ الصوت' آواز کا بیٹھ جانا

نسخہ: برائے بحتہ الصوت' اگر خشکی کے سبب سے ہو: بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔
حب بحتہ الصوت: شدید کھانسی' تلیین صدر' اور ضیق النفس کے لیے مفید ہے: مغز بادام شیریں' تخم السی بریاں' مغز چلغوزہ' بیخ سوسن ہر ایک 8 ماشہ' کتیرا 14 ماشہ' گوند کیکر 4 ماشہ' اصل السوس 2 ماشہ' رب السوس 2 ماشہ' مصری سب کوٹ چھان کر شہد خالص یا عرق بادیان میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں' ایک دو گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

رب السوس کے ہوتے ہوئے اصل السوس کی کوئی ضرورت نہیں معلوم ہوتی' مگر نسخہ میں اسی طرح درج ہے' (مرتب)۔

خناق

تبرید: خناق کے لیے مفید ہے: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' شیرۂ تخم کاہو ساڑھے تین ماشہ' عرق شاہترہ 6 تولہ' عرق مرکب فساد خون 6 تولہ میں نکال کر شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔
غرغرہ برائے خناق: آملہ' کتھ سفید' اصل السوس مقشر ہر ایک 1 تولہ' پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم غرغرے کریں۔
ضماد: ابتداء میں ورم خناق کے مادہ کو لوٹانے کے لیے مفید ہے: سیسہ کی گولی مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر ضماد کریں' اگر اس سے آرام نہ ہو تو اس کے بعد ضماد محلل استعمال کریں۔

نسخہ ضماد محلل: مغز املتاس 1 تولہ' مکو خشک 9 ماشہ' آرد جو 6 ماشہ' گل بابونہ' اکلیل الملک' بابچھڑ ہر ایک 6 ماشہ مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں' اور گاہے سرکہ خالص 1 تولہ' روغن گل 6 ماشہ' اور گاہے کائی رسوت' صندل سرخ' گل سرخ' ایلوا ہر ایک 6 ماشہ' سبز دھنیئے کا پانی' سفیدی بیضہ مرغ یک عدد' عود خام 6 ماشہ مصطگی رومی 6 ماشہ' جدوار 3 ماشہ' آب کاسنی بقدر ضرورت' مرہم داخلیوں اضافہ کرتے ہیں اور اگر تخدیر (سن کرنا) مطلوب ہو تو کونار اضافہ کرتے ہیں۔

ضماد: ورم خناق کی سوزش کو رفع کرنے کے لیے مفید ہے: آرد جو نکودہی کے پانی میں ملا کر ریوند چینی 3 ماشہ پیس کر اضافہ کریں اور ایک کپڑے پر لگا کر گلے پر باندھیں۔

غرغرہ: خناق کے لیے مفید ہے' مغز املتاس 5 تولہ کو شیر گاؤ (؟) میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرے کریں۔

دواء: ورم خناق کو تحلیل کرنے کے لیے قوی الاثر ہے: مینڈک کا شکم چاک کر کے گرم گرم باندھیں۔

ہدایات: مریض خناق کو ایک علیحدہ کشادہ مکان میں بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں' اور اس کی طاقت کو بحال رکھنے کی کوشش کریں' اگر قبض ہو تو مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں۔

غذاء: لطیف' زود ہضم' رقیق اور مقوی کھلائیں' مثلاً شوربا' یخنی' آش جو' دودھ وغیرہ۔

خانقہ' خناق وبائی

اصول علاج: (1) امالہ کی غرض سے حقنے' ملینات اور ہلکے مسہلات استعمال کریں' مثلاً امتلاس' شیر خشت' جوشاندہ' فواکہ' آلو بخارا' تمر ہندی

(2) تسکین کی غرض سے مسکنات و مبردات پلائیں' مثلاً لعاب اسپغول' شیرہ عناب' وغیرہ۔

(3) ابتداء میں تنقیہ امعاء اور دستوں کے جاری ہو جانے کے بعد حسب اصول اور رام حارہ رادعات اور قابضات کے غرغرے کرائیں' مثلاً توت' سرکہ' گلاب' عدس' اخروٹ سبز بعض اوقات ان قابضات کے ساتھ ملین' مرخی اور محلل دوائیں بھی شامل کر دی جاتی ہیں' مثلاً املتاس۔ مگر یہ ورم کے زمانہ تزید اور انتہاء میں مناسب ہے۔

(4) ابتداء میں روادع کا ضماد کریں' اور ورم کے زمانہ تزید میں روادع اور محلل و مرخی دونوں ملا کر اور انتہاء میں باہر کی طرف مواد کو جذب کرنے والے ضماد حلق سے باہر لگائیں' مثلاً زفت' خردل' نطرون۔

(5) ورم اگر پک جائے' تو اسے ہاتھ سے اوزار سے' یا غرغروں سے پھاڑنے اور پیپ صاف کرنے کی کوشش کریں' جب ورم پھوٹ جائے تو ادویہ منقیہ سے غرغرہ کرائیں' مثلاً تازہ دودھ اور شہد۔

(6) غذائیں مسکن' مبرد' لطیف' اور سیال ہونی چاہئیں۔ اگر حلق سے فرد نہ ہو سکیں' تو حقنہ کے ذریعہ پہنچائی جائیں۔ جیسا کہ آخر میں تفصیل بتائی گئی ہے۔ چند روز تک بہت ہی لطیف غذاؤں پر مریض کو رکھا جائے (تلطیف بالغ برتی جائے)' مثلاً محض آب انار' یا آب تربوز پلایا جائے' یا صرف ماء الشعیر رقیق دیا جائے۔

(7) توت کو اور ام حلق اور خناق کے ساتھ زبردست خصوصیت حاصل ہے۔ برگ توت تنہا اور دوسری ادویہ کے ساتھ غرغرہ میں استعمال کیا جاتا ہے' اور شربت توت مشروبات میں۔

(8) ضعف و ناتوانی کے غلبہ کے وقت خمیرہ مروارید' دواء المسک' مرکبات کافوریہ وغیرہ جیسے مقویات استعمال کرائیں۔

(9) تنگی تنفس کی آخری مجبوری میں عمل جراحی سے حجرہ یا قصبہ ریہ کو کھولنا اور انبوبہ لگانا پڑتا ہے۔

سب سے پہلے تلبین دیں' یا حقنہ کریں۔ پھر ذیل کے غرغروں میں سے کوئی غرغرہ دن میں چھ سات بار استعمال کرائیں۔

نسخہ غرغرہ: ابتداء مرض میں مفید ہے۔ یہ رادع اور قابض ہے: برگ توت تولہ' گلنار 4 ماشہ' کوکنار 4 عدد' کزمازج 6 ماشہ' عدس مسلم تولہ' کشنیز خشک 6 ماشہ: پانی میں جوش دے کر کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر: برگ توت سبز 2 تولہ' برگ امرود سبز 2 تولہ: آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور غرغرہ کرائیں۔ تنہا برگ توت 4 تولہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نسخہ دیگر: مرض کے زمانہ تزید میں مفید ہے: مغز املتاس تولہ کو دودھ اور پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور کام میں لائیں۔ یہ محلل ورم اور مرخی ہے۔

تلبین امعاء یا حقنہ کے بعد پینے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ' عرق شاہترہ 6 تولہ' عرق مرکب فساد خون 6 تولہ میں نکال کر اور شربت توت سیاہ 4 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

اگر قبض کی شکایت بھی ہو تو شب کے وقت مغز املتاس 2 تولہ کو دودھ میں جوش دے کر اور چھان کر پلائیں اور صبح کو مذکورہ بالا نسخہ پلاتے رہیں۔

ضمادات میں ذیل کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ تجویز کر کے باہر سے گلے پر لگائیں۔

نسخہ ضماد: جدوار تولہ' مکوہ سبز کے پانی قدر حاجت میں ملا کر اور ریوند چینی 3 ماشہ علیحدہ پیس کر اضافہ کریں۔ اور ایک کپڑے پر لگا کر گلے پر باندھیں یہ تقریباً محلل اور مرخی ہے۔

نسخہ دیگر: مغز املتاس 9 ماشہ' مکوہ خشک تولہ' آرد جو' گل بابونہ' سنبل الطیب' اکلیل الملک' صندل سرخ ہر ایک 6 ماشہ' زسوت 3 ماشہ' ایلوا 3 ماشہ' مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر سرکہ 2 تولہ' روغن گل 2 تولہ اضافہ کر کے نیم گرم ضماد کریں۔ اسی میں قابضات اور مرخیات ملے ہوئے ہیں۔

اضافات: کبھی مذکورہ میں کائی' گل سرخ' عود خام' مصطگی رومی ہر ایک 6 ماشہ' جدوار 3 ماشہ' مرہم داخلیون تولہ' سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد کا اضافہ بھی کر دیا کرتے ہیں۔

تدبیر: جو ضماد کے قائم مقام ہے۔ بڑے مینڈک کا شکم چاک کر کے گرم گرم گلے پر باندھیں' اوپر سے پرانی روئی کو آگ پر گرم کر کے اس کے اوپر باندھیں۔ یہ محلل ورم اور مرخی ہے۔

ہدایات: چونکہ یہ مرض سخت متعدی ہے' اس لیے مناسب ہے کہ مریض کو علیحدہ کمرہ میں رکھا جائے' جو فراخ اور

ہوادار ہو اس کے کپڑوں کو پاک وصاف رکھا جائے اور اس کو بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں، کمرہ کی ہوا گرم اور مرطوب رکھنی چاہیے، مریض کا کمرہ فضول سامان سے خالی ہونا چاہیے اس کے تھوک اور بلغم کو ایک بند اگالدان میں رکھا جائے، کمرہ میں لوبان، اگربتی وغیرہ کی دھونی دیتے رہیں، تاکہ ہوا صاف رہے۔ مریض کی طاقت کو بحال رکھنے کی کوشش کریں، قبض نہ ہونے دیں، سردی کے موسم میں اگر مرض کا حملہ ہوا ہو تو مریض کو سردی سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

غذاء وپرہیز: مریض کے لیے مناسب غذائیں یہ ہیں: آب انار شیریں، آب انار میخوش، آب انگور، آب توت، آب تربوز، ماء الشعیر رقیق ابتداء میں اور اس کے بعد ماء الشعیر غلیظ۔ دودھ، چوزوں کی سادہ یخنی، جو مرچ مصالح سے خالی ہو۔ ساگودانہ جو پانی میں پکایا گیا ہو یا دودھ میں۔ مونگ کی دال کا پانی، مسور کی دال کا پانی

حقنہ غذائیہ: اگر براہ دہن وحلق غذاء کا پہنچانا دشوار ہو اور مریض غذاء نہ نگل سکتا ہو، تو تغذیہ کا بہترین طریقہ ایسی مجبوری میں یہ ہے کہ بذریعہ حقنہ غذائیں پہنچائی جائیں، اس سے بھی تغذیہ بدن بعد کی اصل غرض حاصل ہوتی ہے۔ لیکن حقنہ غذائیہ کا استعمال امعاء کو فضلات سے صاف کرنے کے بعد کرنا چاہیے، یعنی پہلے گرم پانی وغیرہ سے حقنہ کر کے آنتوں کو فضلات براز یہ سے پاک وصاف کر دیا جائے، اس کے بعد یخنی وغیرہ یا کوئی اور ہلکی چیز تھوڑی مقدار میں پہنچائی جائے تاکہ آنتوں پر زیادہ بوجھ نہ پڑے، اور وہ غذا دستوں کی صورت میں جلد خارج نہ ہو جائے۔ اس غرض کے لیے چوگوں کی یخنی، آب انگور، آب انار، ماء الشعیر، دودھ وغیرہ زیادہ مناسب ہیں۔ (آملی)۔

بچے: بہت چھوٹے بچے چونکہ غرغرہ نہیں کر سکتے، اس لیے پھٹکری کو پانی میں حل کر کے پھریری سے لگائیں۔ یا بصورت سفوف کسی نلکی کے ذریعہ حلق میں پھونک دیں۔

علاج بالمصل: حمی دماغی نخاعی میں لکھا گیا ہے کہ مادہ مرض جب کسی حیوان میں پہنچایا جاتا ہے، تو اس کے جسم میں قوت مدبرہ اور طبیعت مقابلہ کے لیے کھڑی ہو جاتی ہے اور اس مادہ کے مقابل اس کے خون میں تریاقی مواد تیار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ خون کو باہر نکال کر اور اس کا پانی چھان کر حاصل کر لیا جاتا ہے، جس میں وہ فطری تریاقات محلول ہوتے ہیں۔ ایسے آب خون کو ''مصل تریاقی'' کہا جاتا ہے، جو دواء پچکاری کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ خناق کے مصل تریاقی کے استعمال سے علامات میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے، اور ضعف قلب کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس تریاق کے استعمال سے اس قسم کے مریضوں کے اموات کی اوسط نصف رہ گئی ہے، اگر پہلے ہی روز سے اس کا استعمال شروع کیا جائے تو علامات میں شدت نہیں ہونے پاتی۔ اس تریاق کا اثر 24 گھنٹے کے بعد ہوتا ہے۔ لیکن اگر علامات شدید ہوں تو اس دواء کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

اس تریاق کے استعمال سے اگر بدن پر سرخ سرخ دھبے، جوڑوں میں ورم، درد اور بخار ہو جائے تو کچھ اندیشہ نہ کرنا چاہیے، کیونکہ یہ شکایات عارضی اور وقتی ہوتی ہیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

ذبحہ، ورم لوزتین

مریض کو آرام سے لٹائیں۔ مقام ماؤف کے بیرونی مقام پر تکمید کرائیں۔ کمزوری رفع کرنے کے لیے کوئی مقوی چیز کھلائیں، اگر مرض بڑھنے لگے اور دنبل کی صورت اختیار کرے تو اس کو خود بخود پھوٹنے دیں اور اگر خود نہ پھوٹے تو شگاف لگا دیں اور پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دیتے رہیں۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، لعاب اسپغول 3 ماشہ، شیرۂ عناب 5 دانہ، شیرۂ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، عرق مکو، 6 تولہ، عرق گاؤزباں 6 تولہ میں نکال کر شربت توت 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

اگر قبض بھی ہو تو پہلے مغز املتاس 2 تولہ کو دودھ میں جوش دے کر اور چھان کر پلا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرائیں۔ ابتدائے مرض میں غرغرہ گلنار کو کنار، استعمال کرائیں، جو خناق کے بیان میں مذکور ہوا۔ اس کے دو روز کے بعد املتاس اور دودھ والا غرغرہ استعمال کرائیں، نیز وہ ضماد وغیرہ، جو خناق میں مذکور ہیں، وہ اس مرض میں بھی مفید ثابت ہوں گے۔ غرغرہ یا ضماد جو بھی استعمال کرایا جائے وہ گرم ہونا چاہیے، تاکہ ان دواؤں کی بیرونی گرمی سے ورم کے عوارض میں جلد تخفیف ہو سکے۔

غذاء: اس میں غذا سیال استعمال کرانی چاہیے جیسا کہ خناق کی حالت میں کیا جاتا ہے۔

ہدایات: صحت کے بعد تبدیل آب وہوا کرائیں، اس میں سمندر کی ہوا بہت مفید ہوتی ہے۔ نیز ان ہدایات پر کاربند ہوں جن کا تذکرہ خانقہ (خناق وبائی) میں ہو چکا ہے۔

ورم حلق

سب سے پہلے اصل سبب معلوم کرنے کی کوشش کریں، اور اس کے مطابق علاج کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ معرق، مقوی اور دافع بخار دوائیں کھلائیں، قابض غرغرے کرائیں، باہر سے ضمادات محللہ ومحمرہ لگائیں۔ اگر بچوں اور بڈھوں کو یہ مرض ہو جائے تو علاج میں غیر معمولی جلدی سے کام لیں۔

اگر نزلہ زکام کی وجہ سے ہو تو اس نسخہ کو چند روز پلانا چاہیے: بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستاں 9 دانہ پانی میں جوش دے کر شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

یا یہ نسخہ دیں: مکو خشک 7 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستاں 9 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

اور اگر ورم لوزتین کی وجہ سے ہے تو اس کا علاج کریں، جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اگر خناق کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے، جس کا ذکر اس سے پہلے گزرا ہے۔ اور اگر آتشک یا سل ونقرس کی وجہ سے ہو تو آتشک اور سل ونقرس کا علاج کیا جائے، جن کا بیان آگے آنے والا ہے۔

اگر شراب خوری، تمباکو نوشی، گرد وغبار، اور زیادہ چیخنے چلانے کی وجہ سے ہو تو ان چیزوں سے پرہیز

کرنا چاہیے۔

ورم لوزتین اور خناق وبائی میں جو اصول علاج' غرغرے' ضمادات' مشروبات' اصول غذا اور تدابیر تیمارداری مذکور ہیں' ان سے یہاں بھی کام لیں۔

ورم حلق مزمن میں تبدیل آب و ہوا کرنا اکثر مفید ہوتا ہے۔

بعض محققین کا قول ہے کہ چونکہ غرغرہ نرم تالو سے پیچھے نہیں جاتا ہے' اس لیے ورم حلق میں غرغرہ بہت موثر ثابت نہیں ہوتا ہے۔ اس لیے غرغرہ کی بجائے پھٹکری کا آب محلول ☆ (پھٹکری 2 سے 5 رتی' اور پانی ایک اوقیہ (3 تولہ)) یا کسی دوسری دواء قابض پھوار کی صورت میں (رشاشہ) پہنچائی جائے' یا حلق میں پھریری سے کوئی دواء قابض بطور طلاء لگائی جائے۔"

ورم حنجرہ

علاج: مریض کو ایسے مکان میں رکھیں' جو گرم و تر ہو۔ اس مقصد کے لیے مریض کے کمرہ میں ایک بڑا برتن کھولائے ہوئے پانی سے بھر کر رکھ دیں' گلے اور سینہ کو کسی گرم کپڑے سے ڈھانک دیں' حتی الامکان بولنے یا کھانسنے سے روکنا چاہیے۔ کسی مناسب طریقہ سے گرم بخارات حلق تک پہنچائیں۔ باہر سے گلے پر تکمید کریں' اوائل میں حلق کے اندر کوئی چیز (پھریری وغیرہ سے) لگانا مناسب ثابت نہیں ہوتا' لیکن آواخر میں قابض دوائیں لگا سکتے ہیں۔ آنتوں میں قبض نہ ہونے دیں۔

پینے کے لیے حملسات یعنی مرطب لعابات دیں' مثلاً یہ "نسخہ بہدانہ عناب والا"۔

بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ: پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت دیا جائے۔

اگر اس سے تخفیف محسوس نہ ہو تو یہ نسخہ دیا جا سکتا ہے:

ملوئے خشک 7 ماشہ' گل بنفشہ 7 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' تخم خطمی 7 ماشہ' پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت توت 2 تولہ ملا کر دیں۔

غرغرہ اس میں چنداں مفید نہیں ہے' مگر بعض لوگ غرغرہ گلنار کو کنار استعمال کراتے ہیں۔ کھانسی کا ہیجان اگر اٹھتا ہو تو مرکبات خشخاشیہ (حبوب سعال' جن میں پوست خشخاش بھی ہو) سے اس کو ساکن کرنا چاہیے۔ ورم حنجرہ نزلی کی صورت میں مقیات اکثر نافع ثابت ہوتی ہیں۔

غذا و پرہیز: اس مرض میں غذا لطیف' زود ہضم اور سیال ہونی چاہیے' مثلاً آش جو' شوربہ مرغ' وغیرہ۔

www.facebook.com/tibbi.books/

ورم حنجرہ تہیجی

اصول علاج: ورم حنجرہ تہیجی میں سب سے زیادہ اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے کہ جہاں تک جلد ممکن ہو' حنجرہ کا انسداد دور کیا جائے۔ ورم کے مقام پر باہر جونکیں لگائی جائیں' یا پچھنے لگا کر خون خارج کیا جائے۔ یا گردن پر برف لگائی جائے۔ برف کا چسانا بھی مفید ہے۔ اس صورت میں قے کرانا بھی اکثر مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ باقی اصول وتدابیر اور پینے کی دوائیں ورم حنجرہ نزلی کے مطابق ہیں۔

ورم حنجرہ مزمن

سب سے پہلے اصل سبب معلوم کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگر کوئی مقامی لاذع موجود ہو تو اس کو رفع کریں' اور اس میں مقامی علاج کی طرف زیادہ توجہ کریں۔ اگر مقام ماؤف میں کوئی رسولی موجود ہو تو بذریعہ عمل جراحی اس کو رفع کریں۔ عام صحت کی طرف خیال کریں۔ قبض نہ ہونے دیں' قابض' مسکن' اور دافع تعفن ادویہ حلق کے اندر لگاتے رہیں۔ مقامی علاج کے لیے جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں' ان کے استعمال کے مختلف طریقے ہیں: بعض اوقات دواء پھریری سے مقام ماؤف پر لگائی جاتی ہے' بعض اوقات بخارات پھوار کی صورت میں پہنچائی جاتی ہے اور بعض اوقات دواء مسفوف کو کسی نلکی میں رکھ کر پھونک دیا جاتا ہے' جس کو وجور کہا جاتا ہے۔ یہ ملحوظ خاطر رہے کہ مرکبات افیونیہ سے کھانسی کو روکنے کی کوشش ہرگز نہ کی جائے۔

مندرجہ نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ استعمال کرائیں' جو مسکن' مملس اور مخرج بلغم ہیں۔

پینے کا نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بادیان 5 ماشہ' گاؤزباں 5 ماشہ' اصل السوس مقشر 5 ماشہ' بزرکتاں 5 ماشہ' پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت توت 2 تولہ ملا کر دیں۔

یا یہ نسخہ دیں: گاؤزباں' پرسیاؤشان' اصل السوس مقشر' بزرکتاں ہر ایک 5 ماشہ' انجیر زرد 2 عدد' سب کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور مصری 2 تولہ ملا کر دیں۔ یہ گولیاں تیار کر کے ہر وقت منہ میں رکھیں' اور عرق چوستے رہیں۔

مغز بادام شیریں' تخم السی بریاں' مغز چلغوزہ' بیخ سوسن ہر ایک 8 ماشہ' کتیرا 14 ماشہ' صمغ عربی 4 ماشہ' اصل السوس مقشر 2 ماشہ' نبات سفید 6 ماشہ' سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

غذاء وپرہیز: لطیف اور زود ہضم سیال غذاء دی جائے' اگر غذاء کے نگلنے میں غیر معمولی تکلیف ہو تو غذا بذریعہ حقنہ دی جائے' جس کا تذکرہ خناق وبائی میں ہو چکا ہے۔ ترشی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرانا چاہیے۔ قبض نہ ہونے دیا جائے۔ ٹھنڈے پانی اور برف سے بھی پرہیز کرانا چاہیے۔

سرفہ' کھانسی

نسخہ گوند کتیرے والا: گرم نزلہ' کھانسی' سل' نفث الدم اور دیگر امراض ریہ کے لیے نیز مواد رقیقہ کے غلیظ کرنے اور تسکین حرارت کے لیے مفید ہے۔ گوند ببول' کتیرا' رب السوس ہر ایک 1 ماشہ' باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے لعاب گاؤزباں 3 ماشہ' شیرہ کوکنار 1 عدد' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت خشخاش 3 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: گرم نزلہ' نفث الدم' اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ گوند ببول' کتیرا' رب السوس ہر ایک 1 ماشہ۔ تینوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے شیرۂ حب الاس 3 ماشہ' شیرہ خرفہ سیاہ 3 ماشہ' شیرہ کوکنار ایک عدد' عرق گاؤزباں میں نکل کر رب بہ شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

گاہے بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلاتے ہیں۔ رات کے وقت حریرۂ مغز بادام' جو ضعف دماغ کی فصل میں مذکور ہوا' اس میں تخم خشخاش 3 ماشہ سفید اضافہ کر کے دیں۔

حب سعال (کھانسی کی گولیاں): گوند ببول' کتیرا' رب السوس' مغز بہدانہ' مغز بادام شیریں' مغز پستہ' تخم خشخاش سفید' شکر تیغال ہر ایک 1 ماشہ' تمام کو کوکنار بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں' ایک یا دو گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

خیسانده: کھانسی اور بلغم نکالنے کے لیے مفید ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' تخم خطمی 7 ماشہ' گاؤزباں 5 ماشہ' عناب 5 دانہ' اصل السوس مقشر 5 ماشہ' سپستاں 9 دانہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

حب ادرک: کھانسی کے لیے مفید ہے: گل پستہ 6 ماشہ' پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ☆ (بعض نسخوں میں ہلیلہ زرد کے بجائے ہلیلہ (بہیڑہ) ہے) کوٹ چھان کر ادرک کے پانی میں گوندھیں' اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی منہ میں رکھیں اور اس کا لعاب چوستے رہیں۔

لعوق: کھانسی اور زکام کے لیے مفید ہے: اصل السوس مقشر' اسطوخودوس' گل گاؤزباں' زوفائے خشک' میتھی' بالنگا ہر ایک 21 ماشہ۔ بادیان' تخم خبازی' پودینہ خشک ہر ایک 10 ماشہ۔ برگ گاؤزباں پونے دو تولہ' گل بنفشہ 9 ماشہ' پرسیاؤشان 9 تولہ' انجیر زرد 22 ماشہ' تخم السی ڈھائی تولہ' عناب 20 دانہ' سپستاں 40 دانہ' پوست خشخاش 1 تولہ' سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے چھان کر ایک سیر مصری ملا کر قوام بنائیں' اور آخر قوام میں شیرہ مغز بادام شیریں مقشر ساڑھے چار تولہ' شیرہ مغز تخم خشخاش سفید 2 تولہ ملائیں۔ اس کے بعد شکر تیغال' صمغ عربی' کندر' مغز بہدانہ ہر ایک 2 ماشہ' مرکی 1 ماشہ تمام کو پیس کر ملائیں۔ خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔

www.facebook.com/tibbi.books/

نسخہ: بلغم غلیظ کو خارج کرتا ہے: سبوس گندم 1 تولہ' نمک طعام 1 ماشہ' پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ: ضیق النفس صفراوی کے لیے مفید ہے۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' شیرئے مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ' شیرۂ مغز تخم تربوز 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: ربو اور ضیق النفس کے لیے نافع ہے' جو پھیپھڑے کی طرف خام اخلاط کے اترنے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ ماشہ' گاؤزباں' گل گاؤزباں' بہمن سفید' برگ بادرنجبویہ' برگ فرنجمشک' ابریشم مقرض ہر ایک 5 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت اعجاز 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاء: ضیق النفس بلغمی کے لیے مفید ہے: چائے سبز 3 ماشہ' گل بنفشہ 7 ماشہ' مصری 2 تولہ جوش دے کر چھان کر مثل قہوہ پلائیں۔

نسخہ دیگر: جو اخراج بلغم کے لیے پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے: پیاز عنصل 2 ماشہ' مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

شربت: جو ہوا کی نالیوں سے بلغم کو خارج کرتا' اور خرخرہ کو دفع کرتا ہے: بیخ سوسن ڈھائی تولہ' اصل السوس 7 ماشہ' زوفائے خشک 7 ماشہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین 15 تولہ' شہد خالص 15 تولہ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ خوراک دو تولہ۔

حب لعاب بہدانہ: کھانسی کے لیے معمول ہے: مغز بہدانہ' مغز تخم کدوئے شیریں' مغز تخم خیارین ہر ایک 2 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ' صمغ عربی' نشاستہ' کتیرا ہر ایک 3 ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر' رب السوس' مویز منقی' تخم خشخاش سفید ہر ایک 4 ماشہ۔ شکر سفید 7 ماشہ' سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور منہ میں رکھ کر ان کا لعاب چوستے رہیں۔

حب لبان: سخت کھانسی کے لیے نافع ہیں' جس کی وجہ سے قے ہو جاتی ہو' سینہ کو غلیظ اخلاط سے پاک صاف کرتی ہیں: لبان یعنی کندر 7 ماشہ' آرد باقلا 7 ماشہ' مغز بہدانہ 7 ماشہ' رب السوس' کتیرا' گل بنفشہ' ترنجبین ہر ایک 5 ماشہ' مویز منقی (مویز گٹھلی نکالی وئی) 4 ماشہ' انیسون 1 ماشہ' بادیان' مغز بادام تلخ' مقشر' قند سفید ہر ایک 2 ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول' میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

گاہے بعد از چیچک یا موتی جھرہ یا خسرہ کھانسی پیدا ہوتی ہے' جو عام علاج سے اچھی نہیں ہوتی' لہٰذا یہ نسخہ دیں۔ اس کے سوا دوسری دوا سے فائدہ نہیں ہوتا۔

نسخہ: تخم انار شیریں کو کورے ٹھیکرے میں نیم بریاں کر کے منہ میں رکھیں۔

دواء: پرانی کھانسی کے لیے نافع ہے' جس میں غذاء بذریعہ قے خارج ہو جاتی ہے: سونٹھ نیم بریاں' کاکڑا سنگی نیم بریاں' پیپلامول ہر ایک 1 ماشہ' کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر تھوڑا تھوڑا اچٹائیں۔

جوشاندہ: کھانسی کے وقت پھیپھڑے سے بلغم نکالنے کے لیے مفید ہے: لعوق معتدل 2 تولہ یا لعوق سپستاں

2 تولہ کو عرق گاؤزباں 12 تولہ میں جوش دے کر بغیر چھانے پلائیں۔
نسخہ: پرانی بلغمی کھانسی' اور نزلہ زکام کے لیے مفید ہے: زنجبیل' گل دھاوا' کو کنار ہر ایک 3 ماشہ' پانی میں جوش دیں' جب آدھ پاؤ باقی رہے' مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔
نسخہ: دائمی کھانسی کے لیے مفید ہے' جس میں سینہ بھاری معلوم ہوتا ہے' اور بلغم غلیظ خارج ہوتا ہے مشک خالص 1 ماشہ' عنبر اشہب 4 سرخ' سلاجیت 4 سرخ۔ تمام کو پیس کر خمیرہ گاؤزباں عنبری 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے بادیان 7 ماشہ' اسطوخودوس 5 ماشہ' گاؤزباں 5 ماشہ' شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔
حبوب: کھانسی اور ضیق النفس کے لیے نافع ہیں: اجوائن خراسانی' زعفران' افیون ہر ایک 1 ماشہ۔ تخم کاہو' گوند کیکر 1 ماشہ' اصل السوس' مقشر' کندر' کتیرا' مرکی' بہدانہ ہر ایک 1 ماشہ' تمام کو پیس کر پانی میں گوندھیں' اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں' ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں۔
سفوف: کھانسی کے لیے مفید ہے: کوکنار سوختہ 4 عدد' پوست ہلیلہ زرد سوختہ 10 عدد' پوست انار شیریں 4 ماشہ تخم خطمی 6 ماشہ' تخم خبازی 6 ماشہ' گوند کیکر 4 ماشہ' کتیرا 13 ماشہ' رب السوس 3 ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر شکر سفید ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں۔ دو ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔
نمک: کھانسی کے لیے معمولہ مطب ہے: اجوائن خراسانی' اجوائن دیسی' نمک سانبھر ہر ایک ایک تولہ تمام کو کوٹ چھان کر بارش کے پانی میں گوندھ کر مٹی کے سکورے میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں' سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر رکھیں: خوراک چار سرخ۔
نسخہ کالی کھانسی کے لیے مفید ہے: لوبان 1 سرخ کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے باقلا' اصل السوس' پرسیاؤشان 5 ماشہ' پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں' اور حب لبان جو پہلے لکھی جا چکی ہیں' اس مرض میں مفید ہیں۔
سفوف کاکڑا سنگی بھی اس مرض میں معمول و مفید ہے: کاکڑا سنگی نیم بریاں' زنجبیل نیم بریاں' دار فلفل ہر ایک 6 ماشہ: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں' اور اس میں سے ایک رتی عسل خالص میں ملا کر چٹائیں۔ یہ ایک خوراک ہے' اسی طرح دن میں چند بار چٹانا چاہیے۔
ہدایات: مریض کو ایسے مکان میں رکھیں' جو سرد ہوا کے لگنے' گرد و غبار اور دھوئیں سے محفوظ ہو۔ ابتداء میں گرم گرم پانی یا کسی مناسب داوء کا جوشاندہ بنا کر گرم گرم پلانا' اوپر سے لحاف یا کمبل وغیرہ اوڑھانا' تاکہ پسینہ آ جائے بہت مفید ہوتا ہے۔ اس کے بعد بدن کو پسینہ سے صاف کر دیں' اور گرم کپڑے پہنا دیں' اور مریض کو سرد ہوا میں نہ نکلنے دیں' اور گرم پانی کے بخارات سے کمرے کو گرم رکھا جائے۔
غذاء: شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھلائیں اور اگر مریض کمزور ہو تو یخنی پلائیں۔
اگر کھانسی پرانی ہو تو مریض کو سردی گرد و غبار اور دھوئیں سے محفوظ رکھنے کے علاوہ مریض کے ہاضمہ کا خیال رکھیں' اگر ضعیف ہو تو اس کو قوی کریں' سرد پانی اور سرد و تر غذا نہ کھانے دیں' ایسے مریضوں کے لیے گرم و

خشک ہوا موافق ہوتی ہے۔ لہٰذا کسی ایسے مقام پر آب و ہوا تبدیل کرائیں جو گرم و خشک ہو نفاخ اور قابض غذائیں اور خصوصاً ہر قسم کی ترشی، چربی، تیل کی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں، دوپہر کا کھانا حسبِ معمول کھائیں۔ لیکن رات کا کھانا معمول سے کم مقدار میں کھائیں، جو لطیف زود ہضم اور مقوی ہو، برف اور سرد پانی سے بالعموم کھانسی شدید ہو جاتی ہے۔

کالی کھانسی کے مریض کو گرم کپڑے پہنا کر ایک ہوادار کشادہ مکان میں لٹائے رکھیں، اگر سردی کا زمانہ ہو تو مکان کو گرم رکھیں، اور مریض کو سردی سے بچانا ضروری سمجھیں، شدت مرض کی صورت میں) اگر مریض بچہ ہو) تو ادھر ادھر بچوں میں کھیلتا ہوا نہ پھرنے دیں، دوسرے بچوں کو اس کے پاس نہ آنے دیں، اور نہ اس کا جھوٹا پانی یا کھانا کھلائیں۔ جب کھانستے کھانستے قے ہو جائے تو بچہ کو غذا دینی چاہیے، تاکہ دوسری مرتبہ کھانسی اٹھنے کے وقت تک وہ ہضم ہو جائے لیکن کھانسی اٹھنے سے قبل نہ دیں۔ کیونکہ وہ قے ہو کر خارج ہو جائے گی۔ مریض کو سردی سے بچانا ضروری ہے، قبض ہرگز نہ ہونے دیں، اگر قبض ہو جائے تو اس کو فوراً رفع کرنا چاہیے، ہاضمہ کو تقویت دیتے رہیں، کیونکہ قوت ہاضمہ کی خرابی اور قبض سے مرض شدید ہو جاتا ہے۔

غذاء: اگر مریض بچہ ہو، تو اس کے لیے دودھ یا آش جو بہترین غذاء ہے، اور اگر مریض جوان ہو تو اس کی جس چیز کو طبیعت چاہے کھائے، البتہ ہر قسم کی ترشی اور نفاخ اور ثقیل غذاؤں سے، نیز سرد پانی سے پرہیز کرے اور جب کھانسی کی نوبتیں آنے لگیں تو اس وقت دودھ شوربا دیں۔

ضیق النفس، ربو، دمہ

اگر بلغم کا اخراج بآسانی نہ ہوتا ہو، جو عموماً دمہ میں پایا جاتا ہے، تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: گاؤزباں 5 ماشہ، گل گاؤزباں 5 ماشہ، عناب 5 دانہ، ابریشم خام مقرض 4 ماشہ، سبوس گندم 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور عسل خالص ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ اور دن رات میں یہ چٹنی چند بار چٹائیں۔

نسخہ: مغز بادام شیریں 5 دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، صمغ عربی، کتیرا، نبات سفید ہر ایک 3 ماشہ حسب دستور چٹنی تیار کریں۔

اگر قبض ہو تو روغن بادام 2 تولہ، گرم دودھ ڈیڑھ میں ملا کر شب کے وقت پلائیں۔

اگر اس سے آرام نہ ہو تو مذکورہ بالا پینے کے نسخہ میں اصل السوس مقشر 5 ماشہ، زوفائے خشک 5 ماشہ کا اضافہ کریں۔

(یا) صبح کے وقت مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرائیں اور شام کے وقت یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: لعوق حب الصنوبر 7 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے بزرکتاں 9 ماشہ، نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر نیم گرم پلائیں۔ صبح کے نسخہ کے ساتھ لعوق معتدل تولہ بھی دے سکتے ہیں۔

اگر یہ مرض اختناق الرحم کی وجہ سے ہے تو اس مرض کے علاج کے ساتھ ضیق النفس کا لحاظ رکھیں۔ اور

اگر نزلہ زکام کی زیادتی کی وجہ سے ہو یا خشکی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔

لعوق نزلی آب تربوز والا تولہ یا لعوق سپستاں تولہ یا لعوق معتدل تولہ پہلے کھلائیں۔ اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستاں 9 دانہ تخم خطمی 7 ماشہ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں جوش دے کر چھان لیں اور عسل خالص 4 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں یا ایک وقت مذکورہ بالا نسخہ پلائیں اور شام کے وقت سفوف دمہ 5 ماشہ ہلدی والا پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

جب مرض میں تخفیف ہو جائے تو کشتہ طلا کلاں 2 برنج معجون راج المومنین 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت اور شام کے وقت کشتہ خبث الحدید 2 برنج کشتہ مرجان 2 برنج لعوق حب الصوبر 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں رات کو سوتے وقت انتصابی 2 برنج ☆ (انتصابی: اجوائن خراسانی 5 تولہ اجوائن دیسی 5 تولہ نمک لاہوری 5 تولہ سم الفار 2 ماشہ سب کو کوٹ کر ایک جنگلی کبوتر (آلائش سے پاک وصاف) کے شکم میں بھر دیں۔ اور ایک ہانڈی میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں) مکھن 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

اگر چیچک خسرہ کی وجہ سے ہو تو دونوں وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں:۔

نسخہ: خاکسی 5 ماشہ انجیر زرد 5 دانہ ابریشم خام مقرض 5 ماشہ عسل خالص 4 تولہ: پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اور اگر امراض قلب امراض رحم یا امراض گردہ کی وجہ سے ہو تو اصلی امراض کا علاج کریں۔

دیگر نسخہ جات

جوشاندہ: ضیق النفس اور پرانی کھانسی کے لیے مفید ہے: تخم السی 9 ماشہ مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

جوشاندہ: پرانی بلغمی کھانسی اور زکام و نزلہ میں مفید ہے: زنجبیل 3 ماشہ گل دھاوا 3 ماشہ کو کنار ایک عدد پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ: کھانسی اور ضیق النفس کے لیے مفید ہے: بسفائج اصل السوس انیسون ہر ایک 5 ماشہ جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: اخراج بلغم کے لیے مفید ہے: انجیر زرد 3 عدد اسطوخودوس 5 ماشہ پرسیاؤشان 5 ماشہ شہد خالص 4 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ: اخراج بلغم کے لیے پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے: اریسا 3 ماشہ فطراسالیون 3 ماشہ شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ: ضیق النفس بلغمی کے لیے مفید ہے: میتھی دھوئی ہوئی ساڑھے سات ماشہ مویز منقی ساڑھے سات ماشہ دونوں کو بارش کے پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور روزانہ صبح کے وقت پلائیں۔

دواء: ضیق النفس کے لیے مفید ہے: جنگلی کبوتر کو پکڑ کر ذبح کر کے اس کی چونچ پنجے اور اندرونی و بیرونی آلائش

www.facebook.com/tibbi.books/

سے صاف کریں اور اس کا شکم چاک کر کے اس کے اندر الائچی خرد 10 تولہ مونگ 5 تولہ نمک سانبھر 5 تولہ بھر کر ٹانکے لگا دیں اور پھر اس کو ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں جب جل جائے باہر نکال کر باریک پیس کر رکھیں خوراک 4 سرخ پان کے ہمراہ

نسخہ برائے ضیق النفس: بعض سند یافتگان کا تجربہ شدہ ہے: شنگرف 1 تولہ برگ شاہترہ 5 تولہ کوٹ چھان کر چنے برابر گولیاں بنائیں بتدریج تمام گولیاں کھائیں اور غذاء سوائے شیر گاؤ اور گھی کے کچھ نہ کھائیں۔

نسخہ: ضیق النفس بلغمی کے لیے مفید ہے: ہیرا کسیس چنے برابر کھلائیں بلغم بہت خارج ہوگا اس کے بعد معجون فلاسفہ 9 ماشہ بوقت صبح اور نوشدارو 7 ماشہ بوقت شام چند روز تک کھلائیں۔

دواء: ضیق بلغمی کے لیے نافع ہے: نمک طعام 2 ماشہ کو روہو مچھلی ایک عدد کے پتے میں حل کر کے مغز گھیکوار میں ڈال کر پکائیں۔ یہ نمک ایک رتی شربت بنفشہ 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

کشتہ بیخ مرجان: ضیق النفس بلغمی کے لیے مفید ہے: بسد ایک تولہ کو شیر مدار تین تولہ میں خوب کھرل کر کے مٹی کے سکورہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دو سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

خوراک: ایک رتی ہمراہ برگ تنبول بوقت صبح۔

غذاء: لطیف زود ہضم اور کم مقدار میں دیں: مثلاً یخنی شوربہ آش جو دال مونگ وغیرہ۔

پرہیز: ثقیل نفاخ گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ دورہ مرض کی حالت میں ورزش اور محنت جسمانی سے مریض کو روکیں۔

ہدایات: اس مرض میں قے کرانا بہت مفید ہے دورہ مرض سے قبل گرم گرم پانی یا چائے کے پینے سے بعض وقت دورہ رک جاتا ہے مریض کو جن مقامات کی آب و ہوا موافق ہو اسی جگہ رکھیں گرد و غبار میں سانس لینے سے روکیں قبض اور بدہضمی سے بچائیں پیٹ بھر کر کھانا نہ دیں اور نہ زیادہ سونے دیں۔ غذا کھانے سے تین گھنٹہ بعد سونا بہتر ہے سردی نہ لگنے دیں مرطوب مقام پر نہ سلائیں۔ جس چیز کے کھانے پینے سے مرض کا دورہ ہو جایا کرے اس سے قطعی پرہیز کرائیں۔ اگر مریض ایسا پیشہ کرتا ہو جس سے اس مرض کو امداد ملتی ہو مثلاً ندافی سنگتراشی تو وہ چھڑا دینا چاہیے۔

ذات الریہ

ذات الریہ کی حالت میں اگر قبض ہو تو سب سے پہلے اسے رفع کرنا چاہیے اور اس مقصد کے لیے لعوق سپستاں تولہ خیار شنبری عرق گاؤزباں 12 تولہ میں جوش دے کر نیم گرم پلائیں جب آنتیں صاف ہو جائیں تو پھر یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستاں 5 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اور

کھانسی 5 ماشہ چھڑک کر دن میں چند بار تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اگر عوارض میں زیادتی ہو اور پیاس کا غلبہ ہو تو اسی نسخہ میں تخم خطمی 7 ماشہ' گاؤزباں' شیرہ تخم کاہوئے مقشر 3 ماشہ' شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ کا اضافہ کر دیں۔ اور اگر کھانسی میں بھی زیادتی ہو تو لعوق سپستاں تولہ یا لعوق معتدل تولہ یا دونوں کو عرق گاؤزباں 12 تولہ میں جوش دے کر نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اور سینہ پر مالش کرنے کے لیے قیروطی آرد کرسنہ' قیروطی مکوہ والی تولہ دونوں ملا کر یا ان میں ایک لیکر ایلوا 2 ماشہ' زعفران 1 ماشہ' پیس کر ملا دیں اور نیم گرم مالش کر کے گرم روئی سینہ پر باندھیں۔ اگر سینہ میں درد کی زیادتی ہو تو یہ گولی تیار کر کے مذکورہ نسخہ بہدانہ کے ساتھ ایک صبح ایک شام دیں۔

نسخہ حب: لوبان 10 ماشہ' موم سفید تولہ: دونوں کو ملا کر مونگ کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ پیاس کے وقت ٹھنڈے پانی کے بجائے نیم گرم پانی یا نیم گرم عرق گاؤزباں یا نیم گرم عرق بادیان تھوڑا تھوڑا دیتے ہیں۔

اگر دودھ سے نفخ شکم ہو اور اس کی وجہ سے تنگی تنفس میں زیادتی ہو جائے تو اس میں سونف جوش دے کر یا چونہ کا پانی ملا کر دیں۔ یا دودھ کے بجائے ماء الجبن یا انڈے کی سفیدی کا پانی تھوڑا تھوڑا دیں۔ پانی ٹھنڈا نہ دیا جائے' بلکہ نیم گرم اور اس میں تھوڑا نمک حل کر دیا جائے۔ حدت مرض اور پیاس کی شدت میں پانی کے ساتھ گاہے شربت لیموں بھی ملایا جاتا ہے پھر مرض میں جیسے جیسے کمی ہوتی جائے' اسی طرح سے غذاء میں زیادتی کی جائے۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: ذات الریہ اور ذات الجنب کے لیے نافع ہے: گوند بول' کتیر ا' رب السوس ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر اول کھائیں۔ اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ جوش دے کر یا شیرۂ گاؤزباں 3 ماشہ' شیرۂ کوکنار ایک عدد' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر نزلہ گرم ہو تو گوند' کتیرا اور رب السوس موقوف کر دیں۔

ضماد: ذات الریہ اور ذات الجنب کے لیے مفید ہے: موم 5 ماشہ' روغن گل تولہ' دونوں کو آگ پر رکھ کر پگھلائیں اور نیم گرم مالش کریں۔

ضماد دیگر: پہلو اور سینہ کے درد کے لیے مفید ہے: بارہ سنگھے کا سینگ 6 ماشہ' مرچ سیاہ 1 ماشہ' پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں' اور درد سینہ کے لیے عطر حنا کی مالش کریں۔

منضج: ذات الجنب کے لیے مفید ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ' اصل السوس 5 ماشہ' پرسیاؤشان 5 ماشہ' تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ' سناء مکی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: برائے ذات الجنب وذبہ اطفال: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانے' اصل السوس مقشر 7 ماشہ' تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ' سناء مکی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر

پئیں۔

دواء: ذات الجنب اور ڈبہ اطفال کے لیے نافع ہے: خاکستر برگ پیپل 2 عدد رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت صاف نتھرا ہوا پانی لے کر پلائیں۔

نسخہ: ورم حجاب کے لیے نافع ہے' جو کہ جگر کی خرابی سے ہو: گل بنفشہ 7 ماشہ' برنجاسف 5 ماشہ' اصل السوس مقشر 5 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' پرسیاؤشان 5 ماشہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر خاکشی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور شام کے وقت یہ نسخہ پلائیں: شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ اصل السوس 5 ماشہ' شیرۂ مویز منقی 9 دانہ' عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور ضماد ایلوا اور زعفران لگائیں۔

نسخہ: دردسینہ کے لیے جو کہ جلد میں ہو: گل بنفشہ 7 ماشہ' اصل السوس 5 ماشہ' شہد خالص 2 تولہ' پانی میں جوش دے کر پلائیں' اور قیروطی آرد کرسنہ کی مالش کریں۔

ضماد ایلوا زعفران: جوذات الجنب اور دردسینہ کے لیے مفید ہے: موم 5 ماشہ کو روغن گل 1 تولہ میں پگھلا کر زعفران 1 ماشہ' ایلوا 1 ماشہ باریک پیس کر اضافہ کریں اور استعمال میں لائیں' گاہے لوبان 1 ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

منضج: ذات الجنب کے لیے مفید ہے' جب کہ جوش خون بھی ہو: گل بنفشہ 7 ماشہ' مکوہ خشک 5 ماشہ' گل گاؤزباں 5 ماشہ' گل نیلوفر 5 ماشہ' تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ' عناب 5 دانہ رات کے وقت عرق گاؤزباں 12 تولہ میں بھگوئیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاء: مرض کی حالت میں غذاء صرف دودھ نیم گرم' یا آش جو' یا ساگودانہ' یخنی' مونگ کی دال کا پانی تھوڑی تھوڑی مقدار میں ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

ہدایات: مریض کو صاف اور گرم لباس پہنایا جائے' اور اسے ایسے مکان میں رکھا جائے جو روشن اور کشادہ ہو' اور ہواء کی آمد و شد اور تبدیل و تصفیہ کا انتظام ہو۔ کمرہ کی ہواء کو ٹھنڈے موسموں میں گرم رکھا جائے' مریض کو بستر پر آرام و سکون سے لیٹا رہنے دیں۔ اسے اٹھنے بیٹھنے کی اجازت نہ دیں' زیادہ بات کرنے سے روکیں' مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں۔ کمرہ کے اندر دھواں بالکل نہ ہونے دیں۔ ابتدائے مرض میں سینہ کو حرکت سے بچائیں' اور اس کو گرم رکھنے کی تدابیر کریں' مثلاً ضماد لگا کر گرم روئی باندھ دیں۔ ماؤف جانب پچھنے یا جونک لگانا بھی سودمند ہے۔

ڈبہ اطفال

ڈبہ پھیپھڑے کے امراض میں سے ایک مرض ہے' جب وہ بچے کو لاحق ہوتا ہے' تو بچہ جلد جلد سانس لیتا ہے' اور پسلیوں کے نیچے گڑھا پیدا ہو جاتا ہے اور جب کہ مادہ زیادہ ہوتا ہے تو ذات الجنب کی طرف منتقل ہو

جاتا ہے۔
علاج: اگر مرض کا حملہ شدید ہو تو اس کا علاج ذات الریہ کے مانند ہے، مگر دواء کی مقدار خوراک ایک چوتھائی یا اس سے بھی کم، حسب تقاضائے عمر ہونی چاہیے۔ چنانچہ اس میں بھی حسب دستور اولین تدبیر "تلیین" ہے، جس کے لیے بہتر یہ ہے کہ روغن بید انجیر یا روغن بادام ماں کے دودھ یا عسل میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں، یا صرف ایلوا اسرخ کو ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں، جب قبض رفع ہو جائے تو پینے کے لیے وہ نسخہ پلائیں، جو ذات الریہ میں گزر چکا ہے۔ مگر نسخہ پلانے سے پہلے یہ گولی ایک عدد لے کر اس دواء کے تھوڑے سے حصہ میں گھس کر پہلے پلا دیں، اس کے بعد بقیہ دواء پلا دیں۔
حب ڈبہ اطفال: توتیائے سبز بریاں 3 ماشہ، سہاگہ نیم بریاں 3 ماشہ: دونوں کو بکری کے دودھ یا پانی میں حل کر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ باقی تدابیر اور علاج ذات الریہ کے مانند ہیں۔
حب عصارہ: بچوں کے ڈبہ میں۔ حب عصارہ بھی بہت ہی مفید اور مجرب ہے۔ اس کے استعمال کے بعد اکثر اوقات قے اور دست آ جاتے ہیں، جس سے بچہ کی طبیعت بہت جلد صاف ہو جاتی ہے: عصارہ ریوند 6 ماشہ، ایلوا 6 ماشہ، مصطگی 3 ماشہ، حسب دستور مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ماں کے دودھ میں، یا گسی اور بدرقہ کے ساتھ گھس کر بچہ کو پلا دیں۔

ذات الجنب، درد پہلو

اس مرض کا علاج اور معمولات ذات الریہ کے مانند ہے۔ نیز غذا اور ہدایات وغیرہ پر اسی طرح کاربند ہوں۔ اگر بخار کے رفع ہونے کے بعد خشک اور پھیکی چیزیں کھلائی جائیں تو مریض جلد صحت یاد ہوتا ہے۔

نفث الدم، خون تھوکنا

مرض کے حملہ کے وقت سب سے پہلی تدبیر یہ ہے کہ مریض کو آرام و سکون کے ساتھ ایک ٹھنڈے اور ہوادار مقام میں رکھیں، گرم کپڑے پہنائیں، اور سرہانے میں اونچا تکیہ لگائیں۔ اس کے بعد تشخیص کریں کہ خون کس جگہ سے آ رہا ہے۔ اگر مسوڑھوں سے آ رہا ہے تو اس کا علاج پہلے گزر چکا، اور اگر حلق سے آ رہا ہے، تو قابضات سے مضمضہ وغیرہ کرائیں، جس کا نسخہ اوپر گزر چکا ہے، اور پینے کے لیے یہ نسخہ دیں۔
نسخہ: لعاب ریشہ برگد 5 ماشہ، شربت خشخاش 2 تولہ کے ساتھ دونوں وقت پلائیں۔ اور اگر حنجرہ یا قصبۃ الریہ سے خون آ رہا ہے، تو یہ نسخہ پلائیں۔
نسخہ: گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین ہر ایک 1 ماشہ، خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ خب الاس ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت انجبار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ دیں۔ اور غذا کے بعد کافور محلول 6-6 قطرہ پانی میں ملا کر دونوں

وقت دیں' اور یہ غرغرہ استعمال کرائیں۔
نسخہ غرغرہ: گلنار' کوکنار' مازوئے سبز' کشنیز خشک' پھٹکری بریاں ہر ایک 6 ماشہ۔ سب کو جوش دے کر بطور غرغرہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح پھٹکری کو پانی میں حل کر کے حلق میں لگائیں۔

اگر ورید شریانی کے پھٹ جانے کی وجہ سے خون آ رہا ہے' تو اس کا علاج سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ مریض کو سکون اور آرام سے لٹائے رکھیں' برف سے سینہ میں برودت پہنچائیں اور برف کھلائیں۔ اس حالت میں مذکورہ بالا نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

اگر امراض قلب کی وجہ سے خون آ رہا ہے تو اس کا علاج بھی یہی ہے' جو ورید شریانی کے علاج میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور اگر سل کی وجہ سے خون آ رہا ہے تو اس کا علاج سل کی بحث میں آئے گا۔ اگر اندرونی اعضاء میں چوٹ لگنے کی وجہ سے خون آ رہا ہے' تو ان اعضاء کے مطابق علاج کیا جائے۔ اگر انورسما کے پھٹ جانے کی وجہ سے خون آ رہا ہے تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔

اگر پھیپھڑے کے مرض سرطان کی وجہ سے خون آ رہا ہے' تو بھی اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اگر ذات الریہ کی وجہ سے خون آ رہا ہے' تو ذات الریہ کا علاج کریں۔ اور اگر خون شدت گرمی' کثرت ورزش' چلا کر گانے اور زور سے کھانسنے کی وجہ سے آئے تو ان باتوں کو ترک کر دیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: نفث الدم کے لیے جس میں معدہ' اسہال زحیری اور تپ مزمن کی رعایت ہے۔ گوند ببول' کتیرا' رب السوس ہر ایک 1 ماشہ' تینوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے شیرہ حب الاس 3 ماشہ' شیرہ تخم انجبار 3 ماشہ' عرق برنجاسف 6 تولہ اور عرق بادیان 6 تولہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور بر عایت نفث الدم شربت انار 2 تولہ بجائے شربت بنفشہ دیں۔
نسخہ: نفث الدم کی زیادتی کو روکتا ہے' گوگل 3 ماشہ کو اطریفل کشنیزی تولہ میں ملا کر کھائیں۔
نسخہ: برائے نفث الدم گوند ببول' کتیرا' رب السوس' شکر تیغال ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ' ریشہ خطمی 5 ماشہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق مکو 6 تولہ میں جوش دے کر رب بہ شیریں 2 تولہ ملا کر تخم ریحاں 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔
غذاء: اس مرض میں غذاء زود ہضم اور مقوی کھلائی جائے' مگر بارہ گھنٹہ تک کوئی غذا نہ دی جائے۔ اس کے بعد دودھ' ساگودانہ' آش جو جیسی لطیف اور سیال غذاء دیں' اس کے بعد بتدریج غذا میں زیادتی کریں۔
ہدایات: معمولی حالات میں مریض کو سخت محنت کرنے' زیادہ بولنے اور چیخنے سے روک دیا جائے' گرم خشک اور محرک اغذیہ و ادویہ' مثلاً شراب' چائے' کباب وغیرہ اور ترش چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرایا جائے' ایسے مریضوں کے لیے جماع ہر حال میں مضر ہے۔

سل

نسخہ برائے سل: جوخون آنے کی حالت میں مفید ہے: گیرو‘ سنگجراحت‘ دم الاخوین‘ بسد سوختہ ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ یا خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ‘ عناب 5 دانہ‘ سپستاں 9 دانہ‘ پانی میں جوش دے کر چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات: گاہے مرجان سوختہ‘ سرطان سوختہ ہر ایک 1 ماشہ‘ اور گاہے گوند ببول‘ کتیرا‘ رب السوس ہر ایک 1 ماشہ مریض کے حسب حال اضافہ کرتے ہیں۔

کشتہ بیخ مرجان: (بسد) جو کہ سل اور ضیق النفس بلغمی کے لیے مفید ہے: بسد 1 تولہ کو شیر آکھ میں کھرل کر کے مٹی کے کوزے میں رکھیں اور اس کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں‘ اس کے بعد دو سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں‘ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر رکھیں۔ اس میں سے بقدر ایک رتی صبح کے وقت پان کے ہمراہ کھلائیں۔

دواء: مرض سل میں خون کی زیادتی کو روکنے کے لیے مفید ہے: تخم خرفہ 12 تولہ‘ نوشادر 6 ماشہ‘ دونوں کو مٹی کے سکورے میں رکھ کر اس کا منہ ملتانی مٹی سے اچھی طرح بند کر دیں‘ پھر اس کو ایک پہر تک جنگلی اوپلوں کی آگ دیں‘ اس کے بعد باہر نکال کر رکھیں‘ اس میں سے بقدر 6 رتی شربت انجبار کے ہمراہ کھلائیں۔

دواء: جو سل اور نفث الدم کے لیے بالخاصہ اثر کرتی ہے: گندھک آملہ سارا 1 ماشہ‘ باریک پیس کر ہمراہ ادویہ مناسبہ دیں‘ مثلاً ہمراہ شربت اعجاز 2 تولہ‘ یا خمیرہ خشخاش 7 ماشہ‘ یا لعوق سپستاں 1 تولہ۔

نسخہ غری السمک: پرانی کھانسی اور سل کے لیے مفید ہے۔ غری السمک 2 ماشہ‘ مصری 2 تولہ‘ شیر مادہ گاؤ میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

ہدایات: مرض سل میں سب سے ضروری بات یہ ہے کہ مریض کی طاقت کو قائم اور طبیعت کو درست رکھنے کی کوشش کی جائے‘ چنانچہ اس غرض کے لیے اس کو ایسی محنت سے روک دیں‘ جس سے تکان ہو‘ رنج و غم اور فکر و تردد سے آزاد رہنے کی ہدایت کر دیں‘ نیز مریض کے وارثوں کو بھی کہہ دیا جائے کہ اس سے کوئی محنت کا کام نہ لیا جائے‘ اور اس کو کوئی ایسی بات نہ کہیں یا کوئی ایسا امر واقع نہ ہونے دیں‘ جس سے اس کو روحانی صدمہ پہنچے‘ بلکہ ہر طرح اس کی تفریح طبع کا خیال کریں‘ ابتداء مرض میں اگر ممکن ہو تو مریض کو خشک ☆ (قول شیخ الرئیس‘ مریض سل کو ایسے مقامات پر تبدیل کریں جہاں کی آب و ہوا خشک ہو) اور بلند پہاڑی مقامات پر آب و ہوا تبدیل کرائیں۔ (جب مرض بڑھ چکا ہو اس وقت آب و ہوا تبدیل کرانا بے سود ہے) اور ایسے مکان میں بود و باش رکھیں‘ جو ہوادار اور پاکیزہ ہو‘ گرد و غبار اور دھوئیں وغیرہ سے محفوظ ہو‘ صبح و شام ہوا خوری کرائیں‘ گاہ بگاہ نیم گرم پانی سے غسل کراتے رہیں‘ غصہ‘ بیداری‘ جماع اور زیادہ گفتگو کرنے سے روک دیں۔

نسخہ: چونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے‘ لہٰذا دوسرے آدمیوں کو مریض کے ہمراہ یا اس کا جھوٹا کھانے پینے سے

www.facebook.com/tibbi.books/

پرہیز کرنا چاہیے۔ بلغم کو مکان میں ادھر ادھر پھینکنا نہایت مضر ہے بلکہ اگر اس کو کسی برتن میں جمع کر کے زمین میں گاڑ دیا جائے یا جلا دیا جائے تو بہتر ہے۔

غذاء: لطیف زود ہضم اور مقوی کھلائی جائے' مثلاً شوربا' یخنی' عورت یا گدھی کا دودھ' ساگودانہ' آش جو (خصوصاً جس میں سرطان بھی پکایا گیا ہو' مغزیات کا حریرہ (جس میں روغن بادام ڈالا گیا ہو) جیسی سیال اغذیہ پلائیں' یا تیتر' بٹیر' چوزہ مرغ اور بیضہ نیم برشت کھلائیں۔ اعلیٰ درجہ کے پرانے چاولوں کی کھچڑی دال مونگ کے ہمراہ پکا کر دے سکتے ہیں' تازہ بھنی ہوئی مچھلی بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

اس مرض میں گدھی کا دودھ مفید ثابت ہوا ہے' ایسی گدھی کا دودھ پلائیں جو جوان اور تندرست ہو' اور اس کو بچہ جنے ہوئے چار ماہ گزر گئے ہوں۔ اس کا دودھ صاف اور شفاف برتن میں دوہ کر پہلے روز چار تولہ دوسرے روز آٹھ تولہ' تیسرے روز بارہ تولہ۔ علیٰ ہٰذا القیاس چار چار تولہ روزانہ اضافہ کر کے ساتویں روز اٹھائیس تولہ پلائیں' اس کے بعد روزانہ چار چار تولہ کم کر کے سات روز تک پلائیں' اور اس کے بعد بند کر دیں۔

پانی: مریض سل کے لیے آب باراں (بارش کا پانی) مفید ہے جو کہ کھلی فضا میں لیا جائے' اور ایک مرتبہ پہلی بارش ہو چکی ہو اس کے بعد دوسری یا تیسری مرتبہ کی بارش کا پانی جمع کریں۔ کیونکہ فضاء میں کچھ گرد و غبار ہوتا ہے' وہ پہلی بارش سے نیچے بیٹھ جاتا ہے' اور فضاء گرد و غبار سے صاف ہوتی ہے۔ لہٰذا دوسرا یا تیسری مرتبہ کی بارش کا جو پانی لیا جائے گا' وہ صاف و شفاف ہو گا۔ اگر بارش کا پانی میسر نہ ہو تو آب مقطر یا عرق گاؤزبان یا عرق نیلوفر پلائیں۔ علاوہ ازیں ایسے کوئیں کا تازہ پانی بھی پلا سکتے ہیں' جو صاف اور شیریں ہو۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

امراض قلب' دل کی بیماریاں

غشی

غشی دراصل بذات خود کوئی مرض نہیں' بلکہ محض ایک علامت مرض ہے' جو دوسرے قلبی امراض کے ضمن میں واقع ہوتی ہے۔

دورہ کے وقت مریض کو فوراً لٹائیں' سر کو نیچا کر دیں' اور گلے اور سینہ کے بند وغیرہ کو کھول دیں۔ جس جگہ مریض کو لٹائیں' وہ جگہ ہوادار اور فرش نرم ہو' پھر ٹھنڈے پانی کے منہ پر چھینٹے ماریں' مریض کے ہاتھ پاؤں کو قلب کی طرف ملیں' جس سے اعضاء کا خون قلب کی طرف دوڑے۔ تیز سرکہ سنگھائیں۔ یا نوشادر اور چونہ کو ملا کر ایک شیشی میں بند کر کے اس کے بخارات سنگھائیں۔ بعض لوگوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ سرخ مرچ باریک پیس کر ناک میں پھونکنا غشی کے وقت مفید ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں تقویت قلب کے لیے مریض کے حلق میں جواہر مہرہ ۱ رتی کو عرق بیدمشک 2 تولہ اور عرق گلاب 2 تولہ میں ملا کر ٹپکائیں۔

اگر غشی کثرت اخراج خون کی وجہ سے ہو تو سب سے پہلے خون بند کرنے کی کوشش کریں' سر پر ٹھنڈا

www.facebook.com/tibbi.books/

پانی ڈالیں اور برف کی تھیلی دماغ پر اور اس مقام پر رکھیں' جہاں سے خون نکل رہا ہے' بشرطیکہ خون جاری ہو۔ اور نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ: خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ' کو عرق بید مشک 5 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ جب مریض ہوش میں آ جائے تو تقویت قلب کے لیے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: جواہر مہرہ 2 برنج' خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق بید مشک' عرق گلاب' عرق کیوڑہ ہر ایک 4 تولہ ☆ (ان تینوں عرق میں سے ایک بھی ہو تو کافی ہے۔ اس صورت میں اس کا وزن 12 تولہ ہونا چاہیے) شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اس کے بعد سبب کے ازالہ کی فکر کریں' چنانچہ اگر عام جسمانی کمزوری اور قلت خون ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ اول کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ کشنیز خشک 5 ماشہ' شیرہ کشمش سبز 11 دانہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر دیں۔ کھانے کے بعد فولادسیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

اور اگر شدت درد سبب غشی ہو تو درد کو سکون دینے کے لیے ضماد وغیرہ کا استعمال کریں۔ اور اگر اعضاء کے جل جانے کی وجہ سے غشی عارض ہو تو باقاعدہ اس کا علاج کریں۔ اسی طرح اگر آدمیوں کے ہجوم کی وجہ سے غشی لاحق ہوئی ہو تو ہجوم کو دور کریں۔ اگر بھوک کی شدت اور فاقہ کی وجہ سے ہو تو بہت تھوڑی مقدار میں دودھ یا لنترہ یا انگور کا عرق دیں۔ یک لخت بہت سی غذاء وغیرہ نہ کھلا دیں۔ اگر عصبی کمزوری کی وجہ سے ہو تو تقویت اعصاب کے لیے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: کشتہ طلاء 2 برنج' دواء المسک معتدل 7 ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیں' اور شب کے وقت حب احمر ایک عدد دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ ان نسخہ جات کی بجائے مرکبات اذاراقی بھی اس حالت میں بہت کارگر اور مؤثر ثابت ہوتے ہیں' مثلاً حب اذاراقی' معجون لنا' وغیرہ۔

اور اگر سموم حارہ کے استعمال کی وجہ سے' یا زہریلے جانور کے کاٹنے کی وجہ سے ہو تو اس کا اصولی علاج کریں۔ علیٰ ہذا باقی اسباب کا علاج بھی حسب دستور کیا جائے۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: غشی کے لیے مفید ہے: زہر مہرہ' بنسلوچن' انار دانہ' سماق' کہربائے شمعی' یشب سبز' جدوار ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر خمیرہ گاؤزباں جواہر والا 3 ماشہ ملا کر کھلائیں' اوپر سے لعاب گاؤزباں 3 ماشہ' شیرہ بادیان 5 ماشہ' شیرہ اصل السوس 5 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' عرق گاؤزباں' عرق بید مشک' عرق گلاب ہر ایک 4 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نخلخہ: قلب کو تقویت و تفریح اور حرارت کو تسکین دینے کے لیے غشی' قوما' نوبت' خفقان اور گرم دردسر کی حالت

www.facebook.com/tibbi.books/

میں مفید ہے۔ سبز دھنئے کا پانی' ککڑی کا پانی' گلاب' عرق کیوڑہ' عرق بید مشک' سرکہ ہر ایک دو تولہ۔ صندل سفید' گل ارمنی' کافور ہر ایک چھ ماشہ کو شیشی یا مٹی کی کوری صراحی میں ڈال کر مریض کو سنگھائیں' اگر بروقت تمام ادویہ نہ ملیں' تو کچھ مضائقہ نہیں جو ادویہ مل سکیں لے کر استعمال کریں۔

غذاء و پرہیز: اگر مریض کو بھوک ہو تو لطیف اور سریع النفوذ غذائیں دیں' مثلاً دودھ' یخنی مرغ یا بکری کے گوشت کا شوربہ آب انگور' آب سیب' آب سنترہ وغیرہ۔

چلنے پھرنے' اور دوسرے کام کاج کرنے سے مریض کو چند روز کے لیے' تا حصول قوت' روک دیں' اور صحت کے بعد بھی نفاخ' ثقیل' گرم' ترش اور محرک اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

ضعف قلب' دل کی کمزوری

نسخہ: برائے تقویت قلب و تفریح و تسکین حرارت: مفرح بارد 5 ماشہ' ورق نقرہ یک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں' اوپر سے عرق گزر 12 تولہ' مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: جو تقویت قلب و تفریح کے علاوہ جگر کی اصلاح کرتا ہے: مفرح بارد 5 ماشہ' ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں' اوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر تقویت معدہ منظور ہو تو بجائے مفرح بارد کے آملہ مربہ ایک عدد گرم پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں' اور بجائے عرق گاؤزباں کے عرق بید مشک 12 تولہ اور بجائے شربت انار شیریں کے شربت سیب 2 تولہ دیں۔

نسخہ: قلب کو تقویت بخشتا ہے' اور اس تبخیر کو رفع کرتا ہے جو کہ معدہ میں اجتماع بلغم کی وجہ سے ہوتی ہے: مفرح بارد 5 ماشہ' ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ' عرق بادیان 6 تولہ' عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اور اگر تقویت معدہ زائد منظور ہو تو بجائے مفرح بارد کے دواء المسک معتدل 5 ماشہ اضافہ کریں اور اگر تقویت قلب اور تفریح زائد منظور ہو تو عرق عنبر 4 تولہ' عرق گاؤزباں 8 تولہ بجائے عرق بادیان و عرق عنب الثعلب کے اضافہ کریں اور برعایت قبض گلقند 4 تولہ اضافہ کریں۔

نسخہ: قلب کو تقویت دیتا اور تفریح بخشتا ہے' اور حرارت کو دفع کرتا ہے: خمیرہ صندل 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ کشنیز (دھنیا) 3 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

''امراض قلب میں تلیین کے لیے گلقند اچھی چیز ہے' کیونکہ اس کے اندر گلاب مفرح قلب ہے۔''

www.facebook.com/tibbi.books/

حرارت قلب' دل کی گرمی

نسخہ: جو قلب کی غیر طبعی حرارت کو تسکین دیتا اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے' مقوی اعضائے رئیسہ ہے' نزلہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے: زہر مہرہ' بنسلوچن' کہربائے شمعی' گوند کیکر' کتیرا' یشب سبز' مروارید ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر خمیرۂ مروارید 3 ماشہ میں ملا کر چاندی کا ورق یک عدد لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے آب ناشپاتی 4 تولہ' آب انار شیریں 4 تولہ' شربت سیب تولہ ملا کر پلائیں' اور برعایت ضعف معدہ فادزہر حیوانی' مصطگی' عود ساق' انار دانہ بریاں' پودینہ خشک ہر ایک 1 ماشہ اضافہ کریں۔

نسخہ: تقویت قلب اور تسکین حرارت کے لیے مفید ہے' خمیرہ مروارید 3 ماشہ اول کھلائیں' اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرۂ عناب 5 دانہ' شیرۂ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ' شیرۂ مغز تربوز 4 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ ملا کر تخم فرنجمشک 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ: جگر اور قلب کی حرارت کو تسکین بخشتا ہے: آب انار شیریں' آب سیب شیریں (یا) آب رنگترہ' آب کشنیز' آب ناشپاتی ہر ایک 4 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: آملہ مربہ ایک عدد' گرم پانی سے دھو کر ورق نقرہ یک عدد لپیٹ کر کھلائیں' اوپر سے عرق گزر 4 تولہ' عرق عنبر 4 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: مفرح بارد 5 ماشہ' ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق گزر 4 تولہ' عرق عنبر 4 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں' یا جوارش شاہی 5 ماشہ بجائے مفرح بارد استعمال کریں۔

نسخہ دیگر: تقویت قلب اور تسکین حرارت کے لیے مفید ہے۔ خمیرۂ مروارید 3 ماشہ' چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے شیرۂ عناب 5 دانہ' لعاب بہدانہ 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ ملا کر تخم فرنجمشک 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

خفقان' اختلاج قلب

اگر اس کا سبب تمباکو' چرس' بھنگ' شراب خوری وغیرہ ہے تو ان چیزوں کو چھوڑ دیں' اور تقویت قلب کے لیے یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: مفرح بارد 7 ماشہ چاندی کے ورق یک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے شیرہ صندل سفید 3 ماشہ' شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق کیوڑہ 6 تولہ میں نکال کر اور شربت سیب 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں' اور شام کے وقت گل گڑھل 4 عدد سبزی دور کر کے رات کے وقت عرق بید مشک 4 تولہ' عرق گلاب 4 تولہ' عرق گاؤزباں 3 تولہ میں ڈال دیں اور صبح زلال لے کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں' اور رات کو سوتے وقت کچلہ کے مرکبات میں سے کوئی ایک چیز ضرور دیں' مثلاً حب اذاراقی یک عدد' معجون : 1 ماشہ

وغیرہ۔ کچلہ قلبی الیاف اور اعصاب کے لیے مقوی ہے۔

اگر یہ مرض انفعالات نفسانیہ کی وجہ سے ہو تو ان خیالات کو بدلنے کی کوشش کریں' اور تقویت قلب کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ' یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ' اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق گزر 6 تولہ' عرق عنبر 6 تولہ' شربت سیب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت اور شام کے وقت مفرح بارد 5 ماشہ' عرق گزر 6 تولہ' عرق عنبر 6 تولہ' شربت انار 2 تولہ کے ساتھ دیں۔

اگر قبض کی شکایت ہو تو گلقند 4 تولہ' عرق گلاب 6 تولہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ میں حل کر کے اور شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر یہ مرض قلب کی کواڑیوں کے امراض کی وجہ سے ہے تو اس کا کوئی مؤثر اور کامیاب علاج نہیں ہے' ہاں مذکورہ بالا نسخے تخفیف مرض کے لیے مفید ہو سکتے ہیں۔

اگر قلت خون اور جسمانی کمزوری کی وجہ سے خفقان ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں: دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں چاندی کا ورق لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 3 ماشہ' شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ' شیرۂ الائچی خرد 3 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق گلاب 6 تولہ میں نکال کر اور مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر اختناق الرحم یا ایام کی خرابی کی وجہ سے یہ مرض ہو تو اصل مرض کا علاج کریں۔ اسی طرح اگر نقرس' وجع مفاصل' داء الرقص' جنون' صرع' مالیخولیا' ذات الریہ' سل' گھیگھا وغیرہ کی وجہ سے خفقان ہو تو ان امراض کا علاج کریں' اور اس کے ساتھ خفقان کی بھی رعایت رکھیں۔ اور اگر سوء ہضمی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: زہر مہرہ 1 ماشہ' طباشیر 1 ماشہ' باریک پیس کر دواء المسک معتدل 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 4 ماشہ' شیرہ کشنیز خشک 5 ماشہ' شیرہ کشمش سبز 11 دانہ' شیرہ الائچی خرد 3 ماشہ' عرق گزر 6 تولہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا صبح کے وقت دیں۔ اور غذاء کے بعد دونوں وقت یہ سفوف 5 تولہ کھلائیں۔

نسخہ سفوف: بادیان' کشنیز خشک' طباشیر' دانہ ہیل خرد ہر ایک 6 ماشہ' نبات سفید 2 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور پانی کے ساتھ کھلائیں۔

معجون: خفقان اور تبخیر کے لیے مفید ہے: آملہ مربہ 8 عدد' ہلیلہ مربہ 8 عدد دونوں کو عرق بید مشک بقدر ضرورت میں پیس کر مصری ملا کر قوام بنائیں' اور دانہ الائچی 8 ماشہ' مصطگی رومی 8 ماشہ' کشنیز 8 ماشہ خشک باریک کوٹ چھان کر قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ۔

نسخہ: خفقان و تبخیر کے لیے نافع ہے: ہلیلہ مربہ ایک عدد گرم پانی سے دھو کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں' اوپر سے لعاب بہدانہ' شیرۂ کشنیز' شیرۂ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت سیب

2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: خفقان، تبخیر معدی، اور وسواس کے لیے مفید ہے: زہر مہرہ، بنسلو چن دونوں ایک ایک ماشہ۔ دونوں کو پیس کر دواء المسک معتدل جواہر والی 2 ماشہ میں ملا کر چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے الائچی خرد 3 ماشہ، عرق گزر 12 تولہ میں جوش دے کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: خفقان کے لیے مفید ہے: خمیرۂ صندل 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے، شیرۂ زرشک 3 ماشہ، شیرۂ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ 2 تولہ میں ملا کر پلائیں۔

نسخہ: خفقان، تقویت قلب اور تسکین حرارت کے لیے مفید ہے: مفرح بارد 5 ماشہ، چاندی کے ورق یک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرۂ زرشک، شیرۂ کشنیز، شیرۂ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 2 تولہ، عرق کیوڑہ 4 تولہ، عرق بید مشک 4 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: خفقان اور مالیخولیائے مراقی کے لیے مفید ہے: دواء المسک معتدل 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان، شیرۂ تخم کشوث، شیرۂ انیسون ہر ایک 5 ماشہ۔ عرق گزر، عرق عنبر، عرق ماء اللحم ہر ایک 4 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ، خمیرہ بنفشہ 4 تولہ، یا شربت گڑہل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: قلب کو تفریح بخشتا اور اس خفقان کو دور کرتا ہے، جو قلب کی طرف انجرہ پہنچنے سے لاحق ہوتا ہے۔ گلاب 11 تولہ، سکنجبین 2 تولہ، شربت وردمکرر 2 تولہ ملا کر پلائیں، اور بر عایت ورم عضلات عرق برنجاسف 12 تولہ، عرق گاؤزباں 4 تولہ اضافہ کریں، اور گلاب کا وزن کم کردیں۔

نسخہ: خفقان برعایت قبض: گلقند سیوتی، عرق گلاب، عرق گاؤزباں، عرق عنب الثعلب ہر ایک 4 تولہ میں ملا کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: خفقان کے لیے مفید ہے: آملہ خشک، کشنیز خشک، برادہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت صاف نتھرا ہوا پانی لے کر مصری 2 تولہ حل کر کے تخم ریحاں چھڑک کر پلائیں۔

غذاء: لطیف، زود ہضم، اور مقوی کھلائیں مثلاً دودھ، شوربا، یخنی، انڈا، مکھن، بالائی، پنیر، مونگ کی کھچڑی، پھلکا، ترکاریوں میں کدو، توری، ٹنڈا، خرفہ، پالک وغیرہ دے سکتے ہیں، اور میووں میں انگور، سیب، سنترہ، ناشپاتی وغیرہ۔ ثقیل، نفاخ، گرم، ترش اور تیز مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: موسم کے مطابق مریض کو صاف ستھری پوشاک پہنائیں، اسی طرح اگر مریض کا مزاج گرم ہو تو صندلی اور کافوری لباس پہنا سکتے ہیں۔ صاف کشادہ ہوادار مکان میں مریض کی سکونت ہونی چاہیے، جہاں شور و غل نہ ہو۔ مریض کو فکر و تردد اور رنج و غم سے حتی الامکان دور رکھیں۔ صبح کے وقت کھلے میدانوں میں سیر و تفریح کرائی جائے۔ محرکات اور گرم اشیاء مثلاً شراب، چائے، قہوہ وغیرہ سے حتی الامکان پرہیز کرائیں، اور اگر ان چیزوں کی عادت ہو تو بتدریج انہیں ترک کرنے کی کوشش کی جائے۔

کثرت مطالعہ، کثرت جماع اور کثرت محنت سے مریض کو بچائیں، کھانا پینا وقت پر دیں اور تفریح

اور دلبستگی کا سامان پیدا کریں۔

وجع القلب' ذبحہ صدریہ

اصول علاج: رفع دور کے لیے وہ دوائیں موثر ثابت ہوتی ہیں' جو عروق کو پھیلا دیتی ہیں۔(مفتح عروق)۔

علاج نوبت: دورہ کے شروع ہوتے ہی آرام سے بستر پر لٹانا چاہیے' اور تسکین الم کی کوشش کریں' قلب کے حرکات میں تحریک پیدا کریں' اور اس کی بے نظمی کو مقویات قلب سے رفع کریں' متلی ہو تو قے کرائیں' نفخ ہو تو کسر ریاح کریں' چنانچہ تسکین الم اور رفع درد کے لیے عطر حنا یا عطر گلاب درد کے مقام پر ملنا چاہیے' یا یہ تکور کریں:۔

تکور: ہلدی' سہاگہ ہم وزن پیس کر برگ گھیکوار پر چھڑک کر اور گرم کر کے سینہ کو سینکنا چاہیے۔

نسخہ دیگر: سبوس گندم تولہ' گل بابونہ تولہ' نمک طعام 3 ماشہ' گل خطمی تولہ ان سب کو کوٹ کر دو پوٹلی بنائیں' اور توے پر رکھ کر بار بار سینکیں۔ یہ لخلخہ تیار کر کے مریض کو سونگھائیں۔

نسخہ لخلخہ: عرق کیوڑہ تولہ' عرق بید مشک تولہ' صندل سفید 6 ماشہ' عرق گلاب تولہ' آب کشنیز سبز تولہ' ب کدو سبز تولہ' سرکہ خالص تولہ۔ ان میں سے وقت پر جتنے اجزاء بھی میسر آ جائیں۔ پینے کے لیے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: جواہر مہرہ 2 برنج' خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر عرق بید مشک 4 تولہ' عرق گلاب 4 تولہ' عرق عنبر 4 تولہ' شربت ورد مکرر یا شربت انار 4 تولہ میں ملا کر تھوڑی تھوڑی مقدار میں چند بار دیں۔

اگر غذا کے بعد درد کا دورہ ہو تو پہلے گرم پانی میں سکنجبین سادہ 4 تولہ ملا کر قے کرائیں' اس کے بعد جوارش کمونی 7 ماشہ' عرق گلاب 8 تولہ' شربت ورد مکرر 4 تولہ کے ساتھ دیں۔ اور اگر بدہضمی کی وجہ سے ہو تو سب سے پہلے رفع قبض کریں' چنانچہ اس کے لیے شربت ورد مکرر 4 تولہ' شربت دینار 4 تولہ' عرق گلاب 12 تولہ میں ملا کر دیں اور اس کے بعد نسخہ دیں۔

نسخہ: نوشادر وسادہ 7 ماشہ اول کھلائیں' اس کے بعد شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ' شیرہ انیسون 5 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر دونوں وقت دیا جائے' اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادر 2-2 عدد' یا حب پپیتہ 2-2 عدد پانی کے ساتھ دیں۔

علاج بوقت فترہ: تمام تدابیر میں اصول حفظان صحت کی پابندی کی جائے' اور تحریک و تقویت قلب کے لیے مشک' عنبر' کافور' گلاب' کیوڑہ جیسی تمام مفرح' مقوی اور معطر دوائیں کام میں لا سکتے ہیں' مثلاً دواء المسک معتدل جواہر والی' مفرح بارد' خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا' خمیرہ مروارید وغیرہ۔

اس مرض میں قبض کی شکایت کو رفع کرنے کے لیے گلقند 4 تولہ بہترین چیز ہے۔

مریض کو محنت و مشقت' روحانی و جسمانی تحریکات و ریاضات سے بچنا چاہیے' رنج و فکر غیض و غضب کے اسباب و محرکات سے حتی الامکان دور رہنے کی کوشش کریں' خصوصیت کے ساتھ غذا کے بعد چلنا پھرنا اور

پرہیز: ہرگز نہ کرنا چاہیے اونچے مقامات پر چڑھنا برا ہے محرک ادویہ کا استعمال ہرگز نہ کرنا چاہیے چائے قہوہ، ورزش بہرحال شراب تمباکو وغیرہ سے بچنا چاہیے کھانے پینے میں احتیاط کرنی چاہیے کیونکہ جس روز غذا ہضم نہیں ہوتی ہے اور پیٹ میں ریح ہو جاتا ہے اسی دن اس مرض کا دورہ ہو جاتا ہے اس وجہ سے ثقیل نفاخ اور دیر ہضم اغذیہ کا استعمال ناجائز ہے۔

علاج جدید: دورہ کے وقت نشائیہ شورآمود (ایمائل نائٹرائٹ) سونگھانا چاہیے یہ ایک اڑنے والا سیال ہے جو دل کے حرکات کو تیز کرنے کی خاصیت رکھتا ہے اس کے سونگھتے ہی چند ثانیہ کے بعد مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور رگیں خون سے پر ہو جاتی ہیں پھر دل یک لخت زور سے تڑپنے لگتا ہے اور درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ ایک بند خول میں جس میں پانچ قطرہ دوا ہوتی ہے بازار میں ملتی ہے اس خول کو توڑ کر رومال وغیرہ پر دوا کو چھڑک کر مریض کو سنگھائیں۔ اور اگر درد اس سے نہ جائے تو پھر جوہر افیون 1/12 رتی اور جوہر یبروح (ایٹروپین) 1/200 رتی کی جلدی پچکاری کی جاتی ہے تو درد فوراً کافور ہو جاتا ہے۔

چونکہ جوہر افیون حرکات قلب میں ضعف پیدا کرتا ہے اس لیے اسے امراض قلب میں ذرا احتیاط سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

غذا: دورہ کے بعد ہلکی زود ہضم مقوی مثلاً مرغ کا شوربہ، ساگودانہ، آش جو، دودھ، مونگ کی دال، بکری کا شوربہ وغیرہ دینا چاہیے۔

ہدایات: شور و غل مریض کے پاس نہ ہونے دیں غذا بھوک سے کم دی جائے شب کے وقت غذا سونے سے کم از کم تین گھنٹہ پہلے کھلائی جائے صبح کے وقت کھلی جگہ میں سیر و تفریح کرانا چاہیے۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

امراض پستان

قلت لبن۔ دودھ کی کمی

نسخہ: دودھ کو بڑھاتا اور پیدا کرتا ہے۔ تودری سرخ 1 تولہ کھا کر اوپر سے شیر مادہ گاؤ چار چھٹانک میں مصری حل کر کے پلائیں۔

نسخہ: زیرہ سفید کوٹ چھان کر ایک ماشہ کھانے کے بعد کھلائیں۔

اگر خون کی کمی کی وجہ سے ہو تو مقوی غذائیں، مثلاً انڈا، مکھن، بالائی وغیرہ کھلائیں اور مندرجہ ذیل سفوفات میں سے کوئی سفوف صبح اور شام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ دیگر: ستاور تولہ، نبات سفید تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ کھلائیں۔

نسخہ دیگر: ستاور تولہ، زیرہ سفید تولہ، نبات سفید تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ لے کر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ روغن بید انجیر کی مالش پستان پر دودھ کی تولید میں مدد دیتی ہے۔ علاوہ ازیں رنج و غم اور فکر و تردد کو

www.facebook.com/tibbi.books/

دور کرنے کی کوشش کریں‘ ایام رضاعت میں جماع سے قطعاً پرہیز مناسب ہے‘ ورنہ اعتدال کا خیال مدنظر رہے۔ آگ کے پاس مریضہ کو زیادہ بیٹھنے نہ دیں۔ اگر خون کے نکل جانے کی وجہ سے غشی ہو تو مقوی غذائیں کھلائیں۔

غذاء اور پرہیز: لطیف‘ زود ہضم اور مقوی غذائیں کھلائیں‘ دودھ‘ مکھن‘ بالائی‘ چاول‘ دال ماش اور دال مسور کی کھیر کھلائیں‘ مریض کو آرام وسکون بخشیں‘ سخت ریاضت نہ کرنے دیں اور رنج وغم سے آزاد رکھیں۔

کثرت لبن

کثرت خون میں فصد کے ذریعہ خون نکالیں‘ اور مسور کی دال کا پانی پلائیں اور اگر پستان کی قوت جاذبہ قوی ہو تو یہ لیپ دن میں دوبار لگائیں۔

نسخہ: لاکھ 6 ماشہ‘ مردار سنگ 6 ماشہ: باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر لیپ کریں۔ اور یہ سفوف ایک تولہ پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ: عدس مسلم‘ تخم کاہوئے مقشر‘ سداب‘ تخم سنبھالو ہر ایک 6 ماشہ۔ تخم خیارین تولہ۔

اگر بدنی رطوبات کی کثرت کی وجہ سے دودھ کی زیادتی ہو تو جس خلط کی کثرت ہو اسی کے مطابق منضج پلا کر مسہل دیں۔ اور اگر مقوی اور کثیر التغذیہ غذاؤں کی وجہ سے ہو تو ایسی غذاؤں کا استعمال ترک کر دیں۔

غذاء اور پرہیز: بیسنی روٹی نمکین۔ مسور اور مونگ کی دال۔ میتھی کا ساگ وغیرہ چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ اور خون اور بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں سے اور ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ورم ثدی

درد کو سکون دینے کے لیے یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ تکمید: پوست خشخاش 2 تولہ‘ عرق گلاب ایک سیر 4 چھٹانک میں جوش دیں‘ اور روغن دیودار (روغن تارپین) 6 ماشہ ملا کر تکمید کریں۔ اس کے بعد یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: جدوار تولہ کو آب کاسنی سبز تولہ اور آب مکوہ سبز تولہ کے پانی میں پیس کر‘ سرکہ تولہ‘ اور روغن گل 1 تولہ ملا کر ضماد کریں۔ اس ضماد کے تھوڑی دیر کے بعد اس دواء میں کپڑا بھگو کر برابر پستان پر رکھیں اور اسے خشک نہ ہونے دیں۔

نسخہ: جوشاندہ پوست خشخاش آٹھ چھٹانک‘ نوشادر 4 ماشہ۔ دونوں کو ملا کر رکھ لیں۔ اگر ورم پختہ ہو جائے‘ اور اس میں پیپ پڑ جائے‘ تو دبیلہ کے اصول پر عمل جراحی کے ذریعہ شگاف دے کر پیپ کو خارج کر دیں۔ اور تسکین وتبرید کے لیے یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ‘ شیرہ عناب 5 دانہ‘ شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ‘ عرق شاہترہ 6 تولہ‘ عرق گاؤزباں 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور اگر معدہ‘ جگر اور ہاضمہ کی خرابی ہو تو ان کی اصلاح

کریں۔

غذاء: غذاء زود ہضم اور لطیف اور بھوک سے کم کھلائیں اور ٹھنڈی ترکاریوں پر زور دیں۔ مثلاً شوربہ، انڈا، مونگ کی دال، مونگ کی کھچڑی، توری، پالک، ٹنڈا، خرفہ، کدو، آش جو، ساگودانہ وغیرہ۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

امراض معدہ

ضعف معدہ، ضعف ہضم

(1) ضعف معدہ اور ضعف ہضم کے بعض نسخے اسہال کی فصل میں مذکور ہیں۔

(2) جو ادویہ مقوی معدہ ہیں وہ مقوی مری و امعاء بھی ہیں۔

(3) تمام مسہل ادویہ مضعف معدہ ہیں۔ لیکن ہلیلہ اور سناء مکی میں اختلاف ہے۔

اصول علاج: ضعف ہضم کے علاج میں اگر غذاء اور پانی میں باقاعدگی کی جائے اور نیند اور مناسب ورزش کا خیال رکھا جائے تو ادویہ کی چنداں ضرورت پیش نہیں آتی۔ یہ تدابیر بطور خود کافی علاج ہیں۔ بعض اوقات امور حفظان صحت کی پابندیوں کے ساتھ محض معمولی دواء مثلاً عرق اجوائن، یا عرق پودینہ یا عرق بادیان کا وقتاً فوقتاً پی لینا، یا پانی کے بجائے پینا، کافی ثابت ہوتی ہے۔

اگر معدہ میں گرانی، متلی، درد وغیرہ ہو تو سب سے پہلے معدہ کو پاک کرنے کی غرض سے گرم پانی اور نمک ملا کر قے کرائیں، اگر اس سے درد میں سکون حاصل نہ ہو تو اس کے بعد گرم پانی شیشے یا مناسب ظرف میں بھر کر اس سے پیٹ کو سینکیں اور ہضم و اصلاح فعل کے لیے اندرونی طور پر حب حلتیت 2-2 عدد یا جوارش کمونی 7 ماشہ، عرق بادیان 7 تولہ کے ساتھ دیں۔

اور اگر ترش ڈکاریں، آئیں، جو بودار ہوں اور سینہ میں جلن معلوم ہو اور نفخ کی شکایت ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: جوارش کمونی 7 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ، یا سکنجبین سادہ 2 تولہ ملا کر دیں اور غذا کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد یا حب پپیتہ 2-2 عدد یا نمک سلیمانی 3 ماشہ کھلائیں۔ اور اگر منہ میں پانی بھر آیا کرتا ہو تو کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر دیں، اور غذاء کے بعد حب پپیتہ 2 عدد دیں۔

اور اگر کھانا کھانے کے بعد تبخیری کیفیت کی شکایت ہو جایا کرتی ہو تو یہ نسخہ صبح کے وقت دیں۔

نسخہ: جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقی 2 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور غذاء کے بعد یہ سفوف 3 ماشہ دونوں وقت دیا

کریں۔
نسخہ سفوف تبخیر: بادیان' کشنیز' خشک' دانہ الائچی خرد' طباشیر ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر دست آ رہے ہوں تو ان کو یک لخت روکنا نہ چاہیے' بلکہ معدہ اور آنتوں کے تنقیہ کے لیے اس کی اور مدد کرنی چاہیے' چنانچہ مدد کی غرض سے روغن بادام 3 تولہ گرم دودھ ایک چھٹانک میں ملا کر دیں اور اس کے بعد یہ نسخہ دیں:۔
نسخہ: پوست ترنج' طباشیر' مصطگی رومی' دانہ ہیل خرد' گرد سماق' ہر ایک 1 ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر سکنجبین سادہ 2 تولہ میں ملا کر اول چٹائیں' اس کے بعد عرق بادیان 2 تولہ' عرق گلاب 6 تولہ' گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔ یا یہ نسخہ دیں.....
نسخہ دیگر: زہر مہرہ' طباشیر' صندل سفید' کہربائے شمعی' صدف مروارید' دانہ ہیل ہر ایک 1 ماشہ: ان سب کو پیس کر رب بہی شیریں 2 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں' اوپر سے شیرۂ زرشک 3 ماشہ' شیرہ حب الآس 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 8 تولہ' عرق گلاب 4 تولہ میں نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ یا یہ نسخہ دیں۔
نسخہ دیگر: مصطگی' اناردانہ' سماق ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش آملہ 7 ماشہ میں ملا کر پہلے دیں۔ اس کے اوپر سے شیرہ حب الآس 3 ماشہ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر دیں' اور غذا کے بعد حب پپیتہ 2-2 عدد دیں۔ اگر مذکورہ ادویہ سے کوئی فائدہ نہ ہو تو آخر میں یہ نسخہ آزمائیں۔
نسخہ: نمک مرگانگ 2 سرخ' جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیں۔ اور شام کے وقت معجون نانخواہ 7 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ دیں۔ اور کھانے کے بعد حب پپیتہ 2-2 عدد' حب کبریت 2-2 عدد' حب کبد نوشادری 2-2 عدد' نمک سلیمانی 3 ماشہ' ان میں سے کوئی ایک چیز دیں۔

اگر معدہ میں' رطوبات معدیہ میں اور ڈکاروں میں' ترشی کا غلبہ ہو تو املاح' سفوفات اور حبوب ہاضمہ میں سے ایسی چیزوں کا انتخاب کریں' جن میں نمک اور شور اجزاء بکثرت ہوں' مثلاً حب کبد نوشادری' نمک سلیمانی وغیرہ۔ اگر معدہ میں شوریت اور بورقیت غالب ہو' جیسا کہ ملانفیس نے بتایا ہے کہ:

"جب ایسی چیزیں معدہ میں غالب ہو جاتی ہیں' تو ہضم اچھا نہیں ہوتا۔"

تو ایسی دوائیں انتخاب کریں' جن میں ترشی زیادہ ہو' مثلاً آب انار ترش' آب لیموں کاغذی' زلال تمر ہندی اور ان کے شربت وغیرہ۔

اگر ضعف اعصاب کی وجہ سے ضعف ہضم ہو' جیسا کہ معمر لوگوں اور کمزور نقیہ اشخاص میں ہوا کرتا ہے' تو اس وقت ایسی چیزوں سے علاج کریں' جن میں تقویت اعصاب کی خاصیت ہو' مثلاً مرکبات کچلہ' پپیتہ' وغیرہ (معجون لنا' معجون اذاراقی' حب پپیتہ' حب اذاراقی اسی کی قسم کی دوائیں ہیں)۔

www.facebook.com/tibbi.books/

دیگر نسخہ جات

سفوف نعناع: معدہ کو تقویت دیتا اور ہضم کو قوی بناتا ہے: پودینہ خشک 11 ماشہ، سماق ساڑھے پانچ ماشہ، نمک طعام ساڑھے پانچ ماشہ، مرچ سیاہ 7 ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ دو ماشہ سے تین ماشہ تک نیم گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب سماق: مقوی معدہ ہے: سماق، مازوے سبز، پوست انار، حب الآس، تخم مویز، افیون ہر ایک 1 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر لعاب گوند ببول میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں۔

نسخہ: برائے فساد ہضم برعایت فساد خون: معجون عشبہ 7 ماشہ ملا کر اوپر سے عرق پودینہ 8 تولہ میں شکر سرخ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: سوء ہضم اور فساد غذاء کے لیے مفید ہے اور اس بخار کے لیے نافع ہے، جس کا سبب خلل شکم ہو۔ نیز مواد معدہ کو تحلیل کرتا ہے اور اس درد سر کو دور کرتا ہے، جو تبخیر معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے، شیرۂ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر اس میں خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور برعایت مواد معدہ و رفع قبض شیرۂ مویز منقی 9 دانہ، شیرۂ تخم کشوث 5 ماشہ اور اگر تبخیر سے درد سر ہو تو خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ، چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اور برعایت اورام احشاء (کسی اندرونی عضو کے ورم) عرق برنجاسف 6 تولہ اور عرق گاؤزباں 6 تولہ بجائے ہر دو عرق مذکورہ، اور برعایت درد شکم جو سوء ہضم کی وجہ سے ہو، جوارش کمونی 1 تولہ اور اگر کھانسی اور نزلہ نہ ہو تو گلقند 4 تولہ اور برعایت فساد خون بجائے عرق برنجاسف و عرق گاؤزباں، عرق شاہترہ 12 تولہ اور بجائے خمیرہ شربت عناب 4 تولہ اضافہ کریں۔

حب پپیتہ: تقویت معدہ و ہضم کے لیے مفید ہے۔ پپیتہ تول، سونٹھ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، پودینہ خشک 1 تولہ، گل مدار 1 تولہ، نمک لاہوری 1 تولہ، نمک سیاہ 1 تولہ۔ تمام کو عرق لیموں میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بعد از طعام کھلائیں۔

نسخہ: معدہ کی سردی، ضعف ہضم اور سوء مزاج سرد کے لیے مفید ہے: مصطگی، لونگ، عود صلیب ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ، شیرۂ انیسون 3 ماشہ، شیرۂ پودینہ خشک 3 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور اس میں خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: سوء ہضم، اسہال اور اصلاح خون کے لیے مفید ہے: شیرۂ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ یا شربت صندل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف: ضعف ہضم کے لیے نافع ہے: نمک لاہوری 2 ماشہ، سماق 2 ماشہ، بادیان، زرشک، انار دانہ، کشنیز خشک ہر ایک 6 ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، چھ ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

چورن لذیذ: معین ہضم اور محلل ریاح ہے: مرچ سیاہ' پیپل' پودینہ خشک' دانہ الائچی کلاں زیرہ سفید ہر ایک دس تولہ۔ ہینگ دو تولہ' نمک لاہوری ایک سیر' چوکہ ترش چالیس تولہ۔ کوٹ چھان کر مثل سفوف تیار کریں' اور تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک کھانے کے بعد کھلائیں۔

عرق ہاضم: مقوی معدہ وطحال: لہسن ایک گرہ' اجوائن دیسی ایک سیر' بھنگرہ ایک سیر اسگندر ناگوری آدھ سیر' پوست زرد ترنج آدھ سیر' بادرنجویہ آدھ سیر' لوہے کا برادہ 10 تولہ کوٹا ہوا' ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر گدھے کی لید کے انبار میں ایک ہفتہ تک دفن رکھیں' اس کے بعد نکال کر عرق ادرک 4 چھٹانک' مغز گھیکوار 15 تولہ اضافہ کر کے بطریق معروف عرق کشید کریں' گل منڈی 5 تولہ' گل گاؤزباں 3 تولہ' دانہ ہیل ڈیڑھ تولہ' پوٹلی میں باندھ کر نیچہ کے منہ میں لٹکائیں' دس تولہ عرق میں شربت نعناع 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

تریاق معدہ: کھانے کو ہضم کرتا اور قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے: نوشادر 1 تولہ' مرچ سیاہ' نمک سیاہ' الائچی سفید معہ پوست ہر ایک 6 ماشہ: سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین رتی سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

عرق قرنفل: ریح کو خارج کرنے اور معدے کو تقویت بخشنے کے لیے مفید ہے۔ لونگ' اجوائن' انیسون' بادیان ہر ایک سات ماشہ' مشک' زعفران' گل بابونہ' تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دارچینی چودہ ماشہ۔ ادویہ کو چار سیر پانی اور پاؤ بھر گلاب میں بھگوئیں' اور صبح کے وقت دو سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک سات تولہ۔ مشک اور زعفران کو دہن نیچہ میں لٹکائیں۔ دوسری ادویہ کے ہمراہ نہ بھگوئیں۔

حب پچلونہ: غذاء کو ہضم کرتی اور معدہ کو تقویت بخشتی ہے۔ شورہ قلمی 7 تولہ' نوشادر 7 تولہ' نمک سیاہ' نمک لاہوری' نمک طعام' نمک شور ہر ایک 10 تولہ' سونٹھ ڈھائی تولہ' مرچ سیاہ ڈھائی تولہ' سمندر جھاگ ساڑھے تین تولہ' جواکھار ساڑھے تین تولہ' جائفل 10 ماشہ' جاوتری 10 ماشہ۔ کوٹ چھان کر لیموں یا ادرک کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی بعد از طعام کھلائیں۔

سفوف چٹکی: بچوں کے ضعف ہضم اور ان کے معدہ کی اصلاح کے لیے مفید ہے۔ بادیان' ہلیلہ سیاہ' پودینہ خشک' مرچ سیاہ' نمک طعام ہر ایک 3 ماشہ۔ نرکچور' سہاگہ بریاں ہر ایک 1 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک 4 رتی سے تین ماشہ تک۔

کشتہ فولاد: معدہ اور جگر کی تقویت کے لیے معمولہ مطب ہے: برادۂ فولاد قسم اول شیر مدار میں کھرل کر کے مٹی کے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کریں' اور دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں' دوسری مرتبہ شیر تھوہر اور تیسری مرتبہ شیرۂ گھیکوار میں کھرل کر کے اسی طرح آنچ دیں' بس کشتہ تیار ہے' خوراک دو چاول۔

کشتہ فولاد سرد: تقویت معدہ کے لیے مفید ہے: برادہ فولاد بقدر ضرورت لے کر آب ترنج میں دس روز تک بھگوئے رکھیں' فولاد ترنج کی ترشی سے حل ہو جائے گا' خشک کر کے کام میں لائیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ خبث الحدید: تقویت معدہ کے لیے نافع ہے: خبث الحدید خام دس تولہ کو کوٹ چھان کر سرکہ اور شہد میں چند روز بھگو رکھیں' اس کے بعد گندھک آملہ سار ملا کر آب گھیکوار میں کھرل کر کے مٹی کے کوزے میں رکھیں' اور

کو حکمت کرکے چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں' جو اول نرم اور بعدہ' تیز ہو' تین پہر تک آگ جلا کر موقوف کریں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

غذا اور پرہیز: اس میں غذا زود ہضم اور لطیف' بلا مصالحہ کے اوقات معینہ پر باقاعدگی کے ساتھ دیا کریں۔ گوشت سے پرہیز کرنا بہتر ہے' معدے میں خراش کی تکلیف جس قدر زیادہ ہو' اسی قدر سادہ غذائیں بہتر ہوتی ہیں' مثلاً سادہ یخنی' سادہ شوربا' دودھ (جس میں چونے کا پانی ملایا گیا ہو) ساگودانہ' زردی بیضہ مرغ' کھچڑی وغیرہ۔ سبزیوں اور ترکاریوں میں سے گھیا' توری' کدو' پالک' شلغم' پلول۔ اور پھلوں میں سے انار' انگور' نارنگی' امرود وغیرہ کھلا سکتے ہیں۔ لیکن معدہ میں اگر ترشی غالب ہو تو ان ترش چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ پانی کم پینا چاہیے اسی طرح کھانے کے بعد فوراً پانی نہ پینا چاہیے' بلکہ دو ایک گھنٹہ کے بعد۔ اگر خالص پانی کی بجائے کھاری پانی پلائیں' یا عرق پودینہ' عرق اجوائن پانی کے بجائے پلائیں تو زیادہ بہتر ہے' لیکن معدہ کی بورقیت میں کھاری پانی کی اجازت نہ ہوگی' بلکہ اس کے بجائے کھٹے پانی کی ہدایت ہونی چاہیے۔

چربی' گھی' تیل' چکنائی اور شکر و نشاستہ کی زیادتی سے' مثلاً مٹھائیوں اور حلوؤں سے اور ثقیل' نفاخ' اور دیر ہضم چیزوں سے اس مرض میں پرہیز کرنا چاہیے۔

ہدایات: علی الصباح پیدل یا کسی سواری پر ہوا خوری کرنا اور روزانہ گرم یا سرد پانی سے غسل کرنا اس مرض کے لیے سود مند ہے۔ روزانہ ایک قسم کے کام میں پھنسے رہنا نہ چاہیے' جس سے دماغ اکتا جائے' اور طبیعت پر بار گزرے علی الخصوص جب کہ وہ کام جسمانی محنت کا نہ ہو۔ اور نہ روزانہ ایک قسم کا کھانا کھائیں۔ کھانا اس وقت کھائیں جب خوب بھوک معلوم ہو' کھانے کے بعد کوئی جسمانی یا دماغی محنت نہ کریں' بلکہ کھانے سے پہلے اور اس کے بعد ایک آدھ گھنٹہ آرام کریں۔ دانتوں کو مسواک یا منجن سے اور منہ' حلق' زبان کو کلی اور غرغروں سے پاک صاف رکھا کریں۔ علی الخصوص اگر دانتوں میں کوئی مرض ہو' منہ سے گندگی آتی ہو' مسوڑھوں میں پیپ ہو تو دن رات میں کئی بار دانتوں کو ملنا چاہیے۔ مجامعت سے حتی الامکان پرہیز کرائیں۔

مریض کے دل کو بہلانے کے لیے دلچسپ حکایات وغیرہ سنائیں' اس کے ساتھ شفقت و عنایت سے پیش آئیں' تاکہ مریض کی طبیعت میں تفریح حاصل ہو اور وہ ہشاش بشاش رہے۔

اگر معدہ میں ترشی کا غلبہ ہو تو اس صورت میں کھٹی چیزوں سے پرہیز کرنا بہتر ہے' اور غذا میں نمک اور گرم مصالحہ کی زیادتی نہ کرنی چاہیے۔ شراب و کباب سے قطعی پرہیز کرنا چاہیے اور اگر معدہ میں ترشی پیدا ہوتی ہو تو ایسی چیزیں کھلائیں' جن میں نمک کھٹائی اور گرم مصالحہ اچھی طرح دیا گیا ہو' اور چٹنی اچار وغیرہ مفید ہوتا ہے۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

تخمہ

تخمہ کا اصول علاج ضعف ہضم کے مطابق ہے۔ذیل میں چند دوسرے نسخے لکھے جاتے ہیں:۔

نسخہ: تخمہ اور درد شکم کے لیے مفید ہے۔املی 7 تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر‘ سناء مکی باریک پیس کر اس کے اوپر چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ: تخمہ واسہال کے لیے مفید ہے: جب کہ ان میں صفراء وبلغم خارج ہو: جوارش کمونی 1 تولہ کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ‘ عرق بادیان 8 تولہ‘ عرق گلاب 4 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اس میں شامل کر کے سکنجبین 2 تولہ‘ شربت دینار 4 تولہ‘ گلقند 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔اگر مریض کمزور ہو تو گلقند اور سکنجبین موقوف کر دیں۔اگر یہ ادویہ میسر نہ ہوں تو تربد سفید مجوف خراشیدہ 10 تولہ‘ گلقند 3 تولہ میں ملا کر ہمراہ عرق گلاب 12 تولہ کھائیں‘ یا املی 8 تولہ کو پانی میں جوش دے کر سناء مکی 7 تولہ باریک پیس کر اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔

ہدایات: تخمہ میں خوب استفراغ کرائیں‘ تاکہ فاسد غذا معدہ میں بالکل باقی نہ رہے‘ اور کم از کم بارہ گھنٹے تک کوئی غذا یا پانی نہ دیں‘ اس کے بعد جب طبیعت میں سکون محسوس ہو اور کھانے کی طرف طبیعت خوب راغب ہو‘ تو زود ہضم غذا دیں‘ شدت پیاس کے وقت پودینہ الائچی کا پانی پکا کر دیں۔

غذاء: زود ہضم دیں‘ مثلاً یخنی‘ شوربہ‘ پتلی دال مونگ وغیرہ۔

درد شکم‘ پیٹ کا درد

امتلائی حالت میں دورہ کے وقت‘ جب درد کی شدت ہو‘ نمک گرم پانی میں ملا کر اور قے کرا کر معدہ کو صاف کر دیں۔اس کے بعد یہ نسخہ دیں:۔

نسخہ: گلقند 4 تولہ‘ سکنجبین 4 تولہ‘ عرق گلاب 12 تولہ میں ملا کر پلا دیں۔اس کے بعد سبب کے ازالہ کی کوشش کریں۔چنانچہ اگر ضعف اور لاغری کی وجہ سے ہو تو مقوی غذائیں کھلائیں اور قبض نہ ہونے دیں۔

اگر اختناق الرحم‘ مالیخولیا‘ نقرس‘ اور وجع مفاصل کی وجہ سے ہو تو ان امراض کا علاج کیا جائے۔اگر فکر تردد اور دماغی محنت کی وجہ سے ہو تو فکر و تردد سے آزاد کرنے کی کوشش کریں‘ اور دماغی محنت ترک کرا دیں۔

اگر درد معدہ حمل کے زمانہ میں ہو تو چند روز تک مصطگی 1 ماشہ‘ اور گلقند 2 تولہ ملا کر دونوں وقت کھلائیں۔اور اگر قبض کی وجہ سے ہو تو قبض کو رفع کریں۔اس کے لیے روغن بادام 4 تولہ‘ یا روغن بیدانجیر 4 تولہ گرم دودھ 4 چھٹانک میں ملا کر دیں۔یہ دونوں چیزیں بحالت حمل بھی رفع قبض کے لیے دی جا سکتی ہیں۔دیگر حالات میں رفع قبض کے لیے اطریفل ملین 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھلایا جا سکتا ہے۔

اگر حمیات اجامیہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں اور قبض کو رفع کرتے رہیں۔اور اگر بدہضمی کی وجہ سے ہو اور متلی وغیرہ کی شکایت ہو تو سب سے پہلے قے کرا دیں‘ اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ: جوارش کمونی 7 ماشہ اول کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ' شیرہ انیسون 5 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ' یا پانی میں نکال کر شربت وردمکرر 4 تولہ' یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ' یا گلقند 4 تولہ ملا کر صبح کے وقت دیں' اور کھانے کے بعد حب پپیتہ کھلائیں۔

اور شام کے وقت وہی مذکورہ نسخہ دیں' یا اس کے بجائے نسخہ ذیل پلائیں: جوارش مصطگی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ پودینہ خشک 5 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں۔

ان تدابیر سے عموماً درد دور ہو جاتا ہے' لیکن اگر درد شدید ہو اور مریض زیادہ بے قرار ہو' تو ان تدابیر کے ساتھ ساتھ پیٹ کو سینکیں' اور اس کے بعد پیٹ پر یہ روٹی باندھیں:۔

ماش کا آٹا لے کر دودھ میں گوندھیں' اور اس میں نمک طعام 6 ماشہ' زنجبیل 3 ماشہ' حلتیت 3 ماشہ' باریک پیس کر ملا دیں اور روٹی پکائیں جو ایک طرف سے کچی رہے۔ اور کچی طرف روغن گل لگا کر پیٹ پر باندھیں۔ جب یہ روٹی ٹھنڈی ہو جائے تو دوسری روٹی اسی طرح پھر باندھیں۔ اور رات کے وقت نمک مرگانگ 1 سرخ جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلا دیں۔

اور اگر دورہ سے درد ہوتا ہو تو چند روز تک اسی نسخہ نمک مرگانگ کو استعمال کرائیں۔ اگر اس سے کامیابی نہ ہو تو نسخہ ذیل کو آزمائیں:۔

نسخہ: جوارش کمونی 3 ماشہ پانی کے ساتھ صبح کے وقت کھلائیں اور تین روز تک یہی مقدار جاری رکھیں' چوتھے روز سے روزانہ ایک ماشہ چودہ روز تک بڑھاتے جائیں۔ اس کے بعد پھر تین روز تک اسی مقدار پر رکھیں' اس کے بعد روزانہ ایک ایک ماشہ کم کرتے کرتے پہلی مقدار یعنی تین ماشہ پر لے آئیں' اور تین روز اسی مقدار میں استعمال کرا کے چھوڑا دیں۔

اگر زیادتی غذا کی وجہ سے ہو اور قے کرانا ممکن ہو تو قے کرائی جائے' اس کے بعد جوارش تمر ہندی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ آلو بخارا 5 دانہ' عرق بادیان 6 تولہ یا پانی میں نکال کر گلقند 4 تولہ یا شربت وردمکرر 4 تولہ ملا کر پلائیں' اور رات کو سوتے وقت حب تنکار 4 عدد کھلائیں۔ اور اگر قے کرانا ممکن نہ ہو' مریض اسے پسند نہ کرے' اور درد زیادہ شدید نہ ہو تو بلا قے کرائے وہی نسخہ استعمال کیا جائے۔

اگر چائے نوشی کی کثرت کی وجہ سے ہو تو اس کی عادت ترک کرنے کی کوشش کی جائے اور ترطیب کے لیے یہ نسخہ پلایا جائے: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق گلاب 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر تمباکو کی زیادتی کی وجہ سے درد معدہ عارض ہوا ہو' تو اس عادت بد کو ترک کرنے کی کوشش کی جائے اور درد کی موجودگی میں تسکین درد کی معمولی کوششیں کی جائیں' مثلاً تکمید وغیرہ۔

اگر ثقیل اور نفاخ اغذیہ کی وجہ سے ہے تو ان چیزوں کا استعمال چھوڑا دیں اور قے کرا کے جوارش کمونی والا نسخہ پلائیں۔

اور اگر سرد پانی یا برف کے استعمال کی وجہ سے ہو تو یہ درد تھوڑی دیر کے بعد خود بخود زائل ہو جاتا ہے۔اور اگر قائم ہو جائے تو حسب دستور شکم سینک دیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: برائے درد شکم' جو مواد معدہ کی وجہ سے ہو: نارجیل دریائی 1 ماشہ' یا جدوار 1 ماشہ' مایٹا 1 ماشہ کو عرق گلاب 5 تولہ میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ دیگر: برائے درد شکم: گلقند 4 تولہ کو عرق گلاب 4 تولہ' عرق کیوڑہ 4 تولہ' عرق بادیان 4 تولہ میں ملا کر شربت دینار 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔اس کے بعد یہ نسخہ دیں۔شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ' خمیرہ تخم کرفس 5 ماشہ' شیرہ انیسون 5 ماشہ' عرق گاؤزباں 4 تولہ' عرق عنب الثعلب 4 تولہ' عرق گلاب 4 تولہ' میں نکال کر سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: درد شکم کے لیے مفید ہے' جو مواد معدہ کی وجہ سے ہو: شیرہ بادیان 5 ماشہ' شیرہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ' شیرہ دانہ ہیل 3 ماشہ' عرق عنب الثعلب 12 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ اس میں ملا کر پلائیں۔

نسخہ: درد شکم کے لیے بلغمی بخار کی رعایت سے' شکاعی 3 ماشہ' بادآورد 3 ماشہ' عنب الثعلب 5 ماشہ' تخم کشوث 3 ماشہ (درصرہ بستہ) پانی میں جوش دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: درد شکم بلغمی کے لیے جو کہ صفراء کے ساتھ ملا ہوا ہو: سورنجان شیریں 1 ماشہ' مصطگی 1 ماشہ' دونوں کو پیس کر اول کھلائیں۔اوپر سے شیرہ بادیان 3 ماشہ' شیرہ کشنیز 3 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ' شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ' شیرہ مغز بنولہ 3 ماشہ' شیرہ تخم کرفس 3 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاء: قسم امتلائی میں سکون حاصل ہونے کے کم از کم بارہ گھنٹے بعد اشتہائے صادق کی موجودگی میں مونگ کی نرم کھچڑی' املی زیرہ اور پودینہ کی چٹنی کے ساتھ' یا لیموں کے اچار کے ساتھ کھلائیں۔اس کے بعد غذا میں مرغ کا شوربہ' بکری کا شوربہ' مونگ کی دال چھلکے یا خشکہ کے ساتھ دیں اور غذاء بھوک سے کم کھلائیں۔شراب' کباب' تمباکو' چائے' حلوے' بازار کی مٹھائیاں' ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: کسی حالت میں قبض نہ ہونے دیں اور اگر کسی خاص غذاء سے درد کا دورہ ہوتا ہو تو اس غذا سے پرہیز کرائیں۔

نفخ و ریاح معدہ

علاج: دیگر اہم امراض کی وجہ سے یہ مرض ہو تو اصل مرض کی طرف التفات کریں۔معمولی حالات میں اصولاً اصلاح ہضم' کسر ریاح' اور تلطیف غذا بر تیں' اور تقویت ہضم کے لیے معدہ اور امعاء کی طرف توجہ کریں۔
عام حالات میں ابتداء کسر ریاح اور اصلاح ہضم کے لیے مصطگی 1 ماشہ' گلقند 2 تولہ میں ملا کر پہلے

کھلائیں اوپر سے بادیان 7 ماشہ انیسون 5 ماشہ دانہ الائچی کلاں 5 عدد پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور گلقند 1 تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر اس نسخہ سے مرض میں افاقہ نہ ہو تو جوارش کمونی 7 ماشہ پہلے کھلائیں اوپر سے شیرۂ بادیان 7 ماشہ شیرۂ انیسون 5 ماشہ شیرہ زیرہ سفید 3 ماشہ۔ پانی میں شیرہ نکال کر اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں۔ اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد یا حب پپیتہ 2-2 عدد یا نمک سلیمانی 2 ماشہ کھلائیں اور اس کے پیٹ پر آرد نخود تولہ اور نمک طعام تولہ کی خشک مالش کرتے رہیں:۔

ان تدابیر کے بعد بشرط ضرورت مندرجہ ذیل ادویہ سے تکمید کریں:۔

نسخہ: زنجبیل، مالکنگنی، سبوس گندم، نمک طعام، باجرہ، ان سب کو کوٹ چھان کر دو پوٹلی بنائیں، اور توے پر گرم کر کے پیٹ کو سینکیں۔ شام کے وقت معجون نانخواہ 7 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ دیں، یا نمک مرگانگ 2 سرخ، جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر دیں۔ ہفتہ میں دوبارہ رفع قبض کے لیے حب تنکار 2 عدد کھالیا کریں۔

سفوف: ریاح کو توڑنے کے لیے مفید ہے: زیرہ، انیسون، بادیان، مصطگی، کندر، کرویہ ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے 6 ماشہ لے کر پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

غذاء و پرہیز: درد کے رفع ہونے کے بعد مریض کے حالات کے مطابق معمولی لطیف غذائیں دیں، مثلاً بکری، مرغ، تیتر، بٹیر وغیرہ کا شوربہ، مونگ کی دال، مونگ کی کھچڑی، پھلکا وغیرہ۔ سبزی، مٹھائی، میوہ جات، چائے، قہوہ اور ثقیل، نفاخ، دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ نیز بھوک سے کم غذا دیں۔ کھانے کے بعد فوراً پانی پینے سے روکیں، بلکہ ایک دو گھنٹہ کا وقفہ کے بعد پانی پلائیں اور قبض کسی حالت میں نہ ہونے دیں۔

قے، غثیان، تہوع

اول اصل سبب کو معلوم کر کے اس کو رفع کریں، چنانچہ اگر خراب غذاء کی وجہ سے مرض ہوا ہو تو تھوڑا تھوڑا سکنجبین چٹائیں...... اگر گرم پانی پی لینے کی وجہ سے ہے تو اس کا پینا چھوڑ دیں...... اور اگر معدہ میں اجتماع رطوبت کی وجہ سے یہ شکایت ہے تو یہ معلوم کریں کہ کونسی رطوبت جمع ہوئی ہے: اگر صفرا جمع ہو گیا ہے تو نیم گرم پانی میں سکنجبین ملا کر پلائیں، اس کے بعد جوارش انارین 7 ماشہ پہلے کھلا دیں، اوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرۂ پودینہ خشک 3 ماشہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ شامل کر کے دیں، اور ذیل کی چٹنی تیار کر کے تھوڑی تھوڑی چٹاتے رہیں۔

چٹنی: زہر مہرہ، طباشیر، گردسماق، انار دانہ، پودینہ خشک، زرشک، زرورد، صندل سفید ہر ایک 1 ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر شربت انار 2 تولہ یا سکنجبین لیمونی 2 تولہ یا شربت غورہ 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں اور فم معدہ پر ان چیزوں کا لیپ کریں۔

نسخہ ضماد: زرشک 3 ماشہ، آملہ منقی 4 ماشہ، سماق، طباشیر، پوست ترنج، صندل سفید، پوست بیرون پستہ ہر ایک 1 ماشہ۔ ان سب کو عرق گلاب تولہ میں پیس کر سرکہ تولہ کا اضافہ کر کے لیپ کریں۔ اگر بلغم کا اجتماع ہو تو پہلے

www.facebook.com/tibbi.books/

مندرجہ ذیل دوائیں پلا کر خوب اچھی طرح سے قے کرا دیں۔
نسخہ: تخم ترب تولہ کو پانی میں پیس کر سکنجبین 4 تولہ سادہ ملا کر دیں۔
جب طبیعت صاف ہو جائے تو یہ نسخہ پلائیں۔
نسخہ: مصطگی رومی، عود غرقی، پودینہ خشک ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ اور غذا کے بعد نوشدارو 7 ماشہ سادہ پانی کے ساتھ دیں اور شام کے وقت دواء المسک معتدل 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

اگر معدہ کی غشاء مخاطی کے ورم کی وجہ سے ہو تو ورم معدہ کا، اگر قروح معدہ وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر ورم امعاء، درد شکم، درد گردہ، درد جگر، ورم صفاق وغیرہ۔ علیٰ ہذا امراض رحم وغیرہ کی وجہ سے ہے تو ان امراض کا علاج کریں۔ اگر سمیات کے استعمال سے مرض پیدا ہوا ہو تو ان کے اخراج واصلاح کی تدابیر کریں اور ان چیزوں کا استعمال ترک کرا دیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ جس سبب سے مرض لاحق ہوا ہو، اسی کا علاج کریں۔ اگر حمل کی وجہ سے مرض ہو تو ذیل کا نسخہ بطور چٹنی تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں۔
نسخہ: زہر مہرہ، طباشیر، گردسماق، انار دانہ، پودینہ خشک ہر ایک 1 ماشہ، باریک پیس کر سکنجبین لیمونی 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ مریض کو بستر سے اس وقت تک نہ اٹھنے دیں، جب تک وہ کسی ہلکی چیز کا ناشتہ نہ کر لے۔ تلیین امعاء کا خیال رکھیں، تکان کے کاموں سے روکیں، غذاء سے پہلے اور اس کے بعد گھنٹہ دو گھنٹہ آرام وراحت بخشیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: صفراوی قے کے لیے: شیرۂ زرشک 3 ماشہ، عرق گاؤزباں 6 تولہ، عرق پودینہ 6 پودینہ، یا پانی 12 تولہ میں نکال کر شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے اس نسخہ میں شیرۂ آلو بخارا 5 دانہ اضافہ کرتے ہیں۔
ضماد خردل: قے کو روکتا ہے۔ خردل (رائی) کو سرکہ خاص میں پیس کر نیم گرم فم معدہ پر ضماد کریں اور پندرہ منٹ کے بعد اتار دیں۔
سفوف: قے کو روکتا ہے، جو کھانے کے بعد آئے: اصل السوس، گل سرخ، دانہ الائچی خرد، آملہ خشک ہر ایک 5 ماشہ۔ کشنیز خشک 7 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔
چٹنی: قے کو بند کرتی ہے: الائچی، بنسلوچن، ست گلو، گل سرخ، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک 1 ماشہ، تمام کو پیس کر رب انار 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔
قے لانے والی ادویہ: کاغذ خام کو پانی میں پیس کر یا ہینگ پانی میں پیس کر یا روغن گاؤ 4 تولہ گائے کے دودھ (□) میں جوش دے کر یا تخم مولی 1 تولہ پانی میں پیس کر سکنجبین سادہ 4 تولہ کے ہمراہ یا پوست خربزہ 2 تولہ کو پانی میں جوش دے کر پلانا مقی ہے۔ اگر ان ادویہ کے کھانے سے قے نہ آئے تو تحریک کرنا چاہیے۔ چنانچہ اس

غرض کے لیے پر کو حلق میں ڈال کر پھرائیں۔ اگر قے مشکل ہو تو نیم گرم پانی زائد مقدار میں پلائیں۔
بیقراری اور متلی جو مسہل پینے کے بعد لاحق ہوتی ہے۔ اس میں شربت غورہ 2 تولہ پانی 10 تولہ میں حل کر کے پلائیں۔

غذاء: مریض کو ایسی غذائیں دیں، جو سیال، زود ہضم اور ساتھ ہی مقوی ہوں۔ اور ان میں قدرے ترشی ہو مثلاً مرغ کے شوربہ میں انار دانہ ڈال کر پلائیں، مونگ کی پتلی دال تھوڑی مقدار میں دیں، کھاری پانی برف سے ٹھنڈا کر کے دیں یا پودینہ اور الائچی کو پانی میں پکا کر دیں۔ موسمی بخاروں میں قند کا شربت، لیموں کا عرق نچوڑ کر پلانا مفید ہے، علیٰ ہذا لال تمر ہندی اور کچے آم کا شربت (بھلبھلا کر) اس حالت میں مسکن ثابت ہوتے ہیں۔

ہدایات: قے آنے کے بعد فوراً غذا نہیں دینی چاہیے، فساد غذا کی صورت میں اگر قے آئے تو گرم پانی اور نمک ملا کر چند بار قے کرا دیں تاکہ معدہ پاک وصاف ہو جائے، اس کے بعد کم از کم چھ سات گھنٹہ تک کوئی چیز کھانے کے لیے نہ دیں، اگر خشکی محسوس ہو تو کلی اور غرغرہ کرائیں۔ شدید امراض کی ابتداء میں جو قے آتی ہے، ان میں ابتداء غذا موقوف رکھیں، اس کے بعد جب قے کا سلسلہ رک جائے تو زود ہضم غذا کھلائیں۔

قے الدم

اصل سبب کو معلوم کر کے اس کو رفع کریں، اور فوری طور پر مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں: مریض کو چت لٹائیں اور چند روز تک غذاء نہ دیں۔ برف کے ٹکڑے چسائیں، اور برف کو کوٹ کر معدہ کے مقام پر رکھیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو بذریعہ حقنہ اس کو رفع کریں، ہاتھ پاؤں کو کس کر باندھیں اور مندرجہ ذیل چٹنی کا نسخہ خون کو روکنے کے لیے چٹائیں: یہ ظاہر ہے کہ کھانے پینے کی دوائیں قے کی موجودگی میں نہ معدہ کے اندر ٹھہر سکتی ہیں، اور نہ اپنا عمل کر سکتی ہیں۔ یہ تو سکون قے کی حالت ہی میں دی جا سکتی ہیں:۔

نسخہ: گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، بسد، کہربا شمعی ہر ایک 1 ماشہ: باریک پیس کر شربت خشخاش 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ اور کافور سیال 10 قطرہ پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ یا یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین ہر ایک 1 ماشہ، باریک پیس کر مربہ آملہ ایک عدد میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ حب الاس ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر اور شربت انجبار 2 تولہ یا شربت حب الاس 2 تولہ، ملا کر دیں اور معدہ پر مندرجہ ذیل ضماد برف سے ٹھنڈا کر کے لگائیں۔

نسخہ ضماد: اقاقیا، گلنار، صندل سفید و سرخ ہر ایک 6 ماشہ، آب بارتنگ قدر حاجت یا عرق گلاب قدر حاجت میں پیس کر لیپ کریں۔ بقیہ تدابیر وہی اختیار کی جائیں۔ جو نفث الدم میں بیان کی گئی ہیں۔

غذاء و پرہیز: مریض کو ایسی غذائیں دیں، جو لطیف، زود ہضم اور مقوی ہوں، مثلاً آش جو (جو پہلے بھون لئے گئے ہوں)۔ چاول کے مرمرے پکا کر۔ دھان کی کھیلیں پکا کر۔ دودھ، مونگ کی دال کا پانی وغیرہ۔ چاول اور جو کا ستو اور آب انار بھی اس حالت میں اچھی غذائیں ہیں۔ جسمانی حرکت سے، چلنے پھرنے سے، جماع سے، اور گرم

www.facebook.com/tibbi.books/

ومحرک اشیاء کے استعمال سے مریض کو روک دیں۔ غم وغصہ سے حتی الامکان مریض کو بچائیں اور ثقیل' نفاخ' دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

خون کی قے جب تک قطعاً رک نہ جائے' غذاء دینا مناسب نہیں ہے' اس حالت میں محض دواء پر رکھا جائے' جس میں قدرے غذائیت بھی ہو' مثلاً شیرہ تخم خرفہ' آب انار' مربہ آملہ اور دیگر شربت۔ اگر ضرورت شدید ہو تو ستو کا پانی تھوڑا تھوڑا پلایا جائے۔ اگر صورت خطرناک ہو' اور ضعف بہت زیادہ طاری ہو جائے' تو غذاء بصورت حقنہ بھی پہنچائی جاسکتی ہے۔

ہیضہ

اصول علاج: ابتدائے مرض میں جب کہ قے اور دست آرہے ہوں' تو ان کو فوراً نہ بند کریں' بلکہ طبیعت کی مدد کریں' تاکہ زہریلے مادہ کا اخراج بخوبی ہو جائے۔ اس اصول پر اس وقت تک عمل کریں جب تک کہ کمزوری کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو' لیکن جب کمزوری کا غلبہ ہو تو ایسی ادویہ کا استعمال شروع کر دیں' جو اس مرض کے لیے فاد زہر اور تریاقی تاثیر رکھنے والی ہوں' مثلاً نارجیل' پپیتہ وغیرہ۔ جب معدہ فاسد مواد سے بالکل پاک ہو جائے تو تریاقی ادویہ کے ساتھ ساتھ مسکن اور مقوی ادویہ بھی استعمال کریں۔

اگر قے اور دست کسی طرح بند نہ ہوں' کمزوری کا غلبہ ہو' اور کمزوری سے مریض کا جان کا خطرہ ہو تو قوی حابس ادویہ' مثلاً مرکبات افیون استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن ان میں تریاقی اور دافع سمیت ادویہ بھی ہونی چاہئیں۔

ابتداء میں مادہ اگر اوپر کی طرف (قے کی طرف) مائل ہو اس کے اخراج پر مدد کرنے کے لیے بہت سا گرم پانی نمک یا سکنجبین ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔

اگر مادہ نیچے کی طرف مائل ہو' جو آنتوں کے نفخ وقراقر سے معلوم ہو سکتا ہے' تو جوارش سفرجلی مسہل یا جوارش شہریاران کھلا کر تلیین پر اعانت کریں۔ یا تلیین کے لیے شربت ورد مکرر 3 تولہ' عرق بادیان' عرق نعناع' عرق گلاب' سکنجبین سادہ ہر ایک 33 تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں یا ایلوا 1 ماشہ گلقند 2 تولہ میں ملا کر کھائیں۔

الغرض: جب معدہ اور آنتیں بخوبی پاک صاف ہو جائیں' خواہ وہ خود بخود صاف ہوں' یا بذریعہ ادویہ' تو اس کے بعد ایسی تریاقی ادویہ استعمال کریں' جو سمیت مرض کو رفع کرنے والی ہوں' مثلاً نارجیل دریائی' جدوار بنفسجی' پپیتہ ولایتی' کافور' زہر مہرہ خطائی' فادزہر حیوانی ہر ایک 1 رتی وغیرہ۔ عرق گلاب' عرق کیوڑہ میں گھس کر سکنجبین لیموئی 2 تولہ میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے بعد ہیضہ میں اکثر اوقات دوا معدہ میں نہیں ٹھہرتی ہے' لہٰذا بہترین تدبیر یہ ہے کہ مقدار خوراک کم کر دی جائے اور ہر گھنٹہ آدھ گھنٹہ پر دواء گھونٹ گھونٹ پلائی جائے' تاکہ معدہ پر بار نہ ہو اور قے نہ نکل سکے۔

نسخہ: زہر مہرہ 1 ماشہ' طباشیر 1 ماشہ' پیس کر جوارش عود ترش 7 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ زرشک

3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، عرق بادیان 2 تولہ، عرق مکوہ، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 4 تولہ میں نکال کر اور شربت غورہ، سکنجبین سادہ، لیمونی ہر ایک 2 تولہ ملا کر حسب دستور مذکورہ بالا پلائیں۔

اضافات: گاہے پہلی دو دواؤں کے ساتھ سماق، انار دانہ اور زرورد ہر ایک 1 ماشہ بڑھاتے ہیں۔ گاہے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، عرق کیوڑہ 4 تولہ، شربت لیموں 2 تولہ مریض کی حالت کے مطابق اضافہ کرتے ہیں۔ گاہے زہر مہرہ، طباشیر کے ہمراہ کافور 4 سرخ بڑھاتے ہیں، جس سے بہت ہی نفع حاصل ہوتا ہے۔

نسخہ دیگر: جدوار، پیپتہ، نارجیل دریائی ہر ایک 1 ماشہ، باریک پیس کر جوارش تمر ہندی 7 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے عرق گلاب 8 تولہ، سکنجبین سادہ 2 تولہ ملا کر پلا دیں۔

نسخہ دواء بصل: عرق پیاز تولہ، ان بجھے چونہ کا نتھرا ہوا پانی تولہ، عسل خالص 2 تولہ سے میٹھا کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اگر یہ گولی تیار کر کے مذکورہ نسخہ کے ساتھ دی جائے، تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ حب: نارجیل، جدوار، پیپتہ ولایتی، چوب چھوارا سبز، ہر ایک 7 ماشہ، زہر مہرہ، طباشیر، زرنباد، عود خام، مغز تخم لیموں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مصطگی رومی ڈیڑھ ماشہ، مرچ سیاہ 7 ماشہ کوٹ چھان کر عرق گاؤزباں یا عرق بادیان یا عرق پودینہ میں چنے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولی لے کر نسخہ مذکورہ بالا کے ساتھ کھلائیں۔

پیاس اور قے کی شدت کے وقت شربت انار 2 تولہ اور سکنجبین 2 تولہ یا شربت بہی یا رب بہی تولہ یا رب انار شیریں تولہ کو عرق گلاب 5 تولہ میں ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں، اور برف کی ڈلی چبائیں۔

یا زہر مہرہ 1 ماشہ کو عرق گلاب 5 تولہ، عرق بید مشک 5 تولہ میں حل کر کے اور شربت انار میخوش 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ کبھی اس میں شربت لیموں ملاتے ہیں۔ یا انار ترش کو عرق گلاب میں مل کر چھان کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے پلاتے ہیں۔

جب معدہ کا بخوبی تنقیہ ہو چکا ہو تو قے اور دستوں کو بند کرنے کے لیے یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: پوست بیرون پستہ، طباشیر، دانہ الائچی خرد ہر ایک 1 ماشہ۔ باریک پیس کر شربت انار 2 تولہ میں ملا کر ہر وقت تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں۔

ہیضہ کی شدت حرارت اور قے کو تسکین دینے کے لیے آب لیموں برف سے ٹھنڈا کر کے پلانا سودمند ہے۔

جب قے اور دست کی کثرت ہو اور مریض بہت کمزور ہو گیا ہو، تو صرف مغز کنول گٹہ کی اندرونی سبزی یا لیموں کا تخم عرق گلاب میں گھس کر پلائیں، اور قے کی شدت کو روکنے کے لیے زانو اور بازوؤں کو کس کر باندھیں۔ اور اگر مریض کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو تو گھی میں کپڑا تر کر کے معدہ پر رکھیں، گرم پانی سے پاشویہ کرائیں، گرم اینٹ یا گرم پانی کا شیشہ رانوں اور بغلوں کے اندر اور ہاتھ پاؤں پر رکھیں۔ جائفل 1 ماشہ کو باریک پیس کر تلوں کے تیل 2 تولہ میں ملا کر تمام بدن اور بالخصوص ہاتھ پاؤں میں نیم گرم مالش کریں۔ یا کائپھل 6 تولہ، جائفل 2 تولہ، لونگ تولہ، زعفران کو کوٹ کر خشک مالش کریں یا صرف نمک شور کی مالش کریں۔

اور جواہر مہرہ 1 سرخ دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر عرق گلاب 5 تولہ کے ساتھ صبح دوپہر اور شام کے وقت دیں۔ اور اگر نفخ اور درد شکم ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: شیرہ بادیان 5 ماشہ' شیرہ الائچی کلاں 5 عدد' عرق گلاب 12 تولہ میں نکال کر گلقند ملا کر پلائیں اور یہ ضماد پیٹ پر لگائیں۔

نسخہ ضماد: ایلوا ڈیڑھ تولہ' مغز املتاس 3 تولہ' کو آب مکوی سبز قدر حاجت اور مغز گھیکوار 2 تولہ میں پیس کر ضماد کریں۔

علیٰ ہذا عرق گلاب 8 تولہ' سرکہ 2 تولہ باہم ملا کر خفیف جوش دیں' اور کپڑہ بھگو کر پیٹ پر تکمید کریں۔ یا نمک شور تولہ' نمک سیاہ تولہ' نرکچور 5 تولہ' بادیان 5 تولہ باریک کوٹ کر اور اس کی پوٹلی بنا کر توے پر گرم کر کے شکم پر تکمید کریں۔

غشی کے ازالہ کے لیے سر اور چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے لگائیں' یا کافور تولہ کو عرق گلاب 5 تولہ یا عرق کیوڑہ 5 تولہ یا عرق بید مشک 5 تولہ میں حل کر کے سر اور چہرے پر چھڑکیں' دونوں بازوؤں اور دونوں پنڈلیوں کو کس کر باندھیں' اور یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: نارجیل دریائی' زہر مہرہ خطائی' جدوار خطائی' پپیتہ ولایتی ہر ایک 1 ماشہ کو عرق گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں' یا تریاق فاروق 1 ماشہ کو عرق گلاب 5 تولہ میں حل کر کے ٹپکائیں۔

ضعف کو دور کرنے کے لیے: تریاق فاروق 4 سرخ کو عرق گلاب کے ساتھ دیں' یا دواء المسک 5 ماشہ' عرق بید مشک 5 تولہ کے ساتھ دیں۔

اور اگر پیشاب بند ہو: تو برگ شبت' برگ ڈھاک' برگ بھنگ' برگ انار' ہر ایک 3 تولہ۔ برگ انار' برگ کپاس 3 تولہ کو پانی میں جوش دے کر گردوں اور مثانہ پر تکمید کریں' اور پھوک کو کچل کر ناف پر باندھیں' اور یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: کباب چینی 5 ماشہ' اور خاخسک 5 ماشہ کو گرم کر کے صاف کریں' اور شورہ قلمی 5 سرخ ملا کر پلائیں۔ اگر انحطاط مرض کے وقت بخار ہو جائے تو یہ نیک فال ہے' اس وقت کوئی گرم محرک چیز نہ دیں' بلکہ اگر ضرورت ہو مبردات مفرحہ دیں۔

ایام نقاہت میں حصول شفا کے بعد کھانے پینے میں خاص احتیاط رکھیں' کسی قسم کی بد پرہیزی نہ ہونے دیں۔ یہ بہت ہی نازک وقت ہے۔ اور بطور دوا جوارش شاہی' جوارش آملہ عنبری یا نوشدارو ے لولو یہ ہر ایک 7 ماشہ کھلائیں۔

اور اگر قبض ہو تو آنتوں کو کھولنے کے لیے حقنہ کریں' جس کا ایک نسخہ یہ بھی ہے: صابون دیسی 2 تولہ' روغن بیدانجیر 2 تولہ نیم گرم پانی میں ملا کر حقنہ کریں۔

اور اگر سبات (قوما) کی شکایت ہو تو سرکہ 2 تولہ' روغن گل 2 تولہ میں ملا کر تالو پر رکھیں۔

اگر نقاہت کی حالت میں ہچکیاں آنے لگیں تو عرق گلاب تولہ' عرق قرنفل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اسی

طرح مقطر ہر کہ دو تین تولہ عرق گلاب پاؤ سیر میں ملا کر دیں۔
یا عرق عجیب دو دو بوند عرق پودینہ میں ملا کر دو دو گھنٹے کے وقفہ سے پلائیں۔ یا صرف اجوائن دیسی کا جوشاندہ دو دو تین تین تولہ کی مقدار میں دو دو گھنٹے کے وقفہ سے پلاتے رہیں۔ بعض مریضوں پر اس کے حیرت انگیز اثرات مشاہدہ میں آئے ہیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: ہیضہ میں جو پیاس لگتی ہے: اس کے لیے مفید ہے: خاکشی 5 ماشہ کو سبز کاسنی کے پھاڑے ہوئے پانی 5 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ تلیین: ہیضہ کے لیے جو تخمہ سے لاحق ہو: سناء مکی 7 ماشہ، نسوت 7 ماشہ (اندر سے لکڑی نکال کر اور باہر سے چھیل کر) دونوں کو پیس کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر ہمراہ عرق گلاب 8 تولہ کے کھلائیں۔ اور نزلہ ہو تو عرق بادیان 8 تولہ کے ہمراہ کھلائیں اور گلاب سے پرہیز رکھیں۔

نسخہ تلیین: ہیضہ میں مستعمل ہے: عصارۂ ریوند 1 ماشہ باریک پیس کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر عرق گلاب کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ: برائے ہیضہ وتقویت معدہ: معجون سنگ دانہ مرغ 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان 3 ماشہ، شیرہ دانہ ہیل 3 ماشہ، شیرۂ کشنیز خشک 3 ماشہ، عرق 4 تولہ، عرق الائچی 6 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

چٹنی: ہیضہ میں مفید ہے: زہر مہرہ، بنسلو چن، سماق، انار دانہ بریاں، پوست ترنج ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر شربت انار 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

حب افیون: ہیضہ کے لیے حضرت مسیح الملک بہار کی مجرب ہے: افیون بقدر دانہ خشخاش لے کر چونہ کے وسط میں رکھ کر گولی بنا کر کھلائیں۔

غذاء: ہیضہ کے مریض کو مرض کی ابتدا اور شدت میں بالکل غذا نہ دیں۔ کیونکہ ایسی حالت میں کسی قسم کی غذاء ہضم ہی نہیں ہوتی اور مضر ثابت ہوتی ہے۔ البتہ پیاس کی شدت کو روکنے کے لیے رق گلاب 10 تولہ، سکنجبین 2 تولہ میں ملا کر یا شربت لیموں میں ملا کر برف سے سرد کر کے گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔ یا برف کی ڈلی چبائیں، ضرورت کے وقت اگر طبیب مناسب خیال کرے، تو انار یا سنترہ کا پانی نچوڑ کر برف سے سرد کر کے گھونٹ گھونٹ پلا سکتے ہیں۔ جب مرض تقریباً دفع ہو جائے تو آش جو، لیموں کا عرق ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے دیں۔ اس کے بعد بتدریج مرغ کا شوربہ، بکری کا شوربہ، ساگودانہ، مونگ کی پتلی دال، نرم کھچڑی دے سکتے ہیں۔ چند روز کے بعد شوربا، چپاتی، مونگ کی پتلی دال اور ملائم کھچڑی کھلانا شروع کریں۔ گھیا، توری اور ٹنڈوں کی ترکاری بھی چپاتی کے ساتھ اس وقت کھلا سکتے ہیں۔ ثقیل، نفاخ، دیر ہضم غذاؤں سے اس مرض میں شروع سے آخر تک قطعاً پرہیز کرائیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

رہائش مریض اور دوسری ہدایتیں: ہیضہ کے مریض کو تندرست آدمیوں سے علیحدہ ایک ایسے کشادہ کمرے میں رکھیں، جس میں ہوا اور روشنی کی آمد و رفت اچھی طرح ہو۔ البتہ اگر مریض کو روشنی بری معلوم ہو تو کمرے کو دروازے بند کر کے یا پردے ٹانگ کر تاریک کر سکتے ہیں' اس کو آرام سے بستر پر لیٹا رہنے کی تاکید کر دیں۔ کسی ایسے شخص کو اس کے پاس مزاج پرسی کے لیے نہ آنے دیں' جو رنج و فکر کی باتیں کر کے اس کو صدمہ پہنچائے۔ اگر مریض پیٹ میں درد یا مروڑ کی شکایت بیان کرے تو گرم پانی سے سینک دیں' مریض کے سر کو پنکھے سے ہوا دیں۔ اگر نیند آنے لگے تو آرام سے سونے دیں' کیونکہ مریض کو نیند آ جاتی ہے' تو اس کی طبیعت اکثر اوقات سنبھل جایا کرتی ہے۔

فواق' ہچکی

علاج: معمولی حالات میں مختلف حیلوں سے...... مثلاً کچھ عرصہ تک سانس کو روکنے سے ہلاس اور نسوار سونگھانے اور چھینک لانے سے' مریض کو اچانک کسی خوفناک یا رنجیدہ خبر سنانے سے' گھونٹ گھونٹ آب سرد' یا آب گرم پلانے سے...... ہچکی بند ہو جایا کرتی ہے' اور کسی دواء کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ لیکن بعض اوقات یہ پائیدار ہو جاتی' اور سخت پریشان کرتی ہے' اور کسی تدبیر سے نہیں جاتی۔ حتی کہ جان لے کر ٹلتی ہے۔

خراش اور لذع معدہ کی صورت میں معدہ کو صفراء یا خلط فاسد سے دھونا اور قے کرانا چاہیے' اس کے بعد مسکنات استعمال کرنی چاہئیں' مثلاً لعاب بہدانہ' سفیدی بیضہ' لعاب اسپغول۔

شدید حالات میں' جب کہ ہچکی پائیدار ہو' مختلف دافع تشنج ادویہ مسلسل استعمال کی جاتی ہیں' مثلاً اجوائن دیسی کا جوشاندہ۔

اگر دیگر امراض کی وجہ سے ہچکی ہو تو ہچکی کی تدابیر کے ساتھ ساتھ اصل امراض کی طرف توجہ کریں۔

تخمہ' بدہضمی' اور خرابی غذاء کی صورت میں بھی پہلے قے کرانا چاہیے' اس کے بعد مرخی اور دافع تشنج ادویہ کھلائی جائیں۔ نفخ کی صورت میں کاسرات ریاح سے علاج کیا جائے' اور بیرونی طور پر تکمید حار استعمال کی جائے۔

اگر معدہ میں بلغم کا اجتماع ہو تو نمک گرم پانی میں ملا کر قے کرائیں' اور اس کے بعد زنجبیل 3 ماشہ' مرچ سیاہ 5 دانہ' پاؤ سیر پانی میں جوش دے کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ یہ نسخہ بھی اس حالت میں قے کے بعد مفید ہے۔

نسخہ: زیرہ سیاہ' انیسون' زنجبیل' پودینہ خشک' تخم کرفس' زراوند مدحرج ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی 12 تولہ میں جوش دے کر گلقند تولہ ملا کر دیں۔ یہ معدہ کے لیے مرخی اور دافع تشنج ہے۔ بلغم غلیظ کی موجودگی میں قے کے بعد یہ نسخہ بھی دیا جا سکتا ہے:۔

نسخہ: جدوار 3 ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزباں تولہ میں پہلے کھلائیں۔ اوپر سے گاؤزباں' گل گاؤزباں' اصل

مقشر ہر ایک 5 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر دیں۔ یا...... مصطگی 1 ماشہ، عاقر قرحا 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکو 6 تولہ، خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں۔ یا عناب 5 دانہ، مصری 2 تولہ، گاؤزبان 3 ماشہ، گل گاؤزبان 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ اور یہ چٹنی برابر ذرا ذرا سی چٹاتے رہیں۔

چٹنی: مغز بادام شیریں 15 دانہ، فلفل سیاہ 5 دانہ، نبات سفید پانی میں پیس کر چٹائیں۔ اور دن بھر میں اسے ختم کر دیں۔ اور اگر نفخ کی وجہ سے ہو تو جوارش کمونی 7 ماشہ پہلے کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بادیان، شیرہ انیسون، شیرہ زیرہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ ہچکی کے لیے جو کہ بوجہ تخمہ لاحق ہو: حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے سونٹھ 3 ماشہ، مرچ سیاہ 5 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

اضافات: معدہ کی کمزوری اور سردی اور بلغم کو نضج دینے کی رعایت سے معجون فولادی 4 ماشہ، دواء المسک معتدل 3 ماشہ دونوں کو باہم ملا کر چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے مذکورہ بالا ''نسخہ شیرۂ بادیان'' پلائیں، اور ریاح کو تحلیل کرنے اور بلغم کو خارج کرنے کی رعایت سے جوارش جالینوس نسخہ مذکورہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ گاہے نسخہ مذکورہ میں ریاح کو تحلیل کرنے کی غرض سے شیرۂ پودینہ، ترنجبین اضافہ کرتے ہیں۔

غذاء و پرہیز: اصلی اسباب کے مطابق غذا کے اصول مقرر کریں۔ خراش معدہ کی صورت میں ہلکی لعابدار خفیف مقدار میں کھلائیں، مثلاً انڈے کی سفیدی دودھ میں حل کر کے۔ یا نازک صورتوں میں صرف انڈے کی سفیدی، علی ہذا آش جو، کھیر، اور فیرنی، چاول کی پیچ وغیرہ بھی اچھی غذائیں ہیں۔ ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے، نیز مرچ، مصالح، اور تیز چرپری چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

عطش، تشنگی، پیاس

نسخہ: پیاس اور فم معدہ پر صفراء گرنے کے لیے مفید ہے: زہر مہرہ، بنسلوچن، سماق، انار دانہ، زرشک، زرورد ہر ایک 1 ماشہ، تمام کو پیس کر جوارش انارین 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ، شیرۂ تخم خرفہ، شیرۂ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ کو عرق بادیان 8 تولہ، عرق بید مشک 4 تولہ میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ یا شربت لیموں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

وجع الفواد، درد فم معدہ

وجع الفواد میں اور عام درد معدہ میں اس کے سوا کوئی فرق نہیں ہے کہ اس مرض میں درد فم معدہ میں دل کے قریب ہوتا ہے اور مریض مقام قلب پر درد اور جلن کا ہونا بیان کرتا ہے، اور عام درد معدہ میں پورے معدہ میں درد کی شکایت کرتا ہے۔ باقی اسباب، علامات اور علاج دونوں کے ایک ہی ہیں، اس وجہ سے علاج وغیرہ میں

درد معدہ کے اصول کو ملحوظ رکھیں۔ اس کے علاوہ ذیل کے نسخے استعمال کرا سکتے ہیں۔

نسخہ: برائے درد فم معدہ جو کہ برودت (سردی) کی وجہ سے ہو: مصطگی 1 ماشہ‘ جدوار 1 ماشہ‘ دونوں کو پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق ماء اللحم کاسنی مکو والا 12 تولہ‘ میں گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد: درد فم معدہ کے لیے مفید ہے: سماق‘ صندل سفید‘ زرورد‘ گل سرخ ہر ایک 3 ماشہ تمام کو پیس کر سرکہ خالص 6 تولہ اضافہ کر کے فم معدہ پر ضماد کریں۔

ورم معدہ

اصل سبب کی تحقیق کر کے اس کو رفع کریں۔ نیز معدہ کو بحالت سکون رکھنے کی حتی الوسع کوشش کریں۔ کیونکہ اس میں معدہ کو جس قدر سکون دیا جائے‘ اسی قدر بہتر ہے۔ اگر مریض کی قوت اس بات کی اجازت دے کہ غذاء دو تین روز تک نہ دی جائے‘ تو مناسب ہے کہ غذا بند کر دی جائے‘ لیکن پیاس کے رفع کرنے کے لیے عرق مکوہ برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا دیتے رہیں۔ اگر معدہ کے مقام پر شدید درد ہو تو پوست خشخاش 2 تولہ کو عرق گلاب 2 تولہ میں جوش دے کر ٹکور کریں اور معدہ پر مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: رسوت‘ صندل سرخ‘ گل ارمنی ہر ایک 6 ماشہ۔ آب مکوہ سبز میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ اس کے بعد اسی نسخہ میں دو تین روز کے بعد آرد جو 6 ماشہ‘ مغز املتاس 1 تولہ‘ تخم خطمی 6 ماشہ کا اضافہ کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد اس ضماد کو بند کر دیں اور اس کی جگہ ذیل کا ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد محلل: مغز املتاس 9 ماشہ‘ مکوہ خشک 1 تولہ‘ آرد جو‘ گل بابونہ‘ سنبل الطیب‘ اکلیل الملک‘ صندل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ آب مکوہ سبز میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں‘ اور نسخہ مروقین تھوڑا دن میں چند بار پلائیں۔

نسخہ مروقین: آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ‘ آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ‘ شربت بزوری 2 تولہ ملا کر خاکسی 3 ماشہ چھڑک کر دیں اور شام کے وقت سے ذیل کا نسخہ تھوڑا تھوڑا رات تک پلاتے رہیں۔

شیرہ تخم کاسنی‘ شیرہ تخم خیارین‘ شیرہ مکوہ خشک ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ تخم خربزہ 2 ماشہ‘ عرق بادیان 6 ماشہ‘ عرق مکوہ 6 تولہ میں ملا کر شربت بزوری 2 تولہ معتدل ملا کر دیں۔

جب مندرجہ بالا نسخوں سے عوارض میں کمی ہو جائے تو پھر سات آٹھ روز تک منضج پلا کر مسہل دیں:

نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ‘ مویز منقی 9 دانہ‘ بیخ کاسنی 7 ماشہ‘ بادیان 7 ماشہ‘ گاؤزباں 5 ماشہ‘ مکوئی خشک 7 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ اور شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر قبض ہو تو بجائے شربت بزوری کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ پلائیں۔

دواء المسک معتدل 5 ماشہ پہلے کھلائیں‘ اوپر سے شیرہ مکوہ خشک 7 ماشہ‘ شیرہ بادیان 7 ماشہ‘ شیرہ مویز

منقی 9 دانہ، عرق مکوہ 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں۔ اور مسہل کے روز سنا مکی 7 ماشہ شامل کریں۔ اور آب مکوہ صبح کے وقت نہ ملائیں بلکہ اس کے بجائے مغز املتاس 5 تولہ، ترنجبین، شکر سرخ، گلقند ہر ایک 4 تولہ۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ اضافہ کر کے ایک دو جلاب دے دیں۔ اس کے بعد تبرید کے لیے ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزباں 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحاں 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسکے بعد صرف مروقین چند روز تک پلاتے رہیں۔

غذاء: غذا بہت کم، زود ہضم اور سیال دی جائے، تاکہ معدہ کو غذا کے ہضم کرنے میں زیادہ دشواری نہ ہو، مثلاً بکری کا شوربہ، جس میں مصالحہ نہ ڈالے گئے ہوں، آش جو، آب مونگ وغیرہ۔

ورم معدہ مزمن

اس میں ورم معدہ حار کی طرح منضج پلا کر دو تین جلاب دیں اور اسی طرح تبرید وغیرہ پلائیں۔ اس کے بعد اگر بخار ہو تو قرص گل 1 عدد مروقین کے ساتھ دیں، اگر بخار زائل ہو جائے تو معجون دبید الورد 7 ماشہ کے ساتھ مروقین دیں، اور پانی کے بجائے عرق مکوہ یا لوہے کا بجھا ہوا پانی پلائیں۔ باقی تدابیر غذاء اور پرہیز میں ورم حار کے اصول وہدایات پر کاربند ہوں۔

قروح معدہ

اس مرض کے علاج کرنے میں اس امر کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ جس قدر ممکن ہو معدہ کو ہر قسم کی حرکت اور فعل سے محفوظ رکھا جائے۔ چنانچہ اگر مریض برداشت کر سکے تو دو تین روز تک غذا بالکل نہ دیں، پیاس کو کم کرنے کے لیے عرق مکوہ، عرق بادیان، عرق گاؤزباں وغیرہ برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ نیز کندر، دم الاخوین، گل ارمنی، گلنار ہر ایک 1 ماشہ کو سرمہ سا باریک کر کے شربت انجار 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں۔

یا قرص کہربا 1 عدد یا قرص گلنار 1 عدد شربت خشخاش 2 تولہ میں ملا کر عرق مکوہ 2 تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اور پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دیں: قرص کہربا 1 عدد یا قرص گلنار 1 عدد، آب کاسنی سبز مروق 3 تولہ آب مکوہ سبز مروق 3 تولہ، آب برگ شبت سبز مروق 3 تولہ، شربت حب الآس 2 تولہ کے ساتھ دیں۔

جب قے میں پیپ وغیرہ کا اخراج ہونے لگے تو اس کی صفائی کے لیے ماء العسل پلائیں اور اس کے بعد مذکورہ بالا ادویہ استعمال کرائیں، پیٹ پر زردی بیضہ مرغ اور روغن گل ملا کر مالش کریں۔

غذاء: مناسب تو یہ ہے کہ غذا بالکل بند کر دی جائے، لیکن اگر مریض بھوک سے بے چین ہو جائے، تو ہلکی، لطیف اور سیال غذائیں دیں، مثلاً آب انار، آب سنگترہ، سفیدی بیضہ زردی بیضہ مرغ گرم پانی میں ملا کر، آش جو، دودھ

آب آہک ملا ہوا' ساگودانہ' یخنی بغیر مصالحہ دار جیسی چیزیں۔ یہ غذائیں ہر چار گھنٹہ کے بعد' یا کم وبیش وقفہ سے تھوڑی تھوڑی مقدار میں دی جائیں' اگر ہو سکے تو حقنہ کے ذریعہ غذا پہنچا دیا کریں' تاکہ معدہ پر زیادہ بار نہ پڑے۔ غذا بذریعہ حقنہ پہنچانے کی ترکیب وفوائد کا ذکر خناق کے بیان کیا گیا ہے۔

بھوک کی کمی

اگر مزمن ورم معدہ یا زخم معدہ وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج آگے بیان کیا جائے گا۔ اگر روغنی اور چکنی اغذیہ کا استعمال سبب مرض ہو تو ایسی اغذیہ کا استعمال ترک کردیں اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: جوارش عود ترش 5 ماشہ پہلے کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 3 ماشہ' شیرہ زرشک 3 ماشہ' شیرہ آلو بخارا 5 دانہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر سکنجبین 2 تولہ ملا کردیں۔ اور کھانے کے بعد سفوف نعناع 3 ماشہ کھلا دیا کریں۔

سفوف نعناع: پودینہ خشک 11 ماشہ' گردسماق ساڑھے پانچ ماشہ' نمک طعام ساڑھے پانچ ماشہ' مرچ سیاہ 7 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور دن میں چند بار ذیل کی چٹنی چٹائیں۔

چٹنی: زہر مہرہ' طباشیر' گردسماق' انار دانہ' پودینہ خشک' پوست ترنج ہر ایک 1 ماشہ۔ سب کو پیس کر سکنجبین 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ یہ مقدار دن بھر کے لیے کافی ہے۔

اگر ثقیل' نفاخ اور دیر ہضم اشیاء کے استعمال کی وجہ سے مرض لاحق ہوا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ: جوارش جالینوس اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان' شیرۂ مویز منقیٰ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ کھانے کے بعد حب کبریت 2-2 عدد دیں۔ اور شام کے وقت معجون نانخواہ 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ دیتے رہیں۔

نسخہ حب کبریت: گندھک آملہ سار ساڑھے پانچ ماشہ' فلفل سیاہ ساڑھے پانچ ماشہ' نمک طعام پونے دو ماشہ' کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

اور اگر سوء ہضم کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج پہلے گزر چکا ہے۔ اگر زیادہ شراب نوشی سے مرض ہوا ہو تو بتدریج شراب کا استعمال ترک کرادیں' اور مذکورۂ بالا نسخہ جوارش عود ترش والا استعمال کرائیں۔ اسی طرح اگر عصبی کمزوری کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو جوارش جالینوس والا نسخہ دیں۔

غذاء وپرہیز: آغاز مرض میں غذاء کمی کے ساتھ دیں' اور مقررہ اوقات پر دیا کریں' غذاء لطیف اور زود ہضم ہو' پھر بتدریج غذا میں زیادتی کرتے رہیں' بکری کا شوربہ' مونگ کی دال' ارہر کی دال' مرغ کا شوربہ' مونگ کی کھچڑی وغیرہ اچھی غذائیں ہیں۔ ثقیل' نفاخ' اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ صبح و شام کی چہل قدمی جو کھلی ہوا میں کی جائے' اس حالت میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اسہال

سب سے پہلے سبب مرض کو معلوم کریں۔ جب اصل سبب معلوم ہو جائے' تو اس کو رفع کریں۔
چنانچہ اگر فساد غذاء کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو اس کو روکنا نہیں چاہیے' بلکہ اس کی اعانت کر کے معدہ کو صاف کر دیں' چنانچہ روغن بادام 2 تولہ یا روغن بید انجیر 2 تولہ گرم دودھ 4 چھٹانک میں ملا کر دیں' جب امعاء صاف ہو جائیں تو جوارش مصطگی 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان 3 ماشہ' شیرۂ حب الآس 3 ماشہ' شیرہ دانہ الائچی خرد 3 ماشہ پانی میں پیس کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو ذیل کا نسخہ دیں۔
نسخہ: کشتہ خبث الحدید 2 برنج' کشتہ مرجان 2 برنج' جوارش مصطگی 7 ماشہ' میں ملا کر پہلے کھلائیں' اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 7 ماشہ چھڑک کر دیں۔ اور اگر پیچش کی وجہ سے ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔
نسخہ: سفوف مویا 6 ماشہ' آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ' آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ' شربت حب الآس 2 تولہ ملا کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب دستوں میں کمی ہو جائے تو ذیل کا نسخہ دیں۔
نسخہ: مالتی بسنت 1 برنج' توتیائے کبیر 1 برنج معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ میں دونوں وقت دیں۔ اور اگر امراض جگر کی وجہ سے مرض ہو تو اس کا علاج امراض جگر میں بیان کیا جائے گا' اگر بواسیر کی وجہ سے شکایت ہو تو ذیل کا نسخہ پلانا چاہیے۔
نسخہ: مالتی بسنت 2 برنج' معجون مقل 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیں' اور نمک مرگانک 2 برنج' جوارش شاہی 7 ماشہ میں ملا کر شام کے وقت دیں' اور حب رسوت 2 عدد رات کے وقت دیں اور مرہم سائیدہ چوب نیم مسوں پر لگائیں۔ اور اگر بچوں میں دانت نکلنے کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں: جوارش مصطگی 1 ماشہ پہلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 2 ماشہ' شیرہ دانہ ہیل' شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 1 ماشہ' پانی میں پیس کر نبات سفید 7 ماشہ ملا کر تھوڑا تھوڑا دن میں چند بار دیں۔ (یہ وزن چھ سات ماہ سے ڈیڑھ دو سال تک کے بچہ کے لیے کافی ہے)' اور اس کے مسوڑھوں پر شہد تولہ ملیں۔ اگر صفراء کا انصباب مرض کا باعث ہو تو ذیل کا نسخہ دیں۔
نسخہ: زہر مہرہ 1 ماشہ' طباشیر 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش انارین 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ' شیرہ زرشک 3 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔
اضافات: بعض لوگ جوارش انارین کی بجائے جوارش آملہ 7 ماشہ' دیتے ہیں' معدہ کی مزید تقویت کے لیے پوست بیرون پستہ 1 ماشہ' زہر مہرہ کے ساتھ دیتے ہیں۔ اور اگر سحج کا خوف ہو تو لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ' لعاب بہدانہ 3 ماشہ' اور اگر زیادہ قبض ہو تو شیرہ بیلگری 3 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔
اگر سل وغیرہ کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو ذیل کا نسخہ استعمال کر سکتے ہیں۔ کہربائے شمعی' طباشیر

دانہ ہیل خردُ ست گلو ہر ایک 1 ماشہ باریک سفوف بنا کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بیخ انجبار شیرہ حب الاس، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت خشخاش 2 تولہ حل کر کے اور تخم بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ اسباب کے لحاظ سے اسہال کا علاج کیا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ اگر بحران کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو اس وقت تک ان کو روکنا نہیں چاہیے، جب تک مریض بہت زیادہ نڈھال نہ ہو جائے، بحرانی اسہال علی العموم خود بخود بند ہو جایا کرتے ہیں۔

غذاء: غذاء کے بارہ میں اسباب کا لحاظ رکھیں۔ عام حالات میں فاقہ اور تلطیف غذا اصول ہے۔ اگر بدہضمی سبب ہو تو ابتداء مرض سے 24 گھنٹے کے بعد کوئی سیال زود ہضم غذاء دیں۔ مثلاً آب انار، آب انگور، آب سیب، آش جو بریاں، شوربا، یخنی، دال مونگ، دہی، خشکہ، دھان کی کھیلیں، ساگودانہ، مونگ کی پتلی کھچڑی وغیرہ۔ دال اور کھچڑی وغیرہ میں مرچیں، گرم مصالح وغیرہ نہ ڈالے جائیں۔ غذاء کی مقدار اور نوعیت کے متعین کرنے میں طبیب کو بڑی دانائی سے کام لینے کی ضرورت ہے۔

ہدایات: اسہال کو بے دھڑک بند نہیں کرنا چاہیے، ایسا کرنے سے بعض وقت نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کے اندر اس حالت میں اکثر غیر منہضم اور فاسد غذائیں موجود ہوتی ہیں۔ ان کو سب سے پہلے خارج کیا جائے، خارج ہونے کے بعد پھر بتدریج اس کو بند کریں۔

اس مرض میں آرام و آسائش سے بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں، اور جس وقت دست شروع ہوں، اس وقت سے 24 گھنٹے تک غذاء بالکل نہ دیں، پیاس کے وقت صرف ٹھنڈا پانی یا آب مقطر کوئی مناسب عرق مثلاً آب انار، عرق گاؤزباں، وغیرہ پلائیں۔ دہی کا مٹھا (چھاچھ) بھی اسہال میں دواء اور غذاء کا کام کرتا ہے، اور پیاس کے لیے خوب مسکن ہے۔

امراض احشاء

ورم احشاء، اندرونی اعضاء کا ورم

نسخہ: ورم احشاء اور تقویت قلب و معدہ کے لیے: دواء المسک معتدل 7 ماشہ، چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ، شیرۂ مویز منقی 9 دانہ، شیرۂ عنب الثعلب (مکوہ) 5 ماشہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں، اور برعایت دماغ بجائے دواء المسک کے خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر یا خمیرۂ گاؤزباں جواہر والا 7 ماشہ اضافہ کریں۔

یہ یاد رہے کہ اورام احشاء میں نسخہ خلل شکم معہ تخم کشوث 5 ماشہ، سبز کاسنی کے پھاڑے ہوئے پانی 5 تولہ اور مکوہ سبز کے پھاڑے ہوئے پانی 5 تولہ کے ہمراہ اور گاہے صرف صرف دونوں پھاڑے ہوئے پانی خمیرہ

بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیتے ہیں۔
نسخہ: ورم احشاء کے لیے مفید ہے: ابتدائی حالت میں مکوہ سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ' کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ' خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں' اور جب کہ عوارض شدید ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ بوقت صبح دیں۔
نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقیٰ 9 دانہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزباں 5 ماشہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' تخم کشوث (در صرہ بستہ) 5 ماشہ رات کے وقت جملہ ادویہ کو گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ' مکو سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ' کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں' اور شام کے وقت یہ نسخہ دیں: دواء المسک معتدل 3 ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں' اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ مویز منقیٰ 9 دانہ' شیرۂ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ یا عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
اضافات: اگر پیشاب کا ادرار منظور ہو تو شیرۂ تخم کاسنی 5 ماشہ اضافہ کریں' اور چند روز غذاء نہ دیں' بوقت ضرورت تھوڑی سی یخنی پلائیں' اور آہستہ آہستہ بڑھائیں۔ اگر فائدہ محسوس نہ ہو تو چودھویں روز تلیین دیں' تلیین میں مکوئے سبز کا پھاڑا ہوا پانی اور کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی موقوف کر دیں' مسہل سے فارغ ہونے کے بعد دونوں پھاڑے ہوئے پانی شربت بزوری 4 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ کے ہمراہ بوقت صبح پلائیں' اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ پلائیں۔
عرق برنجاسف: اورام احشاء کو تحلیل کرنے اور تپ بلغمی کو دور کرنے کے لیے مفید ہے: برنجاسف' شکاعیٰ' بادآورد' بادرنجبویہ' بادیان' مویز منقیٰ ہر ایک دس تولہ۔ برگ گاؤزباں' گل گاؤزباں ہر ایک 5 تولہ۔ سب کو گرم پانی 7 ماشہ میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مکوئے سبز کا پانی بارہ چھٹانک (تین پاؤ) اضافہ کر کے بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک 8 تولہ سے 12 تولہ تک۔
عرق ماء اللحم برنجاسف کاسنی مکوہ والا: احشاء خصوصاً جگر اور معدہ کو تقویت دینے اور ان کے اورام کو تحلیل کرنے کے لیے مفید ہے: برنجاسف' شکاعیٰ' بادآورد' بادرنجبویہ' بادیان ہر ایک 10 تولہ کوٹ چھان کر' مویز منقیٰ' بیخ کبر' بیخ اذخر' اصل السوس' گلوئے سبز' عنب الثعلب ہر ایک 10 تکوہ۔ گل گاؤزباں 5 تولہ' گاؤزباں 5 تولہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت کاسنی سبز کا پانی 2 ماشہ' مکوئے سبز کا پانی 2 ماشہ' جوان بکرے کا گوشت 4 ماشہ اضافہ کر کے سات سیر عرق کشید کریں۔ خوراک 5 تولہ سے 10 تولہ تک۔

ورم عضلات شکم

نسخہ مرد قین: جو کہ ورم جگر کی فصل میں مذکور ہے' ورم عضلات شکم کے لیے بھی مفید ہے۔

www.facebook.com/tibbi.books/

عضلات شکم کی سختی

روغن: شکم کے عضلات اور اعصاب کی سختی کے لیے مصطگی 5 ماشہ کو روغن گل 3 تولہ میں پگھلا کر نیم گرم مالش کریں۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

امراض جگر

ورم جگر

اگر ورم جگر حار ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ مروقین: آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ، آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اگر بخار ہو تو خاکسی 5 ماشہ اضافہ کر دیں۔ اگر مروقین دستیاب نہ ہو تو یہ نسخہ منضج پلائیں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، عنب الثعلب خشک 7 ماشہ، تخم کاسنی 5 ماشہ پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر شربت دینار 2 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔ اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ دیں۔ دواء المسک معتدل 5 ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ، شیرہ مکوہ خشک 5 ماشہ، عرق مکوہ 6 تولہ، عرق بادیان 6 تولہ میں نکال کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیں۔ اور یہ ضماد لگائیں۔ مرمکی 7 ماشہ، افسنتین، برنجاسف، سنبل الطیب، سعد کوفی، گل بابونہ، مکوہ خشک، اکلیل الملک ہر ایک 6 ماشہ۔ ریوند، جدوار ہر ایک 3 ماشہ، ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد لگائیں۔ یا ضماد محلل استعمال کریں۔

نسخہ ضماد محلل: عنب الثعلب خشک تولہ، مغز املتاس 9 ماشہ، آرد جو، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب، صندل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر سرکہ 2 تولہ، روغن گل 2 تولہ اضافہ کر کے نیم گرم ضماد لگائیں۔ آٹھ دس یوم نسخہ پلا کر اسی نسخہ میں ادویہ مسہلہ اضافہ کر کے دو تین مسہل دیں۔ اور مسہلوں کے درمیان تبرید پلاتے رہیں۔ مسہل کے روز سہ پہر کے وقت یخنی اور شام کے وقت مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔ پیاس کے وقت اور بغیر پیاس کے بھی عرق مکوہ، عرق بادیان نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

ادویہ مسہلہ: مغز فلوس خیار شنبر 4 تولہ، شیر خشت 4 تولہ، سناء مکی 7 ماشہ، گلقند 4 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ۔

تبرید: دواء المسک سادہ 5 ماشہ اول کھلائیں اس کے اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ، شیرہ مکوہ خشک 5 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحاں 7 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔

مسہلوں کے بعد دواء المسک سادہ 5 ماشہ یا نوشدار ولولوی 5 ماشہ اول کھلائیں۔ اس کے اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ، شیرہ مکو خشک 5 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے دونوں وقت استعمال کریں اور ضماد بدستور لگاتے رہنا چاہیے اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد کھلاتے رہیں۔ اگر ورم جگر بلغمی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ مروقین: آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ، شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ جب عوارضات میں تخفیف ہو جائے تو ذیل کا نسخہ بطور منضج کے چند روز پلانے کے بعد دو تین مسہل دے دیں جس طرح ورم جگر حار میں کیا جاتا ہے اس میں تبرید اور مسہل کی وہی دوائیں رہیں گی جو پہلے ذکر کی جا چکی ہیں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ، افسنتین 5 ماشہ، برنجاسف 5 ماشہ، مکوہ خشک، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ، تخم کشوث 5 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت دواء المسک معتدل 5 ماشہ اول کھائیں۔ اس کے اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مکوہ خشک 5 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 3 تولہ ملا کر کھائیں اور اگر کھانسی ہو تو شب کو سوتے وقت لعوق معتدل تولہ، لعوق سپستان تولہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں جوش دے کر پلائیں۔

اور اگر دست آنے لگیں تو آب بارتنگ سبز مروق 4 تولہ صبح کے نسخہ میں اضافہ کر دیں۔ اور اگر بخار ہو تو نسخہ منضج کے ساتھ خاکسی 5 ماشہ اضافہ کر دیں۔ مسہلوں کے بعد یہ نسخہ دینا چاہیے۔

دریدہ افسنتین: افسنتین تولہ، نوشادر 1 سرخ دونوں کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب پھٹ جائے تو اتار کر صاف کر کے پلائیں۔ یا ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: معجون دبید الورد 5 ماشہ یا دواء الکرکم 5 ماشہ کھا کر اوپر سے عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ، شربت دینار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اور ضماد مر مکی حاشا والا استعمال کرائیں، اور اگر ورم مزمن صورت اختیار کرے تو شیر شتر 7 تولہ، شربت بزوری 4 تولہ دونوں ملا کر دونوں وقت پلائیں، صبح کے وقت ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ: فکائی، بادآورد، برنجاسف ہر ایک 3 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر شربت دینار یا شربت بابونہ 2 تولہ ملا کر پلائیں، اور شام کے وقت یہ نسخہ پلائیں۔

شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ، شیرہ مکوہ خشک 5 ماشہ، عرق مکوہ 6 تولہ، عرق ماء اللحم 6 تولہ، مکوہ کاسنی والا میں نکال کر اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر ملائیں، اور یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: افسنتین رومی، مقل، اکلیل الملک، گل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ صبر زرد 3 ماشہ، گل بابونہ 6 ماشہ، سنبل الطیب 6 ماشہ، زسوت 3 ماشہ، ہری مکو کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں، اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد کھلائیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

دیگر نسخہ جات

نسخہ برائے ورم جگر: گل بنفشہ 7 ماشہ' افسنتین' برنجاسف' بادیان ہر ایک 5 ماشہ' بیخ بادیان 7 ماشہ' مکوئے خشک 5 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور بوقت شام' شیرہ بادیان 5 ماشہ' شیرہ عنب الثعلب 5 ماشہ' عرق برنجاسف 8 تولہ میں نکال کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: ورم احشاء کے لیے مفید ہے' خصوصاً ورم جگر کے لیے' ابتداء میں مذکورہ بالا نسخہ دیں' جب کہ عوارض شدید ہوں تو نسخہ خلل شکم استعمال کرائیں' جو کہ بخاروں کی فصل میں مذکور ہے' لیکن اس میں تخم کشوث 7 ماشہ اور آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ اور آب عنب الثعلب سبز مروق 4 تولہ اضافہ کریں۔ اور شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

بہت بڑے ہوئے ورم جگر کے علاج میں سات روز تک کوئی غذاء نہ دیں' جیسا کہ استسقاء وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو تھوڑی یخنی دینا چاہیے' اور اس کو بتدریج بڑھانا چاہیے' اس کے بعد اگر فائدہ محسوس نہ ہو تو چودھویں روز تلیین دیں' لیکن تلیین میں مروقین یعنی آب کاسنی سبز مروق اور آب عنب الثعلب سبز مروق موقوف کر دیں۔ مسہل سے فارغ ہونے کے بعد مروقین شربت بزوری یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ کے ہمراہ بوقت صبح دیں۔ اور نسخہ شام جو کہ مذکور ہوا بوقت شام پلائیں۔

ضماد دیگر: ورم جگر کے لیے مفید ہے۔ ایلوا 6 ماشہ' زعفران 3 ماشہ' حب بلسان 4 ماشہ' عود' قسط' افسنتین' اکلیل الملک' گل بابونہ' تج' بیخ سوسن ہر ایک 6 ماشہ۔ مکوئے سبز کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر روغن بیضہ مرغ 6 ماشہ' روغن ناردین 6 ماشہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔

عرق: ورم جگر اور ورم احشاء کے لیے مفید ہے: اجوائن دیسی' بیخ اذخر' شکاعی' بادآورد' بیخ کبر' بیخ بادیان' برنجاسف' افسنتین ہر ایک تین ماشہ۔ بادیان نیم کوفتہ پانچ ماشہ' رات کے وقت پانچ سیر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مولی کے پتوں کا پانی' مکو کے پتوں کا پانی' کاسنی کے پتوں کا پانی ہر ایک آدھ سیر اضافہ کر کے بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک 12 تولہ۔

نسخہ: برائے ورم اطراف کہ سبب ضعف جگر ہو' اور ادرار حیض کے لیے نافع ہے۔ افسنتین' دار چینی ہر ایک پانچ ماشہ۔ مصری دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

معجون: صلابت جگر کے لیے مفید ہے: بادیان' پوست بیخ بادیان' پوست بیخ کبر' انیسون' تخم کاسنی' پوست بیخ کاسنی' زوفائے خشک' مجیٹھ' گل غافث' افسنتین' ہر ایک تین تولہ۔ تخم کشوث' تخم کرفس' پوست بیخ کرفس' جعدہ' سنبل' اسارون ہر ایک دو تولہ۔ سب کو پانی اور سرکہ ہر ایک تیس تولہ میں بھگوئیں' اور پھر جوش دیں۔ اس کے بعد چھان کر ایک سیر قند سے قوام کر کے معجون بنائیں۔ خوراک سات ماشہ۔

غذاء و پرہیز: ورم جگر حار کے شروع میں تھوڑی غذا بھوک سے کم دیں' مثلاً ماء الشعیر' خیارین کی کھیر' ساگودانہ'

اگر مریض بھوک زیادہ محسوس کرے تو پالک کو پانی میں ابال کر اس میں روٹی کا چھلکا بھگو کر تھوڑا سا دیں۔ افاقہ مرض کے بعد غذاء میں پھلکے کے ساتھ کدو' ترئی' پالک' خرفہ' مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔ ورم جگر بلغمی میں ہلکی لطیف غذا دیں۔ مثلاً ارہر کی دال کا پانی' آب نخود' ساگودانہ وغیرہ۔

جب عوارضات میں تخفیف ہو جائے تو پھر مکوہ کاسنی کے پتوں کی بھجیہ پھلکے کے ساتھ کھلائیں۔ سرد پانی کی جگہ لوہے کا بجھا ہوا پانی یا عرق بادیان یا عرق مکوہ پلائیں۔

تمام چکنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرانا چاہیے' نیز گڑ' تیل' ثقیل' نفاخ اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کرائیں' محنت و مشقت سے بھی بچانا چاہیے۔

ہدایات: ورم جگر کے علاج میں' بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے' بالخصوص انتہا کے وقت' عام طور پر اس زمانہ میں بے احتیاطی کی وجہ سے خراج کبد ہو جاتا ہے۔ ورم جگر حار میں جگر کے مقام پر چند جونکیں لگانا مفید ہے۔ ورم جگر میں قبض کی حالت میں ملینات سے کام لیا جائے۔ مسہلات کے قریب نہیں جانا چاہیے۔

سخونۃ الکبد' حرارت جگر

نسخہ چکیدہ' کاسنی جو کہ سدہ جگر میں مذکور ہے' حرارت جگر کو دفع کرنے کے لیے نافع ہے۔

نسخہ: حرارت جگر کو تسکین دیتا ہے' اسہال' خفقان' اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لیے مفید ہے' کھانسی کو بھی نفع دیتا ہے: گوند ببول 1 ماشہ' کتیرا 1 ماشہ' مروارید 4 رتی' کہربائے شمعی 2 رتی' یشب سبز 2 رتی' تمام کو پیس کر خمیرہ مروارید 2 ماشہ میں ملا کر چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں' اوپر سے آب انار شیریں 5 تولہ' آب ناشپاتی 4 تولہ' آب رنگترہ 4 تولہ' آب سیب 4 تولہ' مصری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور معدہ کی رعایت سے ادویہ مقویہ معدہ مثلاً فادزہر حیوانی' عود' مصطگی رومی' پودینہ ہر ایک 1 ماشہ اضافہ کریں۔

نسخہ: حرارت جگر کو تسکین دینے کے لیے مفید ہے: شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ' شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں' اور قبض کی رعایت سے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

ضعف الکبد' ضعف جگر

صبح کے وقت یہ نسخہ پلانا چاہیے:۔

دواء الکرکم 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ' آب مکوہ سبز مروق 5 تولہ' شربت بزوری 4 تولہ ملا کر دیں اور شام کے وقت یہ نسخہ دیں۔

شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ مکوئے خشک 5 ماشہ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ' عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ملا کر دیں یا یہ نسخہ صبح کے وقت پلا دیا جائے۔

گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزبان' مکوء خشک' برنجاسف ہر ایک 5 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں۔ اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں اور شام کے وقت اوپر والے نسخہ میں جوارش جالینوس 7 ماشہ کا اضافہ کر کے دیں' اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد دیا جائے۔

نسخہ: ضعف جگر کے لیے مفید ہے: شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرۂ عنب الثعلب 5 ماشہ' عرق برنجاسف 6 تولہ' عرق بادیان 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ موسم سرما میں شیرہ جات نیم گرم کئے بغیر ہرگز نہ پلائیں۔

انتباہ: کبھی کبھی اس مرض میں دست آنے لگتے ہیں تو اس وقت دست کے روکنے والی ادویہ کے ساتھ ساتھ مقوی جگر ادویہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے' لہٰذا جوارش مصطگی 7 ماشہ غذا کے بعد دینی چاہیے اور صبح کے وقت کشتہ فولاد 2 برنج جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر دی جائے اور بقیہ نسخوں کو بند کر دیں۔

غذاء و پرہیز: ہلکی' زود ہضم مثلاً ماء الشعیر' دلیہ' بکری کا شوربہ' مونگ ارہر کی دال' کدو' خرفہ' پالک وغیرہ کی ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں۔ بھوک سے کم کھانے کے لیے دیں' ترش اور میٹھی چیزوں سے اور ثقیل' نفاخ چیزوں سے پرہیز کرانا چاہیے۔

وجع الکبد' درد جگر

نسخہ: درد جگر کے لیے مفید ہے' جس کا سبب سدہ اور جگر کی رگوں کی تنگی ہو' جوارش زرعونی 7 ماشہ کھلائیں' اوپر سے شیرۂ تخم کشوث 3 ماشہ' شیرۂ انیسون ماشہ' شیرۂ تخم خیارین 5 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ افسنتین وریدہ: جو ورم جگر میں مذکور ہے' درد جگر کے لیے بھی مفید ہے۔

یرقان

نسخہ مردقین: جو ورم جگر کی فصل میں مذکور ہے' یرقان کے لیے بھی مفید و معمول مطب ہے۔

اگر اثناء عشری میں ورم ہو یا مجری صفراء کے اندر پتھری یا حیات (کیڑے) پھنس جائیں تو اس وقت مندرجہ ذیل نسخہ صبح کے وقت پلانا چاہیے: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزبان' گل غافث' تخم خیارین ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا سکنجبین بزوری 4 تولہ ملا کر آب کاسنی سبز مروق 2 تولہ' آب مکوہ سبز مروق 2 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اور شام کے وقت آب برگ ترب سبز مروق 5 تولہ' شکر سرخ 4 تولہ ملا کر پلانا چاہیے۔ اور اگر پیاس کا غلبہ ہو تو صبح کے نسخہ سے پہلے قرص زرشک 1 عدد کھلا کر اوپر سے دواء پلائیں' یا صبح کے وقت یہ نسخہ دیں۔ چنے کی بھوسی تولہ کو رات کے وقت

گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر سکنجبین بزوری تولہ یا مصری 2 تولہ ملا کر دی جائے۔ اگر یرقان یا رسولی کی وجہ سے ہو تو بھی اس نسخہ کا استعمال مفید ہے' مگر اس کے ساتھ رسولی کا بھی علاج کرنا چاہیے اگر حمیات متعدیہ کی وجہ سے یرقان ہوا ہو تو اس نسخہ کو بھی استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر معدنی سمیت کی وجہ سے ہو تو اس سبب کے اخراج کی طرف اول توجہ کرنی چاہیے' اس کے بعد یرقان کا علاج کرنا چاہیے۔ اگر حیوانی سمیت کی وجہ سے ہو تو بھی اول سمیت کا علاج کرنا بہتر ہے۔ ورم جگر کی وجہ سے ہو تو مذکورۂ بالا نسخہ دونوں وقت پلانا چاہیے۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: یرقان اصفر کے لیے مفید ہے: صبح کے وقت نسخہ خلل شکم تخم کاسنی 5 ماشہ' تخم خیارین 5 ماشہ کے ساتھ پلائیں اور بوقت شام یہ نسخہ دیں۔

نسخہ شام: خمیرہ گاؤزباں ڈیڑھ تولہ چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ' شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ' عرق بادیان 6 تولہ' عرق برنجاسف 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں' اور گاہے کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ' مکوء سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ برائے یرقان: ریوند چینی 1 ماشہ' بادیان 5 ماشہ' کاسنی 5 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذا و پرہیز: ابتدائے مرض میں تھوڑا تھوڑا آش جو' سکنجبین یا شربت بزوری ملا کر پلانا چاہیے' اور صحت کی ترقی کے ساتھ ساتھ غذا میں اضافہ کرتے جائیں' شدت بھوک میں چپاتی کا چھلکا مولی کی بھجیہ کے ساتھ کھلانا چاہیے۔ مولی کا استعمال شروع مرض سے آخر مرض تک مفید ہے۔

سدۂ جگر

نسخہ چکیدۂ کاسنی: جو جگر کے سدوں کو کھولتا' اور جگر کے سادہ سوء مزاج گرم اور پرانے بخار کو دور کرتا ہے' جو تنقیہ کے بعد سوء مزاج سادہ کے بقیہ کے طور پر رہ گیا ہو' اور وجع مفاصل کی بعض اقسام میں پایا جاتا ہے۔ بعض اوقات بلغمی بخاروں کو تنقیہ کے بعد نفع بخشتا ہے' اور یرقان زرد (کنول باؤ) کے لیے مفید ہے: تخم کاسنی نیم کوفتہ اول رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت چارتہ کی صافی میں اس کے چاروں کونے چار لکڑیوں سے باندھ کر سات مرتبہ مثل رینی رنگریزاں ٹپکائیں۔ اس کے بعد شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دریدہ کاسنی: جگر اور تلی کے سدوں کو کھولتا ہے' جو لیسدار بلغم کے سبب سے ہوں' اور ان بخاروں کو دور کرتا ہے جو جگر کی مشارکت سے ہوں' نیز پرانے بخاروں' اور ان بخاروں کو' جو مسہل کے بعد باقی رہ جائیں زائل کرتا ہے: تخم کاسنی 1 تولہ' نمک طعام ڈیڑھ ماشہ' دونوں کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب پھٹ جائے نیچے اتار کر پلائیں۔ گاہے بجائے نمک طعام کے نوشادر 4 رتی اضافہ کرتے ہیں۔

سوء القنیہ (کمی خون)

اصول علاج: اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے ازالہ کی کوشش کرنی چاہیے۔ عمدہ اور مقوی غذائیں' مثلاً گوشت'
انڈا' دودھ' مکھن وغیرہ کھلائیں۔ ایسی جگہ بود و باش اختیار کی جائے جہاں کی ہوا عمدہ اور صاف ہو۔ دنیاوی
تفکرات اور ترددات سے مریض کو بچائیں۔ مناسب ورزش اور مالش کی ہدایت کی جائے۔ روزانہ غسل کرایا
جائے' بری عادتوں سے بچانا چاہیے۔ اگر مریض زیادہ بیٹھے رہنے کا عادی ہو تو اس کو بتدریج ورزش کرنے کا
عادی بنایا جائے۔

اگر دم نکسیر کے زیادہ جاری رہنے سے مرض ہوا ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں' جیسا کہ نکسیر کے
بیان میں مذکور ہے۔

اسی طرح اگر قے الدم یا اسہال الدم یا بول الدم ہو' اور اس سے یہ شکایت لاحق ہوئی ہو تو ان
شکایات کو رفع کرنے کی کوشش کی جائے۔

اگر کسی شریان وغیرہ سے خون جاری ہو تو اس شریان کو مضبوط باندھ دیا جائے' اور ساتھ ہی مقوی
غذائیں دی جائیں' تاکہ تازہ خون بن کر اس کمی کو پورا کر دے۔ اور اگر خراب آب و ہوا میں سکونت اختیار کرنے
کی وجہ سے شکایت لاحق ہوئی ہو تو مناسب ہے کہ ایسی جگہ کو چھوڑ دیں' اور صحت بخش اور پہاڑی علاقوں میں
سکونت اختیار کریں۔ اگر خراب قسم کی غذا کھانے کی وجہ سے یا کم مقدار میں کھانے کی وجہ سے ہو تو اس قسم کی
غذاؤں کو چھوڑ دیں' اور بجائے ان کے مقوی زود ہضم غذائیں دیں۔ نیز صبح کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں:۔

کشتہ فولاد 2 برنج' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں' اور غذا کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ پانی
میں ملا کر دیں' شام کے وقت عرق لوہ آسو 5 تولہ شربت انار 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر جسمانی یا دماغی محنت کی وجہ
سے ہو تو ذیل کے نسخہ کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

کشتہ خبث الحدید 2 برنج' کشتہ مرجان 2 برنج' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر دی جائے اور رات
کو سوتے وقت کشتہ مرجان 2 برنج' خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر دیں اور غذا کے بعد کشتہ فولاد
2 برنج' شربت انار 2 تولہ میں ملا کر چٹانا چاہیے۔

مزمن امراض کی موجودگی کی وجہ سے شکایت مزمن پیدا ہوئی ہو تو ان امراض کا علاج کرنا چاہیے۔
کثرت جماع یا جلق کی وجہ سے ہو تو ان عادتوں کو چھوڑ دینا ضروری ہے۔ اگر بچوں میں مٹی کھانے کی وجہ سے
مرض پیدا ہوا ہو تو اس کو چھڑانا چاہیے' اور پینے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ دیں:۔

جوارش جالینوس 1 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 2 ماشہ' شیرہ مویز منقی 3 دانہ' شیرہ تخم کشوث
1 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت انار ملا کر دیں۔ (یہ نسخہ ڈیڑھ دو سال کے بچے کے لیے ہے' اس میں عمر کے لحاظ
سے تغیر و تبدل کیا جا سکتا ہے) اگر دیدان امعاء اس مرض کا سبب ہوں تو ان کا علاج کرنا چاہیے۔

پانی کیبر
اگر عورتوں میں ایام کی خرابی سے مرض عارض ہوا ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے۔ اگر سیلان کی شکایت ہو تو اس کے علاج کے ساتھ ساتھ فولاد کے مرکبات غذاء کے بعد ضرور استعمال کرائے جائیں۔ اگر جریان خون اس کا سبب ہو تو مقوی اور زود ہضم غذائیں مثلاً انڈا، دودھ، مکھن وغیرہ دی جائیں اور مرکبات فولاد، بعد الولادت مثلاً کشتہ فولاد 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر دی جائے، اور غذا کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر دینا چاہیے۔ علاوہ ازیں مندرجہ نسخہ جات بھی اسی حالت میں استعمال کیے جاتے ہیں:۔

نسخہ اجوائن اٹھ پہری: استسقاء، سوء القنیہ، ورم جگر، ورم معدہ اور سرد سوء مزاج کے لیے مفید ہے: اجوائن دیسی 1 تولہ صبح کے وقت ایک مٹی کے کورے کوزے میں بھگو دیں، دن کے وقت سایہ میں، اور رات کے وقت شبنم میں رکھ کر دوسرے روز صبح کو اس کا صاف نتھرا ہوا پانی لے کر پلائیں۔

نسخہ برگ کسوندی: سوء القنیہ اور جگر کے سرد سوء مزاج کے لیے نافع ہے: برگ کسوندی 1 تولہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، دونوں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح صاف پانی نتھار کر پلائیں۔

نسخہ: سوء القنیہ اور جگر کے سوء مزاج سرد کے لیے مفید ہے: مویز منقیٰ 9 دانہ، مرچ سیاہ 5 دانہ دونوں کو عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر پلائیں۔

ہدایات: اگر حالات مناسب ہوں تو پہاڑی مقامات کی بود و باش، اور صبح و شام کی سیر و چہل قدمی، دیگر علاج و تدابیر کے ساتھ، سوء القنیہ (کمی خون) کی حالت میں بہت سود مند ثابت ہوا کرتی ہے۔ کمی خون کی صورت میں مرکبات فولاد خصوصی اثر رکھتے ہیں۔

پانی: لوہے کا بجھا ہوا پانی یا عرق بادیان اور عرق مکو پلائیں۔

غذا و پرہیز: انڈا، دودھ، مکھن، شوربہ مرغ، چپاتی، انار، سنترہ، امرود وغیرہ میں سے کوئی چیز دی جائے اور قبض نہ ہونے دیا جائے اور گرم ثقیل اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔

استسقاء

اصول علاج: سب سے پہلے سبب کو دور کرنے کی کوشش کریں، چنانچہ اگر امراض قلب اور ضعف عروق کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو مقوی قلب ادویہ استعمال کرا کر دوران خون کو درست کرنا چاہیے، اور اگر امراض کلیہ یا امراض ریہ کی وجہ سے مرض ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے۔ اگر فقر الدم کی وجہ سے شکایت ہو تو عمدہ زود ہضم غذائیں اور مرکبات فولاد استعمال کرانے چاہیے، تاکہ جسم میں خون کی افزائش ہو۔ اگر ضعف و لاغری بدن اس مرض کا سبب ہو تو مناسب ورزش اور عمدہ اغذیہ کھلائیں اور تبدیل آب و ہوا کرائیں۔
متورم حصہ کو آرام دینا چاہیے، اگر ممکن ہو تو متورم حصہ کو بقیہ جسم کی بہ نسبت ذرا بلندی پر رکھنے کا انتظام کریں۔ غذائیں خشک، زود ہضم اور مقوی دی جائیں، حتی الوسع پانی اور سیال اغذیہ کم دیں۔
جمع شدہ پانی کے اخراج یا تحلیل کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں، یعنی معرقات، مدرات اور مسہلات

www.facebook.com/tibbi.books/

استعمال کرائے جائیں۔

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ استقاء کے دور کرنے کے لیے شیر شتر (اونٹنی کا دودھ) پلانا نہایت مفید ہے۔

شیر شتر پلانے کی ترکیب: شیر شتر (اونٹنی کا دودھ) میں گلقند 4 تولہ ملا کر تین روز تک پلائیں۔ اس کے بعد روزمرہ ایک ایک تولہ دودھ اضافہ کرتے جائیں اور اکتالیس تولہ تک پہنچا کر اس کے بعد اسی طرح کم کرکے مقدار اول تک (7 تولہ تک) پہنچائیں' اور اسی مقدار میں تین روز تک پینے کے بعد چھوڑ دیں' لیکن گلقند پانچ تولہ سے زیادہ نہ کریں۔ اگر درمیان میں تلیین کی ضرورت پیش آئے تو مغز املتاس 4 تولہ شیر مذکور میں ملا کر پلائیں' اور شام کے وقت یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ شام: معجون دبید الورد 5 ماشہ دکھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ تخم کشوث 3 ماشہ' عرق بادیان 2 تولہ' عرق عنب الثعلب ڈیڑھ تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں' اور مریض کے ہاتھ پاؤں پر ضماد لگائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ کلی نہ ہو تو نسخہ منضج استعمال کریں۔

منضج برائے استقاء: عنب الثعلب خشک 5 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بیخ بادیان 7 ماشہ' پرسیاؤ شان 5 ماشہ' اصل السوس مقشر 5 ماشہ' تخم خیارین نیم کوفتہ 7 ماشہ' تخم کشوث 3 ماشہ (درصرہ بستہ) رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں' صبح کے وقت مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ 4 تولہ' گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں' نضج مادہ کے بعد اسی منضج میں ادویہ مسہلہ اضافہ کرکے تین مسہل دیں' اور مسہل سے فارغ ہونے کے بعد نسخہ معجون دبید الورد یا معجون تلخ استعمال کریں۔

دواء: ورم اور گرانی شکم کے لیے' جو استقاء کے سبب سے ہو: کلونجی 1 تولہ پیس کر شہد خالص 1 تولہ میں ملا کر ایک ماشہ صبح کے وقت کھالیا کریں۔

نسخہ زنجبیل: تحلیل اورام اور استقاء کے لیے نافع ہے: سونٹھ 1 تولہ کو مٹی کے کورے برتن میں رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح صاف نتھرا ہوا پانی لے کر پلائیں۔ اس میں گاہے برگ تنبول اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: استقاء زقی کے لیے مفید ہے' نسخہ خلل شکم معہ تخم کشوث 5 ماشہ دیں' اور بوقت شام یہ نسخہ استعمال کریں: دواء الکرکم 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ تخم کشوث 5 ماشہ' شیرہ انیسون 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: استقاء کے لیے مفید ہے' ادرار خوب کرتا ہے: شیرۂ تخم کر' شیرۂ تخم خیارین' شیرۂ اصل السوس ہر ایک 5 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: استقائے لحمی وزقی کے لیے مفید ہے: معجون دبید الورد 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ عنب الثعلب 5 ماشہ' شیرۂ تخم کاسنی 3 ماشہ' عرق برنجاسف 6 تولہ عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر شربت دینار 4 تولہ یا شربت بزوری یا گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات: اگر اسہال آتے ہوں تو آب بارتنگ سبز 4 تولہ یا مروقین اضافہ کرتے ہیں' اور دوسری مسہل اور ملین ادویہ مثلاً شربت دینار اور گلقند نسخہ سے خارج کر دیتے ہیں۔

نسخہ: برائے استسقاء، جس کے ہمراہ حرارت بھی ہو: مروقین 8 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
مروقین: یعنی آب برگ عنب الثعلب سبز مروق اور آب برگ کاسنی سبز مروق۔
نسخہ: مادۂ استسقاء کے تحلیل کرنے کے لیے مفید ہے: عصارۂ ریوند چینی 1 ماشہ کو باریک پیس کر معجون دبید الورد 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ، شیرۂ تخم کشوث 3 ماشہ، شیرۂ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
ضماد: سوء القنیہ اور ہاتھ پاؤں کے تہبج کے لیے مفید ہے: افسنتین 6 ماشہ، افتیمون 6 ماشہ، دونوں کو مکوئے سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔
ہدایت: یہاں صرف اس استسقاء کا علاج لکھا جاتا ہے، جو جگر کی خرابی سے ہوتا ہے۔
استسقاء لحمی اور زقی میں یہ نسخہ صبح کے وقت استعمال کرائیں۔
معجون وبید الورد اول کھلائیں، اس کے اوپر سے آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، آب مکو سبز مروق 4 تولہ، شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کے وقت جواکھار 1 ماشہ، دواء الکرکم 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اس کے اوپر سے برگ کسوندی تولہ، فلفل سیاہ 5 دانہ باریک پیس چھان کر شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر پلانا چاہیے یا دواء الکرکم 7 ماشہ کے ساتھ شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مکو خشک 7 ماشہ، شیرہ تخم کاسنی 5 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق مکو 6 تولہ میں نکال کر شربت دینار ملا کر دیں۔ اور یہ ضماد مریض کے پیٹ پر لگائیں۔
ضماد: مرکی، حاشا، گل بابونہ، مکوء خشک ہر ایک 6 ماشہ، بورہ ارمنی 3 ماشہ، پشک گوسفند تولہ، افسنتین 6 ماشہ، ہری مکوء کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔
جب ان ادویہ کے استعمال سے عوارض میں تخفیف نہ ہو اور منضج کی ضرورت معلوم ہو تو مندرجہ ذیل منضج کا نسخہ آٹھ دس یوم پلا کر دو تین مسہل دیں مسہلوں کے درمیان تبرید پلائیں۔
نسخہ منضج: عنب الثعلب خشک 7 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزباں، گل افت، تخم کشوث، تخم خیارین ہر ایک 5 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں، اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ شام والا پلانا چاہیے، اور ضماد اوپر والا لگانا چاہیے۔
ادویہ مسہلہ: مغز فلوس خیار شمبر، شیر خشت، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں۔
تبرید: دواء المسک معتدل 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق مکوہ 6 تولہ، عرق گاؤزباں 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔
ان مسہلوں کے بعد شیر شتر گلقند 4 تولہ گھٹا بڑھا کر اس طریقہ سے دیں کہ تین روز تک اسی مقدار میں دیں اس کے بعد روزانہ ایک ایک تولہ دودھ اضافہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ 41 تولہ دودھ کی مقدار ہو جائے اس کے بعد اسی طرح ایک ایک تولہ کم کرتے جائیں کہ سات تولہ تک پہنچ جائے اور تین روز پھر اسی مقدار میں پلا کر چھوڑ دیں۔ اور اگر مریض استسقاء طبلی میں مبتلا ہے تو منضج کے نسخہ میں جو بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس میں

انیسون 5 ماشہ، زیرہ سیاہ 5 ماشہ کا اضافہ کریں۔ باقی تدابیر وہی ہوں گی جو پہلے بیان کی گئی ہیں۔
پرہیز اور غذاء سوء القنیہ کے مانند ہے۔

حصاۃ الکبد

اس کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔
حجر الیہود 4 سرخ، سنگ سرماہی 4 سرخ باریک پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں،
اس کے اوپر سے شیرہ دوقو، شیرہ کاکنج، شیرہ حب القلت، شیرہ آلو بالو ہر ایک 3 ماشہ، عرق انناس 12 تولہ میں
نکال کر چھان لیں اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر صبح شام دونوں وقت پلائیں۔ مقام درد پر روغن عقرب کی مالش
کرائیں۔

کھانے کے بعد حب تنکار 2 عدد کھلائیں۔
اور مقام درد پر نطول کرائیں۔
تخم بیدانجیر، پرسیاؤشان، خارخسک، گل بابونہ گل بنفشہ، اکلیل الملک، گل خطمی، تخم کرفس، حلبہ، مکوہ
خشک، مرزنجوش، پوست بیخ بادیان، کاکنج، برانجاسف، برگ سداب، گل سرخ، انیسون، گل ٹیسو، تخم کتان ہر ایک
6 ماشہ، تخم ہلیون 3 ماشہ ان سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو صاف کر کے دھاریں۔
غذاء اور پرہیز: لطیف، زود ہضم غذا کھلائیں، اور ثقیل، بادی، دیر ہضم، غلیظ چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

امراض طحال، تلی کی بیماریاں

ورم وصلابت طحال، تلی کا ورم اور سختی

نسخہ تخم خرفہ: تلی کی سختی کے لیے مفید ہے، جب کہ اس کا باعث ایسا سودا ہو، جو احتراق اخلاط سے پیدا ہوا ہو، یا اس
ورم طحال کے لیے نافع ہے، جو بخاروں کے بعد پیدا ہوا ہو: شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں
نکال کر سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں۔
سفوف خردل: صلابت طحال (تلی کی سختی) کے لیے مفید ہے: خردل (رائی) 9 ماشہ، سہاگہ بریاں 3 ماشہ کوٹ
چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر پانی کے ہمراہ کھلائیں۔
ضماد: ورم اور صلابت طحال (تلی کی سختی) کے لیے مفید ہے: برگ سداب 10 ماشہ، اشق 7 ماشہ، پودینہ خشک 3 ماشہ،
بورہ ارمنی 3 ماشہ تمام کو سرکہ خالص بقدر ضرورت میں پیس کر ضماد کریں۔
اگر تدبیر مذکورہ سے فائدہ کلی نہ ہو تو نسخہ خلل شکم میں اجیر زرو 2 عدد اضافہ کر کے نضج مادہ کریں، اس
کے بعد تین مسہل دیں، مسہل سے فارغ ہونے کے بعد سفوف خردل بوقت صبح اور نسخہ تخم خرفہ بوقت شام دیں۔

سفوف نمک شور: صلابت طحال کو دور کرتا ہے: نمک شور کو مٹی کے کورے برتن میں پکائیں' جب غلیظ ہو جائے نیچے اتار کر بقدر ایک ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

دواء انجیر: صلابت طحال کو مفید ہے: انجیر زرد کو سرکہ خالص میں مثل اچار ڈال کر رکھیں۔ روزمرہ ایک عدد بوقت صبح کھلائیں۔

نسخہ: ورم طحال کے لیے مفید ہے' جب کہ سوداء کے یا دیگر اخلاط کے احتراق (جلنے) سے لاحق ہو: دواء المسک معتدل جواہر والی 3 ماشہ کو چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں' اوپر سے شیرۂ بادیاں 5 ماشہ عرق برنجاسف 6 تولہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں۔

اضافات: گاہے شیرۂ عنب الثعلب 5 ماشہ' شیرہ تخم کاسنی 5 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ یا شیرۂ گوکھرو 3 ماشہ اور شیرہ انجیر زرد 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: ورم طحال کے لیے مفید ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ' افسنتین' برنجاسف' عنب الثعلب خشک ہر ایک 5 ماشہ' شاہترہ 7 ماشہ' چرائتہ 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد: ورم طحال کے لیے مفید ہے: ایلوا 6 ماشہ' زعفران 2 ماشہ' خاکستر چوب انگور 2 تولہ' برگ جھاؤ سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر سرکہ خالص اضافہ کر کے ضماد کریں۔ گاہے عنب الثعلب 1 تولہ' اشق 6 ماشہ' بابونہ تولہ' اکلیل الملک 1 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

قرص: برائے طحال: مائیں خرد' مائیں کلاں' اشق' مرچ سفید' بالچھڑ' کلونجی ہر ایک 6 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ جامن میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ چھ ماشہ قرص عرق مکوہ 8 تولہ کے ہمراہ صبح کے وقت کھلائیں۔

ضماد برائے طحال: برادہ آہن' بابونہ' اشق' زنجبیل ہر ایک 1 تولہ' مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر سرکہ خالص 2 تولہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔

ضماد کبریت: تلی کی سختی کو بہت جلد تحلیل کر دیتا ہے: کبریت یعنی گندھک ڈیڑھ تولہ' گوگل' اشق' سکبینج' تخم سویا' تخم السی' اکلیل الملک' سداب ہر ایک تیس تولہ۔ انجیر سیاہ دس عدد پہلے تین گوند اور انجیر کو تیز سرکہ انگوری میں ایک رات دن بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد ہاون دستہ میں کوٹیں اور دوسری ادویہ کوٹ کر اس میں شامل کریں اور اچھی طرح گوندھ کر ضماد کریں۔

"یہ ضماد عموماً اس وقت استعمال کیا جاتا ہے' جب کہ طحال بہت بڑی ہو اور دوسری ادویہ مذکورہ کے استعمال سے نتیجہ خاطر خواہ برآمد نہ ہو۔"

ہدایات: مریض کو قبض بالکل نہ ہونے دیں' کسی عمدہ آب و ہوا میں تبدیل مقام کریں' اور صاف کھلی ہوا اور روشنی میں رہنے اور آرام آسائش کی زندگی بسر کرنے کی ہدایت کریں۔

غذا: زود ہضم غذا مثلاً کھچڑی دال مونگ' دال مونگ چپاتی' شوربا چپاتی وغیرہ کھلائیں۔

پانی: لوہے کا بجھا ہوا پانی یا عرق جھاؤ یا عرق مکوہ پلائیں۔

امتلاء طحال

اگر بخاروں کے سلسلہ میں ہو تو یہ نسخہ دیا جائے: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزباں 5 ماشہ' مکوئے خشک 5 ماشہ' انجیر زرد 3 عدد' برگ جھاؤ 5 ماشہ' رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ بشرطیکہ قبض نہ ہو ورنہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں۔ اور شام کے وقت یہ نسخہ دیں: شیرہ بادیان 5 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرہ مکوئے خشک 5 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ۔ یاہ 3 ماشہ' عرق بادیان 6 تولہ' عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔

اگر احتباس طمث کی وجہ سے ہو تو مدرات پلانے چاہئیں اور غذاء کے بعد سفوف خردل 1 ماشہ یا حب اشخار 2-2 عدد دیا جائے۔ اور اگر کسی دباؤ یا امراض قلب یا امراض ریہ یا امراض جگر کی وجہ سے ہو ان امراض کا علاج کرنا چاہیے۔

غذاء و پرہیز: غذاء زود ہضم مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی' مونگ کی دال' پھلکا' چپاتی' آش جو وغیرہ دیا جائے' پودینہ کی چٹنی' مولی کا اچار غذاء کے ساتھ دینا مفید ہے' بطور غذاء کے ارنڈ خربزہ بھی کھلا سکتے ہیں۔ اور چکنی' ثقیل' میٹھی اشیاء سے پرہیز کرانا چاہیے۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

تقیح طحال

اس مرض میں پیپ کی صفائی کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:
بادیان 7 ماشہ' تخم کاسنی 7 ماشہ' تخم کشوث 5 ماشہ' تخم خیارین 7 ماشہ' شہد خالص 4 تولہ۔ ان سب کو جوش دیں اور چھان کر صبح و شام پلائیں' جب پیپ کی صفائی ہو جائے تب مرد قین شربت بزوری 4 تولہ کے ساتھ پلائیں' اور ضماد جالینوس یا ضماد اشق نیم گرم مقام طحال پر لگانا چاہیے۔
غذاء و پرہیز: ہلکی' زود ہضم غذا بھوک سے کم کھلائیں۔

امراض امعاء' آنتوں کی بیماریاں

زحیر (پیچش) مغص (مروڑ)

اگر پیچش چھوٹی ہے تو یہ نسخہ پہلے استعمال کرائیں۔
روغن بیدانجیر 4 تولہ' گائے کے دودھ 4 چھٹانک میں ملا کر اور مصری 2 تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ جب اسہال ہونے سے طبیعت صاف ہو جائے تو ذیل کا نسخہ پلائیں:
لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ' شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ حب الآس 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال

پانی کبیر کر گلقند 2 تولہ ملا کر تخم ریحاں 5 ماشہ، یا اسپغول مسلم 7 ماشہ اوپر سے چھڑک کر دونوں وقت پلائیں۔

اگر زحیر صادق ہو تو شروع میں مندرجہ ذیل نقوع پیچش کا نسخہ پلائیں:

گل سرخ، ریشہ خطمی، تخم کنوچہ، بادیان، گاؤزبان ہر ایک 5 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر گلقند 2 تولہ ملا کر اور اسپغول 7 ماشہ مسلم چھڑک کر صبح وشام دونوں وقت پلائیں۔

اگر اس نسخہ سے آرام نہ ہو تو صبح کے وقت مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرائیں، اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ دیں: سفوف ملین تولہ کو گائے کے گھی میں چرب کر کے کھلائیں، اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ، شیرہ حب الاس 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اور اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اضافات: اگر خون آتا ہو تو صبح کے نسخہ میں تخم مرو 5 ماشہ، بیخ انجبار 5 ماشہ کا اضافہ کریں، اگر مروڑ ہو تو مروڑ پھلی 5 ماشہ کا صبح کے نسخہ میں اضافہ کریں، اور شام کے نسخہ میں شیرہ بیلگری 3 ماشہ کا اضافہ کریں، اور شکم پر انڈے کی سفیدی کی مالش کریں، تاکہ مروڑ میں کمی ہو۔

غذاء: شروع مرض میں زود ہضم اور نرم سادہ غذا کھلائیں، مثلاً ملائم کھچڑی، خشکہ، دہی چاول، آش جو وغیرہ اس کے بعد آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں۔

پرہیز: ترشی، شوربا، گرم مصالح، مرچ اور روٹی سے حتی الامکان پرہیز کرائیں، نیز ثقیل، نفاخ، اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

دیگر نسخہ جات

خیسانده: پیچش، فساد جگر اور ورم سرد کے لیے مفید ہے: بوقت صبح گل بنفشہ 7 ماشہ، عنب الثعلب 5 ماشہ، ریشہ خطمی 5 ماشہ، ریشہ انجبار 7 ماشہ، بادیان 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں، اور بوقت شام خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ چاندی کے ایک عدد ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ، شیرۂ عنب الثعلب 5 ماشہ، شیرہ حب الاس 3 ماشہ، عرق برنجاسف 8 تولہ، عرق ماء اللحم کاسنی مکو والا 4 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: مدرقین، اصلاح جگر کے لیے برعایت پیچش: آب عنب الثعلب سبز مروق 4 تولہ، آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ: پیچش اور بواسیر خونی کے لیے نافع ہے: لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ، شیرۂ حب الاس 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ: پیچش کے لیے مفید ہے، جس کے ہمراہ نزلہ اور کھانسی بھی ہو: تخم خطمی، تخم خبازی، ریشہ خطمی ہر ایک 7 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور برعایت تقویت دماغ خمیرۂ گاؤزباں جواہر والا 7 ماشہ اضافہ کریں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

نسخہ: صفراوی پیچش کے لیے مفید ہے: لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ' لعاب بہدانہ 3 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

''سچی اور جھوٹی پیچش کے درمیان یہ فرق ہے کہ تخم املتاس کو گائے کے گھی سے چرب کر کے کھلا دیں۔ اگر صبح پاخانہ میں خارج ہو جائیں تو سچی پیچش ہے ورنہ جھوٹی' جس میں آنتوں کے اندر سدے ہوتے ہیں۔ اور وہی مروڑ کا باعث بنتے ہیں۔

سچی پیچش میں علاج پھسلانے والے لعابات (مزلقات) سے کریں' مثلاً نسخہ ذیل دیں۔''

نسخہ: سچی پیچش کے لیے مفید ہے: سفوف طین 1 تولہ کو گائے کے گھی سے چرب کر کے کھلائیں' اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ' شیرہ حب الآس 3 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور اگر فائدہ کلی نہ ہو تو مذکورہ نسخہ بوقت شام اور مندرجہ ذیل نسخہ خیساندہ بوقت صبح دیں۔

نسخہ خیساندہ: گل بنفشہ' تخم کنوچہ' مروڑ پھلی' ریشہ خطمی' ریشہ بیخ انجبار ہر ایک 7 ماشہ' گاؤزبان 5 ماشہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر جھوٹی پیچش (زحیر کاذب) ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: ریشہ خطمی 7 ماشہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت مل چھان کر مغز املتاس 5 تولہ حل کر کے روغن بادام 2 تولہ' خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں' تاکہ سدے کھل جائیں۔

دیگر: جھوٹی پیچش کے لیے مفید ہے: مغز املتاس 4 تولہ گائے کے دودھ 20 تولہ میں جوش دے کر چھان کر مصری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: جھوٹی پیچش کے لیے مفید ہے: روغن ارنڈی 4 تولہ کو گلاب 8 تولہ یا گائے کے دودھ 8 تولہ میں حل کر کے پلائیں اور مسہل کے روز بوقت سہ پہر آب مونگ مسلم یا یخنی اور بوقت شام کھچڑی مونگ دیں۔

نسخہ تبرید: جو مسہل کے بعد پیچش میں دیتے ہیں: خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ کو چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ حل کر کے اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

خیساندہ: پیچش کے لیے سودمند ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ' تخم کنوچہ 7 ماشہ' ریشہ خطمی 5 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزبان 5 ماشہ' تخم خطمی 7 ماشہ' گل سرخ 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اس نسخہ میں کبھی مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ' نیم کوفتہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: برائے پیچش: جس میں تقویت معدہ جگر کی رعایت ہے: آملہ مربہ 1 عدد کو دھو کر ایک عدد چاندی کے ورق سے لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ' شیرۂ حب الآس 3 ماشہ' شیرۂ بیخ انجبار 5 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ شکائی باد آورد: پیچش اور درد شکم کے لیے مفید ہے' جو کہ بخاروں کے بیان میں مذکور ہے۔

نسخہ چہار تخم: پیچش کے لیے نافع ہے: چہار تخم 1 تولہ کو عرق گاؤزباں 12 تولہ یا عرق مکوہ 12 تولہ میں جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
چہار تخم: یہ ہیں: تخم ریحاں، تخم کنوچہ، تخم بارتنگ، اسپغول۔

زحیر مزمن

مریض کو آرام سے صاف اور تازہ کمرہ میں لٹائے رکھیں، پیٹ کو گرم رکھیں، سرد پانی سے غسل نہ کرنے دیں، تبدیل آب و ہوا کرائیں۔ غذاء میں بے اعتدالی نہ کرنے دیں۔ استقلال سے علاج کریں۔ غذا کا پرہیز خاص طور پر کریں کیونکہ اکثر غذا کی بے احتیاطی سے یہ مرض عود کر آتا ہے۔ اس کے علاوہ صبح کے وقت سفوف مویا 3 ماشہ پانی کے ساتھ دیں اور شام کے وقت سفوف ملین 6 ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔ یا تریاق پیچش 3 ماشہ دہی کے پانی کے ساتھ صبح کے وقت دیں اور سفوف مویا 3 ماشہ پانی کے ساتھ شام کے وقت دیں۔ اور رات کو سوتے وقت حب پیچش 1 عدد پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ تریاق پیچش: پوست ہلیلہ زرد، اجوائن دیسی، زیرہ سفید علیحدہ علیحدہ سب کو بریاں کر کے کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

نسخہ حب پیچش: کافور 6 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد تولہ، زعفران 6 ماشہ، مازو سبز تولہ، پوست آملہ تولہ، عرق گلاب میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

ہدایات: سب سے پہلے مریض کو آرام سے لٹائیں۔ ہر قسم کی حرکت سے منع کریں۔ اگر کروٹ بدلنی ہو تو نہایت آہستگی سے اور دوسرے کی مدد سے بدلنی چاہیے۔ غذائیں سیال اور سریع الہضم دینی چاہیے۔ مثلاً دودھ، آش جو، ساگودانہ، مونگ کی نرم کھچڑی دہی کے ساتھ، عام اصول حفظان صحت کی پابندی کرنی چاہیے، چونکہ یہ مرض متعدی ہے اس وجہ سے دستوں کو محفوظ جگہ میں دفن کر دینا چاہیے، مریض کا بستر بار بار بدلنا چاہیے، سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔

چھوٹی پیچش میں ابتدا ہی سے کوئی قابض دوا ہرگز نہ دینی چاہیے، بلکہ تلیین کرائیں، اور اس کے بعد قابض ادویہ استعمال کرائیں، لیکن ان کے ہمراہ بھی مزلق لیسدار ادویہ شامل کر دینی چاہئیں، پیچش کے مریض کو آرام و آسائش سے صاف اور کشادہ مکان میں رکھیں، سرد پانی سے غسل نہ کرنے دیں، اس مرض میں غذا کی احتیاط ضروری ہے، کیونکہ غذا کی بداحتیاطی سے زیادہ تر یہ مرض ہو جاتا ہے، اور غذا کی بداحتیاطی سے مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ اسی کی وجہ سے اچھا ہونے کے بعد دوبارہ مرض عود کر آتا ہے۔ پرانی پیچش میں پہلے کوئی ملین دوا استعمال کرنا چاہیے اس کے بعد قابض ادویہ استعمال کرائیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

اسہال' دست

اسہال سجی ولذعی

اس کی چار قسمیں ہیں' (1) عام برازی۔

اسباب: زیادہ مقدار میں اور جلد جلد غذاء کا استعمال کرنا' تکان کے وقت غذا کا کھانا' آنتوں میں کسی وجہ سے خراش کا ہونا۔

علامات: غذا کے تھوڑی دیر کے بعد نفخ اور مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں' اجابت بھوری خفیف بدبودار ہو کر نفخ وغیرہ کی شکایت رفع ہو جاتی ہے' کبھی متلی ہوتی ہے' زبان اکثر میلی ہوتی ہے۔

سب سے پہلے مریض کو روغن بیدانجیر تولہ' شیر گاؤ 8 چھٹانک (آدھ سیر) میں ملا کر پلا دیا جائے تاکہ امعاء بالکل صاف ہو جائیں۔

اگر آنتوں میں خراش کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو چند روز تک ذیل کا نسخہ دیں:

لعاب بہدانہ' لعاب ریشہ خطمی' شیرہ بادیان ہر ایک 3 ماشہ' عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر اور شربت حب الآس 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 5 ماشہ اوپر سے چھڑک کر دونوں وقت پلا دیں اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو صبح کے وقت سفوف مویا یا سفوف طین 6 ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی' لعاب برگ گاؤزباں' شیرہ بادیان ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گلاب 12 تولہ میں نکال کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیا جائے' شام کے وقت سفوف مقلیاثا 5 ماشہ روغن گاؤ میں چرب کر کے کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزباں 12 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلا دیں۔ جب مرض میں افاقہ ہو جائے تو مندرجہ ذیل نسخہ احتیاطاً چند روز پلائیں۔

مالتی بسنت 1 برنج' توتیائے کبیر 1 برنج' جوارش مصطگی 7 ماشہ' یا معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ میں ملا کر دونوں وقت چند روز استعمال کرانا چاہیے' یا شیرہ جات کے ہمراہ دیں مثلاً شیرہ حب الآس 3 ماشہ' شیرہ تخم انجبار 3 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ' شیرہ تخم کاسنی 5 ماشہ۔

نسخہ سفوف مویا: پوست خشخاش' بادیان' ہلیلہ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ۔ گائے کے گھی سے چرب کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر قبض کی رعایت بھی مقصود ہو تو رب جامن کے ہمراہ دیں۔

نسخہ طین: اسپغول مسلم' تخم ریحان' تخم کنوچہ' نشاستہ' صمغ عربی' گل ارمنی' طباشیر' تخم حماض بریاں ہر ایک 6 ماشہ۔ سوائے پہلے تین تخموں کے باقی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

نسخہ مقلیاثا: تخم ترہ تیزک 5 تولہ' زیرہ کرمانی مدبر ساڑھے دس ماشہ' تخم السی 9 ماشہ' تخم گندنا 9 ماشہ' ہلیلہ سیاہ 9 ماشہ روغن زیتون میں بریاں کیا ہوا' مصطگی ڈھائی ماشہ سوائے تخم ترہ تیزک کے تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

(2) خلفہ: اسباب: غیر منہضم غذا کا آنتوں میں خراش پیدا کرنا' مردوں کی بہ نسبت عورتوں اور بچوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

علامات: غذا کے بعد فوراً اجابت معلوم ہوتی ہے اور پتلا دست آ جاتا ہے' جس کے ساتھ غذا بھی خارج ہوتی ہے' مریض روز بروز لاغر و کمزور ہو جاتا ہے' منہ اور زبان سرخ ہو جاتی ہے' کبھی منہ میں آبلے بھی پیدا ہو جاتے ہیں' منہ سے رال بہتی ہے۔

سب سے پہلے روغن بیدا نجیر دودھ میں ملا کر پلا دیں' تا کہ طبیعت صاف ہو جائے اس کے بعد معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان' شیرہ دانہ ہیل' شیرہ حب الاس ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر اور شربت حب الاس 2 تولہ ملا کر دیں' اور شام کے وقت' توتیائے کبیر 2 برنج یا مالتی بسنت 2 برنج معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ یا نوشدارو سادہ 7 ماشہ یا جوارش عود ترش 7 ماشہ میں ملا کر عرق الائچی 5 تولہ کے ساتھ کھلا دیں اور غذا کے بعد حب رال 1 عدد دیں۔

نسخہ حب رال: رال سفید 6 ماشہ' صمغ عربی 6 ماشہ پیس کر 4-4 رتی کی پانی میں گولیاں تیار کریں۔

(3) اسہال صفراوی: اسباب: گرم ممالک میں اکثر پیچش کی صورت میں نمودار ہوتا ہے' خراب قسم کے اغذیہ کا استعمال کرنا' بچوں کو بھی اس قسم کے دست آیا کرتے ہیں۔

علامات: صفرا کے زیادہ خارج ہونے کی وجہ سے دست کی تعداد بیس پچیس تک پہنچ جاتی ہے' دست سبز رنگ کے زردی مائل آتے ہیں' مقعد میں جلن و سوزش ہوتی ہے' اور اس کے چاروں طرف سرخ رنگ کا حلقہ بن جاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ بچوں کو جو دست اس قسم کے آتے ہیں ان کی علامات ہیضہ سے بہت مشابہ ہوتی ہیں' لہٰذا دستوں کی رنگت سے فرق معلوم کرنا چاہیے۔

ابتداء میں دست روکنے کی کوشش نہ کرنی چاہیے جب پانی کے طرح دست بلا درد کے آنے لگیں تو اس وقت روکنے کی کوشش کی جائے' چنانچہ جوارش آملہ 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خرفہ سیاہ' شیرہ زرشک' شیرہ تخم کاہو' شیرہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گلاب 6 تولہ' عرق کیوڑہ 6 تولہ میں نکال کر شربت انجبار 2 تولہ یا شربت حب الاس 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ ملا کر دیں۔

اسہال دیدانی: اسباب: یہ بچوں کو زیادہ ہوتا ہے' اس کا سبب کرم امعا ہوتا ہے' جس کی خراش کی وجہ سے دست آیا کرتے ہیں۔ اس کا علاج دیدان امعاء کے علاج کے مانند ہے۔ علاوہ ازیں چند دیگر نسخہ جات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

دیگر نسخہ جات

سفوف: پرانے اسہال کو بند کرتا ہے: خس' بیلگری' اندر جو شیریں' گل دھاوہ ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں' اس میں سے پانچ ماشہ سفوف کھا کر اوپر سے رب جامن 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

سفوف: پرانے دستوں کے لیے: آم کی پرانی گٹھلی کا مغز جامن کی گٹھلی کا مغز ہر ایک 6 ماشہ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے پانچ ماشہ سفوف کھا کر اوپر سے رب جامن 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ: خونی ذوسطاریا کو بند کرتا ہے: زہرمہرہ، بلسلو چن، اناردانہ بریاں، سماق، پوست بیرون پستہ، زرشک ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر جوارش آملہ 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ زیرہ سیاہ، شیرۂ بیلگری، شیرہ حب الاس، شیرۂ بیخ انجبار ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہ شیریں 2 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

حب: دستوں کو بند کرنے کے لیے افیون 1 ماشہ، پوست سنگدانہ مرغ 1 تولہ باریک کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔

سفوف: ان دستوں کے لیے مفید ہے، جو دورہ کے ساتھ آتے ہیں: لونگ 1 تولہ، پوست سنگدانہ مرغ 1 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ سفوف کھا کر اوپر سے رب جامن 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ: معدہ کو تقویت بخشتا ہے اور معدہ و جگر کے دستوں کو بند کرتا ہے: زہرمہرہ 1 ماشہ، بلسلو چن 1 ماشہ دونوں کو پیس کر جوارش انارین 1 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ، شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور بر عایت اور ار شیرۂ تخم کاسنی 3 ماشہ اور بجائے شربت انگور کے شربت بزوری 2 تولہ اضافہ کریں، گاہے زہرمہرہ کے ہمراہ سماق 1 ماشہ اضافہ کرتے ہیں، اور بجائے جوارش انارین کے جوارش آملہ 7 ماشہ بہ نسخہ کلاں اضافہ کرتے ہیں، اور معدہ کو زیادہ تقویت پہنچانے کی غرض سے پوست بیرون پستہ 1 ماشہ ہمراہ زہرمہرہ کے اضافہ کرتے ہیں۔ اگر سحج کا خوف ہو تو لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ، لعاب بہدانہ 3 ماشہ، اور اگر زائد قبض منظور ہو شیرۂ بیلگری 3 ماشہ اضافہ کریں۔

نسخہ: معدہ کو تقویت دیتا اور فسادِ خون کی اصلاح کرتا ہے: آملہ مربہ 1 عدد کو پانی سے دھو کر چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرۂ عناب 5 دانہ، عرق مرکب فسادِ خون 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: معدہ کو تقویت دیتا اور دستوں کو بند کرتا ہے: مصطگی، پودینہ خشک، دانہ ہیل، یشب سبز، پوست بیرون پستہ، زرورد، سماق ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا 3 ماشہ، یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان، شیرہ حب الاس، شیرہ زیرہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق ماء اللحم 4 تولہ، عرق الائچی 4 تولہ میں نکال کر رب بہ شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: دستوں کو بند کرتا، اور حرارت کو تسکین دیتا ہے: زہرمہرہ 1 ماشہ، بلسلو چن 1 ماشہ۔ دونوں کو پیس کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ، شیرۂ تخم اسنی 5 ماشہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: دستوں کے لیے جو ضعفِ معدہ کی وجہ سے ہوں اور کبھی کبھی دورے سے آتے ہوں: معجون تلخ کھا کر اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ، شیرۂ تخم کشوث 3 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ اور عرق کوہ 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ

ملا کر چھان کر پلائیں۔
نسخہ: بچوں کے دستوں کو روکتا ہے' جو دانت نکلنے کے وقت لاحق ہوتے ہیں: شیرہ بیلگری 1 ماشہ' شیرۂ حب الآس 1 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہ شیریں 6 ماشہ ملا کر پلائیں۔ نسخہ کا وزن بچہ کی عمر کے مطابق کم وبیش کر سکتے ہیں۔
سفوف: سنگرہنی کے لیے مفید ہے: بادیان 2 تولہ' پودینہ خشک 2 تولہ' مصطگی 1 ماشہ' سونٹھ 1 تولہ' دانہ ہیل 2 تولہ' پوست سنگدانہ مرغ 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر جملہ ادویہ کے ہم وزن مصری ملا کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔
حب قابض: جو بہت جلد دستوں کو روک دیتی ہے: افیون' کتیرا' مائین' تخم اسپست اقاقیا' گل سرخ' کرسنہ (مٹر) حب الآس ہر ایک 1 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب گوند کیکر میں گوندھ کر دانہ مونگ کی برابر گولیاں بنائیں' دو گولی پانی کے ہمراہ کھلائیں۔
حبوب: دستوں کو بند کرتی ہیں: چھوارہ کی گٹھلی نکال کر اس کے بجائے افیون بھر کر اوپر سے آٹا لپیٹ کر گرم بھوبھل میں رکھیں۔ جب اوپر کا آٹا پختہ ہو جائے' نکال لیں اور آٹے کو علیحدہ کر کے چھوارے کو معہ گٹھلی خوب باریک پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے تین گولی تک ادویہ مناسبہ کے ہمراہ کھلائیں۔
سفوف: اسہال ذوبانی کو بند کرتا ہے' جو سل ودق میں لاحق ہوتے ہیں: بیلگری 6 ماشہ' پوست سنگدانہ مرغ 3 ماشہ' بلوط' اقاقیا' دانہ الائچی خرد' مصطگی' زیرہ سفید ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر مصری ہم وزن ملا کر سفوف بنائیں۔ ایک ایک ماشہ سفوف دو دو گھڑی کے بعد کھلائیں۔
نسخہ: اسہال بواسیری کو روکتا ہے: مالتی بسنت 1 برنج' توتیائے کبیر 1 برنج کو معجون مقل 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔
سفوف: دستوں کو بند کرتا ہے: خس' بیلگری' گل دھاوہ' موچرس ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سفوف کھا کر اوپر سے رب بہ شیریں 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔
سفوف: دستوں کو روکتا ہے: خس' بیلگری' گل دھاوہ' اندر جو شیریں ہر ایک 1 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف کھا کر اوپر سے ساٹھی چاولوں کا دھوون رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر زائد قبض منظور ہو تو رب جامن 2 تولہ اضافہ کریں۔
نسخہ: اسہال معدی ومعوی (معدہ اور آنتوں کے دست) کو بند کرتا ہے۔ اسہال بواسیری اور تقویت معدہ کے لیے بھی نافع ہے: زہر مہرہ' بنسلو چن' انار دانہ' پوست بیرون پستہ' سماق' زرشک منقی ہر ایک 1 ماشہ۔ سب کو پیس کر جوارش آملہ 5 ماشہ بہ نسخہ کلاں میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ زیرہ سیاہ 3 ماشہ' شیرۂ حب الآس 3 ماشہ' شیرۂ بیلگری 3 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہ شیریں 1 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔
نسخہ: بچوں کے خونی دستوں کو روکتا ہے: زہر مہرہ 1 ماشہ' بنسلو چن 1 ماشہ دونوں کو پیس کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ حب الآس 3 ماشہ' شیرۂ تخم کشوث 3 ماشہ' گلاب 10 تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں' بچے کی عمر کے مطابق وزن کم وبیش کر سکتے ہیں۔

نسخہ: دستوں کو بند کرتا ہے' جو ضعف ہضم' فساد غذاء اور پیچش کی وجہ سے ہوں: جوارش جالینوس 7 ماشہ کھا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔
غذاء و پرہیز: لطیف زود ہضم غذا دیں۔ مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ دہی کے ساتھ دیں یا دودھ خشکہ دیں اور مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذاء بڑھاتے جائیں۔ اس کے علاوہ کوئی مرچ وغیرہ کی چیز نہیں دینی چاہیے۔
ہدایات: اسہال کو بلا خوف و خطر بند نہیں کرنا چاہیے' ایسا کرنے سے بعض وقت نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسہال بحرانی کو جب تک مریض کے ضعیف ہونے کا خطرہ نہ ہو بند نہ کریں۔ اسی طرح جب فساد ہضم سے دست آ رہے ہوں' تو قابض دوا نہ استعمال کرنی چاہیے' بلکہ کوئی ملین دوا دیں تاکہ معدہ اور آنتیں بخوبی صاف ہو جائیں۔

مریض کو آرام و آسائش سے بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کر دیں' اور جس وقت دست شروع ہوں' اس وقت سے لے کر چوبیس گھنٹے تک کوئی غذاء مریض کو نہ دیں' پیاس معلوم ہونے پر صرف جوش دے کر سرد کیا ہوا پانی یا آب مقطر یا کوئی مناسب عرق پلائیں۔

قبض

سفوف سر بنفشہ: جو قبض کو دور کرتا ہے: سر بنفشہ 2 تولہ' شکر سرخ 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف پانی یا دودھ کے ہمراہ کھائیں۔
نسخہ: قبض کو رفع کرتا ہے: شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ مویز منقی 9 دانہ' شیرۂ تخم کشوث 3 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے اطریفل ملین 9 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔
ہدایات: دائمی قبض کو دور کرنے کے لیے کوئی سخت مسہل دینا مضر ہے کیونکہ مسہل سے آنتیں صاف ہو کر ان میں بالکل فضلہ نہیں رہتا' یہاں تک کہ اس جگہ فضلہ جمتے جمتے دو تین روز ہو جائیں گے۔ اور یہ امر دائمی قبض کے لیے مضر ہے۔

شب و روز میں ایک وقت مقررہ پر پاخانہ جانے کی عادت ڈالیں۔ اگر استقلال سے کام لیا جائے' اور بار بار ایسا کیا جائے' تو کامیابی کی امید ہے۔ علاوہ ازیں ناشتہ سے قبل یا اس کے بعد آم' خربزہ' سنگترہ' امرود' انگور وغیرہ جیسے میوے کھانا بہتر ہے۔ سیب اور بہی قابض ہوتے ہیں' لہٰذا ان سے پرہیز کرنا چاہیے۔
غذاء: روزمرہ کے کھانے میں دونوں قسم کی حیوانی و نباتی اغذیہ ملا کر کھائیں' کیونکہ حیوانی اغذیہ گوشت' دودھ اور انڈوں' گھی کے کھانے سے فضلہ کم پیدا ہوتا ہے' لہٰذا حیوانی اغذیہ کے ساتھ کوئی سبز ترکاری شامل کرنی چاہیے' مثلاً شلغم' چقندر' گاجر' مولی' گوبھی' کدو' لوکی' توری' ٹنڈے' لیکن سیم' مٹر اور آلو قابض ہیں۔ ان سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ مذکورۂ بالا سبزیاں پکا کر گیہوں کے موٹے آٹے سے روٹی پکا کر اس کے ہمراہ کھائیں' موٹے آٹے کی روٹی آنتوں میں تحریک پیدا کر کے قبض کو رفع کر دیا کرتی ہے' باریک آٹے یا میدے کی روٹی یا حلوا' پوری'

کھچڑی وغیرہ ثقیل چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ نیز چاول وغیرہ اور ایسی چیزیں جن میں نشاستہ دار اجزاء زیادہ ہوں، دائمی قبض کے مریض کو نہیں کھانی چاہیے۔ غذاء میں بقدر ہضم گھی بھی شامل ہونا چاہیے۔
پانی: کھانے کے ہمراہ کسی قدر پانی پینا مفید ہے، لیکن زیادہ نہیں پینا چاہیے، کھانا کھانے سے دو تین گھنٹے کے بعد ایک آدھ گلاس پانی پینا تو بہت ہی ضروری ہے، بالعموم آب تازہ پینا بہتر ہے۔

قولنج

قولنج ریحی میں اگر مریض درد کی وجہ سے پریشان ہو تو سب سے پہلے حقنہ کرنا چاہیے:۔
نسخہ حقنہ: صابون دیسی تولہ، روغن ارنڈی 3 تولہ آب گرم 3 تولہ۔ تینوں کو باہم ملا کر بذریعہ حقنہ حسب دستور استعمال کریں۔
حقنہ کے بعد جوارش کمونی کبیر 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اس کے بعد شیرۂ بادیان 7 ماشہ، شیرۂ مویز منقی 9 دانہ، شیرۂ انیسون 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت دینار 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت کھلائیں۔
اور شام کے وقت سفوف املاح 4 سرخ، جوارش سفرجلی 5 ماشہ مسہل میں ملا کر کھلائیں۔ یا جوارش کمونی 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
تکور: تسکین درد کے لیے: پوست خشخاش تولہ کو عرق گلاب ڈھائی تولہ میں جوش دے کر تکور کریں۔
تکور دیگر: نیز تسکین درد کے لیے: ایک بوتل میں گرم پانی بھر کر مقام درد کو سینکیں۔
تکور دیگر: نیز تسکین درد کے لیے ماش کے آٹے کو شیر گاؤ میں گوندھیں اور اس کے بعد اجوائن 6 ماشہ، ہینگ 3 ماشہ، نمک طعام 6 ماشہ، زنجبیل 3 ماشہ ملا کر روٹی پکائیں۔ مگر ایک طرف کچی روٹی رہے۔ کچے جانب روغن گل لگا کر مقام درد پر رکھیں۔ درد کو تسکین دینے کے لیے برشعشاء 1 ماشہ مفید ہے۔
اور ہر تیسرے روز بادیان 7 ماشہ یا تربد سفید 7 اشہ، سناء مکی 7 ماشہ، گلقند 2 تولہ کو عرق بادیان 6 تولہ، عرق گلاب 8 تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے پلا دیا کریں۔
غذا اور پرہیز: حالت مرض میں کوئی غذا نہ دیں۔ جب سدہ کھل جائے تو گوشت کی یخنی دیں، اور مرض کے دور ہونے پر دو روز تک اسی پر قناعت کریں، اس کے بعد ہلکی زود ہضم غذا کھلائیں۔ پیاس کے وقت نیم گرم پانی یا نیم گرم عرق بادیان پلائیں۔ اور غلیظ، ثقیل، نفاخ اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے، نیز سرد پانی سے پرہیز ضروری ہے۔
قولنج صفراوی میں بھی اول حقنہ کریں۔ اس کے بعد جوارش تمر ہندی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے آب زلال تمر ہندی 5 تولہ، آب زلال آلو بخارا 5 تولہ، گلقند 4 تولہ ملا کر کھلائیں۔
قولنج تشنجی میں دافع تشنج اور مسکن اعصاب ادویہ دیں۔ چنانچہ اس کے لیے برشعشا 1 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ کے ساتھ دیں۔ مگر اس میں ایک بڑی قباحت ہے کہ امعاء کے اخراجی قوت کو کم کر

کے جس اور نفخ پیدا کر دیتی ہے' اس لیے اس وقت تک استعمال نہ کریں۔ جب تک کہ امعاء بالکل صاف نہ ہو جائیں' اور تسکین درد کے لیے ٹکور برابر کرتے رہیں۔

قولنج نحاسی اور سربی میں اگر قبض ہو تو حقنہ کرنا چاہیے۔ اس کے بعد تسکین درد کے لیے مقام درد پر ٹکور کریں' یا نیم گرم پانی میں مریض کو بٹھائیں اور بدن میں اس کی سمیت کو کم کرنے کے لیے آب مکوہ سبز مروق 2 تولہ آب سیبہ پھل سبز مروق 4 تولہ' شربت دینار 4 تولہ کے ساتھ دیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: قولنج ریحی و ثقلی کے لیے نافع ہے: روغن ارنڈی 4 تولہ' گلاب 12 تولہ میں ملا کر پلائیں۔

بھرتہ سنبھالو: سخت ورموں کو تحلیل کرتا اور قولنج ریحی اور ورم رحم کو فائدہ بخشتا ہے: برگ سنبھالو' برگ سہنجنہ' برگ بکائن' برگ کاسنی' مکوئے خشک' برگ خطمی سفید ہر ایک 1 تولہ۔ سب کو پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ گل جائیں۔ اس کے بعد نیم گرم مقام مرض پر باندھیں۔

حب تنکار: برعایت قبض قولنج میں مفید ہے۔

معجون: قولنج ریحی کے لیے مفید ہے: برگ سداب 3 تولہ' پودینہ خشک 3 تولہ' فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)' اجوائن' کرویہ' سونٹھ' پیپل ہر ایک 9 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص 30 تولہ میں بدستور معجون تیار کریں۔ ایک تولہ معجون عرق بادیان کے ہمراہ کھلائیں۔

قولنج کے مریض کے لیے کھانا ایسے برتنوں میں پکایا جائے' جو قلعی دار ہو' اور دودھ اور انڈے کا استعمال اس مرض کی حالت میں مفید ہے' شدت درد کے وقت ٹکور کرانا چاہیے' اس کے بعد پینے کی دوا دی جائے۔

دیدان امعاء' آنتوں کے کیڑے

پہلے تین چار روز تک صرف میٹھی چیزیں کھانے کے لیے دی جائیں' اس کے بعد مندرجہ ذیل سفوف میں سے ایک صبح اور ایک شام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ اور شب کے وقت اطریفل دیدان 1 ماشہ دیں۔

نسخہ سفوف: باؤ بڑنگ' درمنہ ترکی' تربد سفید ہر ایک 10 ماشہ۔ سرخس' کمیلہ' حب النیل' قسط تلخ ہر ایک 5 ماشہ۔ نمک لاہوری آدھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ مقدار خوراک ہے۔

نسخہ سفوف دیگر: باؤ بڑنگ' سرخس' درمنہ ترکی' حب النیل' قسط تلخ' تربد سفید' نمک لاہوری اور ترمس ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک مقدار خوراک ہے۔

نسخہ دیگر: کمیلہ 1 ماشہ کو باریک پیس کر گلقند 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے پوست انار ترش 2 تولہ پانی میں جوش دے کر پی لیں۔

دودالخل میں مذکورہ بالا نسخے مفید ہو سکتے ہیں۔ مگر مقامی علاج زیادہ مفید ہوا کرتا ہے' چنانچہ اس کے لیے رسوت' زرچوب' کمیلہ' باؤبڑنگ ہر ایک 1 ماشہ پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے دونوں وقت پلائیں اور ان دواؤں کو پانی میں جوش دے کر حقنہ کریں اور حقنہ کے بعد کمیلہ 1 ماشہ کو روغن شفتالو 2 تولہ میں ملا کر پاخانہ کے مقام میں کپڑے کی بتی سے اندر لگا دیا کریں۔

نسخہ حقنہ: پوست درخت انار ترش' پوست درخت توت ہر ایک 2 تولہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں پھر چھان کر آب برگ شفتالو 2 تولہ ملا کر حقنہ کریں۔ دیدان کی دوسری قسموں کا علاج اور ان کے مذاہر حیات اور حب القرع کے مانند ہیں۔

غذا و پرہیز: کدودانہ اور حیات کے مریضوں کو چاہیے کہ وہ کھانے میں نمک زیادہ کھایا کریں۔ کھانا خوب اچھی طرح پکایا گیا ہو' کھچڑی' دال' چاول کھلائیں۔ اور سوائے اس صورت کے جب کہ خاص ضرورت واقع ہو دودھ' دہی پلایا جائے۔ دودھ شکر اور دہی سے پرہیز کریں' اور کچے پکے گوشت' خراب پانی اور بغیر دھوئی سبزی کے کھانے سے پرہیز کریں۔

ریاح امعاء' آنتوں کی ریاح

صبح کے وقت ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں:

جوارش بسباسہ 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ انیسون 5 ماشہ' شیرہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' عرق بادیان میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر کھلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف املاح 1 ماشہ' جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

نسخہ سفوف املاح: کھار بھنگ' کھار چھکنی' کھار مولی' کھار برگ پودینہ' کھار برگ کثائی' جواہر اجوائن ہم وزن سب کھار کو لے کر سب کو ملا کر کھرل کریں' اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2 عدد یا حب پپیتہ 2 عدد یا نمک سلیمانی 3 ماشہ کھلائیں۔ اور اگر قبض کی شکایت ہو تو حب تنکار 2 عدد رات کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

غذا: معمولی غذا استعمال کریں' مثلاً بکری کا شوربہ' چپاتی' مونگ کی کھچڑی' ارہر کی دال وغیرہ بھوک سے کم کھائیں۔

پرہیز: نفاخ' ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

زلق الامعاء

اس مرض میں صبح کے وقت ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں' جوارش انارین 5 ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ' شیرہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت حب الآس 2 تولہ ملا کر پلائیں' اور شام کے وقت مالتی بسنت 2 برنج' شربت انار ترش 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد

حب پپیتہ 3 عدد کھلائیں۔
غذاء و پرہیز: جو کا ستو' خیارین کی کھیر' مرمرے کی کھیر' ساگودانہ وغیرہ شروع میں کھلائیں۔ اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ بتدریج غذا بڑھاتے جائیں' اور گرم' ترش' مصالحہ دار' ثقیل' دیر ہضم' نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ورم امعاء

علاج: سب سے پہلے سبب کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے' مریض کو نرم بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں' اگر قبض کی شکایت ہو تو روغن بیدانجیر 4 تولہ' دودھ 10 تولہ میں ملا کر پلا دیں یا رفع قبض کے لیے صابون تولہ' روغن بیدانجیر 2 تولہ' گرم پانی میں ملا کر حقنہ کر دیں' تاکہ امعاء صاف ہو جائیں۔ اس کے بعد ذیل کا نسخہ دیا جائے۔
نسخہ: آب برگ شبت سبز مروق' آب مکوہ سبز مروق' شربت دینار ہر ایک 4 تولہ' ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ اور درد کی جگہ مندرجہ ذیل ضمادوں میں سے کوئی ضماد رات کے وقت لگائیں۔
نسخہ ضماد: مغز املتاس تولہ' مکوہ خشک 9 ماشہ' آرد جو' گل بابونہ' سنبل الطیب' اکلیل الملک' ہر ایک 6 ماشہ۔ جدوار 3 ماشہ' رسوت 3 ماشہ آب مکوہ سبز میں پیس کر روغن گل 2 تولہ ملا کر نیم گرم لگائیں۔ اور رات کو سوتے وقت ارد کی روٹی میں ذیل کی دوائیں ملا کر پیٹ پر باندھ دیں:۔

آرد ماش 4 چھٹانک (ایک پاؤ) کو دودھ میں گوندھ کر نمک طعام تولہ' ہینگ 6 ماشہ' زنجبیل تولہ' برگ شبت تولہ' باریک پیس کر ملائیں اور روٹی ایک طرف سے پکائیں اور کچی طرف روغن گل چپڑ کر گرم گرم مقام ماؤف پر باندھیں' رات کے وقت کم از کم دو روٹی اسی ترکیب سے پکا کر باندھیں۔ ہر دوسرے تیسرے روز حقنہ کرتے رہیں۔ جب بھوک معلوم ہو تو صرف یخنی دی جائے' اور اس کے بعد حب کبد کھلا دی جائے۔ جب مرض میں افاقہ ہو جائے تو تقویت ہضم کے لیے مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ معجون نانخواہ 7 ماشہ دیا جائے۔
غذاء و پرہیز: جب مریض بھوک کی شکایت کرے تو صرف یخنی یا دودھ تھوڑی مقدار میں دی جائے۔ اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ آش جو' ساگودانہ' خیارین کی کھیر مونگ کی نرم پتلی کھچڑی' شوربہ کے ساتھ دی جائے۔ قبض نہ ہونے دیا جائے۔ چلنے پھرنے سے بھی روکا جائے۔

ورم زائدہ اعور

اصول علاج: درد شروع ہوتے ہی مریض کو آرام سے بستر پر لٹا دیں' مقام درد کو سینکیں اور ضمادات لگائیں' قبض نہ ہونے دیا جائے' ہر دوسرے تیسرے روز حقنہ دیا جائے' غذا لطیف و سیال' مثلاً دودھ' یخنی' آش جو وغیرہ دینا چاہیے۔ سخت قسم کی غذا بالکل نہ دی جائے۔
علاج: آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ' آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ' شربت دینار 4 تولہ ملا کر دونوں وقت دینا چاہیے

اور مقام درد پر پوست خشخاش تولہ کو عرق گلاب 20 تولہ میں جوش دے کر بار بار ٹکور کریں اور ٹکور کے لیے ضماد محلل لگائیں، جس کا نتیجہ گزر چکا ہے' اور اگر درد میں اس لیپ کے لگانے سے آرام نہ ہو تو ارد کی دال کی روٹی جس کا نسخہ قولنج میں گزر چکا ہے باندھیں۔ ٹکور کے لیے صبح و شام ایک ایک روٹی باندھنا چاہیے۔ کبھی مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ یہ گولی ایک عدد صرف صبح کے وقت دیتے ہیں۔

نسخہ حب: آرد نخود تولہ' شیر زقوم قدر حاجت چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اگر پیپ پڑ گئی ہو تو عمل جراحی کرنا چاہیے۔

غذا و پرہیز: کھانے کے لیے دودھ' آش جو' یخنی' مونگ کی دال کا پانی دیں۔ سخت قسم کی کوئی غذا نہ دیں' چلنے پھرنے سے روکے رکھیں' قبض نہ ہونے دیا جائے۔

بواسیر

اصول علاج: اصل سبب کو معلوم کر کے اول اس کو رفع کیا جائے۔ مگر بدن میں مادہ کی کثرت ہو تو مواد کا تنقیہ کرنا چاہیے۔ جگر' طحال' امعاء' معدہ کی اصلاح اور تقویت کا خیال رکھا جائے۔ مریض کو زود ہضم اور لطیف اغذیہ کھانے کے لیے دی جائیں۔ قبض نہ ہونے دیا جائے۔ شدت درد کی حالت میں تسکین درد کے لیے ضمادات استعمال کیے جائیں' ہلکی ورزش' مثلاً چہل قدمی وغیرہ کی جائے۔ اگر بواسیر ریحی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

رسوت 1 ماشہ' مقل 1 ماشہ۔ دونوں کو پیس کر جوارش مقل 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ منقیٰ 9 دانہ' شیرہ انیسون 5 ماشہ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 5 ماشہ چھڑک کر صبح کے وقت پلائیں۔

اور شام کے وقت نمک مرگانگ 2 برنج معجون مقل 7 ماشہ میں ملا کر عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ اور شب کے وقت رفع قبض کے لیے اطریفل مقل 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد مندرجہ ذیل گولیاں تیار کر کے دو عدد ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

نسخہ حب: مغز تخم نیم' تخم بکائن' تخم گندنا' رسوت' گوگل' مرچ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر کرکرونده کے پانی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ مسوں پر مرہم چوب نیم سائیدہ لگائیں۔

نسخہ مرہم: سہاگہ چوکیہ بریاں 3 تولہ' مسکہ گاؤ 2 تولہ دونوں کو پھول کے برتن میں ڈال کر نیم کے دستہ سے اس قدر رگڑیں کہ سیاہ ہو جائے اس کے بعد کپڑے کے ایک ٹکڑے پر لگا کر مسوں کی جگہ پر لگائیں۔

اگر بواسیر' خونی ہو تو اس وقت تک خون کو بند نہ کریں' جب تک قوت اجازت دے' جب ضعف زیادہ ہو تو اس وقت گیرو' سنگ جراحت' کہربا شمعی' بسد ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر شربت انار 2 تولہ میں ملا کر پہلے چٹائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ' لعاب ریشہ خطمی' شیرہ بیخ انجبار ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت

www.facebook.com/tibbi.books/

انجبار 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں' اور دوپہر میں کافور سیال 5 قطرہ کھانے کے بعد ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔

سوزش کے رفع کرنے کے لیے اور درد کو تسکین دینے کے لیے صرف رسوت کو گلاب میں گھس کر لگائیں۔ یا برگ حنا 3 ماشہ کو پیس کر لگائیں یا افیون اور رسوت کو پانی میں حل کر کے لگائیں۔ یا برگ بھنگ تولہ کو دودھ 4 چھٹانک (ایک پاؤ) میں جوش دے کر مقعد میں بھپارہ دیں اور اس کے ثفل کو پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ اور اس کو مقعد پر رکھ کر لنگوٹ باندھ دیں۔ جب خون بند ہو جائے تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

رسوت 1 ماشہ' مقل 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ' شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرہ تخم کنوث 5 ماشہ' عرق بادیان 4 تولہ' عرق گز' عرق گلاب' عرق بید مشک ہر ایک 2 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں' اور کھانے کے بعد وہ گولیاں' جو بواسیر ریحی میں لکھی گئی ہیں کھلائیں۔ اور مرہم سائیدہ چوب نیم والا مسوں پر لگائیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: اس بواسیر کے لیے مفید ہے' جو خراش سے لاحق ہو' یا اس کے ہمراہ پیچش و خراش امعاء ہو: بسد سوختہ 4 رتی' مرجان سوختہ 4 رتی۔ خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر کھلائیں' اوپر سے لعاب بہدانہ' لعاب تخم کنوچہ' لعاب اسپغول' شیرہ بیخ انجبار ہر ایک 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

طلاء: سوزش بواسیر کو تسکین دیتا ہے: شکر سرخ 1 تولہ' مازوئے سبز 1 تولہ کوٹ چھان کر پانی میں پیس کر بواسیر کے مسوں پر طلا کریں۔

نسخہ: بواسیر خونی کے لیے مفید ہے: بسفائج 7 ماشہ' عناب 5 دانہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: بواسیر ریحی کے لیے نافع ہے: بسفائج 7 ماشہ کو پانی میں جوش دے کر ترنجبین 4 تولہ' مغز املتاس 4 تولہ اس میں حل کر کے چھان کر پلائیں۔

نسخہ: بواسیر ریحی کے لیے مفید ہے: ہلیلہ مربہ 1 عدد گرم پانی سے دھو کر چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ انیسون 3 ماشہ' عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔ گاہے شیرہ مکوئے خشک 5 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرۂ تخم کنوث 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

ضماد محلل: بواسیری مسوں کو تحلیل کرتا ہے: بارہ سنگھے کے سینگ کو پانی میں گھس کر مسوں پر طلا کریں۔

نسخہ ماء الرائب: بواسیر خونی کے لیے مفید ہے: اور صفراء خون کی تیزی کو دور کرتا ہے: دہی کا پانی 10 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافہ: کھانسی کی حالت میں دیا قوزہ اضافہ کریں اور خون کو بند کرنے کے لیے شربت انجبار بجائے شربت نیلو فر کے دیں اور دق و سل میں گاہے بجائے ماء الرائب (دہی کا پانی) کے ماء الجبن ہمراہ شربت خشخاش استعمال کریں گاہے سل اور بواسیر میں گندھک آملہ سار کے ہمراہ دیتے ہیں۔

ضماد: درد بواسیر کے لیے مفید ہے: رسوت 3 ماشہ گوگل 3 ماشہ گندنا سبز کے پانی میں پیس کر مسوں پر ضماد کریں۔

نسخہ: اسہال بواسیری کے لیے نافع ہے: مالتی بسنت 1 چاول تو تیائے کبیر 1 چاول۔ دونوں کو معجون مقل میں ملا کر کھائیں۔

سفوف مغز خستہ انبہ: بواسیر خونی کے دستوں کے لیے مفید ہے: آم کی گٹھلی کا مغز جامن کی گٹھلی کا مغز مغز تخم کونچ ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف کھلا کر اسے ساٹھی چاولوں کا دھوؤں رب بہ شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: خارش مقعد کے لیے نافع ہے جو ابتداء بواسیر میں لاحق ہو کچلے کو پانی میں پیس کر طلاء کریں۔ اگر بواسیر کے مسے تکلیف دیں تو برگ بھنگرہ برگ گولر ہم وزن باریک پیس کر طلاء کریں اور بواسیر خونی میں اول نسخہ لعاب ریشہ خطمی شیرہ حب الاس جو اوپر مذکور ہوا دیں جب کہ خون بند نہ ہو تو سفوف مغز خستہ انبہ 6 ماشہ شربت انجبار 2 تولہ یا شربت حب الاس 2 تولہ اضافہ کریں۔

طلاء: بواسیر کے درد کو تسکین دیتا ہے اچھی چیز ہے۔ ہلدی 7 ماشہ کو برگ نرمہ کے رس 2 تولہ 4 ماشہ میں پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ آبدست سے فارغ ہونے کے بعد پانی کو خشک کر کے طلاء کریں اور اسی جگہ بیٹھ کر خشک کر لیں۔

زلال خوبانی: بواسیر خونی کے لیے مفید ہے: خوبانی رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کے وقت آب زلال لے کر پلائیں اوپر سے خوبانی کھلائیں۔

حبوب: اسہال بواسیر خونی کے لیے مفید ہیں: گلنار جائفل افیون ہر ایک 1 ماشہ چاکسو رسوت کچور زیرہ سفید کونپل نیم کونپل بکائن کونپل ببول ہلدی مقشر ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیوں سے چار گولیوں تک ادویہ مناسبہ کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ: بواسیر خونی کے لیے مفید ہے: لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرہ بیخ انجبار شیرہ تخم خرفہ سیاہ لعاب ریشہ خطمی ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: بواسیری دستوں اور تقویت معدہ کے لیے مفید ہے: زہر مہرہ بنسلوچن انار دانہ پوست بیرون پستہ مصطگی ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر جوارش انارین 1 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے آب کاسنی سبز مروق آب بارتنگ سبز مروق آب انار شیریں ہر ایک 4 تولہ۔ رب بہ شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف: بواسیر خونی کے لیے نافع ہے: رسوت 3 ماشہ مغز تخم نیم 2 ماشہ شکر تری 1 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہمراہ زلال خوبانی کھلائیں۔

ضماد: بواسیر کے لیے مفید ہے: مقل 6 ماشہ' سفیدہ قلعی 3 ماشہ' رسوت مکی 3 ماشہ' گل ختمی 6 ماشہ' موم 3 ماشہ' روغن السی 3 تولہ اضافہ کرکے آگ پر رکھیں۔ جب نصف رہ جائے تو آگ سے اتار کر ضماد کریں۔

حب: بواسیر خونی کے لیے فائدہ مند ہے: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' گوگل' گل ارمنی' گل فارسی' دم الاخوین' سندروس' مغز تخم نیم' گوند کیکر' آملہ منقی' اشنہ (چھڑیلہ) مغز تخم بکائن' مازوئے سبز' سنگ جراحت ہر ایک 9 ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر بارتنگ سبز کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں عرق بادیان کے ہمراہ کھلائیں۔

حب آب گندنا: بواسیر ریحی کے لیے مفید ہے: گوگل' رسوت' گندنا ہر ایک 6 ماشہ۔ گندنا سبز کے پانی یا گلاب میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ دو گولی صبح اور دو گولی شام پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب: بواسیر کے لیے نافع ہے' تلیین بھی کرتی ہے: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' پوست بہیڑہ' آملہ ہر ایک 9 ماشہ۔ رسوت مکی ساڑھے چار ماشہ' انیسون ساڑھے چار ماشہ' تخم گندنا 1 تولہ' گوگل ڈیڑھ تولہ' مغز املتاس 7 ماشہ' مغز تخم بکائن' پوست نیم' تربد سفید (نسوت) ہر ایک 9 ماشہ۔ ہلیلہ جات کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور گوگل کو گندنا سبز کے پانی میں پیس کر کل ادویہ کو باریک کر کے باہم ملائیں اور چنے برابر گولیاں باندھ رکھیں۔ 2 ماشہ گولیاں پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب: برائے بواسیر: سفائج' زرنباد' رسوت' گوگل' مغز تخم نیم ہر ایک 1 تولہ۔ سب کو گلاب میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک یا دو گولی صبح و شام کھلائیں۔ بعض مغز تخم نیم کی بجائے مغز املتاس ایک تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

حب بواسیر: خون بواسیر کو بند کرنے کے لیے معمولہ مطب ہے۔ گیرو' ککرونده سبز کے پانی میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

روغن موم: بواسیر کے لیے مفید ہے: شنگرف رومی' سنکھیا سفید' ہر ایک ایک تولہ۔ لوبان کوڑیا پانچ تولہ' موم خام خالص 20 تولہ' نمک طعام 20 تولہ۔ نمک کو کوٹ کر آگ پر رکھیں۔ جب نمک کی آواز بند ہو جائے' دیگ میں بچھا کر اس کے اوپر موم کی ٹکیہ بنا کر رکھیں۔ اور باقی اجزاء کو کوٹ کر ٹکیہ پر رکھیں۔ بعد ازاں دیگ پر مٹی کا سر پوش رکھ کر گل حکمت کر کے آگ پر رکھیں۔ اور بدستور روغن کشید کریں (از حکیم فضل مبین صاحب)۔

ہدایات: مقعد کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ سرد اور مرطوب جگہ نہ بیٹھیں۔ کھلی ہوا میں ورزش کریں' کھانے میں گرم خشک چیزوں' مثلاً شراب' کباب' بینگن' میتھی' ادرک' لہسن اور گرم مصالحہ' اچار' چٹنی' چائے' قہوہ اور سرخ مرچ' تیل اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں اور گڑ شکر سے پرہیز کریں۔ گوشت سے بھی پرہیز کرنا بہتر ہے' لیکن اگر کھایا جائے تو اس کے ہمراہ کوئی سبزی پکانی چاہیے اور ہر قسم کی ثقیل قابض چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔ رفع حاجت کے بعد سرد پانی سے آبدست کرنا چاہیے اور جب تک خون کے آنے سے ضعف پیدا نہ ہو جائے اس کو بند کرنے کی غرض سے قابض ادویہ نہ استعمال کریں۔

غذاء: ہلکی زود ہضم غذائیں' مثلاً کھچڑی' مونگ کی دال چپاتی' شوربا چپاتی۔ شوربا گوشت کے ہمراہ کوئی سبزی پکا

کر تیار کرنا چاہیے' نیز مصالحہ دار غذاؤں سے بچائیں۔

شقاق دبر

مرہم: شقاق دبر یا قُبل کے لیے مفید ہے جو ازالہ بکارت یا عسرت ولادت سے لاحق ہو۔ موم سفید 1 تولہ' چربی گردہ بز 2 تولہ' گائے کی پنڈلی کا گودا 4 تولہ۔ تمام کو پگھلا کر صاف کریں اور سنگ جراحت 9 ماشہ' مردار سنگ 9 ماشہ ملا کر بطور مرہم استعمال کریں۔

خروج مقعد' کانچ نکلنا

اصول علاج: اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے' مریض کو لٹا کر پاخانہ کرائیں۔ رفع حاجت کے بعد پھٹکری کو پانی میں حل کر کے اور کپڑا بھگو کر باندھ دیں۔ غذا مقوی کھلائیں' عمدہ آب و ہوا میں رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

سب سے پہلے پھٹکری 6 ماشہ کو پانی ڈھائی تولہ میں حل کریں اور ایک کپڑا اس میں تر کر کے اس کا لنگوٹ باندھیں۔ یا مازو سبز 6 ماشہ' پھٹکری 6 ماشہ پانی میں حل کر کے روئی اس میں تر کر کے کانچ پر لگا کر اور مندرجہ ذیل ذرور کو اوپر سے چھڑک کر کانچ کو آہستہ سے اندر کر کے لنگوٹ کس دیں۔

نسخہ ذرور: مازو سبز' گلنار' پوست انار ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اجابت کے بعد ذیل کی دواؤں کے پانی سے آبدست کرانا چاہیے۔

نسخہ آبدست: بلوط' اقاقیا' گلنار' مازو سبز' پوست انار ترش ہر ایک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور تقویت ہضم کے لیے دواء المسک 5 ماشہ یا نوشدارو 7 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ دونوں وقت کھلانا چاہیے۔

غذاء و پرہیز: ہلکی زود ہضم چیزیں کھانے میں دی جائیں اور گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ نیز محنت و مشقت کا کام نہ کرنے دیں۔

احکام مسہل وملین

اسہال میں عروق اور دور کے اعضاء سے معیائے مستقیم کے رستے مواد خارج ہوتے ہیں اور تلبین میں صرف معدہ اور آنتوں کا ثفل خارج ہوتا ہے۔ گویا ملین مسہل ضعیف کو کہتے ہیں۔

مسہل دینے میں اول دوائے منضج کا چند روز دینا شرط ہے (ہر خلط کا منضج جدا جدا مقرر ہے) اس کے برخلاف ملین میں منضج کی ضرورت نہیں ہے۔ اور زیادہ تر ادویہ منضجہ تلبین بھی کرتی ہیں۔

یہ جاننا چاہیے کہ شدت ضرورت کے وقت نضج کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسا کہ قولنج وغیرہ میں فی الفور مسہل قوی دیتے ہیں' اور ایسے حالات میں دیگر مواقع کا لحاظ بھی نہیں رکھا جاتا' مثلاً رات کا

وقت بادل، ہوا، سردی۔

مسہل پینے کے بعد سرد پانی پینا، غسل اور حمام کرنا اور بدن کو سردی لگنا مناسب نہیں ہے۔ حاملہ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو مسہل قوی نہیں دینا چاہیے، لیکن تلبین دینے میں کوئی اندیشہ نہیں ہے۔

جب مسہل قوی دیا جائے، اور وہ عمل نہ کرے اور بے ہوشی لائے تو جلدی قے کرا دیں۔

مسہل کا دستور یہ ہے کہ ایک روز درمیان میں دے کر دوسرا مسہل دیتے ہیں۔ کیونکہ اس صورت میں قوت کی حفاظت مقصود ہے، اگر ضعف کا خوف زیادہ ہو، تو دو تین روز یا اس سے زیادہ کا وقفہ دیں۔

جب کہ اسہال زیادہ آئیں، اور ان کا بند کرنا مطلوب ہو، تو تخم ریحاں بریاں 5 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ بریاں 3 ماشہ، تخم بارتنگ بریاں 3 ماشہ دیں، اور اگر بخار نہ ہو، تو چاول اور دہی کا بہتر غذا ہے۔ جس شخص کا معدہ اور امعا کمزور ہوں، یا وہ اسہال اور پیچش کا مریض ہو، یا اس میں ان امراض کے پیدا ہونے کی استعداد ہو تو اس کو ہرگز مسہل نہ دیں، لیکن روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) پیچش کی حالت میں اکثر مفید پڑتا ہے۔

ان اشخاص کو جن کی امعاء ضعیف ہوں، اور وہ پیچش کے لیے آمادہ ہوں، اور حاملہ عورتوں اور بوڑھوں کو مغز املتاس بغیر روغن بادام کے ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ پیچش کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن شیرخوار بچوں کو جب مغز املتاس دیں، تو ان کو روغن بادام کی ضرورت نہیں ہے۔ (ارزانی)۔

بعض ادویہ مسہلہ مثلاً شربت درد، دوائے حب الملوک اور ''دوائے تربد و نمک'' وغیرہ میں سرد پانی پینا واجب ہے۔ اگر گرم مزاج کا شخص شدت پیاس سے عاجز ہو جائے تو اس کو تازہ پانی سے اندیشہ نہیں ہے۔

جس شخص کو دوائے مسہل کے پینے سے نفرت ہو اور قے کا امکان ہو، اس کے دونوں بازو زور سے باندھ کر اور ناک کو پکڑ کر مسہل پلائیں۔ اس کے بعد بذریعہ غرغرہ منہ کو پاک کریں، اور قدرے پودینہ یا دانہ الائچی خرد یا بیڑہ برگ پان کھلائیں۔ علاوہ ازیں یہ تدبیر بھی مفید ہے کہ مسہل پینے سے قبل قصداً قے کریں۔ اس کے بعد دوا کھائیں۔

ایسی کوئی دوا نہیں ہے۔ جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ میں سے دوسری خلط کو باہر نکالے۔ اور جو ادویہ صفراء یا سودا یا بلغم کے اخراج کے لیے مخصوص ہیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ ادویہ اس خلط کو زیادہ نکالتی ہیں۔ (ارزانی)۔

جس روز مسہل یا ملین دوا دی جائے اس روز علی العموم صبح کا کھانا بند کر دیا جاتا ہے اور دوپہر کے وقت آب یخنی یا آب مونگ یا آب نخود (چنے کا پانی) دیتے ہیں۔ سہ پہر کے وقت مونگ کی ملائم کھچڑی بطور غذا کھلاتے ہیں اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز رکھتے ہیں۔ مسہل کے روز جس وقت پیاس لگے نیم گرم پانی یا بادیان کا جوش دیا ہوا پانی نیم گرم یا عرق بادیان یا عرق گاؤزباں باہم ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اور مسہل کا نسخہ موقوف رکھیں، پھر دوسرے روز حسب دستور مذکورہ بالا مسہل دیں اور مرقومہ بالا اصول و قواعد کو ملحوظ رکھیں، اگر وقت دوپہر تک دست نہ آئیں تو ''نسخہ مدد مسہل'' دینا چاہیے۔ قوی مسہل سے پرہیز کریں۔ اگر مسہل کے روز بیقراری اور مروڑ لاحق ہو تو نیم گرم پانی پلائیں۔

بیاض کبیر

نسخہ مدود مسہل: شربت دینار 4 تولہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ یا عرق بادیان 12 تولہ میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔ گاہے شربت دردنکر 4 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

سفوف مسہل مختصر: زنجبیل، پوست ہلیلہ زرد، سناء مکی، نمک سیاہ ہر ایک 1 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ سفوف گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

حب مسہل: (معمولہ مطب) جمال گوٹہ مدبر ایک جزء، ہلیلہ سیاہ ایک جزء، ساٹھی چاول دو جزء کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں پانی یا نسخہ خلل شکم کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ مسہل: جو اکثر امراض خصوصاً بخاروں میں مفید ہے۔ مختلف مزاجوں کی رعایت سے ترمیم کرنا طبیب کی رائے پر منحصر ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 5 ماشہ، بیخ بادیان ماشہ، گاؤزباں 1 ماشہ، گل گاؤزباں 5 ماشہ، تخم کشوث 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستاں 9 دانہ، مغز تخم کدو 5 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، افتیموں (بصرہ پستہ) 5 ماشہ۔ تخم کاسنی، تخم خیارین، ریشہ خطمی ہر ایک 7 ماشہ۔ گل سرخ 5 ماشہ، سناء مکی 7 ماشہ، عنب الثعلب 7 ماشہ، پرسیاؤشاں 5 ماشہ، تخم خطمی 5 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ، گلقند، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ۔ مغز املتاس 8 تولہ اس میں حل کر کے شیرہ بادام 7 دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اور برعایت دماغ اسطوخودوس 5 ماشہ، بادرنجبویہ 5 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ اضافہ کریں، اور غذا بعد دوپہر آب یخنی، یا آب مونگ یا آب نخود اور وقت دوپہر کھچڑی مونگ، اور بوقت تشنگی عرق بادیاں یا عرق گاؤزباں نیم گرم پلائیں۔

حب مسکین نواز: معدہ، امعاء اور دماغ کے تنقیہ اور اکثر امراض معدہ و دماغ اور بلغمی بخاروں کے لیے مفید ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے دو تین دست آتے ہیں اور بدن کا مواد خارج ہو جاتا ہے: سیماب (پارہ) گندھک آملہ سار، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ منقی، سونٹھ، پیپل، مرچ سیاہ، سہاگہ، لونگ، ریوند چینی، میٹھا تیلیہ مدبر، ہڑتال ورقی ہر ایک 1 تولہ۔ جمال گوٹہ مدبر 8 تولہ (بعض نسخوں میں لونگ نہیں ہے اور چیتہ 1 تولہ، بہمن سرخ 1 تولہ، بہمن سفید 1 تولہ زیادہ ہیں۔ اور بعض اطباء چیتہ، ریوند چینی، زرنیخ اور دونوں بہمن کو خارج کر کے سہاگہ 1 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

تیار کرنے کی ترکیب: اول پارہ اور گندھک کو باہم کھرل کر کے کجلی (مثل سرمہ) بنائیں۔ اس کے بعد تمام ادویہ مذکورہ مع میٹھا تیلیہ مدبر، بھنگرہ کا پانی یا دو سو چالیس پانوں کے پانی (جو کہ مصالحہ لگا کر نکالا گیا ہو) میں سولہ پہر تک کھرل کریں۔ اس کے بعد دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ تین سے پانچ گولیوں تک ایک روز میں حسب مرتبہ بدرقات مناسبہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

جمالگوٹہ مدبر کرنے کی ترکیب: جمال گوٹے کو بھینس کے بچے کے گوبر میں ملا کر اور پانی اضافہ کر کے جوش دیں اور دھوئیں، بعض دودھ میں جوش دیتے ہیں، اس کے بعد چھیل کر مغز نکالیں اور مغز کے اندر کا پتہ دور کر کے کام میں لائیں۔

بعض اطباء نے اجزاء مذکورہ بالا لکھنے کے بعد تیاری کی ترکیب یہ لکھی ہے کہ میٹھا تیلیہ کو بھینس کے

گوبر میں جوش دیں اور چھیلں کے ہمراہ کھرل کریں اور جمالگوٹے کو گوبر میں جوش دے کر چھلکا نکالیں اور مرچ سیاہ کے ہمراہ کھرل کریں اور پارہ کو پرانی اینٹ میں کھرل کر کے گندھک آملہ سار مصفی کے ہمراہ کھرل کریں اور آملہ سار کو شیرہ گاؤ میں مصفی کریں اور بھنگرہ کے پانی میں گولیاں باندھیں۔

گھٹی: بچوں کے لیے مستعمل ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' اصل السوس' گاؤزبان' تخم کھوے خشک' پرسیاؤشان ہر ایک 5 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ سنا مکی 7 ماشہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ' ترنجبین' مغز املتاس ہر ایک 4 تولہ۔ شکر سرخ 3 تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ پورا وزن ہے' بچہ کی عمر کے مطابق وزن کم کر کے استعمال کریں۔

دیگر: عناب 3 دانہ' مویز منقی 5 دانہ' گل بنفشہ 3 ماشہ' بادیان' بادرنجبویہ' بادرنگ' بادکھمبہ ہر ایک 2 ماشہ۔ زنجبیل' ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ زرد ہر ایک 1 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 2 ماشہ' گل گاؤزبان 1 ماشہ۔ سپستان 5 دانہ' مغز املتاس 6 ماشہ' تخم کھوے خشک 2 ماشہ' بیخ بادیان 2 ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر چھانیں' اور ترنجبین 6 ماشہ' شیر خشت 3 ماشہ' خمیرہ بنفشہ 1 تولہ حل کر کے نیم گرم پلائیں۔

حب عصارہ: اسہال و تلیین کے لیے مجرب و معمول ہے۔ اس میں نضج دینے کی ضرورت نہیں ہے: ایلوا' عصارہ ریوند ہر ایک 1 تولہ۔ سقمونیا روی 6 ماشہ کوٹ چھان کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی سے چار گولی تک آب نیم گرم یا کسی مناسب جوشاندہ یا خیساندہ کے ہمراہ کھلائیں۔

امراض کلیہ و مثانہ' گردے اور مثانہ کی بیماریاں

وجع الکلیہ' درد گردہ

نسخہ: درد گردہ ریحی کے لیے مفید ہے: جوارش کمونی 1 تولہ کھلائیں' اوپر سے شیرہ بادیان' شیرہ تخم کوٹ' شیرہ انیسون ہر ایک 5 ماشہ۔ عرق بادیان 6 تولہ' اور عرق مکو 6 تولہ میں نکال کر گلقند' خمیرہ بنفشہ ہر ایک 4 تولہ ملا کر شربت دینار 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اور زردی بیضہ مرغ کا ضماد لگائیں اور آرد ماش' برہاں کی روٹی پکا کر باندھیں۔

نطول: درد گردہ کے لیے مفید ہے: گل ٹیسو 4 تولہ' پرسیاؤشان' کلتھی' پوست خربزہ' تخم سویا' گل آک ہر ایک 2 تولہ۔ دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہے صاف کر کے نطول کریں اور اس کا پھوک نیم گرم مقام درد پر باندھیں۔ اور گاہے خولنجان کو کپڑے میں باندھ کر پانی میں جوش دے کر نطول کرتے ہیں' اوپر سے پانی روٹی گرم کر کے باندھتے ہیں۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

رملِ وحصاتِ کلیہ ومثانہ' گردہ اور مثانہ کی ریت اور پتھری

جس وقت درد کا دورہ ہو اس وقت تسکین درد کے لیے حسب ذیل تدابیر اختیار کرنی چاہئیں:
عرق عجیب 5 قطرہ سرکہ 2 تولہ میں ملا کر مقام درد پر مالش کریں' یا پوست خشخاش تولہ کو عرق گلاب 20 تولہ میں جوش دے کر بار بار نکور کریں' یا سبوس گندم 2 تولہ' نمک طعام 2 تولہ' ریہ 2 تولہ۔ ان سب کی دو پوٹلی بنائیں اور گرم توے پر تھوڑی دیر رکھ کر بار بار نکور کریں۔ یا ماش کے آٹے کی روٹی' جس کا تذکرہ قولنج میں ہو چکا ہے بار بار باندھیں' یا ان دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مقام درد پر نطول کریں۔

نطول: کبوتر کی بیٹ تولہ کو پانی 4 چھٹانک میں جوش دے کر چھان لیں اور نطول کریں یا اس کے بعد زندہ کبوتر کا شکم چاک کر کے مثانہ پر گرم گرم باندھیں۔

نطول دیگر: گل ٹیسو 6 ماشہ' گل بابونہ تولہ' کبوتر کی بیٹ تولہ' تخم خیارین تولہ' تخم خربزہ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر نطول کریں۔

نطول دیگر: گل ٹیسو 2 تولہ' پرسیاؤ شاں 2 تولہ' حب التیت 2 تولہ' تخم سویا 2 تولہ' تخم خربزہ 2 تولہ' گل آکھ 2 تولہ' دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہ جائے تو مقام درد پر نطول کریں' اور اس کے ثفل کو پیس کر درد کی جگہ پر باندھنا چاہیے۔ اگر اس سے بھی درد کم نہ ہو تو برشعشاء 1 ماشہ پانی کے ساتھ دیا جائے' درد کم ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: حجر الیہود 1 ماشہ' سنگ سرماہی 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ دودو تو' شیرہ کاکنج' شیرہ حب القلت ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ آلو بالو 3 دانہ' شیرہ تخم خیارین' شیرہ خار خسک' شیرہ تخم خربزہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق اناناس 12 تولہ میں نکالیں اور شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت دیں' اور شام کے وقت معجون عقرب 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے حب القلت 12 تولہ کا زلال شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دیا جائے' اور روغن عقرب کے دو تین قطرے احلیل میں ٹپکا کر سورہیں۔ غذا کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد دیں۔ اگر ان تدابیر سے پتھری کا اخراج نہ ہو تو عمل جراحی کے ذریعہ پتھری نکلوانا چاہیے۔

سفوف: گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے' نیز سوء ہضم اور ریاح معدہ کے رفع کرنے کے لیے مفید ہے: اجوائن' تخم کرفس' مصری ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سفوف کھانے کے بعد کھلائیں۔

کشتہ حجر الیہود: گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے مفید ہے: حجر الیہود 2 ماشہ' سنگ سرماہی تولہ' شورہ قلمی 2 تولہ۔ تینوں ادویہ کو سبز مولی کے پانی میں کھرل کر کے سکورہ گلی میں رکھیں۔ اور گل حکمت کر کے پانچ اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں' ہر مرتبہ دو تولہ شورہ قلمی ملا کر آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے سات رتی تک ہمراہ شربت بزوری۔

غذا و پرہیز: دورہ کے وقت کوئی غذا نہ دیں' دورہ کے بعد اگر بھوک کی خواہش ہو تو ارہر کی دال کا پانی' یخنی'

دودھ سوڈا دیا جائے' اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذاء میں بتدریج اضافہ کرتے جائیں۔ پیاس کے وقت نیم گرم پانی' یا عرق بادیان پلانا چاہیے۔

احتباس بول' پیشاب کا بند ہونا (عسر بول)

علاج: اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے' قبض نہ ہونے دیا جائے۔ مندرجہ ذیل ضماد ناف کے نیچے لگا دیں۔
نسخہ ضماد: شورہ قلمی 6 ماشہ' چوہے کی مینگنیاں 1 تولہ دونوں کو پیس کر لیپ کریں۔
نسخہ دیگر: شورہ قلمی 3 ماشہ' تخم نیل تولہ' کافور 3 ماشہ۔ پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ اور پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دینا چاہیے۔
نسخہ: شورہ قلمی' جواکھار' نمک مولی ہر ایک 1 ماشہ۔ باریک پیس کر دودھ کی لسی کے ساتھ یا مدرات باردہ کے ساتھ شربت بزوری ملا کر دیں۔

دیگر نسخہ جات

سفوف: پیشاب کو جاری کرتا ہے' اور پتھری کے مادہ کو پیدا ہونے سے روکتا ہے: اسقولوقندوریون 2 تولہ' مغز تخم خربزہ 2 تولہ' بسفائج بریاں 7 ماشہ' تخم گزر بری 3 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پانچ ماشہ سفوف کھلا کر اوپر سے سرد مدرات ادویہ پلائیں۔ جو اوپر لکھی گئی ہیں۔
ضماد: بند پیشاب کو جاری کرتا ہے: شورہ قلمی 3 ماشہ' تخم نیل 1 تولہ پانی میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں۔
ضماد: پیشاب کا ادرار کرتا ہے: تخم کڑ کو چھاچھ میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں۔
غذا و پرہیز: آش جو' دودھ' دودھ سوڈا' وغیرہ ہلکی چیزیں دینی چاہیے' اور گرم' تیز' مصالحہ دار' ترش اشیاء سے پرہیز کرانا چاہیے۔

حرقت بول' پیشاب کی سوزش

اصول علاج: اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں' قبض نہ ہونے دیں۔ غذاء میں دودھ سوڈا وغیرہ جیسی چیزیں دیں۔ اس مرض کے شروع میں ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔
شیرہ تخم خیارین' شیرہ تخم خربزہ' شیرہ خارخسک ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دونوں وقت چند یوم پلائیں۔
اگر اس سے آرام ہو جائے تو خیر' ورنہ اسی نسخہ کے ساتھ بنادق البزور 1 عدد کھلا کر نسخہ پلایا جائے' یا ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر: بنادق البزور 1 عدد کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ شیرہ تخم خرپزہ شیرہ کاسنی شیرہ تخم خیارین شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت بزوری ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

دیگر: ریوند خطائی شورہ برگ حنا ہر ایک 7 ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر چار خوراک تیار کریں۔ ایک خوراک لے کر صبح کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور شام کے وقت اس کا زلال لے کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ یا صبح کے وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر: درخت کیلہ کے تنہ میں شام کے وقت تھوڑا سا شگاف لگا دیں اور ایک برتن اس طرح لگا دیں کہ شگاف سے جو پانی نکلے وہ اس برتن میں جمع ہوتا رہے اس کے بعد وہ پانی لے کر صبح کے وقت پلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف والا نسخہ استعمال کرائیں۔

اگر پیشاب میں سوزش زخم کی وجہ سے ہو تو پہلے چند روز تک تبرید مذکور پلائیں جب پیپ نکلنی بند ہو جائے تو اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں:۔

نسخہ: قرص گلنار قرص کہربا قرص کافور ہر ایک 1 عدد میں سے کوئی ایک پہلے کھا کر اوپر سے لعاب پوست فالسہ شربتی تولہ پانی میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں یا ذیل کا نسخہ دن میں تین بار استعمال کرائیں:۔

نسخہ: گیرو تولہ چنے کی دال کا چھلکا تولہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت بھنگ کے مانند گھوٹ چھان کر پئیں۔

غذاء: ہلکی زود ہضم نرم غذائیں کھلائیں مثلاً دودھ چاول سوڈا مونگ کی نرم کھچڑی کدو ٹنڈا خرفہ پالک تر ئی کی ترکاری کے ساتھ یا چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

پرہیز: تیز نمکین گرم اشیاء ترش اشیاء مصالح دار گوشت وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

انجماد بول۔ پیشاب کا جم جانا

نسخہ: پیشاب کے جم جانے کے لیے مفید ہے جس میں پیشاب تہ نشیں جاتا ہے اور پیشاب کے اوپر جھاگ ہوتے ہیں اور جس کا سبب ضعف ہضم ہوتا ہے: مالتی 1 چاول معجون فوتنجی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان شیرہ انیسون شیرہ صعتر ہر ایک 5 ماشہ۔ شیرہ دانہ ہیل 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

بول الدم' خون کا پیشاب آنا

اصل سبب کو معلوم کریں اور اس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مریض کو تکان اور سردی سے محفوظ رکھنا چاہیے۔ اور مریض کو لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ خراش پیدا کرنے والی ادویہ اغذیہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ گردہ' مثانہ یا مجری بول سے خون آئے تو چاکسو 21 عدد' صندل سفید 5 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر پلائیں۔ اور شام کے وقت یہ سفوف پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ سفوف: دم الاخوین' گل ارمنی' گلنار' سنگجراحت' کتھ سفید' کندر' کتیرا' صمغ عربی' پھٹکری بریاں ہر ایک 3 ماشہ۔ نبات سفید 4 تولہ۔

اور غذا کے بعد کافورسیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر دیں۔ اگر ورم گردہ یا قرحہ مجری بول ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے۔ اگر بواسیر یا احتباس کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔ خراش دار ادویہ کی وجہ سے مرض ہوا ہو تو ان کا استعمال ترک کر دیں۔ چیچک وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔

غذا و پرہیز: آش جو' دودھ' مونگ کی دال کا پانی' خشکہ وغیرہ ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً پالک خرفہ' کدو وغیرہ دیں۔ اور ہر قسم کی خراش پیدا کرنے والی' گرم مصالحہ دار ثقیل' نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ضعف گردہ و مثانہ

سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر سوزاک یا ورم مثانہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے اور اگر کثرت جماع کی وجہ سے ہو تو یہ حریرہ بنا کر صبح کے وقت دیں۔

نسخہ حریرہ: بہمن سرخ و سفید' تودری سرخ و سفید' مغز پستہ' برنج ساٹھی ہر ایک 3 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ روغن گاؤ سے بگھار لیں اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اور شام کے وقت کشتہ بیضہ مرغ 4 برنج' جوارش زرعونی 5 ماشہ یا معجون فلاسفہ 5 ماشہ میں ملا کر دیں۔ اور غذا کے بعد کشتہ فولاد 2 برنج' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر دیا جائے۔

سفوف: ضعف مثانہ کے لیے مفید ہے: سلاجیت' پکھان بید' مغز تخم خیارین' نمک سنگ' پیپل ہر ایک 1 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک ماشہ سفوف عرق گاؤزباں 12 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

اگر اعصاب کی کمزوری کے باعث شکایت ہو تو مرکبات کچلہ استعمال کرانا چاہیے' چنانچہ اس کے لیے معجون اذاراقی 3 ماشہ دودھ کے ساتھ صبح کے وقت دیں' اور حب اذاراقی 1 عدد دودھ کے ہمراہ شام کے وقت دیا جائے۔ اگر ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے شکایت پیدا ہوئی ہو تو جوارش زرعونی 5 ماشہ ایک وقت اور معجون فلاسفہ 5 ماشہ دوسرے وقت دیا جائے۔

غذا و پرہیز: غذا مقوی' زود ہضم دی جائے' اور ثقیل نفاخ چیزوں سے' نیز برف سے پرہیز کرائیں' گھوڑے کی

بیاض کبیر
سواری اور مباشرت سے بھی اجتناب کریں۔

ورم گردہ حاد

اصول علاج: شدید حالت میں مریض کے کپڑے اور بستر کو گرم رکھیں' اخراج مادہ کے لیے معرقات و مسہلات ادویہ کا استعمال ضروری ہے' مریض کی غذاء' دودھ' آش جو ہونی چاہیے' دہی بھی دے سکتے ہیں' مقام گردہ کی تکمید کریں۔

علاج: سب سے پہلے مغز املتاس 4 تولہ کو دودھ آٹھ چھٹانک (آدھ سیر) میں جوش دے کر پلا دیں' تا کہ دو تین اجابت ہو جائیں' اس کے بعد صرف گرم پانی کا بھپارہ دیں' تا کہ پسینہ کا اخراج ہو جائے' اس کے بعد پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دیں: جوارش زرعونی' یا معجون فلاسفہ ہر ایک 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرۂ تخم خربزہ' شیرہ تخم خیارین' شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر آب کاسنی سبز مروق' آب مکوہ سبز مروق ہر ایک 2 تولہ اضافہ کر کے شربت بزوری 4 تولہ ملا کر اس کو دونوں وقت پلانا چاہیے۔ اور مقام گردہ پر ضماد محلل' جس کا نسخہ پہلے گزر چکا ہے' لگائیں۔ اگر پسینہ زیادہ خارج ہو جانے سے قلب کمزور ہو جائے تو جواہر مہرہ 2 برنج شہد 2 تولہ میں ملا کر چٹا دیں اوپر سے عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق بید مشک 6 تولہ پلائیں۔

اگر حمیات حادہ کے بعد یہ مرض ہوا ہے تو حمیات حادہ کا علاج کرنا چاہیے' مگر ساتھ ساتھ اس کی رعایت ضروری کرنی چاہیے۔ اگر تسمم البولی کی علامات پیدا ہونے لگیں' جس کا تذکرہ آگے آنے والا ہے' تو فوراً قوی مسہل دیں اور ساتھ ساتھ حقنہ بھی کر دیں' پسینہ خوب اچھی طرح لانے کی کوشش کی جائے' مدرات قویہ استعمال کی جائیں' تا کہ پیشاب خوب کھل کر آ جائے۔

ابتدائے مرض میں کوئی خراش پیدا کرنے والی مدر ادویہ استعمال نہ کرنی چاہیے' بلکہ سادہ پانی' دودھ' سوڈا وہی پر اکتفا کریں۔

غذا اور پرہیز: دودھ' آش جو' سوڈا' دہی ایک مدت تک کھلاتے رہیں۔ حیوانی اغذیہ اور شراب کے پاس نہ جانے دیں' چائے اور کافی دے سکتے ہیں۔ پھلوں میں انگور' سیب' ناشپاتی وغیرہ دے سکتے ہیں' جب مریض اچھا ہونے لگے تو سردی اور ہوا سے محفوظ رکھیں' گرم کپڑے ہر وقت پہنائے رکھیں۔ تبدیلی آب و ہوا کرائیں۔

ریح الکلیہ

اس مرض میں مندرجہ ذیل نسخہ دونوں وقت پلائیں:

شیرہ بادیان' شیرہ تخم خربزہ' شیرہ تخم کاسنی' شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں نکال کر اور شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ دن میں دو تین بار اس کی ٹکور کریں۔

سنگ ٹکور: نمک طعام' آٹے کی بھوسی' راکھ' سویا ہر ایک 6 ماشہ۔ ان سب کو دو جگہ باندھ کر دو پوٹلی بنائیں۔ اور گرم

توے پر رکھ کر بار بار ٹکور کریں۔ اور روغن خبری کی گردہ کی جگہ پر دن میں دو بار مالش کریں۔

غذاء: ہلکی زود ہضم غذا شروع میں کھلائیں اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ بتدریج غذا میں زیادتی کرتے جائیں۔

پرہیز: ثقیل نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ہزال الکلیہ

اگر برودت کی وجہ سے ہو تو مندرجہ ذیل حریرہ استعمال کرائیں:۔

مغز بادام 5 دانہ مغز فندق مغز پستہ مغز نارجیل مغز چلغوزہ ہر ایک 3 ماشہ۔ ان سب کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو روغن گاؤ 2 تولہ سے داغ دیں اور مصری 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔ اور شام کے وقت دواء الترنجبین 2 تولہ کھلائیں۔ جس کا نسخہ شرح اسباب میں مذکور ہے۔ اگر حرارت کی وجہ سے شکایت ہوئی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیتے ہیں:۔

تخم خشخاش سفید مغز کدوئے شیریں مغز بنبہ دانہ ہر ایک 3 ماشہ۔ ان سب کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو روغن گاؤ 2 تولہ سے داغ دیں اور مصری 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔

غذاء: اگر برودت کی وجہ سے ہو تو کلہ پاچہ ہریسہ مرغ وغیرہ کھلانا مفید ہے۔ لیکن اگر حرارت مرض کا باعث ہو تو حرارت کی رعایت کرتے ہوئے مناسب غذائیں دی جائیں۔

پرہیز: گڑ تیل کھٹائی بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کریں۔

جرب الکلیہ

آنتوں کے صاف کرنے اور تنقیہ عام کے بعد ذیل کا نسخہ پلائیں:

بنادق البزور ایک عدد باریک پیس کر گل ارمنی 1 ماشہ شامل کر کے پہلے کھلائیں اوپر سے لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرہ تخم ریزہ شیرہ تخم یارین ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

غذاء: لطیف زود ہضم دیں۔ ٹھنڈی ترکاریاں کھلائیں میوہ جات میں سے بالخصوص میٹھا انار کھلائیں۔

پرہیز: گرم ترش مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

قروح الکلیہ

صبح کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

قرص کہربا یا قرص گلنار یا قرص کافور ہر ایک 1 عدد اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ لعاب

پیاس کثیر اسپغول شیرہ تخم خیارین ہرایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کے وقت ذیل کا سفوف 6 ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں:۔

نسخہ سفوف: خار خسک، سنگجراحت، بیجبند، تالمکھانہ، تخم خرفہ، کتیرا، صمغ ڈھاک ہرایک 1 تولہ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر باریک کریں اور اس کے بعد مصری 7 تولہ شامل کر دیں۔

غذاء: شروع میں ہلکی زود ہضم غذائیں دیں۔ اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذاء میں زیادتی کرتے جائیں۔

پرہیز: گرم مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ نیز ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

ذیابیطس

اصول علاج: اس کے علاج میں سب سے مقدم غذا کی اصلاح ہے' شروع مرض اور خفیف حالتوں میں محض اصلاح غذا کافی علاج ہو سکتا ہے۔ تمام ایسی اشیاء جن میں شیرینی اور نشاستہ موجود ہو' ان سے پرہیز کرانا چاہیے۔ مناسب ورزش اور روزانہ غسل کرایا جائے' زیادہ محنت تکان اور دماغی پریشانی کے کاموں سے پرہیز کرانا چاہیے۔ رنج' فکر و تردد' دماغی امراض' سے پرہیز کرانا چاہیے' مریض کو ایک پاک وصاف مکان میں ہر قسم کے تفکرات دنیوی اور مشاغل خانگی سے آزاد ہو کر خوش و خرم زندگی بسر کرنے کی ہدایت کی جائے' قبض نہ ہونے دیں۔ روزانہ پیدل یا گھوڑے کی سواری کرنے کی ہدایت کریں۔

ذیابیطس کی ہنوز کوئی ایسی شافی دوا معلوم نہیں ہوئی' جو شکر کی زیادہ پیدائش اور شکر کے اخراج کو روک سکے تاہم افیون اور مغز جامن ایسی ادویہ ہیں' جو اس مرض میں کسی نہ کسی قدر فائدہ ضرور پہنچاتی ہیں۔ بعض لوگ صرف افیون ڈیڑھ رتی سے ڈھائی رتی تک تنہا کھلاتے ہیں' جس سے اتنا فائدہ ہوتا ہے کہ پیشاب کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے' مریض کی بیقراری اور بے چینی رفع ہو جاتی ہے۔ اور بعض لوگ صرف جامن 3 ماشہ سے سات ماشہ تک کھلاتے ہیں' اس سے بھی وہی فائدہ ہوتا ہے جو افیون کے استعمال سے ہوتا ہے۔

اگر مرض کی ابتداء ہو تو صبح کے وقت مغز پنبہ دانہ کو نیم کوب کر کے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر پلائیں اگر معدہ اور جگر کی خرابی ہو تو غذا کے بعد حب پپیتہ 2-2 عدد یا حب کبد نوشادری 2-2 عدد کھلائیں۔ اور شام کے وقت یہ گولی تیار کر کے پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ حبوب: مغز تخم جامن تولہ' افیون 1 ماشہ' پانی میں پیس کر 32 گولیاں بنائیں۔

کشتہ زمرد: ذیابیطس اور تقویت گردہ و اعضائے رئیسہ کے لیے مفید ہے۔ زمرد سبز ایک تولہ کو عرق گلاب پانچ تولہ میں کھرل کر کے سات سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں' اسی طرح تین مرتبہ آگ دینے سے کشتہ ہو جائے گا۔ سفوف صندل ذیابیطس والا 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے درخت جامن کا پانی یا کھٹے میٹھے انار کا پانی یا لوکاٹ کا پانی صبح کے وقت پلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف ذیابیطس 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے کھٹے میٹھے انار کا پانی دیں۔

نسخہ سفوف صندل ذیابیطس والا: صندل سفید ساڑھے تین ماشہ' نشاستہ' کتیرا' تخم کاہو' تخم خرفہ ہر ایک 11 ماشہ۔ صمغ عربی' گل ارمنی' گلنار' سماق' بلوط ہر ایک 18 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

تنبیہہ: اس نسخہ میں نشاستہ نہ ڈالا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

نسخہ سفوف ذیابیطس: گلوئے خشک تولہ' گڑیار بوٹی تولہ ☆ (بوٹی ریاست گوالیار اور جھانسی کے علاقہ میں بکثرت پائی جاتی ہے اور اس مرض میں بھروسہ کی چیز ہے) شکر خام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں' یا صبح کے وقت ناہ 3 ماشہ گوار 3 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت انار ترش ملا کر پلائیں۔

اور شام کے وقت سفوف صندل ذیابیطس والا 7 ماشہ یا سفوف ذیابیطس 7 ماشہ استعمال کرائیں' یا صبح کے وقت سفوف ہندی 5 ماشہ کھٹے میٹھے انار کے پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف صندل ذیابیطس والا کھلائیں۔

نسخہ سفوف ہندی: موصلی دکھنی' ستاور' آملہ منقی' مصطگی' خار خسک' ست گلو' ست سلاجیت' طباشیر' پکھان بید' گل منڈی' ہر ایک 6 ماشہ۔ کنویں کی پرانی اینٹ مدبر کی ہوئی 3 تولہ' نبات سفید آدھ تولہ۔

"اینٹ کے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اینٹ کو مٹی وغیرہ سے پاک وصاف کر کے نیم کوب کریں اور پانی میں ڈال دیں' جب اس کے تمام اجزا تہ نشین ہو جائیں' تو پانی کو گرا دیں اور دوسرا پانی ڈال دیں۔ اسی طرح پانچ یا سات مرتبہ عمل کریں' اس کے بعد استعمال میں لائیں۔ یا صبح کے وقت یہ حریرہ پلائیں۔"

مغز پنبہ دانہ تولہ کو پانی میں پیس کر مصری 2 تولہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر کھلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف ہندی 5 ماشہ کھٹے میٹھے انار کے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

غذاء: مرض ذیابیطس میں بہترین غذائیں وہ ہیں جو شکر اور نشاستہ دار اجزا سے خالی ہوں۔ اسی لیے نباتی اغذیہ کی بہ نسبت حیوانی اغذیہ مریضان ذیابیطس کے لیے مفید ہوتی ہیں' لیکن چونکہ نباتی اغذیہ کے کھائے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے' لہٰذا خاص خاص تراکیب سے ان کے نشاستہ کو علیحدہ کر کے کھانا چاہیے' چنانچہ بھوسی کی روٹی کھلانا مفید خیال کیا جاتا ہے۔

حیوانی اغذیہ میں سے ہر قسم کا گوشت' پنیر' مکھن' روغن' گھی' بالائی اور انڈوں کی اجازت ہے۔ صرف کلیجی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں شکری اجزا ہوتے ہیں' لہٰذا اس سے پرہیز کرنا چاہیے' اگرچہ دودھ میں بھی شکر کے اجزا پائے جاتے ہیں' لیکن چونکہ کم ہوتے ہیں لہٰذا گاہ بگاہ استعمال کر سکتے ہیں۔ سوائے گیہوں کی بھوسی کی روٹی کے ہر قسم کی دال نیز جوار' باجرہ اور تقریباً تمام غلے جن میں نشاستہ پایا جاتا ہے قابل پرہیز ہیں۔

میوہ جات میں سے شیریں اور ترش میوے مثلاً آم' انگور' کشمش' مویز منقی' سیب' امرود' ناشپاتی' آلوچہ' خوبانی' انجیر' شہتوت' کھجور وغیرہ کو ممنوع قرار دیا گیا ہے' البتہ مغزیات مثلاً مغز بادام' مغز پستہ' مغز اخروٹ' مغز کدو وغیرہ کھانے کی اجازت ہے۔

ترکاریوں میں سے کدو' کھیرا' ککڑی' گوبھی' کرم کلہ' ٹنڈوں کے کھانے کی اجازت ہے' ساگ پات میں سے پالک' خرفہ' لال ساگ' ساگ سرسوں' میتھی' سوئے اور پیاز کی بھی اجازت ہے لیکن آلو' گاجر' چقندر'

شلغم، مٹر، سیم کھانے کی ممانعت ہے۔
چائے اور قہوہ کی بغیر شکر ملائے اگرچہ بعض اطباء اجازت دیتے ہیں' لیکن ان سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہے۔ پانی سے نہ مریض کو یک لخت روکنا چاہیے' اور نہ افراط کے ساتھ پلانا چاہیے۔
ہدایات: مذکورہ بالا ادویہ واصول علاج وہ ہیں جو معمول مطب چلے آرہے ہیں' مگر میں ذیابیطس کے علاج میں بہتر سمجھتا ہوں کہ شکریلی ادویہ واغذیہ سے پرہیز کیا جائے کیونکہ یہ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ ذیابیطس کے قارورہ میں شکر بکثرت خارج ہوتی ہے اور شکر کی چیزیں نقصان پہنچاتی ہیں۔
مریض کو رنج وغم سے آزاد کسی کشادہ اور پرفضا مقام پر رکھیں' اور سردی سے بچنے کی ہدایت کریں' اور گرم کپڑے پہنائیں تاکہ بدن میں پسینہ آتا رہے' اور قبض نہ ہونے دیں' ہلکی ورزش اور گرم پانی سے غسل کرنا مفید ہے۔

ذیابیطس سادہ

سبب کو دور کریں' مریض کو سردی سے بچائیں' غذا کا مناسب انتظام کریں' زیادہ دودھ یا پانی پینے سے بچائیں' اور صبح کے وقت یہ نسخہ دینا چاہیے۔
نسخہ: کشتہ پوست بیضہ مرغ 4 برنج' جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر دیں' اور شام کے وقت کشتہ زمرد 3 برنج' معجون فلاسفہ 5 ماشہ میں ملا کر دیں۔ یا ان سفوفات میں سے کوئی ایک سفوف صبح کے وقت یا شام کے وقت دیں اور اوپر والے نسخہ کو دوسرے وقت دیں۔
نسخہ سفوف: ناگرموتھ' کندر' مصطگی' جنت بلوط' تخم خشخاش سفید' طباشیر' کشنیز خشک' گلنار' گل سرخ' گل ارمنی' تج ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ہم وزن مصری شامل کریں۔ 7 ماشہ آب تازہ کے ساتھ دیں۔
نسخہ سفوف دیگر: مر' کندر' اقاقیا' شیاف مامیثا ہر ایک 7 ماشہ۔ شب یمانی ماشہ' تخم خطمی 12 تولہ' تخم السی' راسن' پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک 3 تولہ۔ شکر سفید ہم وزن سب ادویہ کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 7 ماشہ آب تازہ کے ساتھ دیں۔

مذکورہ بالا ادویہ کے علاوہ کچلہ کے مرکبات مثلاً حب اذاراقی 1 عدد' معجون اذاراقی وغیرہ 2 ماشہ اس مرض میں مفید ہے۔ غذا کے بعد جوارش جالینوس 7 ماشہ یا حب کبد نوشادری 2-2 عدد دیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔
غذا و پرہیز: غذا میں گوشت بالخصوص پرندوں کے یا بکری' بھیڑ کے بچے کا گوشت دیں۔ انڈا' مکھن' گھی دیں۔ گیہوں کی روٹی یا چاول شوربے کے ساتھ کھلائیں۔ ہر قسم کی ترشی' گڑ' شکر' لال مرچ وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے۔

کثرت پیشاب

نسخہ: کثرت پیشاب کے لیے مفید ہے، جس کا سبب ضعف مثانہ ہو اور پیاس نہ ہو: جوارش زرعونی 7 ماشہ یا معجون کندر 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور مریض کی شکایات و عوارض کے مطابق اجزائے نسخہ میں تغیر و تبدل کرتے رہیں۔

سلس البول

اگر ابتدائی شکایت ہو تو ریوڑی یا گزک کھلائیں، یا تلوں کو کوٹ کر گڑ میں ملا کر لڈو بنایا جائے اور دو لڈو ایک صبح اور ایک شام کھلایا جائے، یا صبح کے وقت کندر، مصطگی، زرنباد ہر ایک 2 سرخ باریک پیس کر گلقند عسلی 2 تولہ میں یا جوارش جالینوس 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر کھلایا جائے۔ اور شام کے وقت معجون کندر 7 ماشہ یا معجون فلاسفہ 7 ماشہ یا جوارش زرعونی 7 ماشہ، یا معجون ماسک البول 7 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ کھلانی چاہیے۔

غذاء: بکری، تیتر، بٹیر کا شوربہ، مونگ، ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں، اور ٹھنڈی اور تر چیزوں سے پرہیز کرانا چاہیے۔ نیز ٹھنڈے پانی اور برف سے پرہیز کرانا چاہیے۔ نیز چاول، دہی، لسی، چھاچھ وغیرہ سے بھی روکیں۔

وجع مثانہ، درد مثانہ

نسخہ: برشعشا 2 رتی، خمیرہ گاؤزباں تولہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے اصل السوس 3 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، شہد خالص 2 تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

تقطیر البول

اصل سبب کو معلوم کریں اور اس کے مطابق علاج کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اگر ضعف مثانہ یا سرد اشیاء کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت جوارش زرعونی 5 ماشہ اور شام کے وقت معجون فلاسفہ 5 ماشہ کھلائیں۔ اگر گرم اشیاء کی وجہ سے ہو تو مدرات باردہ شربت بزوری کے ساتھ دینا چاہیے۔

سوزاک

اصول علاج: ابتدائے سوزاک میں خراش اور سوزش و تسکین دینے کے لیے خفیف مدرات اور مسکنات استعمال کرائیں۔ اور اس کے ساتھ غذا میں دودھ، آش جو، پھلکا، فیرنی، دودھ چاول دیں اور پانی کی بجائے

کماری پانی دیں، تیز گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں، نیز مباشرت سے پرہیز کرائیں۔ مریض کو چلنے پھرنے، ورزش کرنے یا محنت کے کام کرنے سے روکیں۔ ایسی حالت میں پچکاری کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ابتدائی حالت میں جب کہ مرض خفیف ہو پچکاری کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ مرض کی شدت کے وقت مریض کو آرام سے لٹائیں، چلنے پھرنے سے روکیں، مدرات اور مسکنات پلانا چاہیے۔ اس درجہ میں بھی پچکاری نہ کرنی چاہیے کیونکہ مرض میں اس سے اضافہ ہو جاتا ہے، اور ورم خصیہ کی شکایت ہو جاتی ہے، اور جب مرض میں تخفیف ہونے لگے تو روغن صندل، روغن بلسان یا ان کے مرکبات استعمال کرانے چاہیے، نیز دافع تعفن ادویہ کی پچکاری کرنی چاہیے۔ سوزاک مزمن میں بلا پس وپیش پچکاری کریں۔ عورتوں میں علاج کا طریقہ یہی رہے گا جو مردوں میں بیان کیا گیا ہے۔

علاج: ابتدائے سوزاک میں صبح کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلانا چاہیے:

پوست فالسہ شکری تولہ کو شب کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں، اور صبح کے وقت مل چھان کر اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف سرخ پہلے کھلا کر، اوپر سے شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرپزہ، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ سفوف سرخ: گیرو تولہ، پھٹکری تولہ، کوٹ چھان کر شکر خام 2 تولہ ملا کر سفوف تیار کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ محسوس نہ ہو تو ذیل کا نسخہ پلانا چاہیے۔ عرق سوزاک تولہ، صبح، دوپہر، شام تین وقت پلائیں۔

نسخہ عرق سوزاک: سبز دھنیے کا پانی 1 تولہ، برانڈی 2 تولہ، روغن صندل 6 ماشہ، باہم ملا کر تیار کریں۔

تنبیہ: اگر سبز دھنیا نہ مل سکے تو کشنیز خشک 5 تولہ کو شب کے وقت پانی 30 تولہ میں بھگو دیں اور صبح کے وقت اتنا جوش دیں کہ دس تولہ پانی رہ جائے اور کام میں لائیں۔

اور ان ادویات کو باریک کھرل کر کے ایک بوتل پانی میں حل کریں اور پچکاری دن میں دو مرتبہ کریں۔

نسخہ پچکاری: نیلا تھوتھا بریاں 3 ماشہ، پھٹکری بریاں 3 ماشہ، کتھہ سفید 6 ماشہ۔

نسخہ دیگر: نیلا تھوتھا بریاں، پھٹکری بریاں، مردار سنگ بریاں ہر ایک 6 ماشہ۔ سرمہ اصفہانی تولہ، رال سفید تولہ، رسوت 2 تولہ، کتھہ سفید تولہ، مازوے سبز تولہ، مصطگی رومی 6 ماشہ۔ ان سب کو باریک کھرل کر کے ایک بوتل پانی میں حل کریں اور افیون 1 ماشہ، روغن بہروزہ 1 ماشہ اوپر سے ملا کر پچکاری کریں۔

نسخہ دیگر: نیلا تھوتھا سوختہ 3 ماشہ، مردار سنگ، رسوت، سنگجراحت ہر ایک 6 ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر آب دہی 15 تولہ میں تین ماشہ سفوف حل کریں اور پچکاری کریں۔ پینے کے لیے صبح کے وقت یہ نسخہ دیں۔

منادق البزور 1 عدد پہلے کھلا کر اوپر شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرپزہ، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دیں۔

اور شام کے وقت روغن صندل، روغن بلسان، روغن بہروزہ ہر ایک 5 قطرہ ایک ماشہ میں رکھ کر پہلے کھلائیں اور اوپر سے شکر خام کا شربت پلائیں۔

یا سفوف مامیران 3 ماشہ مدرات باردہ کے ساتھ صبح کے وقت کھلانا چاہیے۔

نسخہ سفوف مامیران: صمغ عربی' کتیرا' مامیران چینی ہر ایک 4 رتی۔ گلنار 6 رتی' رزشک معفی 8 رتی' الون 8 رتی' طباشیر 7 ماشہ' زراوند مدحرج 8 رتی' گندھک مصفی 7 ماشہ' مغز تخم خیارین' تخم خرفہ سیاہ' کنجد سفید مقشر ایک 12 ماشہ۔ کوٹ چھان کر شکر خام ہم وزن تمام ادویہ کے ملا کر سفوف تیار کریں۔

اور شام کے وقت سفوف سوزاک شربت دینار 4 تولہ کے ساتھ کھلانا چاہیے۔

نسخہ سفوف سوزاک: مازو سبز تولہ' کتھ سفید تولہ' طباشیر 6 ماشہ' کشتہ مرجان ساڑھے چار ماشہ۔ باریک پیس کر روغن صندل 3 تولہ ملا کر سات حصہ کریں۔ ایک حصہ کھا کر اوپر سے شربت پلائیں۔

یا صبح کے وقت سفوف کشتہ قلعی 6 ماشہ کھلا کر اوپر سے مبردات باردہ شربت بزوری معتدل 2 تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ سفوف کشتہ قلعی: طباشیر 8 ماشہ' سلاجیت 6 ماشہ' دانہ الائچی خرد' ست گلو' کباب چینی' کشتہ قلعی ہر ایک 4 ماشہ۔ اور شام کے وقت بنادق البزور والا نسخہ پلائیں۔

اور اگر سوزاک مزمن صورت اختیار کرے تو اس کا علاج اس طرح کرنا چاہیے کہ سب سے پہلے نقوع شاہترہ صبح کے وقت اکیس یوم پلایا جائے اور شام کے وقت برگ شیشم 2 تولہ کو صبح کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور شام کے وقت اس کا رال لے کر اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد دواء مسہل سیاہ سے تنقیہ کرنا چاہیے۔

نسخہ نقوع شاہترہ: شاہترہ' چرائتہ' سرپھوکہ ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ' منڈی' ہلیلہ سیاہ' صندل سرخ یا عشبہ مغربی ہر ایک 7 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں' اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت عناب ملا کر پلائیں۔

اضافات: کبھی اس نقوع میں ان چیزوں کا اضافہ کرتے ہیں' برادہ شیشم' برادہ آبنوس' برمڈنڈی' نیلکنٹھی' چوب چینی ہر ایک 7 ماشہ۔

نسخہ دواء مسہل سیاہ: پارہ' گندھک ہم وزن لے کر کجلی بنائیں' جس قدر زیادہ کھرل کریں گے' اسی قدر بہتر ہوگا' اگر کھرل کم کیا جائے گا تو قے لائے گا' جب کجلی سے فارغ ہو جائیں تو دونوں دواؤں کے برابر مغز جمالگوٹہ ملا کر تینوں کو پھر خوب کھرل کریں' اس کے بعد سنگ بصری پارہ یا گندھک کے برابر لے کر اس کو بھی خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سنگ بصری خوب باریک ہو جائے' اس کے بعد ان سب کو ایک مٹی کے کورے برتن پر لیپ کر دیں' اور کھرل کو دھو کر اس کا پانی اس برتن میں اتنا ڈال دیں کہ پانی دوا سے دو انگل اوپر آ جائے اور آگ پر رکھیں' تاکہ پانی خشک ہو جائے اور جب برتن میں تھوڑا پانی باقی رہے تو آگ پر سے اتار کر سایہ میں خشک کر دیں۔ دو رتی دواء مسہل سیاہ اور چار رتی کافور ملا کر دودھ کی لسی کے ساتھ صبح کے وقت کھلائیں۔ اور پیاس کے وقت اور علاوہ پیاس کے بھی دودھ کی لسی پیتے رہنا چاہیے' اور چار بجے شام کے وقت مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں' اور دوسرے روز سے تین روز تک ذیل کی تبرید دونوں وقت پلانا چاہیے۔

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق چوب چینی 6 تولہ' عرق عشبہ 6 تولہ میں نکال کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر تخم ریحاں 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔
اسی طرح تین مسہل دیں' اور مسہلوں کے بعد تبرید پلائیں' اس کے بعد سے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

جوہر منقی 2 چاول' منقی میں رکھ کر صبح کے وقت ایک گھونٹ پانی کے ساتھ کھلائیں' اور شام کے وقت سفوف چوب گز تولہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں' اور پچکاری جس کا نسخہ پہلے گزر چکا ہے استعمال کرانا چاہیے۔
نسخہ جوہر منقی: رسکپور تولہ' دار چکنہ تولہ شراب برانڈی قسم اول میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔
نسخہ سفوف چوب گز: پوست ہلیلہ زرد 4 ماشہ' پوست ہلیلہ کابلی 3 ماشہ' بہیڑہ 11 ماشہ' جھاؤ کی لکڑی 11 ماشہ' سناء مکی 10 ماشہ' ہلیلہ سیاہ 10 ماشہ' گل سرخ ماشہ' ریوند چینی ماشہ' شاہترہ 3 ماشہ' شکر سفید ہم وزن۔ تمام ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں' یا صبح کے وقت معجون عشبہ 7 ماشہ' یا معجون چوب چینی کھلا کر اوپر سے عرق چوب چینی 6 تولہ' عرق عشبہ 6 تولہ' شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلانا چاہیے۔
اور شام کے وقت حب کتھہ 1 عدد یا حب لیموں 1 عدد منقی میں رکھ کر کھلانا چاہیے۔
اور شام کے وقت حب کتھہ 1 عدد یا حب لیموں 1 عدد منقی میں رکھ کر کھلانا چاہیے۔
اگر پیشاب رک رک کر قطرہ قطرہ آنے لگے تو قاثاطیر ڈال کر پیشاب کی نالی کو کشادہ کر دینا چاہیے اور یہ عمل ہفتہ میں ایک بار کرنا چاہیے۔ اور اس درمیان میں پچکاری کا نسخہ بدستور جاری رکھا جائے۔
اگر ورم حشفہ ہو جائے تو حشفہ کو نیم کے پانی سے دھو کر' اور اس کے بعد گل ارمنی 3 ماشہ' رسوت 3 ماشہ' آب مکوہ سبز یا آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کریں۔
اگر خیر جل (بدھ) نکل آئے تو اس کا بہترین علاج عمل جراحی ہے۔
اگر سوزاک کے دانے نکل آئیں' تو ان پر تیز جلانے والی ادویہ لگانی چاہیے۔
ضماد: سہاگہ بریاں' پھٹکری بریاں' نوشادر بریاں' کتھہ سفید ہر ایک 3 ماشہ سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ یا صرف زنگار 3 ماشہ کو پیس کر عسل خالص 2 تولہ میں ملا کر لگائیں اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عمل جراحی کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ جب خراج قضیبی کا شبہ ہو تو فوراً باہر کی طرف سے نشتر سے چیر دینا چاہیے' تاکہ ناصور کا خطرہ نہ ہو۔
متعاء زہری ☆ (التواء زہری: قضیب کے جسم اسفنجی یا دونوں جسم اجوف میں رطوبات کے ترشح سے قضیب انتشار کے وقت ٹیڑھا ہو جاتا ہے) جس وقت پیدا ہو جائے تو فوراً ٹھنڈے پانی میں کپڑہ بھگو کر عضو پر رکھیں' یا پوست خشخاش کو پانی میں جوش دے کر اور ٹھنڈا کر کے کپڑہ بھگو کر بار بار رکھیں' یا کافور کو روغن تارپین میں حل کر کے کپڑہ تر کر کے عضو پر رکھیں۔
اگر ورم غدہ ودی پیدا ہو جائے' تو مریض کو آرام سے لٹانا چاہیے' مقام سیون پر پوست خشخاش کے جوشاندہ سے تکمید کریں' اور ثفل کو سیون کے مقام پر باندھیں۔ پینے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ دیا جائے۔
نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ' گاؤزباں 5 ماشہ' مکوہ خشک 7 ماشہ' تخم خطمی 7 ماشہ' عناب 5 دانہ' پانی میں جوش دے کر

چھان لیں اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر قبض ہو تو سناء مکی 7 ماشہ کا اضافہ کر دیں۔ اگر ورم غدہ مذی ہو جائے تو مذکورہ بالا علاج کرنا چاہیے۔ اگر ورم ادعیہ منی ہو تو بھی مذکورہ بالا علاج کافی ہے۔ اگر ورم مثانہ ہو جائے تو پچکاری بند کر دینی چاہیے اور پینے اور ضماد کے لیے جو نسخہ ورم مثانہ میں گزر چکا ہے' استعمال کرانا چاہیے۔ بول الدم کی صورت ہو تو اس کا علاج آگے آنے والا ہے ورم خصیہ واغدیدوس جب ہو تو مریض کو آرام سے لٹائیں' اور پچکاری کر دی جائے' تسکین درد کے لیے جوشاندہ پوست خشخاش سے ٹکور کریں' یا سرکہ' گلاب' آب کشنیز سبز' آب مکوہ سبز لعاب بہدانہ ہر ایک 2 تولہ۔ سب کو باہم ملا کر کپڑہ بھگو کر بار بار رکھیں۔ یا اجوائن خراسانی 6 ماشہ' یا مازو سبز 6 ماشہ آب مکوہ سبز میں پیس کر ضماد کیا جائے۔ یا برگ بھنگ کو پیس کر اس کا بھپارہ دیا جائے اور اس کے ثفل کو پیس کر باندھ دیا جائے۔ اور پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دیتے رہیں۔

نسخہ: شیرہ تخم خیارین' شیرہ تخم خربزہ' شیرہ خار خسک' شیرہ مکوہ خشک ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔ اور شام کے وقت آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ' آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ' شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔

ورم مقعد کی صورت میں مریض کو آرام سے لٹائیں اور برگ نیم' برگ مکوہ ہر ایک 2 تولہ' پوست خشخاش تولہ کو پانی میں جوش دے کر بٹھائیں' اور اس کے بعد اس کے ثفل کو پیس کر باندھیں۔ جب ورم انف ہو جائے تو پھٹکری 1 ماشہ' سہاگہ 1 ماشہ کو آب گرم میں حل کر کے ناک میں پچکاری کرنی چاہیے' اس کے بعد کافور 1 ماشہ' نوشادر 1 ماشہ آب مرزنجوش میں حل کر کے دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ جب سوزاکی رمد ہو جائے تو اس کا وہی علاج کرنا چاہیے' جو آشوب چشم کے بیان میں گزر چکا ہے۔

جب سوزاکی وجع مفاصل ہو جائے تو پچکاری بند کر دینی چاہیے' اور ذیل کا نسخہ دیا جائے:

نسخہ: معجون سورنجان شیریں 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خیارین' شیرہ تخم خربزہ' شیرہ خار خسک ہر ایک 5 ماشہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دونوں وقت دیں' اگر اس سے آرام ہو جائے تو خیر' ورنہ نقوع شاہترہ میں سورنجان 5 ماشہ' بوزیدان 5 ماشہ کا اضافہ کر کے صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ دیں' آٹھ دس روز مذکورہ بالا طریقہ سے نسخہ پلا کر صبح کے نسخہ میں گل سرخ' سناء مکی تولہ' مغز املتاس 4 تولہ اضافہ کر دیں اور ان کو جوش دیں' اور صاف کر کے روغن بادام شیریں 6 ماشہ اضافہ کر کے جلاب دیں۔ اسی طرح سے دو تین جلاب دیئے جائیں' اور مسہل کے بعد معجون سورنجان والا نسخہ ایک وقت دیں اور ایک وقت جوہر رسکپور 2 برنج مویز منقیٰ میں رکھ کر دیا جائے اور رات کو سوتے وقت حب سورنجان 2 عدد دی جائے۔ اگر درد ہو اس کی تسکین کے لیے برگ حناء خشک تولہ' صابون تولہ' سرکہ خالص تولہ تینوں کو ملا کر پکائیں اور ضماد کریں۔ اگر ورم طبقہ صلبیہ ہو جائے تو اس کا علاج اس سوزاکی کے اصول پر کرنا چاہیے۔ اگر تقیح الدم سوزاکی ہونے کا خطرہ ہو' تو مریض کو علیحدہ پاک وصاف اور ہوادار مکان میں رکھیں' زود ہضم مقوی غذائیں کھلائیں اور پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ: قرص طباشیر کافوری 1 عدد اول کھلا کر اوپر سے شیرہ مغز تخم خیارین 3 ماشہ' شیرہ مغز کدو شیریں ماشہ' شیرہ زر

ماءالکبیر شیرہ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق کیوڑہ 6 تولہ میں پیس کر چھان لیں اور شربت انار شیریں
ک 3 ماشہ، شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلا دیں۔ اگر مریض کمزور بہت ہو تو شام کے وقت دواء المسک معتدل 5 ماشہ،
2 تولہ یا شربت عرق گلاب 4 تولہ، عرق بید مشک 2 تولہ، شربت انار شیریں 2 تولہ میں ملا کر دیں۔ سوزاک کی تعفن
عرق کیوڑہ 4 تولہ، کی صورت میں دن میں دو تین بار پچکاری کرنی چاہیے اور پینے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔
الدم کی صورت گل بنفشہ 7 ماشہ، گلو سبز تولہ، شاہترہ، چرائتہ، صندل سفید ہر ایک 7 ماشہ، عناب 5 دانہ۔ رات کے
وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دیں اور شام کے وقت قرص
طباشیر کافوری 1 عدد اول کھلا کر اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا
کر دیں۔ اگر ضعف و نقاہت کا غلبہ ہو تو دواء المسک معتدل 5 ماشہ، عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک
4 تولہ۔ شربت انار 2 تولہ کے ساتھ شام کے وقت دیں اور شام والا نسخہ بند کر دیں۔

دیگر نسخہ جات

دواء گندھک شورہ: پرانے سوزاک کے لیے مفید ہے: گندھک، شورہ قلمی، ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس کے اوپر ایک دوسری کڑاہی رکھ کر دونوں کو گل حکمت کریں، اور چولہے کے اوپر رکھ کر اس کے نیچے ملائم آگ جلائیں۔ جب مثل مائدہ ہو جائے، حل کر کے رکھیں، اور پھٹکری 1 تولہ اضافہ کر کے بقدر ڈیڑھ ماشہ شربت بزوری کے ہمراہ کھلائیں۔

سفوف: پرانے سوزاک کے لیے نافع ہے: ست سلاجیت 1 تولہ، موصلی سفید، آملہ خشک مقشر، ہنسلو چن سفید ہر ایک 6 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بقدر پانچ ماشہ شیرہ تخم خیارین کے ہمراہ کھلائیں۔

دواء: جو سوزاک کے لیے مفید ہے: سرمہ سفید 2 تولہ کو سبز مولی 4 تولہ کے پانی میں حل کر کے مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کریں، اور جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے ایک رتی تک، بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ۔

غذا و پرہیز: جب مرض حاد ہو تو اس وقت غذا لطیف زود ہضم اور ٹھنڈی دینی چاہیے۔ دودھ، سوڈا، دودھ چاول، جو کا دلیہ، ساگودانہ کی فیرنی وغیرہ اور جب مزمن ہو جائے تو اس وقت مونگ کی نرم کھچڑی، دال روٹی ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً کدو، خرفہ، ترئی وغیرہ اور پھلوں میں کھیرا، ککڑی، تربوز خربزہ، کیلہ وغیرہ کھلانی چاہیے اور گرم اور خوشدار اشیاء مثلاً سرخ مرچ، تیز مصالحہ دار چیزوں سے، ترشی، چٹنی، گوشت، انڈا، شراب، چائے تیل و گڑ کی پکی ہوئی اشیاء وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے، نیز جماع سے پرہیز کرانا چاہیے۔ مرض حاد کی صورت میں زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کرانا بہتر ہے۔

ہدایات: مریض کو قبض نہ ہونے دیں، ابتداء مرض میں شدت کے وقت پچکاری نہ کرنی چاہیے۔ اس وجہ سے کہ مرض میں زیادتی ہو جاتی ہے، مریض کو سخت کام کرنے سے روکنا چاہیے۔

امراض رحم

احتباس طمث، بندش حیض

اصول علاج: سب سے پہلے اصل سبب کو معلوم کرنا چاہیے، اگر کمی خون وغیرہ ہو تو مقوی اور عمدہ غذائیں دی جائیں، زیادہ بیٹھے رہنے اور زیادہ سونے سے روکا جائے، تنگ لباس نہ پہنایا جائے، محنت اور ورزش کرائی جائے، گرم پانی سے غسل کرایا جائے، قبض نہ ہونے دیں، مرکبات فولاد، کچلہ وغیرہ استعمال کرائے جائیں۔ امراض رحم کی موجودگی میں مریضہ کو زیادہ چلنے پھرنے نہ دیا جائے۔ فربہی کی صورت میں غذاء کم دی جائے، ریاضت زیادہ کرائی جائے۔ مرطوب اشیاء سے پرہیز کرائیں، پانی کم دیں، بھوک کی حالت میں مدرات استعمال کرائے جائیں، تاکہ زیادہ مؤثر ہوں۔

رقت وقلت خون کی صورت میں مریضہ کو عمدہ غذائیں دیں، اور کشتہ فولاد 2 برنج، شربت انار 5 تولہ میں ملا کر صبح کے وقت چٹائیں، شام کے وقت کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر دیا جائے، رات کو حب کچلہ 1 عدد دودھ کے ساتھ دینا چاہیے۔ واضح رہے کہ ایسی حالت میں مدر ادویہ نہ دی جائیں، بلکہ ایسی اغذیہ وادویہ مریضہ کو دی جائیں، جن سے جسم کے اندر خون کی پیدائش زیادہ ہو۔

اگر خلقی نقصانات باعث مرض ہوں، تو علاج کرنا بیکار ہے۔ اگر مزمن امراض کی وجہ سے مرض پیدا ہو تو ان امراض کا علاج کیا جائے۔ اگر امراض رحم کی وجہ سے احتباس طمث لاحق ہوا ہو تو ان امراض کا علاج کرنا چاہیے۔ اور اس کے بعد مغز حب قرطم، پوست خربزہ، تخم خربزہ ہر ایک 7 ماشہ۔ گاؤزباں 5 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، پوست املتاس 7 ماشہ، ابہل 6 ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دے کر جب ایک پاؤ پانی رہ جائے تو چھان کر اور شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دونوں وقت دیا جائے نیز مندرجہ ذیل گولیوں کا نسخہ تیار کر کے ایک ایک گولی اسی نسخہ کے ہمراہ دونوں وقت دی جائے۔ اور دوپہر کے وقت ٹھنڈے پانی کے ساتھ ایک عدد کھلائیں۔

نسخہ حب ہیرا کسیس: ایلوا 3 ماشہ، ہیرا کسیس 1 ماشہ، زعفران 1 ماشہ پانی میں پیس کر گولیاں بنائیں۔

اگر اس جوشاندہ سے فائدہ نہ ہو تو ان جوشاندوں میں سے کوئی جوشاندہ استعمال کریں، جن کا تذکرہ اسقاط میں کیا گیا ہے، مگر یہ گولیاں برابر جاری رکھی جائیں۔ آتشک یا سوزاک کی وجہ سے اگر مرض عارض ہوا ہو تو ان امراض کا علاج پہلے کیا جائے۔ فربہی مفرط ہو تو ایام سے پہلے دواء الملک صغیر 3 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ صبح کے وقت دیں، اور اطریفل صغیر 7 ماشہ رات کو سوتے وقت دیا جائے۔ ایام سے ایک ہفتہ پہلے مذکورہ بالا گولی کے ساتھ ان جوشاندوں میں سے کوئی ایک جوشاندہ دونوں وقت دیا جائے۔

نسخہ جوشاندہ: تخم کرفس، انیسون، تخم کاسنی، اجوائن، تخم میتھی، اسارون ہر ایک 5 ماشہ۔ تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ رہ جائے تو چھان کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ دیگر: بادیان، تخم شبت، تخم حلبہ، تخم ترب، تخم زردک، کلونجی، ترہ تیزک، باؤبڑنگ ہر ایک 3 ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو چھان کر قند سیاہ کہنہ 4 تولہ ملا کر دیا جائے۔

نسخہ دیگر: مشکطر امشیع، تخم ترب، گل خطمی، پرسیاؤشان، مکوہ خشک ہر ایک 5 ماشہ، جوا کھار 1 ماشہ سب کو جوش دے کر چھان لیں اور قند سیاہ کہنہ ملا دیں۔

اگر برودت مرض کا سبب ہو تو ناف کو گرم پانی کی بوتل سے دن میں دو تین بار تکمید کرنا چاہیے، سردی سے بچائیں، گرم کپڑے پہنانا چاہیے، اور مندرجہ ذیل ادویہ کو باریک پیس کر گلاب میں حل کر کے فرزجہ کرنا چاہیے۔

نسخہ: زعفران 1 ماشہ، مشک 1 سرخ، عنبر 1 سرخ، عود شیریں، ناگرموتھا، لونگ ہر ایک 1 ماشہ۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ جھاڑ: رطوبات رحم کے لیے مویز منقی 1 تولہ، مصری 6 ماشہ، جوا کھار 3 ماشہ باریک پیس کر شہد میں گوندھ کر حمول کریں۔ اگر ان تدابیر سے حیض جاری نہ ہو تو تین روز تک مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ حمول: حیض کا ادرار کرتا ہے: مرمکی، سداب، ابہل، بادیان ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر شہد خالص میں گوندھ کر حمول کریں۔ اور جوشاندہ کا نسخہ جو مذکورہ ہوا استعمال کریں۔ جس وقت ان تدابیر سے فارغ ہوں، اور حیض کا زمانہ تمام ہو جائے، ورم رحم زائل ہو جائے، اور حسب خواہش ادرار ہو جائے، تو تین روز تک نسخہ سمیٹ استعمال کریں۔

نسخہ سمیٹ: پوست انار، کسیس، مازوے سبز، تج، گج کہنہ، مائیں خرد ہر ایک 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر پوٹلی باندھ کر دو پوٹلیاں فرج کے اطراف میں اور ایک وسط میں رکھیں۔

تین روز کے بعد نسخہ مومیائی مشک، جو ضعف رحم کی فصل میں مذکور ہے، یا کوئی دوسرا نسخہ استعمال کریں، اور ادویہ مقویہ دیں، اگر حیض کے بند ہونے کا سبب امتلاء دموی ہو، اور ورم رحم بھی ہو تو دائیں پاؤں کی فصد صافن کھولیں اور پانچ تولہ خون نکالیں، فصد کے بعد نسخہ تبرید لعاب بہدانہ 3 ماشہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ داخل کر کے پلائیں۔

تکمید: ورد رحم کے لیے جو کہ بندش حیض کی وجہ سے ہوا پوست خشخاش 1 تولہ کو گلاب 20 تولہ میں جوش دے کر تکمید کریں، اور مدرات پلائیں۔

نسخہ جھاڑ: رطوبات رحم کو جذب کرنے کے لیے: بہروزہ خشک 6 ماشہ، نمک لاہوری، باؤبڑنگ، سمندر جھاگ ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر تین پوٹلی باندھیں۔ دو پوٹلی فرج کے اطراف میں اور ایک وسط میں رکھیں۔

نقوع: ادرار کرتا ہے، صفراوی بخار اور سدہ کھولنے کے لیے مفید ہے: تخم کاسنی، تخم خیارین، پرسیاؤشان، ملٹھی ہر ایک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ، گاؤزبان 5 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل

چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
سفوف: ریاح کو خارج کرتا اور حیض کو جاری کرتا ہے: بادیان' انیسون' اجوائن' کرویہ' اصطر فاری' مرچ سیاہ' زیرہ سفید' نمک طعام ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں' تین ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔
نسخہ: حیض ونفاس کا ادرار کرتا ہے: بادیان' شاہترہ ہر ایک 7 ماشہ۔ دونوں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے چھان کر قند سیاہ 4 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
شیاف: مرکی' مغز تخم مہوہ' قسط تلخ' صبر زرد ہر ایک 4 ماشہ۔ بجی 2 ماشہ۔ پھٹکری 2 ماشہ' پانی میں پیس کر شیاف تیار کر لیں۔ رحم میں روغن بیدانجیر لگا کر شیاف رکھا جائے۔
نسخہ: احتباس حیض کے لیے' جب کہ اس کا سبب آتشک ہو' نقوع شاہترہ پلائیں' جب مادہ میں نضج آ جائے' تو مطبوخ ہفت روزہ پلائیں۔
نسخہ: ادرار حیض کے لیے مفید ہے: مرکی 3 ماشہ' ابہل 1 ماشہ' برگ سداب 3 ماشہ' مجیٹھ 3 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
سفوف مدر حیض: ریوند چینی' شورہ قلمی ہر ایک 7 ماشہ۔ جوا کھار 6 ماشہ' زیرہ سفید ساڑھے تین ماشہ' شکر سفید ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ سات ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔
ہدایات: سردی لگنے سے اعضاء کو بچایا جائے' غذاؤں میں شلجم' چقندر' گاجر کی ترکاری گوشت بز کے ساتھ یا اس کے بغیر مفید ہے۔ زیادہ سرد اور قابض اغذیہ سے پرہیز کیا جائے۔ برف سے بھی بچنا چاہیے۔

استحاضہ وکثرت حیض

مریضہ کو آرام سے چت لٹائے رکھیں' مریض کی پائنتی کو سرہانے کی بہ نسبت اونچا رکھیں تاکہ رحم کی جانب دوران خون کم ہو جائے' اور ناف کے مقام پر برف کی تھیلی یا کپڑا سرد پانی میں بھگو کر تر کر کے رکھیں' یا پھٹکری 6 ماشہ گرم پانی میں حل کر کے کپڑا تر کر کے بار بار رکھیں' اور گل ملتانی کو پانی میں حل کر کے ناف کے نیچے ضماد کیا جائے' یا مندرجہ ذیل دواؤں کا ضماد کریں:۔
نسخہ ضماد: گلنار' کندر' مازو سبز' سرمہ سیاہ' اقاقیا' شب یمانی' جفت بلوط' حب الآس' کزمازج ہر ایک 1 ماشہ۔ پوست انار ترش کے جوشاندہ میں پیس کر ضماد کریں۔ اور پینے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ دیا جائے۔
نسخہ: گیرو' سنگجراحت' کہربا شمعی ہر ایک 1 ماشہ۔ دم الاخوین باریک پیس کر شربت انار 2 تولہ میں ملا کر پہلے چٹائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ' شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ' عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت انجبار 2 تولہ ملا کر دونوں وقت دیا جائے۔ اور یہ سفوف 5 ماشہ دودھ کے ساتھ دیں۔
نسخہ: طباشیر' سنگجراحت' دانہ الائچی سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ شکر سفید تولہ اور غذا کے بعد کافور سیال 5 قطرہ' پانی میں

بپاش کبیر

ملا کردیا جائے۔ جب خون بند ہو جائے تو اصل سبب معلوم کر کے اس کو رفع کریں۔ اگر رقت خون یا قلت خون ہو تو مرکبات فولاد استعمال کرنا چاہیے' اس کے بعد تقویت کے لیے خمیرہ گاؤزباں عنبری 5 ماشہ' یا خمیرہ ابریشم 5 ماشہ' شیرہ عناب والا' یا مفرح بارد 7 ماشہ وغیرہ چند روز تک استعمال کرائیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: کثرت حیض اور نفث الدم (خون تھوکنا) کے لیے مفید ہے: گیرو 1 ماشہ' سنگجراحت 1 ماشہ۔ دونوں کو پیس کر اول کھلائیں' اوپر سے شیرۂ بیخ انجبار' شیرۂ حب الآس ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 3 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

سفوف حابس: مازوے سبز' سنگجراحت' مائیں خرد' کتھ سفید ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر رکھیں۔ چھ ماشہ لے کر آب سرد کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ استحاضہ: گیرو' سنگجراحت ہر ایک 1 ماشہ دونوں کو پیس کر مفرح بارد میں ملا کر چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ' شیرۂ حب الآس' شیرۂ تخم خرفہ' شیرۂ بیخ انجبار ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزباں 7 تولہ' عرق بید مشک 5 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے بجائے مفرح بارد خمیرہ خشخاش 7 ماشہ اضافہ کریں۔

غذا و پرہیز: شروع میں غذا ہلکی اور زود ہضم' مثلاً آب انار' ساگودانہ' مونگ کی دال کا پانی' مونگ کی کھچڑی' دودھ وغیرہ دیا جائے اور حرکت' دھوپ میں چلنے پھرنے سے منع کیا جائے' قبض نہ ہونے دیا جائے۔

ہدایات: مریضہ کو بستر پر آرام و سکون سے لٹائے رکھیں۔ ہر قسم کے صدمہ اور رنج و غم سے آزاد رکھیں' چلنے پھرنے اور کسی سخت حرکت کرنے سے روک دیں' اور مریضہ کے سرہانے کو پائنتی کی بہ نسبت نیچا رکھیں' تا کہ رحم کی جانب دوران خون کم ہو جائے' گرم و خشک اور ترش چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرائیں۔

سیلان رحم

سبب کو معلوم کر کے اس کو رفع کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگر قلت خون وغیرہ کی شکایت ہو تو عمدہ مقوی غذائیں کھلائیں اور مرکبات فولاد دیے جائیں مثلاً کشتہ خبث الحدید' کشتہ فولاد وغیرہ۔ اور حب مروارید ی ادرار کے وقت دیا جائے' قبض نہ ہونے دیا جائے۔ اگر ورم رحم کی وجہ سے ہو' (عام طور پر اسی وجہ سے سیلان الرحم کی شکایت ہوتی ہے) تو ذیل کا نسخہ دیا جائے:۔

نسخہ: کشتہ پوست بیضہ مرغ' کشتہ قلعی ہر ایک 2 برنج۔ معجون موچرس 5 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیا جائے۔ غذا کے بعد کشتہ خبث الحدید' کشتہ مثلث ہر ایک 2 برنج۔ جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر دیں اور شام کے وقت ان سفوف میں سے کوئی ایک سفوف 6 ماشہ دودھ کے ساتھ دیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

نسخہ سفوف: مغز تخم تمر ہندی، کونپل ڈھاک، کونپل ببول، صندل سفید، مصطگی، گلسرخ ہر ایک 1 تولہ، نبات سفید 6 تولہ۔

نسخہ دیگر: سنگجراحت، مازو سبز، نخود بریاں ہر ایک 6 ماشہ، نبات سفید ڈیڑھ تولہ۔

نسخہ دیگر: تج، مجیٹھ، گل پستہ، خار خسک، گوند ڈھاک ہر ایک 6 ماشہ۔ نبات سفید ڈھائی تولہ۔ اور ان ادویہ کو دو سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور پچکاری کریں۔

نسخہ پچکاری: گل بابونہ، مکوہ خشک، مرزنجوش، قیصوم ہر ایک 1 تولہ۔ اور پچکاری کے بعد نسخہ بدستور جاری رکھیں۔

اگر ورم رحم اور اعوجاج رحم کی شکایت ہو تو ان امراض کا علاج مقدم ہوگا۔ اگر حمل کے زمانہ میں اس مرض کی شکایت ہو تو یہ سفوف 5 ماشہ دودھ کے ساتھ صبح کے وقت دیا جائے۔

نسخہ سفوف: طباشیر، دانہ الائچی خرد، تالمکھانہ ہر ایک 6 ماشہ، صدف ڈیڑھ تولہ، نبات سفید 3 تولہ۔ اگر سیلان کی وجہ سے عام قویٰ کمزور ہو گئے ہوں تو کشتہ فولاد 2 برنج، دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیا جائے، اور رات کو حب مروارید ی 1 عدد دودھ کے ساتھ دیں، قبض کسی حالت میں نہ ہونے دیا جائے۔ اگر احتباس طمث، سوزاک وغیرہ کی وجہ سے ہو تو پہلے سوزاک کا علاج کریں۔

دیگر نسخہ جات

سفوف: سیلان رحم کے لیے مفید ہے: گل دھاوہ، گل فوفل (سپاری کے پھول)، موچرس، صمغ مولسری ہر ایک 6 ماشہ۔ مصری 2 تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ گاہے گل پستہ 6 ماشہ، کمرکس 6 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

پنڈی: سیلان رحم کے لیے مفید ہے: سونٹھ 4 ماشہ، گوند نا گوری 2 ماشہ، گل دھاوہ 7 تولہ، گل سپاری پونے دو تولہ، سمندر سوکھ، تالمکھانہ، کاکڑا سینگی، کہیلا کہیلی، موصلی سیاہ ہر ایک 7 تولہ۔ مجیٹھ 2 ماشہ، مازو ساڑھے تین تولہ، تج ساڑھے دس تولہ، گوکھرو 4 چھٹانک، آرد کنگنی 4 چھٹانک، گوند کو گھی بقدر ضرورت میں بھونیں، اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند گڑ میں ملا کر پنڈی باندھ کر صبح وشام کھلائیں۔ (ایک پنڈی صبح اور ایک پنڈی شام، پنڈی کا وزن تقریباً تین تولہ ہونا چاہیے۔

غذا و پرہیز: معمولی غذائیں کھلانی چاہئیں، ترشی، لال مرچ، تیل وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے۔ مقوی غذا کھلائیں، مثلاً شوربا، چپاتی، بیضہ نیم برشت، پلاؤ، قورما، دودھ وغیرہ۔

ہدایات: اگر زخم رحم میں ہو جائے تو زخم کے صاف کرنے کے لیے پچکاری استعمال کی جائے اور مرہم وغیرہ لگایا جائے جیسا کہ قروح رحم میں بیان کیا جا چکا ہے۔ علاوہ ازیں باہر سے صاف کرنا بھی ضروری ہے۔ قبض سے اس مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے اس لیے قبض کا بہت خیال رکھنا چاہیے۔

اسقاط حمل

اسقاط حمل (حمل گرنا) میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اگر جنین مدت معینہ سے قبل اپنی جگہ سے حرکت کرے تو پوست املتاس 1 تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں تاکہ اسقاط ہو جائے۔ اس کے بعد نسخہ کاڑھا استعمال کریں۔

کاڑھا: اسقاط حمل کرتا اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے اور رحم کو خون نفاس سے پاک صاف کرتا ہے اس لیے اسقاط ہو جانے پر استعمال کیا جاتا ہے: مشکطرامشیع، پوست املتاس ہر ایک 1 تولہ۔ پوست خربزہ، بادیان، پرسیاؤشان، تخم خیارین ہر ایک 7 ماشہ۔ گاؤزباں 5 ماشہ۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہے، چھان کر اگر موسم گرما ہو تو شربت بزوری 4 تولہ اور اگر موسم سرما ہو تو گڑ 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں، اور بجائے پانی اور غذاء کے یہی کاڑھا دیں۔

کاڑھا دیگر: حمل گراتا ہے اور اسقاط حمل کے بعد رحم کو صاف کرتا اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے: مشکطرامشیع، پوست املتاس ہر ایک 1 تولہ۔ ڈوڈہ کپاس 2 تولہ، گرہ بانس 1 عدد، فلوس مس (پیسے) 7 عدد، تخم خربزہ 7 ماشہ، تخم زلم 7 ماشہ، گڑ 4 تولہ، تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب تہائی رہے، چھان کر بجائے پانی اور غذا کے دیں۔

علاج: جو عورت زمانہ ولادت سے قبل اسقاط حمل کی عادی ہو اس کو شروع حمل میں تین ماشہ سے سات ماشہ تک معجون حمل کھلائیں۔

ہدایات: جب اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو عورت کو پاک صاف اور ہوادار مکان میں آرام و آسائش سے بستر پر کروٹ سے لٹائے رکھیں۔ چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے سے روک دیں اور اس قسم کی حابس ادویہ استعمال کریں جن سے اسقاط رک جائے لیکن اگر خون بکثرت خارج ہونے لگے اور اسقاط کے رکنے کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس وقت اسقاط کی اعانت کر کے جلد ہی ساقط کرا دیں۔ اگر خون کثرت سے خارج ہو اور اس کی کثرت اخراج سے مریضہ کی جان ہلاکت میں ہو تو اس کے روکنے کی تدابیر کریں۔ پندرہ بیس روز تک آرام سے لٹائے رکھیں، چلنے پھرنے اور کسی کام کے کرنے کی اجازت نہ دیں، قبض ہرگز نہ ہونے دیں اگر اسقاط کے بعد ان فضلات اور آلائش کا اخراج نہ ہو، جس کا اخراج ضروری ہے تو مذکورہ بالا نسخے پلائیں اور تین روز تک ان کے سوائے غذا اور پانی بالکل نہ دیں۔

حفظ جنین، حفظ حمل

اگر خوف ہو کہ وضع حمل ضعف رحم کی وجہ سے سات مہینے سے پہلے ہی ہو جائے گا تو اعضائے رئیسہ اور رحم کو قوت دینے والی ادویہ استعمال کرائیں، مثلاً مفرح بارد 5 ماشہ، یا خمیرہ گاؤزباں جواہر والا 5 ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے لعاب گاؤزباں 5 ماشہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت سیب

2 تولہ ملا کر پلائیں' اگر فساد معدہ ہو تو بجائے عرق اور شربت مذکور کے عرق بادیان 12 تولہ اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اضافہ کریں۔

اگر حالت حمل میں خون حیض جاری ہو جائے تو نسخہ استحاضہ استعمال کریں۔ اگر حبس خون زائد منظور ہو تو شیرۂ کوکنار اور برعایت ورم عرق برنجاسف استعمال کریں۔

اس بات کو یاد رکھیں کہ اسقاط حمل کے علاج میں اسقاط کے بعد تین روز تک سوائے کاڑھا' پانی اور غذاء بالکل نہ دیں۔ اگر تین روز میں بخوبی تصفیہ نہ ہو تو سات روز تک قطعی غذا نہ دیں۔ سات روز کے بعد تکیہ موٹا باندھیں' اور نسخہ ذیل پلائیں۔

نسخہ شیرۂ عناب: خمیرۂ گاؤزباں 1 تولہ کو ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ حل کر کے پلائیں' اگر بقیہ مواد کا تصفیہ منظور ہو تو نسخہ کاڑھا بوقت صبح دیں' اور اگر حرارت معلوم ہو' تو نسخہ شیرۂ عناب جو مذکور ہوا' بوقت شام پلائیں۔

ہدایات: جن عورتوں کو بار بار اسقاط حمل کی عادت ہو' ان کو زمانہ حمل میں آرام و آسائش کی زندگی گزارنے دیں۔ چلنے پھرنے' اچھلنے کودنے اور کسی سخت محنت' رنج و غم اور صدمہ روحانی و جسمانی سے محفوظ رکھنا چاہیے نیز حفظ جنین کی مخصوص ادویہ استعمال کرائیں۔ گرم وخشک اور ثقیل بادی اشیاء' مثلاً گڑ' شکر' تیل' بینگن' مرچ سرخ' اور تیل' گڑ کی چیزوں اور ان کے مانند دوسری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

غذاء: لطیف' زود ہضم' مقوی غذا کھلائیں' مثلاً شوربا چپاتی' پلاؤ' بیضہ نیم برشت' ساگودانہ' کھچڑی' شوربا' چاول وغیرہ۔

ضعف رحم

نسخہ مومیائی مشک: رحم کو تقویت دیتا ہے: مومیائی ڈیڑھ ماشہ' مشک خالص ڈیڑھ ماشہ' زعفران' گل سرخ' گل ارمنی' گوند کیکر ہر ایک 1 ماشہ۔ دم الاخوین 3 ماشہ' خبث الحدید مدبر 2 ماشہ۔ سب کو پانی میں پیس کر اس میں کپڑا بھگو کر رحم میں رکھیں۔

درد رحم

تکمید: درد رحم کے لیے نافع ہے' جو احتباس طمث کے وقت ہوتا ہے: پوست خشخاش 1 تولہ کو گلاب 20 تولہ میں جوش دے کر تکمید کریں' اور مدرات دیں۔

نسخہ: درد رحم کو دور کرتا' اور ورم رحم کو تحلیل کرتا ہے: موم 1 ماشہ' روغن گل 2 ماشہ میں پگھلا کر اس پر ایلوا 3 ماشہ باریک پیس کر گرائیں' اور پرانی روئی اس میں آلودہ کر کے ورم پر باندھیں۔

سوزش رحم

جبوب: سوزش رحم کے لیے نافع ہیں' جب کہ اس کا سبب بثور رحم ہو' گندھک مدبر 8 تولہ' زہر مہرہ 4 تولہ' بسلوچن 4 تولہ' تینوں کو گلاب میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں' ایک گولی ادویہ مناسبہ کے ہمراہ دیں۔

خروج رحم' رحم کا باہر نکلنا

نسخہ خروج رحم: آبدست بلوط جفت بلوط' جو امراض امعاء کی فصل میں مذکور ہے' خروج رحم کے لیے استعمال کریں۔

اختناق الرحم

بحالت دورہ: مریض کو صاف اور ہوادار کمرہ میں نرم بستر پر لٹائیں' گلے اور سینہ کے بند کو کھولیں' مریضہ کے چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹیں ماریں' بازو اور رانوں کو زور سے باندھ دیں' پیاز' لہسن یا کافور سونگھائیں' یا جند بید ستر' نکچھکنی' جاؤشیر ہر ایک 1 ماشہ۔ باریک پیس کر نفوخ کریں' یا گندھک اور گوگل ہر ایک 6 ماشہ کی دھونی دی جائے' اور روغن چنبیلی تولہ' روغن گل تولہ' روغن بادام تولہ' میں قدرے مشک ملا کر اور اس میں کپڑا تر کر کے فرج کے اندر رکھیں' یا ناک اور منہ کو تھوڑی دیر تک بند کر دیں' اگر ترک جماع سبب ہو تو اس حالت میں جماع کرنا اکثر مفید ہوتا ہے۔ اگر احتباس طمث کی وجہ سے ہو تو فوراً افرفیون 3 ماشہ' فلفل سیاہ 5 دانہ کو پیس کر فرزجہ کرنا چاہیے۔ جب مریضہ ہوش میں آ جائے تو اصل سبب کو معلوم کرنا چاہیے اور اس کے ازالہ کی کوشش کرنی چاہیے' اگر ضرورت ہو تو مادہ کا تنقیہ کریں' اور وہ نسخے استعمال کرائیں' جو احتباس الطمث کے بیان میں مذکور ہوئے ہیں۔ اگر مرض کا حملہ شادی سے قبل ہو تو اس کا بہترین علاج شادی ہے۔

بحالت وقفہ: اگر مریض کا سبب احتباس طمث ہو تو ذیل کا نسخہ صبح کے وقت دیں۔

نسخہ: حب قرطم' تخم خربزہ' پوست خربزہ ہر ایک 7 ماشہ۔ پرسیاؤشان 5 ماشہ' گاؤزبان 5 ماشہ' پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ: جدوار 1 ماشہ' عود صلیب 1 ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان 5 ماشہ جدوار عود صلیب والا میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم خربزہ' شیرہ خار خسک' شیرہ تخم خیارین ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ حل کر کے پلائیں' اور رات کے وقت یا صبح کے نسخہ کے ساتھ دواء الشفاء 1 ماشہ کھلائیں۔ اگر ورم رحم اس کا سبب ہو تو ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزبان' ملوہ خشک' پرسیاؤشان' تخم خیارین' جدوار' عود صلیب ہر ایک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت

بزوری معتدل 2 تولہ حل کر کے پلائیں۔ اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ: جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزباں 7 ماشہ۔ جدوار عود صلیب والے میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ مکوہ خشک، شیرہ بادیان ہر ایک 3 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ، عرق گاؤزباں 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر رحم میں رطوبات فاسدہ ہوں تو تصفیہ رحم کے لیے اُدویہ استعمال کرانی چاہیے، اس کا نسخہ ورم رحم کے بیان میں مذکور ہے، اور رات کو یا صبح کے وقت دواء الشفاء دی جائے۔ اگر مسہل کی ضرورت ہو تو باقاعدہ دو تین مسہل دیئے جائیں تاکہ مواد کا تنقیہ ہو جائے۔

علاوہ ازیں مندرجہ ذیل گولیاں ہر قسم کے اختناق الرحم میں مفید ہیں۔ ان میں سے ایک گولی صبح، ایک دوپہر، اور ایک شام خواہ مذکورہ دوا کے ہمراہ یا پان میں رکھ کر کھلائیں۔

نسخہ: زعفران، جاوتری، دار فلفل، اسگند ناگوری ہر ایک 6 ماشہ۔ برگ تنبول 10 عدد، آب ادرک 2 تولہ کوٹ چھان کر آب ادرک میں گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

ہاضمہ کی درستی کے لیے جوارش جالینوس 7 ماشہ یا حب کبد نوشدری 2-2 عدد یا حب پپیتہ 2-2 عدد غذا کے بعد دیں۔

اگر حاملہ کو اختناق ہو تو صرف گلقند 4 تولہ، مصطگی 1 ماشہ ملا کر دونوں وقت دیا جائے اور گولیاں پان میں رکھ کر دی جائیں۔

شربت برائے اختناق: بیخ کاسنی 10 تولہ، تخم خیارین 8 تولہ، تخم خربزہ، تخم کشوث (درمصرہ بستہ)، مغز تخم کرا مکوئے خشک، ہر ایک 4 تولہ۔ لوبیائے سرخ 3 تولہ، گل گاؤزباں، مشکطرامشیع، زوفائے خشک، پرسیاؤشان، تخم کاکنج ہر ایک 2 تولہ۔ سرکہ خالص ایک بوتل، مصری پونے دو سیر بطریق معروف شربت بنائیں۔ چار تولہ شربت عرق بادیان 12 تولہ میں حل کر کے پلائیں، یا مطبوخ حب قرطم کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ نسخہ مطبوخ حب قرطم احتباس حیض کی فصل میں مذکور ہے۔

اور قبض کسی حالت میں نہ ہونے دیں۔ اس کے لیے رات کو اطریفل ملین 9 ماشہ یا اطریفل زمانی 9 ماشہ گرم دودھ یا گرم پانی کے ساتھ دیں۔

غذا و پرہیز: ہر حالت میں مقوی زود ہضم غذائیں دی جائیں، اور گرم ثقیل اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

مریض کو تمام رشتہ داروں سے علیحدہ رکھنا چاہیے، تبدیل آب و ہوا کرانا چاہیے، حتی الوسع خوش رکھنے کی کوشش کی جائے۔ ہر پرانی چیز کو علیحدہ کر دیا جائے کیونکہ اس سے پرانی شکایات کی یاد تازہ ہو جاتی ہے اور اس سے مادہ مرض میں تحریک ہو کر دورہ کے پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بیکار سست پڑے رہنے کی عادت کو چھڑانے کی کوشش کی جائے، کثرت جماع، جلق اور بیہودہ توہمات و ترددات سے بچانا چاہیے۔ فسادات حیض اور خون اگر پائے جائیں تو ان کا مناسب علاج کیا جائے، حفظان صحت کے اصول کی پابندی کر کے تمام جسم کو طاقت پہنچائی جائے۔ کھلی ہوا میں سیر اور ورزش کرائی جائے، نیم گرم پانی سے غسل کرانا اور تمام جسم کی مالش کرنا، نیز لطیف، سریع الہضم غذائیں کھلانا اس مرض میں بہت مفید ہے۔

بعض لوگوں کا اس کے علاج کے بارے میں یہ قول ہے کہ نہ تو اس وقت تک اس کا کوئی خاص سبب معلوم ہوا ہے اور نہ کوئی خاص علاج' ایک دوا سے دس مریضوں کو آرام ہو جاتا ہے' اور دس کو نقصان پہنچتا ہے' بلکہ ایک ہی مریض میں بعض اوقات ایک دوا نہایت موافق پڑتی ہے' اور پھر وہ دواء سخت مخالف پڑتی ہے۔ بعض اوقات نہایت لائق طبیب اور ڈاکٹر علاج کرتے کرتے حیران ہو جاتے ہیں' لیکن مرض زائل نہیں ہوتا' اور بعض اوقات محض عطائی شخص کی دواء کارگر ہو جاتی ہے۔ بعض مرتبہ صرف نصیحت یا تعویذ وغیرہ سے اس مرض کے بہت سے عوارضات رفع ہو جاتے ہیں۔

ورم رحم

اصل سبب کو معلوم کریں' چنانچہ اگر اس کا سبب احتباس ہو تو ایام سے ایک ہفتہ پیشتر مدر ادویہ استعمال کرانی چاہیے' جس کا تذکرہ احتباس میں ہو چکا ہے۔ اگر ولادت کی بے قاعدگی کی وجہ سے ورم ہو گیا ہو تو ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ: آب کاسنی سبز مروق' آب مکوء سبز مروق' شربت بزوری معتدل ہر ایک 4 تولہ ملا کر صبح دیا جائے' اور شام کے وقت شیرہ بادیان' شیرہ مکوہ خشک' ہر ایک 7 ماشہ۔ شیرہ مویز منقی 9 دانہ' عرق مکوہ 12 تولہ میں نکال کر اور شربت بزوری معتدل ملا کر دیں۔

گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی' بادیان ہر ایک 7 ماشہ۔ گاؤزبان' مکوہ خشک' پرسیاؤشان' تخم خیارین' تخم خربزہ ہر ایک 5 ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر آب مکو سبز مروق 2 تولہ اضافہ کر کے شربت بزوری معتدل ملا کر دیں۔ اور شام کے وقت مذکورہ ذیل نسخہ دیا جائے۔

نسخہ وقت شام: خمیرۂ گاؤزبان 1 تولہ' چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان 5 ماشہ' شیرۂ کشمش 11 دانہ' عرق مکوء' عرق برنجاسف ہر ایک 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے شیرہ عنب الثعلب 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

اور اگر درد میں زیادتی ہو تو پوست خشخاش تولہ' گل بابونہ تولہ کو پانی میں جوش دے کر اس سے نکور کیا کریں' اگر بخار ہو تو مذکورہ بالا نسخے میں خاکسی 5 ماشہ کا اضافہ کر دیں۔ اور اندرونی طور پر مرہم داخلیون تولہ آب کاسنی سبز قدر حاجت' آب مکوہ سبز قدر حاجت ملا کر اور سفیدی بیضہ مرغ 1 عدد' روغن گل تولہ اضافہ کر کے استعمال کریں۔ اگر ورم مزمن صورت اختیار کر لے تو مناسب ہے کہ مذکورہ جوشاندہ دونوں وقت استعمال کرایا جائے اور ضماد محلل جس کا نسخہ ذیل میں مذکور ہے' ناف کے مقام پر لیپ کریں۔

نسخہ ضماد: مغز املتاس 9 ماشہ' مکوہ خشک تولہ' آرد جو' گل بابونہ' سنبل الطیب' اکلیل الملک' صندل سرخ' ہر ایک 6 ماشہ۔ جدوار' ریوند ہر ایک 3 ماشہ۔ آب مکوہ سبز میں پیس کر اور سرکہ 2 تولہ' روغن گل 2 تولہ کا اضافہ کر کے نیم گرم لگائیں۔ یا بھجیہ تیار کر کے رات کو سوتے وقت ناف کے مقام پر باندھیں۔ برگ مکوہ سبز تولہ' برگ کاسنی سبز

تولہ برگ خطمی سبز تولہ برگ شبت سبز برگ کشنیز سبز برگ نرمہ برگ گل سرخ' ہر ایک 1 تولہ۔ روغن گل 2 تولہ ملا کر کام میں لائیں۔ اور مرہم داخلیون کا اندرونی طور پر استعمال کریں' اگر اس مرہم سے تکلیف ہو تو مرہم زعفران تولہ استعمال کریں۔ مذکورہ بالا نسخہ پندرہ بیس روز پلا کر' ادویہ مسہلہ کا اسی نسخہ میں اضافہ کر کے پلائیں' اور دو تین مسہل دیں۔ ہر مسہل کے بعد تبرید پلاتے رہیں۔

ادویہ مسہلہ: سناء مکی 7 ماشہ' مغز املتاس' ترنجبین' گلقند ہر ایک 4 تولہ۔ روغن بادام شیریں 6 ماشہ۔

تبرید: خمیرہ گاؤزباں تولہ' ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق مکوہ 6 تولہ' عرق بادیان 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر اور تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ مسہلوں کے دوران میں اندرونی ادویہ بند کر دینی چاہیے۔

اگر ہاضمہ خراب ہو تو جوارش جالینوس یا نوشدارو سادہ' حب پپیتہ وغیرہ غذا کے بعد دیا جائے۔

تنقیہ کے بعد تصفیہ رحم کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ چار پانچ روز استعمال کرانا مفید ہے۔

نسخہ: باؤ بڑنگ' کف دریا' نمک لاہوری' بہروزہ خشک ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر تین پوٹلیاں بنائیں۔ اور قابلہ کے ذریعہ سے ایک پوٹلی وسط رحم میں اور ایک ایک اطراف میں رکھی جائے۔ اس کے بعد دوبارہ چار پانچ روز تک مذکورہ ذیل نسخہ استعمال کرایا جائے۔

نسخہ: تج' گج کہنہ' مائین خرد' پوست انار' مازو سبز' ہیرا کسیس ہر ایک 3 ماشہ۔ مذکورہ بالا طریقہ پر استعمال کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک ہفتہ تک نسخہ ذیل بطور حمول کے استعمال کرایا جائے' تاکہ رحم میں تقویت پہنچے اور مرض کا ازالہ ہو جائے۔

نسخہ: رحم کے سرد ورم اور تہیج کو فائدہ بخشتا ہے۔ جند بیدستر 3 ماشہ' جدوار 3 ماشہ' گلسرخ' مصطگی رومی' بالچھڑ' مکوئے خشک ہر ایک 6 ماشہ سب کو مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر روغن بابونہ 1 ماشہ اضافہ کر کے استعمال کریں۔

نسخہ: مومیائی 2 سرخ' مشک 4 سرخ' زعفران 1 ماشہ' گل ارمنی 1 ماشہ' دم الاخوین' صمغ عربی' خبث الحدید مدبر ڈیڑھ ماشہ' ان کا حمول بھی مذکورہ طریقہ سے بذریعہ قابلہ کرایا جائے۔

اگر اسقاط حمل کے بعد ورم پیدا ہو گیا ہو تو اس کا اصول علاج بھی یہی ہے' یعنی اس میں بھی مذکورہ ادویہ استعمال کرائی جائیں گی۔

اگر سوزاک یا آتشک کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو پینے کے لیے ایسا نسخہ دیا جائے' جس میں سوزاک' آتشک کی رعایت ہو' اور اندرونی استعمال کے لیے مذکورۂ بالا مرہموں میں سے کوئی مرہم استعمال کرائیں۔ اگر پیپ پڑ جائے اور عوارضات میں شدت ہو تو پیپ کو بہانے اور خارج کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دواؤں کا حقنہ کریں۔

لعاب حلبہ' لعاب بزر کتاں ہر ایک 5 تولہ کو پانی میں نکال کر حقنہ کریں' اور جب ورم پھوٹ جائے تو زخم کی صفائی کے لیے ماء العسل 5 تولہ کا حقنہ کرنا مناسب ہے۔ اس کے بعد مرہم کا استعمال کریں' جیسا کہ قروح رحم میں بیان کیا گیا ہے۔

اور اگر مریضہ کمزور ہو تو تقویت کے لیے شام کے وقت دواء المسک معتدل 5 ماشہ شیرہ والے نسخہ کے ساتھ دیں۔

فرزجہ برائے اعوجاج: لعاب اسپغول' لعاب بزرکتان' عسل خالص ہر ایک 1 تولہ سب کو ملا کر کپڑے میں بھگو کر رکھیں۔

دیگر: مویز منقی تولہ' الائچی سفید' پنبہ کہنہ ہر ایک 6 ماشہ' عسل خالص تولہ' آب مکوہ میں حل کر کے شیاف بنا کر تین شیاف اندر رکھوائیں۔

ورم رحم کی تمام صورتوں میں مرض کے ازالہ کے بعد مقوی رحم ادویہ استعمال کرنی چاہئیں' تا کہ ایام کے زمانہ میں مرض کے عود کرنے کا خطرہ باقی نہ رہے' اس لیے ذیل کا فرزجہ استعمال کرنا چاہیے۔

نسخہ فرزجہ: مرزنجوش' گل شبو' جاوتری' صعتر فارسی' بالچھڑ' زرورد' پوست بیخ کبر' نقاح' اذخر' آردکندر' جوز السرو ہر ایک 3 ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر روغن ناردیں قدر حاجت میں ملا کر باریک اون کے ساتھ کام میں لائیں۔

غذا و پرہیز: ورم حاد کی صورت میں مریضہ کو آرام سے لٹائیں اور چلنے پھرنے نہ دیا جائے اور یخنی' آش جو' مونگ کی کھچڑی' شوربا وغیرہ نرم چیزیں کھانے کے لیے دی جائیں۔ لال مرچ' ترشی' گرم مصالحہ' اور جماع سے پرہیز کرائیں۔

قروح رحم' رحم کے زخم

اصل سبب کو معلوم کریں' اگر ضرب یا جراحت وغیرہ کے سبب سے قروح پیدا ہوئے ہوں تو دوائیں صرف مقامی طور پر استعمال کرائیں۔ چنانچہ اس غرض کے لیے مندرجہ ذیل پچکاری کی جائے اور اس کے بعد مرہم لگا دیا جائے۔

پچکاری: برگ نیم 5 تولہ' کمیلہ 6 ماشہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور پچکاری کریں۔

نسخہ مرہم: روغن حنا آٹھ چھٹانک کو آگ پر رکھیں اور کمیلہ 5 تولہ ڈال کر پانچ منٹ کے بعد نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد مردار سنگ تولہ' سفیدہ کاشغری تولہ' کافور 6 ماشہ ڈالیں۔ اور نیم کی لکڑی کے دستہ سے خوب رگڑ کر مرہم بنائیں اور سفیدہ بیضہ مرغ 1 عدد اور آب کاسنی تولہ ملا کر استعمال کریں۔ اور اگر سوزاک' آتشک کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے اور پچکاری اور مرہم کا نسخہ جو اوپر لکھا گیا ہے' استعمال کرتے رہیں۔

مرہم: برائے قروح رحم' مردار سنگ' گیرو' سنگجراحت ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر مرہم کافوری 2 تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

غذا و پرہیز: دودھ چاول' مونگ کی نرم کھچڑی' پالک' خرفہ' کدو وغیرہ کے ساتھ دیں' مگر اس میں گرم مصالحہ کم ہو۔ زیادہ چلنے پھرنے اور مجامعت سے پرہیز کرایا جائے۔

عسر ولادت

تدبیر: عسر ولادت کے لیے مفید ہے: پوست بیضہ مرغ 2 عدد مجیٹھ 6 ماشہ دونوں کو پیس کر اس میں سے چھ ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حمی نفاسیہ پرسوت کا بخار

معجون مشکی: اس تپ کے لیے مفید ہے جو بعد ولادت لاحق ہوتا ہے: اگر لونگ ہر ایک 6 ماشہ۔ مشک خالص بالچھڑ تج، تیزپات، جطیانا، ریوند چینی، لک مغسول ہر ایک 1 تولہ۔ اجوائن، تخم کرفس، انیسون، مصطگی، زعفران ہر ایک 2 تولہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ مطبوخ حب قرطم یا ہمراہ عرق بید مشک، عرق بادیان نیم گرم۔

مضیق قبل

نسخہ شیاف: قبل کو تنگ کرتا ہے: جائفل مائین، پھٹکری بریاں، پوست انار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ باریک پیس کر شیاف بنا کر حیض سے فارغ ہونے کے بعد استعمال کریں۔

بواسیر رحم

چند روز تک نقوع شاہترہ دیا جائے اور اس کے بعد دو مسہل دیے جائیں اور مسہلوں کے بعد معجون عشبہ، معجون چوب چینی، عرق چوب چینی ہر ایک 5 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ کے ساتھ دیا جائے اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ چند روز تک دیا جائے۔ اور مقامی طور پر لگانے کے لیے وہی دوائیں استعمال کریں جو بواسیر کے بیان میں مذکور ہیں۔ اگر خون کی کثرت زیادہ ہو تو شروع میں حابسات دم جن کا تذکرہ بواسیر میں گزر چکا ہے دیے جائیں۔ اس کے بعد نقوع شاہترہ دیا جائے۔

غذا و پرہیز: غذا و پرہیز بواسیر مقعد کی طرح کیا جائے۔

بثور الرحم

رحم کی تمام اندرونی سطح پر یا اس کے بعض حصے پر خصوصاً خم رحم کے قریب نہایت چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب: سیلان الرحم مزمن، ورم رحم مزمن، رحم کے اندر تیزابی رطوبت کا پیدا ہونا، سوزاک، آتشک وغیرہ عموماً

اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔
علامات: رحم میں خارش اور سوزش ہوتی ہے' قبض رہتا ہے' پیشاب تکلیف اور جلن کے ساتھ بار بار آتا ہے' ایام کے زمانہ میں پیڑو اور کمر میں درد ہوتا ہے' مجامعت کی خواہش بہت ہوتی ہے' معائنہ کرانے سے پھنسیاں معلوم ہوتی ہیں' جب پھنسیاں پک جاتی ہیں تو ان سے زرد رنگ کی رقیق تیزابی رطوبت نکلا کرتی ہے۔
اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے ازالہ کی کوشش کرنی چاہیے' مندرجہ ذیل تبرید پلائی جائے' تاکہ خون کی حدت میں کمی ہو جائے۔
نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر یا شربت عناب' ہر ایک 2 تولہ یا شربت انار شیریں 3 تولہ حل کر کے دونوں وقت پلائیں۔ اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 12 تولہ' شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔ اور مقامی طور پر زخم کی صفائی کے لیے پچکاری اور مرہم استعمال کرنا چاہیے' جس کا نسخہ قروح رحم کے بحث میں لکھا جا چکا ہے۔ فرزجہ استعمال کرنا چاہیے' جس کا نسخہ حکتہ الرحم میں لکھا گیا ہے: مندرجہ ذیل گولیاں بھی اس مرض کے لیے مفید ہیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ دی جائے۔
نسخہ: گندھک مدبر 4 تولہ' زہرمہرہ 2 تولہ' طباشیر 2 تولہ' گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
غذا و پرہیز: سبز ترکاریاں مثلاً کدو' خرفہ' پالک' خشکہ کے ساتھ دی جائیں یا دودھ خشکہ یا دہی خشکہ یا آش جو' دودھ سوڈا دیا جائے' اور گرم اشیاء سے پرہیز کرانا چاہیے۔

شقاق الرحم

جریان خون کے بند کرنے کے لیے ذیل کی حابس دم ادویہ پینے کے لئے دیں۔
نسخہ: گیرو' سنگجراحت' دم الاخوین ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر اول کھلائیں' اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ' شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔ اور شدت درد کے وقت پوست خشخاش کے جوشاندہ سے نکور کرنا چاہیے۔ اور مندرجہ ذیل فرزجہ خون کے بند کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔
نسخہ: کندر' دم الاخوین' انزروت' جوز السرو' مازو سبز ہر ایک 3 ماشہ کو آب بارتنگ سبز میں ملا کر استعمال کریں۔ اور زخم کے بھرنے کے لیے ذیل کے مرہموں میں سے کوئی ایک مرہم بنا کر لگائیں۔
نسخہ مرہم: مرغ کی چربی' بط کی چربی' گائے کی نلی کا گودا ہر ایک 2 تولہ۔ موم سفید 2 تولہ' روغن گل 2 تولہ۔
نسخہ دیگر: موم سفید ساڑھے چار ماشہ کو روغن گل ساڑھے بائیس ماشہ میں پگھلائیں۔ پھر سفیدہ کاشغری ساڑھے چار ماشہ' مردار سنگ ساڑھے چار ماشہ کو باریک پیس کر ملائیں۔ اور آگ سے اتارنے کے بعد انڈے کی سفیدی 1 عدد اور کافور 2 ماشہ ملا کر کام میں لائیں۔ اگر کمزوری و نقاہت کی وجہ سے ہو تو قوی اور عمدہ غذائیں

کھلانی چاہیے۔

غذاء و پرہیز: معمولی غذائیں مثلاً شوربہ‘ چپاتی‘ مونگ کی دال‘ ساگودانہ وغیرہ دی جائیں۔ مریضہ کو زیادہ چلنے پھرنے سے روکا جائے۔

نفختہ الرحم

ذیل کا نسخہ پینے کے لیے دونوں وقت دیا جائے:

جوارش کمونی 7 ماشہ اول کھلائیں‘ اوپر سے شیرۂ بادیان 7 ماشہ‘ شیرہ تخم کشوث‘ شیرۂ انیسون‘ شیرہ تخم کرفس ہر ایک 5 ماشہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں نکل کر گلقند 4 تولہ ملا کر دیا جائے‘ نیز مندرجہ ذیل دواؤں سے تکمید کی جائے۔

نسخہ تکمید: زنجبیل‘ اجوائن دیسی‘ سبوس گندم ہر ایک 6 ماشہ۔ نمک شور تولہ سب کو کوٹ کر دو پوٹلی بنائیں‘ اور توے پر گرم کر کے سینک کریں‘ اور مندرجہ ضماد مقام ماؤف پر نیم گرم لگائیں۔

نسخہ ضماد: ناگیسر‘ تخم سویہ‘ زیرہ سیاہ‘ گل بابونہ ہر ایک 6 ماشہ۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل حمول استعمال کریں:

نسخہ حمول: بادیان‘ انیسون‘ تخم کرفس‘ برگ سداب‘ صعتر فارسی ہر ایک 3 ماشہ خوب پیس کر شہد خالص تولہ نیم گرم ملا کر شیاف بنائیں‘ اور تین شیاف دن میں چند بار رکھیں۔ اگر قبض ہو تو اس کے لیے اطریفل ملین 9 ماشہ یا اطریفل زمانی 9 ماشہ رات کو سوتے وقت دیا جائے۔

غذا و پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں‘ ثقیل‘ نفاخ اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے

حکتہ الرحم

سب سے پہلے سوزش کے رفع کرنے کے لیے مندرجہ ذیل فرزجات میں سے کوئی ایک استعمال کرنا چاہیے:

نسخہ فرزجہ: کافور 3 ماشہ‘ گلاب 3 تولہ میں پیس کر کپڑہ تر کر کے استعمال کریں۔

نسخہ دیگر: بکری کا دودھ تولہ‘ گل روغن تولہ دونوں کو ملا کر کپڑہ تر کر کے استعمال کریں۔

نسخہ دیگر: صندل سفید‘ تخم کاہو مقشر‘ تخم خرفہ سیاہ‘ تخم خشخاش سفید‘ تخم خطمی‘ رسوت ہر ایک 3 ماشہ۔ آب مکو سبز میں حل کر کے روغن گل 6 ماشہ‘ سفیدی بیضہ مرغ 1 عدد ملا کر فرزجہ کریں:۔

نسخہ دیگر: لعاب اسپغول‘ لعاب گل خطمی ہر ایک 6 ماشہ‘ لعاب بہدانہ 3 ماشہ‘ عرق گلاب 5 تولہ میں نال کر سفیدی بیضہ مرغ 1 عدد اور روغن گل 6 ماشہ کا اضافہ کر کے کام میں لائیں۔ اور صبح و شام پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ‘ شیرہ عناب 5 دانہ‘ شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ‘ عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر

شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔ اگر ان ادویہ سے آرام ہو جائے تو خیر ورنہ منضج بارد آٹھ دس یوم پلا کر مسہل

دیں۔ نسخہ منضج بارد: گل بنفشہ 7 ماشہ، گل نیلوفر، منڈی، شاہترہ، تخم کاسنی، گل سرخ ہر ایک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، رات کو گرم پانی میں ڈال کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیا جائے، اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ دیا جائے، چند روز یہ نسخے پلانے کے بعد اسی نسخہ میں تمر ہندی 2 تولہ، سناء مکی 7 ماشہ، مغز املتاس 4 تولہ کا اضافہ کر کے دو تین مسہل دیئے جائیں، اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ پلاتے رہیں۔

نسخہ: معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھلا کر، اوپر سے عرق شاہترہ 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت دیں، اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ: معجون چوب چینی 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق عشبہ 6 تولہ، عرق چوب چینی 6 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیا جائے اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ دیں۔

علاوہ ازیں دوسری قسم کے اسباب، مثلاً ورم رحم مزمن، ورم خصیۃ الرحم مزمن وغیرہ بھی اس مرض کا سبب بن سکتے ہیں، لہٰذا ایسی صورت میں پہلے ان ہی امراض کا علاج کیا جائے، اور مندرجہ بالا کوئی فرزجہ استعمال کریں۔

غذا اور پرہیز: دودھ، آش جو، دودھ وخشکہ، روٹی، ٹھنڈی ترکاریوں کے ساتھ، جو کم مصالحہ سے پکائی گئی ہوں، دی جائیں، مجامعت، نقل و حرکت، تیز گرم مصالحہ دار اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

رجاء

سب سے پہلے دایہ کے ذریعہ تشخیص کرانی چاہیے، تشخیص مکمل ہونے کے بعد مرض کے اسباب پر غور کیا جائے۔ اگر ورم صلب ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے۔ اگر فضلات ردیہ جمع ہوں تو احتباس طمث کی ادویہ استعمال کرانی چاہیے۔ نیز مندرجہ ذیل دوائیں بطور ضماد اور شیاف کے استعمال کرائی جائیں۔

نسخہ ضماد: زیرہ سیاہ، صعتر فارسی، گل بابونہ، تخم کرفس ہر ایک 6 ماشہ۔ جاؤشیر، سکبینج ہر ایک 5 ماشہ مکوہ سبز کے پانی میں یا صرف پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ شیاف: مرکی، جاؤشیر، کنکی، ہینگ، گندہ بہروزہ خشک ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر گائے کے پتے میں ملا کر بتیاں بنائیں اور اندر رکھیں۔

اگر اس طریقے سے کامیابی ہو تو خیر، ورنہ مندرجہ بالا ادویہ بدستور جاری رکھیں اور شیاف مذکور استعمال کریں۔ اگر اسہال کے ذریعہ مواد کا اخراج منظور ہو تو بغیر منضج پلائے مسہل نہ دیں، بلکہ باقاعدہ دس بارہ روز تک ذیل کا منضج پلا کر مسہل دیں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ، عناب 5 دانہ، گاؤزبان 5 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، پرسیاؤشان، مکوہ

خشک، تخم خربزہ ہر ایک 5 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔ اور مندرجہ ذیل مسہل کی گولیاں بنا کر روزانہ دو گولی عرق بادیان کے ساتھ دیں تاکہ روزانہ دو تین اجابت ہوتی رہیں اور مواد کا اخراج ہوتا رہے۔

نسخہ حب مسہل: ماہی زہرج، عصارہ افسنتین ہر ایک 1 ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے تین ماشہ، شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ، سقمونیا ساڑھے دس ماشہ، غاریقون 2 ماشہ، ایارج فیقرا 2 ماشہ، قنطوریون 1 ماشہ پانی میں پیس کر چنے برابر گولی بنائیں۔

اگر ریاح کے اجتماع سے مرض پیدا ہوا ہو تو مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل جوشاندہ کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: بادیان 5 ماشہ، مکوہ خشک 5 ماشہ، بیخ بادیان، تخم خربزہ، خار خسک، مجیٹھ ہر ایک 5 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ دیگر: بادیان، تخم کرفس، انیسون، تخم سداب، اجوائن دیسی ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 4 تولہ ملا کر دیا جائے۔ نیز مندرجہ ذیل ادویہ سے آبزن کرانا چاہیے، اور اس کے ثفل کو پیس کر نیم گرم ناف کے مقام پر ضماد کریں۔

نسخہ: تخم کرفس، اجوائن دیسی، برگ سداب، پودینہ خشک، مرزنجوش، برنجاسف، تج، زیرہ سیاہ، انیسون، تخم سنبھالو ہر ایک 6 ماشہ۔

اگر گوشت کا لوتھڑا موجود ہو تو اس کا علاج احتباس حیض کے مانند کیا جائے۔

غذا و پرہیز: معمولی غذائیں، مثلاً ساگودانہ، شوربا چپاتی، کدو، تری وغیرہ دی جائیں، مناسب ورزش کرنے کا عادی بنایا جائے۔ گڑ، تیل، کھٹائی، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرایا جائے۔

عقر

خلقی خرابی اگر ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے، البتہ اگر اس سے عوارضات پیدا ہو جائیں تو اس کا علاج ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اگر شرمگاہ کے لب چسپاں ہوں یا فم رحم کا منہ بند ہو تو عمل جراحی کیا جائے۔ اگر رحم کی ساخت میں چربی کی زیادتی ہو جائے تو مریضہ کو بکثرت ورزش کرائیں، غذا کی مقدار کم کر دیں، بلکہ زیادہ مناسب تو یہ ہے کہ فاقے کرائے جائیں، دودھ گھی کا استعمال بند کر دیا جائے، اور دونوں وقت مندرجہ ذیل جوشاندہ پلایا جائے۔

نسخہ: تخم کرفس، انیسون، اجوائن دیسی، تخم حلبہ، اسارون ہر ایک 5 ماشہ۔ گلقند 4 تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو باقاعدہ منضج بلغم پلا کر مواد کا تنقیہ کریں اور حیض سے فارغ ہونے کے بعد ذیل کا سفوف صبح کے وقت دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ: برادہ عاج 3 ماشہ نبات سفید 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور شام کے وقت یہ سفوف ٹھنڈے پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ: کائپھل 3 ماشہ نبات سفید 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ان ادویات کا حمول کریں۔

نسخہ: کرنجوہ کو عورت کے دودھ میں گھس کر روئی تر کر کے حمول کیا جائے۔

نسخہ دیگر: عصارہ بارتنگ کو روئی میں تر کر کے حمول کریں۔ اور جب حمل قرار پا جائے تو تیسرے ماہ سے ساتویں ماہ تک معجون حمل عنبری علوی خاں 5 ماشہ یا معجون نشارہ عاج والی 5 ماشہ عرق گاؤزباں کے ساتھ دیں۔

اگر صلابت رحم کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔ اندام نہانی کی تجویف معائنہ کرنے سے بند معلوم ہو تو اس کا علاج عمل جراحی کے ذریعہ کرنا چاہیے۔ اگر کاذب جھلی پیدا ہوگئی ہو تو لاعلاج ہے۔ قاذف کی نالیوں میں کسی غلیظ رطوبت کے انجماد کی وجہ سے سدہ پڑ گیا ہو تو چند روز تک یہ جوشاندہ پلایا جائے:

نسخہ: بادیان، انیسون، تخم کرفس، تخم حلبہ، تخم خربزہ، پرسیاؤشان ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بزوری 4 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ اور اگر راستہ کسی رسولی وغیرہ کی وجہ سے مسدود ہے تو اس کا علاج ممکن نہیں۔

اگر قاذف کا طرف مشرشر ورم حار یا آتشک یا تیزابی مادہ کے انصباب کی وجہ سے مبتلا مرض ہو گیا ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے اگر خصیۃ الرحم کی ساخت میں ورم کی وجہ سے یا خون میں ایسی خاصیت کا موجود ہو جانے کی وجہ سے جو عضو تناسل کی پرورش یا مادہ تولید کی پیدائش کے خلاف ہو یا خصیۃ الرحم کے عروقی خرابی کی وجہ سے مرض عارض ہوا ہو اور مرض ابتدائی حالت میں ہو تو صلابت رحم کے اصول پر ایک مدت تک علاج جاری رکھنے سے کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے۔

انتباہ: خصیۃ الرحم کے موجود نہ ہونے کی صورت میں یا اس کی ساخت کی خرابی کی وجہ سے عورت کو جماع کی طرف بالکل رغبت نہیں ہوتی ہے اور نہ انزال ہوتا ہے۔ اور کاذب جھلی کے پیدا ہونے کی صورت میں یا قاذف نالیوں کے مسدود یا معدوم ہونے کی صورت میں یا طرف مشرشر کے زائل ہونے کی صورت میں عورت کو جماع کی طبیعت تو چاہتی ہے مگر انزال نہیں ہوتا ہے۔ اگر شکایت امراض رحم کی وجہ سے ہو تو سبب کے لحاظ سے اس کا علاج کرنا چاہیے۔ اور سبب کے ازالہ کے بعد اگر ضرورت محسوس ہو تو حمول کی دوائیں، جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے، استعمال کرائی جائیں۔ اگر آتشک یا سوزاک کی سمیت موجود ہو تو اس کا علاج کیا جائے، اور اس درمیان میں جماع سے قطعاً پرہیز کریں۔ اگر کمزوری اور لاغری زیادہ ہو تو مقوی غذائیں استعمال کرائی جائیں۔ اگر فربہی زیادہ ہو تو ورزش کرائیں غذا کم کر دیں، بلکہ فاقے کرانے زیادہ مناسب ہیں۔

اگر رحم کی رطوبات میں ترشی یا کھار کی زیادتی ہو تو تبرید پلانا چاہیے اور مندرجہ ذیل دواؤں کا فرزجہ کرنا چاہیے۔

نسخہ: شحم حنظل، انزروت، سماق، مرکی، پھٹکری، پوست انار ہر ایک 1 ماشہ۔ زعفران 2 سرخ، عسل خالص تولہ باہم ملا کر فرزجہ کیا جائے۔

مردوں میں پیدائشی نقص کے علاوہ جو خرابیاں ہوں اس کا علاج کیا جائے اور دوران علاج میں جماع سے پرہیز کرنا چاہیے۔

عسرِ حبل

اس کے اسباب اور معمولات مطب عقر کے مانند ہیں لہٰذا اسی کے مطابق علاج کرنا چاہیے۔

کثرت اسقاط

اس مرض میں وقت سے پہلے جنین رحم سے خارج ہو جاتا ہے۔ اسقاط اکثر ابتدائی تین ماہ اور آخری تین ماہ میں ہوا کرتا ہے۔

اقسام

(1) حمل کا خود گر جانا: بعض وقت حاملہ کسی شدید مرض میں گرفتار ہو جاتی ہے اور ضعف ونقاہت کا غلبہ ہو کر حمل گر جایا کرتا ہے۔

(2) خود حمل گرانا: حاملہ کا کسی مرض میں مبتلا ہونا اور کمزوری وضعف کی زیادتی کی وجہ سے یا حاملہ کے جان تلف ہونے کی وجہ سے طبیب حمل گرا دیتا ہے۔ بعض بدوضع عورتیں ناجائز حمل کو گرا دیتی ہیں۔

(3) بعض عوارض کی وجہ سے حمل کا گر جانا: مثلاً کثرت محنت سے حمل کا گرنا۔

اسباب: اس کے اسباب چار قسم کے ہیں۔ (1) خارجی امور (2) عوارض جسمانی (3) امراض رحم (4) جنین اور اس کے متعلقات کی خرابیاں۔

خارجی امور: مثلاً کثرت جماع' مدرات قویہ کا استعمال کرنا' بدن سے خون کا بکثرت خارج ہونا' حرکت و ریاضت قویہ کا کرنا' متواتر فاقہ کشی کرنا' ضربہ وسقطہ کا لگنا' مسہلات قویہ کا استعمال کرنا' کثرت غم وغصہ وغیرہ۔

عوارض جسمانی: مثلاً ضعف اعضاء ولاغری عضو' اسہال کثیر' ہیضہ' پیچش' کثرت ریاح' صغرسنی' مزاجی خرابی' فربہی مفرط' عورت کا سوزاک' دیدان امعاء' آتشک' حمیات وغیرہ۔

امراض رحم: مثلاً سیلان رحم' قلت حیض' سلعہ رحم' کثرت حیض' اختناق الرحم' اعوجاج رحم' نفخہ رحم' صغر رحم' رحم کی ساخت میں فاسد رطوبات کی زیادتی' رحم کا چربی دار ہونا' سلعہ نصیۃ الرحم وغیرہ۔

جنین اور اس کے متعلقات: مثلاً آنول کا چربی دار ہونا' رطوبت جنین کی زیادتی اور جھلیوں کا تناؤ ہونا' جنین کا زیادہ قوی ہونا' جنین کی موت' جنین کی کمزوری ولاغری مشیمہ کا تعلق رحم سے کمزور ہونا' جنین کی رطوبت کا سیلان' جنین کا مبتلائے مرض ہونا وغیرہ۔

بعض عورتوں کو بلا کسی خاص وجہ کے ایک خاص مہینہ میں اسقاط ہو جایا کرتا ہے۔ بعض عورتوں کے

بچے ایک خاص مہینہ میں پیٹ کے اندر مر کر گر جاتے ہیں۔
علامات: اسقاط سے پہلے حاملہ کی طبیعت ست ہوتی ہے' اعضاء شکنی ہوتی ہے' پشت' خاصرہ اور پیڑو میں گرانی محسوس ہوتی ہے' پھر درد شروع ہوتا ہے' پھر رحم میں تھوڑے وقفہ کے بعد انقباض ہوتا ہے اور درد میں زیادتی ہو جاتی ہے' رحم سے سیلان خون شروع ہو جاتا ہے' بعض میں جریان کم اور بعض میں جریان زیادہ ہوتا ہے۔ پستان کی سختی زائل ہو جاتی ہے' اور اس کا حجم گھٹ جاتا ہے۔ جب اسقاط کا وقت بالکل قریب ہوتا ہے تو اکثر حاملہ کے سر میں گرانی اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آ جاتا ہے' آنکھوں کے حلقہ میں درد اور بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے اور بعض وقت خفیف بخار بھی آ جاتا ہے۔
عوارض: اسقاط کے بعد مشیمہ اگر دو تین دن تک رحم سے خارج نہ ہو تو رحم کے اندر متعفن ہو جاتا ہے' اس وقت جو رطوبات اور خون رحم سے بہتے ہیں ان میں سخت بدبو ہوتی ہے' اور کبھی مشیمہ کے متعفن ٹکڑے خون وغیرہ کے ساتھ خارج ہوتے ہیں' تو اس متعفن مادہ کا زہر دوران خون کے ذریعہ تمام بدن میں سرایت کر جاتا ہے' جس کی وجہ سے امراض فساد خون' سرخ بادہ' حمی شدید' سرسام تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور آخر میں مریضہ کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
حفظ ماتقدم: اسقاط کے اسباب سے حاملہ کو محفوظ رکھنا چاہیے' اگر عوارضات جسمانی یا امراض رحم اسقاط کا سبب ہوں تو حمل سے پہلے مناسب تدبیر کرنی چاہیے۔ اگر پیڑو' کمر اور رانوں میں درد کم ہو اور سیلان کم ہو اور فم رحم کھلا ہوا نہ ہو اور جنین اپنی جگہ سے نہ ہٹا ہو تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل پیرا ہونا چاہیے تا کہ جنین اسقاط سے محفوظ رہے۔ لہٰذا یہ نسخہ دینا چاہیے۔
نسخہ: گیرو' سنگجراحت' دم الاخوین ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر مربہ آملہ ایک عدد میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ حب الآس' شیرہ بیخ انجبار' شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر اور شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلا دیں' یا یہ سفوف تولہ تیار کر کے ہر تین گھنٹہ پر گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔
نسخہ: سنگجراحت 9 ماشہ' طباشیر 6 ماشہ' دانہ الائچی خرد 3 ماشہ' شکر سفید 1 تولہ۔
اور بطور فرزجہ کے یہ دوا پانی میں حل کر کے ایک ململ کے کپڑے کو تر کر کے بار بار رکھیں۔
فرزجہ: پھٹکری 6 ماشہ' پانی ڈھائی تولہ۔
فرزجہ دیگر: مازو' گلنار' کزمازج' اقاقیا' پوست انار ہر ایک 6 ماشہ۔ پانی میں پیس کر چھان لیں اور کپڑا بھگو کر بار بار رکھیں۔ اور ناف کے نیچے ان ادویہ کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا چاہیے۔
نسخہ ضماد: نوفل' مازو' گیرو' پوست انار ترش ہر ایک 6 ماشہ' افیون 1 ماشہ۔
ضماد دیگر: گل ملتانی پانی میں ملا کر لیپ کر دیں۔
پیاس کے وقت ملتانی مٹی 10 تولہ کوٹ کر ایک مٹی کے کورے برتن میں رکھ دیں۔ اور اس میں پانی ڈال دیں' پیاس کے وقت تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ مریضہ کو نرم بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں' چلنے پھرنے نہ دیں' صاف اور ہوادار مکان میں رکھنا چاہیے۔ غذا نہایت ہی سیال اور مقوی دی جائے' مثلاً آب انار' آب سنترہ'

دودھ سا گودانہ وغیرہ اور اگر خون بہت زیادہ نکلنے لگے اور درد میں بھی زیادتی ہو اور یہ خیال ہو کہ اب حمل گر جائے گا تو اس وقت معین اسقاط ادویہ استعمال کرائیں' تا کہ مریضہ کو زیادہ تکلیف نہ اٹھانی پڑے چنانچہ اس غرض کے لیے مندرجہ ذیل کاڑھے پلانے چاہئیں۔

نسخہ کاڑھا: پوست املتاس' مشکطر امشیع' پوست خربزہ' تخم خربزہ' تخم خیارین' بادیان' پرسیاؤشان ہر ایک 7 ماشہ۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں' جب ایک پاؤ رہ جائے تو گرمی کے موسم میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور اگر سردی کا موسم ہو تو پرانا گڑ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اور پیاس کی شدت کے وقت عرق گاؤزبان یا عرق مکوہ 6 تولہ یا عرق بادیان 6 تولہ یا تینوں تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں یا یہ نسخہ پلاتے رہیں۔

کاڑھا دیگر: ڈوڈہ کپاس' پوست اخروٹ' پوست املتاس ہر ایک 2 تولہ۔ گرہ بانس 5 عدد۔ ان سب کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین حصہ پانی خشک ہو جائے تو صاف کر کے قند سیاہ کہنہ 5 تولہ ملا کر اس کو بجائے آب وغذا کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

کاڑھا دیگر: مشکطر امشیع' پوست املتاس ہر ایک 1 تولہ' ڈوڈہ کپاس 2 تولہ' گرہ بانس ایک عدد' فلوس مس (پیسے) 7 عدد' تخم خربزہ 7 ماشہ' مغز حب قرطم 7 ماشہ' ابہل 5 ماشہ' قند سیاہ کہنہ 2 تولہ۔ ان سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے چھان کر بجائے آب وغذا دیں۔

اور اگر اسقاط کی شکایت ہمیشہ رہا کرتی ہو تو حمل کے تیسرے ماہ سے معجون حمل عنبری یا معجون نشارہ عاج والی ساتویں ماہ تک کھلاتے رہیں' مگر اس کا استعمال ہر ماہ دس روز سے زائد نہ ہو۔

اگر خاص ماہ میں اسقاط کی عادت ہو تو اس ماہ میں مریضہ کو آرام سے لٹانا چاہیے' کسی کام کے کرنے کی اجازت نہ دی جائے' اور اگر خاص مہینہ میں جنین مرجایا کرتا ہو تو اسقاط کے دنوں سے دو ہفتہ پہلے وضع حمل کرا لینا چاہیے۔

اسقاط کے بعد اسباب کو معلوم کر کے اس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

انتباہ: اسقاط سے حاملہ کو اسی قسم کی تکالیف ہوتی ہیں' جس طرح کے وضع حمل کے وقت ہوا کرتی ہے' جتنا حمل پورے دنوں کے قریب ساقط ہوتا ہے اسی قدر جریان خون کم ہوتا ہے' اسقاط کے بعد زچہ کی پوری نگہداشت کرنی چاہیے' کم از کم ایک ہفتہ تک لٹائے رکھیں' ورنہ رحم میں طرح طرح کے امراض کی جگہ ہوتی ہے' بعض اوقات ایسے امراض رحم میں ہو جایا کرتے ہیں کہ حمل پھر ٹھہر ہی نہیں سکتا۔

غذا و پرہیز: اگر مریضہ بہت زیادہ کمزور ہو تو ابتداء میں آب انار' دودھ' آب سنترہ' بیضہ نیم برشت وغیرہ دینا چاہیے' ورنہ صرف کاڑھے پر رکھیں' اس کے بعد مریضہ کی قوت کے ساتھ ساتھ غذاء میں اضافہ کرتے جائیں۔ آرام سے لٹائے رکھیں' چلنے پھرنے نہ دیا جائے' قبض نہ ہونے دیا جائے۔ ترش' بادی' گرم اشیاء سے پرہیز رکھنا چاہیے۔

امراض اعضائے تناسل

ضعف باہ

اگر ضعف باہ کا سبب ضعف قلب ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا جائے' معجون کلاں 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق عنبر' عرق بید مشک' عرق گلاب' عرق گزر' عرق کیوڑہ' مصری ہر ایک 2 تولہ سے میٹھا کر کے دونوں وقت کھلانا چاہیے۔

یا جواہر مہرہ 2 برنج' دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم 5 ماشہ شیرہ عناب والا' یا خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں۔ اور شام کے وقت مفرح بارد یا مفرح یاقوتی عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں۔

اور اگر ضعف باہ کا سبب گردے کی کمزوری ہو تو گردے کو طاقت دینے والی مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرانی چاہیے:۔

جوارش زرعونی عنبری 7 ماشہ یا معجون فلاسفہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے مغز پنبہ دانہ 3 ماشہ' مغز پستہ 3 ماشہ کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں' جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر شکر ملا کر کھلائیں۔ اگر ضعف باہ کا سبب کثرت جماع ہو تو مندرجہ ذیل دواء کھلانی چاہیے:

کشتہ طلاء کلاں 2 برنج' لبوب کبیر 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں' اوپر سے عرق ماء اللحم 6 تولہ خاص مصری 2 تولہ سے میٹھا کر کے صبح کے وقت کھلائیں' اور حب احمر 1 عدد غذا کے بعد کھلانا چاہیے۔

نسخہ حب احمر: سنکھیا' ہڑتال' شنگرف ہر ایک 1 تولہ۔ آب لیموں کاغذی 10 تولہ و آب ادرک 10 تولہ میں جس قدر زیادہ کھرل کریں' بہتر ہے' اس کے بعد مونگ کے برابر اس کی گولیاں بنائیں' اگر ان گولیوں کے استعمال سے غذا کی خواہش کم ہو جائے تو اسی نسخہ میں گندھک آملہ سار اضافہ کر دیں۔

نسخہ جوہر سین: سنکھیا کو شراب برانڈی قسم اول میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں' اگر ضعف باہ کا سبب ضعف بدن ہو تو مندرجہ ذیل دوائیں کھلائیں۔

مینڈکی کا روغن نکالیں' اور ایک تولہ روزانہ نہار منہ اکتالیس یوم کھلائیں' یا کشتہ طلاء کلاں 2 برنج' یا لالو 2 برنج' لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون جالینوس لولوی 5 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں' اوپر سے عرق ماء اللحم خاص 5 تولہ یا عرق بید مشک 4 تولہ' عرق گزر 4 تولہ' عرق گلاب 4 تولہ' مصری 2 تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔

اور شب کو سوتے وقت حب عنبر مومیائی 1 عدد ایک پاؤ دودھ کے ساتھ کھلائیں' اور کھلانے کے بعد دونوں وقت ماء الذہب 5 قطرہ دو تین گھونٹ پانی میں ملا کر پلانا چاہیے۔

اگر ضعف باہ کا سبب ترک جماع ہو تو مقوی باہ اغذیہ کھلانی چاہیے' مثلاً دودھ' تازہ مچھلی' انڈے کی

زردی وغیرہ' ایسی کہانیاں سنانی چاہیے' جن سے جماع کی رغبت ہو' حیوانات کی جفتی کو دکھانا چاہیے' مقوی باہ اغذیہ کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔

اگر ضعف باہ کا سبب ضعف دماغ اور ضعف اعصاب ہو تو مقوی دماغ اور مقوی اعصاب ادویہ استعمال کرائی جائیں۔ تقویت دماغ کے لیے حریرہ والا نسخہ' جس کا تذکرہ ضعف دماغ میں ہے صبح کے وقت استعمال کرائیں' اور شام کے وقت جوہر سین 2 برنج' لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون کلاں 5 ماشہ یا معجون جالینوس لؤلؤی 5 ماشہ' یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

اگر ضعف باہ کا سبب ضعف جگر ہو تو اس میں ضعف جگر کی ادویہ استعمال کرانی چاہیے' جس کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے۔

اگر ضعف باہ کا سبب استرخا' قضیب ہو' جس کی وجہ سے ضعف باہ' سرعت' رقت' کجی' لاغری وغیرہ کی شکایت پیدا ہو جائے تو مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرانی چاہیے۔

سفوف اصل السوس' 5 ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ صبح کے وقت کھلائیں' اور شام کے وقت کشتہ قلعی 2 برنج' لبوب کبیر' یا معجون ثعلب یا معجون آردخرما ہر ایک 5 ماشہ کے ساتھ کھلائیں' اس کے ساتھ مندرجہ ذیل دواؤں کی مالش اس وقت تک کریں جب تک یہ محسوس نہ ہونے لگے کہ پٹھے نرم پڑ گئے ہیں۔

دوائے مالش: چربی بط' بکری کے گردے کی چربی ہر ایک 2 تولہ' رفت رومی 6 ماشہ' مغز ساق گاؤ 2 تولہ' روغن گل 4 تولہ' مصطگی 6 ماشہ۔ ان سب دواؤں کو نیم گرم کر کے روزانہ پندرہ بیس منٹ تک مالش کریں نیز اس درمیان میں ہاضمہ کی درستی کا خیال اور قبض کی شکایت کو رفع کرنا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ ہاضمہ کے لیے شام والے نسخہ میں کشتہ فولاد 2 برنج یا کشتہ خبث الحدید 2 برنج کا اضافہ کر دیں اور رفع قبض کے لیے اسپغول مسلم 7 ماشہ گرم دودھ کے ساتھ شب کو سوتے وقت کھلانا چاہیے' اس کے بعد ایک ہفتہ تک ٹکور کرنا چاہیے۔

نسخہ ٹکور: آنبہ ہلدی' مغز جمالگوٹہ' مالکنگنی' برادہ دندان فیل ہر ایک 9 ماشہ' کوٹ چھان کر سات پوٹلی بنائیں۔ ایک پوٹلی کو بھیڑ کے دودھ میں جوش دے کر ٹکور کریں۔

نسخہ دیگر: خراطین 4 ماشہ' غری السمک 4 ماشہ' سم الفار 1 ماشہ' مغز تخم ارنڈ' برادہ دندان فیل' کنجد سیاہ' آنبہ ہلدی' میدہ لکڑی ہر ایک 4 ماشہ ان سب کو باریک کوٹ چھان کر سات پوٹلی بنائیں' اس کے بعد ایک سکورہ میں قدرے روغن کنجد ڈال کر اس میں پوٹلی کو ڈال کر تر کریں اور اس سکورہ کو آگ پر رکھیں اور ٹکور کریں:۔

نسخہ دیگر: اسطوخودوس' نکچھکنی' برگ سویا' مالکنگنی ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر پوٹلی باندھیں اور گائے کے دودھ میں جوش دے کر ٹکور کریں:۔

نسخہ دیگر: برادہ دندان فیل' مالکنگنی' اسگند ناگوری' عاقر قرحا' دارچینی' افیون' لونگ (ٹوپی دور کی ہوئی)' مرچ سیاہ' قسط تلخ' باجرہ ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر پوٹلی بنائیں اور ٹکور کریں۔

اس کے بعد طلاء کا استعمال کریں' اگر دوران استعمال میں بور نمایاں ہو جائیں تو طلاء کا استعمال بند کر دیں اور مکھن یا روغن چمبیلی یا روغن قرنفل کا استعمال کرائیں' اور جب بور اچھے ہو جائیں تو طلاء استعمال کرانا

شروع کردیں۔

طلاء ماہی والا یا طلاء الماس یا طلاء جدید یا طلاء دار چینی یا طلاء سرخ استعمال کرائیں' یا ان طلاؤں میں سے کوئی طلاء استعمال کرائیں۔

نسخہ طلاء: پوست بیخ کنیر سفید 2 تولہ' افیون تولہ' جائفل تمام کو پیس کر گوہ کی چربی میں ملائیں۔ اس کے بعد شیر برگ دھتورہ میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر: کچلہ تولہ کو چھری سے ریزہ ریزہ کر کے شراب میں تین روز تک بھگوئیں۔ اس کے بعد بیر بہوٹی' اسگندھ ناگوری 2 تولہ' سم الفار 6 ماشہ' افیون 6 ماشہ' عاقر قرحا کو ایک رات دن بھگوئیں' بعدہ موم کو پگھلا کر اس میں ملا کر استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر: شنگرف' سم الفار' بچھناک' مغز جمالگوٹہ' منسل' ہڑتال ورقی' گندھک آملہ سار ہر ایک 20 ماشہ۔ سب کو نہایت باریک پیس کر آدھ گز باریک کپڑہ پر پھیلا کر فتیلہ بنائیں' اور فتیلہ پر کچا دھاگہ لپیٹ کر روغن کنجد میں ڈالیں اور فتیلہ کے ایک جانب آگ لگا دیں اور اس فتیلہ کے نیچے ایک چینی کا برتن رکھیں تا کہ روغن اس میں گرتا رہے اس کے بعد روغن کو اکیس روز تک زمین میں دفن کر دیں اس کے بعد نکال کر استعمال کریں۔

ان سب چیزوں سے فارغ ہونے کے بعد مقوی باہ ادویہ استعمال کرانی چاہیے' مثلاً کشتہ طلاء کلاں 1 برنج' لبوب کبیر یا معجون کلاں 5 ماشہ میں ملا کر عرق ماء اللحم عنبری 5 تولہ اور مصری کے ساتھ یا کشتہ قلعی 2 برنج' معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں' یا معجون مومیائی 3 ماشہ' کشتہ تامیسر 2 برنج کے ساتھ دیں۔ نیز حب عنبر مومیائی 1 عدد' یا حب احمر 1 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلاتے رہیں۔ یا الاحمر 2 برنج' بالائی 2 تولہ یا مکھن 2 تولہ یا لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون جالینوس 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ ضماد: مجلوق کے لیے مفید ہے: جوتری' مغز جمالگوٹہ' گھونگچی سفید' ہر ایک 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر گائے کے گھی 5 تولہ میں ملا کر رکھیں' بقدر ایک رتی لے کر ضماد کریں' اوپر سے برگ پان باندھیں۔

معجون نکچھکنی: قوت باہ کے لیے مفید ہے: نکچھکنی ایک ایک سیر لے کر پانچ سیر دودھ میں جوش دیں تا کہ مثل کھویہ ہو جائے' اس کے بعد گائے کے گھی ایک سیر میں بھونیں' بعد ازاں شکر سفید ایک سیر حل کر کے قوام بنائیں' اور ایک سیر شہد خالص اضافہ کر کے بطریق معروف حلوا پکائیں پھر دار چینی' خولنجان' کباب چینی' لونگ ہر ایک 3 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ ہمراہ باریک پیس کر ملائیں' خوراک ایک تولہ۔

معجون نقرہ: مقوی باہ ہے' اور دل و دماغ کو تقویت بخشتی ہے: مشک خالص 3 ماشہ' عنبر اشہب 2 ماشہ' کہربائے شمعی' بسد' یشب سبز ہر ایک 1 تولہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ' طباشیر 1 تولہ سب کو عرق گلاب میں کھرل کریں۔ اور ابریشم خام سوختہ تولہ کو علیحدہ کھرل کریں' بعدہ مصری 18 تولہ کو گلاب 8 تولہ اور آب سیب شیریں میں حل کر کے

قوام بنائیں' اس کے بعد بیضہ مرغ 4 عدد اور جواہرات مذکورہ اور ورق نقرہ اضافہ کر کے معجون بنائیں' خوراک حسب حال پانچ ماشہ۔

سفوف گوند کتیرا: باہ کو قوت دیتا' اور امساک پیدا کرتا ہے: مقوی اعضائے رئیسہ اور دافع جریان ہے' گوند ببول' کتیرا' گلنار' بنسلوچن' نشاستہ' موچرس' گوکھرو مدبر' مائیں' کشتہ قلعی' کہربائے شمعی' مصطگی رومی' گل ارمنی ہرایک 4 ماشہ۔ ثعلب مصری' شقاقل مصری' اندرجو شیریں' پودینہ' پکھان بید' مایہ شتر اعرابی' لودھ گجراتی' بالچھڑ ہر ایک 3 ماشہ۔ تودری زرد' تودری سرخ' بہمن سفید' پوست بیخ مولسری' پوست بیخ کچنال ہرایک 9 ماشہ۔ پوست بیخ جھڑبیری' پوست بیخ ببول' پوست بیخ سنکھاہولی' سنگھاڑہ خشک ہرایک 5 ماشہ۔ دانہ الائچی خرد 6 ماشہ' سب کوٹ چھان کر مصری ہم وزن ادویہ ملا کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ سفوف روزانہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

طلائے سرخ برائے مجلوق: شنگرف' جمالگوٹہ ہرایک 2 تولہ' موم 4 تولہ' مکھن 2 تولہ' سم الفار 3 ماشہ۔ حسب دستور تیار کریں' اور حشفہ وسیون کو بچا کر ایک رتی ملیں' اوپر سے پان گرم کر کے باندھیں۔

طلائے دارچینی: قضیب کے اعصاب کو تقویت دینے' اور اس کے استرخا کو جو عادت جلق سے ہو دور کرنے کے لیے مفید ہے:۔

لونگ' مالکنگنی' اندرجو' مصطگی رومی ہرایک 9 ماشہ۔ کلونجی' بچھناک' قسط تلخ ہرایک ایک تولہ۔ دار چینی' جاوتری ہرایک 7 ماشہ۔ تخم دھتورہ سیاہ 9 ماشہ' عاقرقرحا 9 ماشہ' ناگرموتھ تولہ' جائفل 7 ماشہ' خراطین خشک بیر بہوٹی ہرایک 1 تولہ' جند بیدستر' ریگ ماہی' بھلانوہ ہرایک 6 ماشہ۔ مشک خالص 4 رتی: تمام کوٹ کر شراب برانڈی میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور آتشی شیشی میں بھر کر روغن کشید کریں۔

طلائے جدید برائے مجلوق: سم الفار (سنکھیا) 1 تولہ' چربی شیر 2 تولہ' شیر مدار 6 ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے یک ذات کریں' اور بقدر ایک رتی لے کر بطریق معروف استعمال کریں۔

طلاء: (از مجربات جناب حکیم فرید احمد صاحب عباسی) شیر آکھ' شیر تھوہر' سم الفار ہرایک 1 تولہ۔ اول سم الفار کو پیس کر دونوں دودھوں میں پیسیں' اس کے بعد گائے کا گھی چار تولہ ملا کر بارہ پہر تک بلاتوقف کھرل کرتے رہیں' اس کے بعد چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھیں' اور رات کے وقت بقدر ایک رتی لے کر حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر طلا کریں' اوپر سے برگ پان نیم گرم کچے دھاگہ سے باندھیں' صبح کے وقت کھول کر نیم گرم پانی سے دھوئیں' جب چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں' اس کا استعمال ترک کر دیں' اگر سوزش زیادہ کرے' تو لونگ 6 ماشہ کو روغن کنجد میں جلائیں' اور پھر اس روغن کو لگائیں فوراً تسکین ہو جائے گی' آب سرد اور جماع سے عضو کو محفوظ رکھیں۔

دواء عجیب: (کشتہ مرکب) قوت باہ اور قوت جسمانی کے لیے مفید ہے: پارہ 2 تولہ کو اکتالیس مرتبہ گاڑھے کپڑے سے چھان کر اس میں ورق طلاء 3 تولہ ڈال کر کھرل کریں۔ جب دونوں چیزیں اس طرح مل جائیں کہ ان میں تمیز باقی نہ رہے' تو مروارید ناسفتہ 1 تولہ' شنگرف 9 ماشہ' ملا کر آب لیموں میں آٹھ روز کھرل کر کے چند قرص باندھیں' اور ایک مٹی کے ظرف میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں دو من اوپلوں کی آگ دے کر رکھیں۔ ایک سال تک استعمال نہ کریں' خوراک ایک چاول ہمراہ معجونات مناسبہ۔

پانی بیر

دہن عجیب: قوت باہ کے لیے نہایت مفید ہے' بھوک بہت لگاتا ہے' لکھتے ہیں کہ جب تک عورت اور کھانا پاس موجود نہ ہو' ہرگز نہ کھلائیں۔ مالکنگنی 7 تولہ' گندھک آملہ سار 5 تولہ' کلونجی سیاہ 7 ماشہ' کچلہ 10 ماشہ بھلاں ساڑھے چار ماشہ' گھونگچی سفید 7 تولہ' بیخ کنیر سفید 7 تولہ۔ جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے اس قدر شیر گاؤ میں بھگوئیں کہ سات روز گزر جائیں' اور بیش کی گوبر میں جوش دیں اور پھر تمام ادویہ کو ایک جگہ کر کے شیشی میں ڈالیں اور جنگلی اوپلوں کی آگ میں بطریق معروف روغن ٹپکائیں' یہ روغن ایک قطرہ کی مقدار میں ادویہ مناسبہ کے ہمراہ کھلائیں۔

معجون مقوی: تیزپات 4 چھٹانک' نخود بریاں مقشر ایک چھٹانک' کوٹ چھان کر شہد خالص 6 چھٹانک کا قوام بنا کر معجون تیار کریں' اس کے بعد ورق نقرہ 6 ماشہ اور ورق طلا 3 ماشہ اضافہ کریں' اور ایک تولہ روزانہ کھائیں۔

حلوائے مقوی باہ: روا 5 تولہ' گائے کا گھی 5 تولہ' مصری 8 تولہ' بطریق معروف حلوا بنائیں' پھر ریگ ماہی 3 ماشہ باریک پیس کر اوپر سے چھڑک کر روزانہ کھائیں۔

طلاء عضو کو فربہ کرتا ہے: جونک گدھے کے خصیوں پر چمٹائیں' یہاں تک کہ وہ خون پی کر پر ہو جائیں' اس کے بعد سایہ میں خشک کر کے بقدر ایک تولہ لیں' اور سانڈے کی چربی ساڑھے تین ماشہ' بیخ کنیر سفید 1 تولہ' بیر بہوٹی 1 تولہ' تمام کو نیم کوب کر کے چربی میں ملا کر بطریق معروف روغن ٹپکائیں' اور حسب دستور طلاء کریں۔

طلاء برائے مجلوق: خراطین 1 تولہ' مصطگی 6 ماشہ' سم الفار 3 ماشہ کوٹ چھان کر تین حصے کریں۔ ایک حصہ لے کر گوشت کے ٹکڑے پر برک کر عضو مخصوص پر باندھیں۔ جب سوزش معلوم ہو کھول ڈالیں' اس کے بعد مندرجہ ذیل ضماد استعمال کریں۔

نسخہ ضماد: سیندور 3 ماشہ' دانہ الائچی خرد ڈیڑھ ماشہ' زعفران 6 رتی' مشک خالص 2 رتی۔ باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں ملا کر ضماد کریں۔

طلاء دیگر: لٹوکری 1 تولہ' عقرب سیاہ ایک عدد کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں ملا کر طلا کریں' اوپر سے برگ پان باندھیں' جب سوزش معلوم ہو' روغن چنبیلی ملیں۔

معجون مقوی و مغلظ و ممسک: ہالون تازہ' بہمن سفید' اگر ہر ایک 3 تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 5 تولہ' مغز تخم خیارین' مغز تخم خربزہ' مغز بادام شیریں' مغز فندق' مغز چلغوزہ' کبابہ خنداں' مغز اخروٹ' کنجد مقشر' دارچینی ہر ایک 3 تولہ' مصطگی 1 تولہ' زعفران 1 تولہ' ترنجبین 4 چھٹانک' ستاور بارہ چھسا نک' شیر گاؤ 5 ماشہ' شہد خالص سہ چند۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ۔

تکمید برائے مجلوق: برادہ دندان فیل' مالکنگنی' اسگند ناگوری' عاقر قرحا' دارچینی' افیون' لونگ (ٹوپی دور کی ہوئی)' مرچ سیاہ' قسط تلخ' باجرہ ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر پوٹلی باندھ کر تکمید کریں۔

طلائے عجیب برائے مجلوق وغیرہ: بھیڑ کا مکھن' میٹھا تیلیہ ہر ایک 2 تولہ' آنبہ ہلدی تولہ' سنکھیا زرد 3 ماشہ' شنگرف رومی 3 ماشہ' خراطین مصفی 1 تولہ' اول نصف گز کپڑا اندھارا تھوہر کے دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں' پھر عرق پیاز میں بھگو کر بدستور خشک کریں۔ اس کے بعد شیر مدار میں تر کر کے بدستور سائے میں خشک کریں اور

مذکورہ بالا ادویہ کوٹ چھان کر مکھن مذکور میں ملا کر کپڑے پر پھیلا کر فتیلہ بنائیں' اور ایک لوہے کے تار وغیرہ میں لٹکا کر اس کے نیچے ایک برتن رکھیں' اور فتیلہ کو نیچے کی طرف سے آگ لگائیں' جو کچھ روغن برتن میں ٹپکے اس کو محفوظ رکھیں' اس کے بعد ایسے جوان مرغ کے سینہ کا گوشت لیں کہ ہنوز اس کا شباب جوش میں ہو' اور اس گوشت کو باریک کر کے اس میں پوکھر مول' عاقر قرحا' برادۂ دندان فیل ہر ایک 3 ماشہ کو باریک کوٹ چھان کر ملائیں۔ تاکہ ایک ذات حلوے کے مانند ہو جائیں' اس کے بعد بیری کی لکڑی بقدر قضیب لا کر اس پر گوشت مذکور چسپاں کر کے انگاروں کی آگ پر مثل کباب پکائیں' پکتے وقت شیر کی چربی کا پچارہ دیتے جائیں۔ جب پختہ ہو کر سرخ ہو جائے' تو چھری سے لمبائی میں کاٹ کر حشفہ وسیون چھوڑ کر عضو پر باندھیں' اوپر سے برگ پان بنگلہ چسپاں کر دیں' اول روغن مذکورہ بالا کو خوب اچھی طرح ملیں' اس کے بعد کباب مذکور باندھیں۔ جس وقت گوشت کو لکڑی پر چپکائیں' اس وقت احتیاط کریں' کہ گوشت کسی جانب کم وبیش نہ ہو' بلکہ ہر جگہ ہموار اور برابر رہے۔ اگر حشفہ اور نیچے کی سیون ادویہ سے پوشیدہ ہو جائے گی' تو حالت جنون پیدا ہو جائے گی' دماغ کو صدمہ پہنچے گا' اس کو روز تک باندھیں' ایک صبح سے دوسری صبح تک جب تک کہ دوسرا کباب تیار نہ ہو جائے نہ کھولیں' اور جب کباب تیار ہو جائے تو فوراً کھول کر باندھ دیں' اس اثناء میں عضو کو پانی نہ لگنے دیں' غسل نہ کریں' کباب نیم گرم باندھا جائے' اثنائے استعمال میں جماع بھی مضر ہے۔

نسخہ: پرانے جریان کو مفید ہے اور مقوی باہ ہے: سبوس اسپغول تولہ' درخت ببول کے پانچوں جزء (پھول' گوند' چھال' پھل' پتے) سب چھ چھ ماشہ۔ کشتہ قلعی 1 رتی' آرد مغز تخم تمر ہندی 6 ماشہ' ترنجبین 5 تولہ' اول ترنجبین کو آدھ سیر دودھ میں حل کر کے دودھ کو چھان لیں' تاکہ کانٹے دور ہو جائیں' اس کے بعد تمام دواؤں کو باریک کر کے اس دودھ میں اچھی طرح پکائیں' اور مصری سے شیریں کر کے استعمال کریں۔ دواؤں کا مندرجہ بالا وزن صرف ایک خوراک کے لیے ہے' اسی طرح روزانہ تیار کر کے چالیس روز تک استعمال کرتے رہیں۔

معجون مقوی باہ: شہد لے کر جوش دیں اور اس کے جھاگ اتار دیں' تاکہ بخوبی صاف ہو جائے' بعد ازاں تخم مولی 4 تولہ کوٹ کر اس کے اوپر چھڑکیں' جب قوام غلیظ ہو جائے تو مرچ سیاہ' سونٹھ' لونگ' مصطگی رومی ہر ایک 2 تولہ کوٹ چھان کر اضافہ کریں۔ اگر مشک 3 ماشہ' وزعفران 6 ماشہ بھی شامل کریں' تو زیادہ بہتر ہو گا' مقدار خوراک 7 ماشہ' صبح اور سوتے وقت کھائیں۔

حبوب امساک: زعفران 4 ماشہ' افیون 6 ماشہ' مصطگی رومی 6 ماشہ' ست سلاجیت 4 ماشہ' سمندر سوکھا' ناگیسر' لونگ ہر ایک 6 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر دو رتی یا بقدر نخود گولیاں باندھ کر ایک یا دو گولی کھائیں' اوپر سے دودھ جس قدر ہضم ہو سکے پئیں۔ جب شہوت کامل ہو جماع میں مشغول ہوں۔ دوسری ترکیب اس کی یہ ہے' کہ گولی وقت عصر کھائیں' اور ایک گولی رات کا کھانا کھانے کے بعد۔ غذا مقوی کھائیں' اور دودھ خوب استعمال کریں۔

کشتہ نقرہ: برائے تقویت باہ: نقرہ (چاندی) ایک تولہ لے کر آگ پر رکھیں' جب حرارت سے مثل پانی کے ہو جائے' پارہ مصفی ایک تولہ ملائیں۔ اس کے بعد سم الفار تین ماشہ' شنگرف رومی تین ماشہ ملا کر عراق لیموں میں

خراب نہ ہوگا۔

سفوف برائے جریان: گوند کیکر' سپاری' کتھ سفید' گوند ڈھاک' ہلیلہ سیاہ' زعفران' جاںقل' مصطگی' لونگ' جاوتری' عاقرقرحا' پوست خشخاش' اجوائن خراسانی' دانہ الائچی' موچرس' کندر ہر ایک تین ماشہ۔ مغز تخم املی' مغز بنولہ' مغز نارجیل' مغز پستہ' مغز اخروٹ' مغز چلغوزہ' مصری ہم وزن ادویہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بقدر سات ماشہ شیر گاؤ کے ہمراہ کھلائیں۔

دواء سیاہ (کٹر): جریان کو دور کرتی ہے: سیسہ بقدر ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں' اور سہاجنہ کی لکڑی سے حرکت دیتے رہیں' اثنائے حرکت میں قدرے شکر خام چھڑکتے رہیں' یہاں تک کہ خاک ہو جائے اس کے بعد استعمال کریں۔ خوراک دو چاول ہمراہ مکھن یا معجون آردخرما ایک تولہ۔

دواء خاص (ڈ) برائے جریان: مرچ سفید دکھنی 2 تولہ' سیماب مدبر 6 ماشہ' قلعی 1 تولہ' میٹھا تیلیہ مدبر 3 ماشہ۔ قلعی کو پگھلا کر اس میں سیماب ملا کر کھرل کریں' اور دوسری ادویہ باریک پیس کر ملائیں اور خوب کھرل کریں۔ دو چاول دوا ادویہ مناسبہ کے ہمراہ کھلائیں۔

تدبیر سیماب: پارہ 1 تولہ کو شیر گاؤ ایک سیر میں جوش دیں' یہاں تک کہ ایک پاؤ باقی رہ جائے' اس کے بعد پارہ کو نکال کر کام میں لائیں۔

گاہے دوائے مذکورہ کو گٹھیا' صفراوی بخاروں میں نوبت سے قبل ایک چاول دیتے ہیں۔

سفوف کنول گٹہ: جریان کے لیے مفید ہے: گوکھرو کلاں' مغز کنول گٹہ' درخت گولر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تالمکھانا' بیج بند سیاہ' تخم سروالی' گوند ڈھاک ہر ایک تین تولہ۔ کوٹ چھان کر شکر تینتیس تولہ ملا کر سفوف بنائیں۔ اور بقدر ایک تولہ آب تازہ کے ہمراہ کھلائیں۔

حلوا برائے جریان: گوکھرو خرد' گوکھرو کلاں' چڑیا کند' کامراج' موصلی سفید' موصلی سیاہ' ستاور' موصلی سیمبل' تالمکھانا' اسگند ناگوری' بیجبند' ست گلو' تودری سرخ' تودری سفید' دانہ الائچی کلاں' تج قلمی' مغز تخم کونچ' بہمن سفید' بہمن سرخ' مصطگی' شقاقل' تخم اوٹنگن' تخم سروالی' تواکھیر' تج بل' مغز تخم املی' بنسلوچن' دانہ الائچی خرد' مغز بنولہ' بہدانہ بریاں' گوند ببول' مغز پستہ' خرما' کشمش ہر ایک 1 تولہ۔ گھی 34 تولہ' شکر سفید 68 تولہ۔ بطریق معروف حلوا بنائیں۔ دو تولہ حلوا ہمراہ کشتہ قلعی دو چاول کھائیں۔

کشتہ قلعی: جریان کے لیے مفید ہے: قلعی خام کو باریک ورق کرکے' اور پوست برگد' برگ بھنگ' پوست پیپل' پوست املی' ہم وزن کو سفوف بنا کر رکھیں۔ اس کے بعد ایک بڑے اوپلے میں سوراخ کرکے نصف سفوف بچھائیں' اور اس کے اوپر قلعی رکھ کر سفوف رکھ دیں۔ اس کے بعد دوسرا اوپلہ رکھ کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

سفوف ثعلب: جریان کے لیے بارہا مجرب ثابت ہوا ہے: ثعلب مصری' تالمکھانہ' اسگند ناگوری' بیج بالا' مصطگی رومی' دانہ الائچی خرد' الائچی کلاں' نشاستہ' بھوپھلی' کشتہ قلعی' تج' ہر ایک دو تولہ۔ مصری ہم وزن ادویہ' کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

غذاء و پرہیز: سادہ غذاء مثلاً مونگ کی دال اور چپاتی' یا کوئی سبز ترکاری اور چپاتی یا سبزی کے ساتھ کھلائیں اور گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرانا چاہیے' نیز جماع' دماغی محنت' شراب کباب' چائے' قہوہ ہے۔

ہدایات: قبض ہو تو دور کریں ہاضمہ کمزور ہو تو اس کو قوی کرنے کی تدابیر اختیار کریں' بلکہ اس مرض کے علاج میں سب سے پہلے معدہ اور امعاء کے افعال کی طرف متوجہ ہوں' صبح و شام ہواخوری اور مناسب ورزش کرنا مفید پڑتا ہے غذا سونے سے تین چار گھنٹہ پہلے کھانا چاہیے۔

سرعت انزال

جریان کے اکثر نسخے مرض سرعت انزال میں مفید ہیں' کیونکہ سرعت انزال علی العموم بسبب رقت و حدت منی اور خزانہ منی کے ضعف الیاف کی وجہ سے ہوتا ہے' اور مرض جریان کے نسخوں کے اجزاء اکثر قابض اور مغلظ منی ہوتے ہیں۔

سفوف اصل السوس 5 ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ صبح کے وقت کھلائیں' اور شام کے وقت سفوف مؤلف 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں' یا صبح کے وقت سفوف اصل السوس 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں اور شام کے وقت کشتہ قلعی 2 برنج' معجون آردخرما 5 ماشہ یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں' یا صبح کے وقت کشتہ مثلث 2 برنج' معجون کلاں 5 ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھلائیں' اور شام کے وقت سفوف اصل السوس 5 ماشہ یا سفوف مولف 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں' اور شب کے وقت حب نشاط کھلانا چاہیے۔

نسخہ حب نشاط: کشتہ نقرہ ساڑھے چار ماشہ' زعفران' جاوتری ڈیڑھ تولہ' مشک خالص ڈیڑھ ماشہ' ریگ ماہی ڈیڑھ تولہ' جائفل 9 ماشہ' سمندر سوکھ 9 ماشہ' زہر مہرہ سوا ماشہ' باریک پیس کر پان کے پانی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔

اگر ہاضمہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کریں' چنانچہ اس کے لیے کشتہ خبث الحدید 2 برنج' یا کشتہ فولاد 2 برنج' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر ایک وقت کھلانا چاہیے اور ایک وقت اوپر کے نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ استعمال کرانا چاہیے۔ اور اگر قبض ہو تو اس کے لیے اسپغول مسلم 7 ماشہ' یا اطریفل ملین 7 ماشہ یا سفوف ملین 5 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

دیگر نسخہ جات

معجون فلک سیر: سرعت انزال اور تقویت باہ کے لیے مفید ہے: مغز بادام شیریں' مغز فندق' مغز چلغوزہ' مغز اخروٹ ہر ایک 6 ماشہ۔ جائفل 4 ماشہ' جاوتری 4 ماشہ' مشک 6 رتی' عنبر 2 رتی' افیون' بھنگ' مغز تخم کدوے ثیریں ہر ایک 6 ماشہ۔ مغز تخم کاہو 3 ماشہ' شکر سفید دو چند ادویہ' شہد یک چند' بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

مریضوں کو شوربا مرغ، شوربا تیتر، بٹیر، تیہو، چپاتی کے ساتھ کھلانی چاہیے۔ ثقیل، بادی اغذیہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ورم خصیہ

اگر ہاضمہ خراب ہو تو سب سے پہلے ہاضمہ کو درست کرنا چاہیے، اور اگر قبض کی شکایت ہو تو قبض کو دور کرنا چاہیے، تو اس غرض کے لیے پینے کے لیے یہ دوائیں دینی چاہئیں، کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ یا جوارش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ دونوں وقت استعمال کرنا چاہیے اور اطریفل ملین 7 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی کے ساتھ دینا چاہیے، اور مقامی طور پر ضماد قیسوم لگانا چاہیے۔

نسخہ ضماد قیسوم: قیسوم، بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک 1 تولہ۔ گل بنفشہ 14 ماشہ، گل خطمی سفید 14 ماشہ، گل سرخ 1 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تخم السی یا تخم کنوچہ کے لعاب میں گوندھ کر ضماد تیار کریں۔

اس ضماد کے لگانے سے پہلے گل ٹیسو کو پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔ اس کے بعد اس کا پھوک پیس کر تھوڑی دیر لگائے رہیں۔ اس کے بعد ضماد لگائیں، یا یہ طلاء استعمال کریں۔

نسخہ طلاء: آب کشنیز سبز، آب مکوہ سبز، آب کاسنی سبز ہر ایک 1 تولہ، افیون، کافور، اجوائن خراسانی ہر ایک 1 ماشہ۔ باریک پیس کر طلا کریں۔

یا ان دواؤں کا نطول کریں اور اس کا پھوک پیس کر لگائیں۔

نطول: پوست خشخاش 5 تولہ، گل ٹیسو 5 تولہ پانی میں جوش کر کے دھاریں اور ثفل نیم گرم لگائیں، یا برگ بھنگ کو پیس کر نیم گرم فوطوں پر ضماد لگائیں اور ارنڈ کا پتہ رکھ کر لنگوٹ اوپر سے کس دیں۔

سوزاک کی وجہ سے ہو تو جوہری ایک عدد یا جوہر منقی 2 برنج کیپسول میں یا منقی میں اس کا تخم نکال کر صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانا چاہیے اور اوپر والے طلاء یا ضماد میں سے کوئی ایک استعمال کرنا چاہیے، یا یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: کوکنار، اسپغول مسلم ہر ایک 2 تولہ کو پانی میں پیس کر نرم آنچ پر پکائیں اور جب غلیظ ہو جائے تو روغن گل تولہ ملا کر لیپ کر دیں اور اوپر سے ارنڈ کا پتہ رکھ کر لنگوٹ کس دیں اور رات کے وقت حب سورنجان ملین 4 عدد گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

دیگر نسخہ جات

ضماد برائے ورم خصیہ: ایلوا 3 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، مرمکی 3 ماشہ، جند بیدستر 1 ماشہ مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

کھرل کرکے مٹی کے سکوروں میں رکھیں، اور گل حکمت کرکے تین سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں، اسی طرح سات مرتبہ کریں، یعنی ہر مرتبہ سم الفار و شنگرف بوزن مذکور اضافہ کرکے کھرل کریں، اور آگ دیں۔ خوراک دو چاول مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

حلوائے بیضہ: لذیذ و خوشرنگ، تقویت باہ کے لیے مجرب ہے: بیضہ مرغ 2 عدد، روغن مادہ گاؤ آدھ سیر، مصری آدھ سیر، زعفران 3 ماشہ، مشک خالص 1 ماشہ، انڈوں کی سفیدی اور زردی دونوں کو باہم مخلوط کریں، یہاں تک کہ ایک ذات ہو جائے، اس کے بعد ان میں گھی پگھلا ہوا ملا کر ایک ذات کریں، پھر اسی طرح مصری باریک پیس کر ملائیں بعد ازاں کوئلوں کی نرم آگ پر مثل حلوا پکائیں۔ جس وقت پکنے کے قریب پہنچے یعنی گھی جدا ہونے لگے زعفران و مشک (جو گلاب میں حل کر لیے گئے ہوں اضافہ کریں۔ گاہے بجائے گیارہ انڈوں کی سفیدی و زردی ڈالنے کے صرف اکیس عدد زردی ڈالتے ہیں، اور بجائے گائے کے گھی کے روغن بادام داخل کرتے ہیں، اور بجائے مشک ایک ماشہ اور زعفران دو ماشہ صرف زعفران پانچ ماشہ ملاتے ہیں، یہ حلوا روزانہ صبح کے وقت تین تولہ سے پانچ تولہ تک جس قدر ہضم ہو سکے کھائیں۔

غذا: جلق اور کثرت جماع سے ضعف باہ لاحق ہونے کی صورت میں اگر ذکاوت حس موجود ہو، یعنی ذرا سے شہوانی خیال کے آنے، یا کپڑے کی رگڑ سے منی خارج ہو جاتی ہو تو سادہ نباتی غذا، مثلاً چپاتی مونگ کی دال یا گھیا توری ٹنڈے وغیرہ سے کوئی ترکاری اور چپاتی یا دال چاول یا کھچڑی کھلائیں، گرم خشک، اور مقوی و محرک اغذیہ سے پرہیز کریں، لیکن جب ذکاوت حس دور ہو جائے، یا ضعف باہ کے دوسرے اسباب ہوں تو اس صورت میں محرک مقوی اور مرغن اغذیہ کھلانی چاہیے، مثلاً پلاؤ، قورمہ، بیضہ نیم برشت، کباب، حلوا، دودھ، فیرنی، شیر مال پراٹھے، بھنا ہوا گوشت، تازہ مچھلی، مکھن، سیب، انگور، ناشپاتی، امرود، چلغوزہ، بادام، پستہ، اخروٹ وغیرہ۔

پرہیز: ثقیل، نفاخ، اور ترش چیزوں سے نیز سرخ مرچ، گڑ، تیل، وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے، نیز جماع، تمباکو نوشی سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔

ہدایات: ضعف باہ کے علاج میں اول عام صحت کو درست کرنے کی کوشش کریں، اعضائے رئیسہ میں سے کوئی عضو کمزور ہو تو اس کو تقویت پہنچائیں، مجامعت سے روک دیں۔ مقامی نقائص ہوں تو آبلہ انگیز یا معمولی سوزش پیدا کرنے والی دوا استعمال کریں، تاکہ عضو مخصوص میں دوران خون تیز ہو کر اس کی قوت میں اضافہ ہو، مقامی ادویہ کے استعمال کی صورت میں عضو کو آب سرد سے بچانا چاہیے، ذکاوت حس کی صورت میں ابتدا ہی سے محرکات مقویات کا استعمال نہ کریں، مادہ منویہ کی اصلاح و تغلیظ کا خیال تقویت و تحریک سے پہلے کریں۔

مریض اگر مجلوق ہو تو اس کو عادات بد چھوڑ دینے کی سخت تاکید کر دیں، خیالات فاسدہ اور خراب صحبت سے بچنے کی ہدایت کریں، نیز مجلوقین کو تنہا اور بیکار نہ رہنے دیں، طبیعت کو خوش رکھیں اور قبض نہ ہونے دیں اور ہاضمہ کو درست رکھیں، جو نہایت اہم امر ہے، صبح و شام ہوا خوری کرنا بہت ضروری ہے۔

www.facebook.com/tibbi.books/

جریان منی

اگر ہاضمہ خراب ہو اور قبض کی شکایت رہتی ہو تو سب سے پہلے قبض کو دور کریں' اس کے بعد مندرجہ ذیل دوائیں کھلائیں' کشتہ فولاد' یا کشتہ خبث الحدید' کشتہ قلعی ہر ایک 2 برنج۔ جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں' اور شام کے وقت سفوف مؤلف 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلانا چاہیے' یا صبح کے وقت کشتہ قلعی 2 برنج' معجون آردخرما 5 ماشہ' یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھلانا چاہیے' اور کھانا کھانے کے بعد کشتہ خبث الحدید 2 برنج' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر یا صرف جوارش جالینوس 7 ماشہ یا حب کبد نوشادری 2 عدد پانی کے ساتھ کھلائیں' اور شام کے وقت سفوف مؤلف 5 ماشہ یا سفوف اصل السوس 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلانا چاہیے۔ رفع قبض کے لیے اطریفل ملین 1 تولہ' یا قرص ملین 2 عدد' یا حب تنکار 2 عدد گرم پانی کے ساتھ شب کو سوتے وقت کھلائیں۔

یا کشتہ رصاص برنج' معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دودھ کے ساتھ کھلائیں' اور شام کے وقت کشتہ سیسہ 2 برنج معجون کلاں 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ یا ذیل کا سفوف 6 ماشہ صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ سفوف: ثعلب مصری تولہ' طباشیر تولہ' گوند چنیا تولہ' ست گلو تولہ' الائچی خرد تولہ' نبات سفید ڈھائی تولہ' سفوف تیار کریں۔ اور چھ ماشہ صبح کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھلاتے رہیں۔ اور شام کے وقت مندرجہ بالا دواؤں میں سے کوئی دوا کھلانی چاہیے' یا صبح کے وقت اوپر کی دواؤں میں سے کوئی ایک دوا کھلائی جائے۔ اور شام کے وقت ذیل کا سفوف بیجبند 6 ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ سفوف بیجبند : بیجبند گجراتی' تخم ہلیل' خارخسک' تالمکھانہ' اندرجو شیریں' گوکھرو ہر ایک 3 ماشہ۔ سپستاں 20 عدد' نبات سفید 2 تولہ۔

یا صبح کے وقت کشتہ فولاد 2 برنج' دوائے ڈپٹی صاحب والی 2 برنج۔ دونوں کو مکھن میں ملا کر کھلائیں' اور شام کے وقت دوائے کڑاہی والی 2 برنج' معجون آردخرما 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں' یا صبح کے وقت مندرجہ ذیل سفوف تازہ پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف: ثعلب مصری' اسگندنا گوری' نیتر بالا' مصطگی رومی' دانہ الائچی خرد' الائچی کلاں' نشاستہ' بھوپھلی' کشتہ قلعی' تج ہر ایک 2 تولہ۔ مصری ہم وزن دواؤں کے اور شام کے وقت اوپر کی دواؤں میں سے کوئی دواء کھلائیں۔ اور کھانے کے بعد جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلانی چاہیے۔

اگر جریان گردہ کی کمزوری کی وجہ سے ہو تو گردے کی طاقت دینے والی ادویہ استعمال کرانی چاہیے۔

www.facebook.com/tibbi.books/

دیگر نسخہ جات

زیرہ: منی کو غلیظ بناتا ہے: تخم ریحاں 5 ماشہ، مصری 2 تولہ، دونوں کو گائے کے دودھ 4 چھٹانک میں ملا کر آگ پر رکھیں، جب غلیظ ہو جائے اتار کر کھائیں۔

زیرہ ثعلب مصری: جریان منی کو دور کرتا اور منی کو غلیظ بناتا ہے: ثعلب مصری، آرد سنگھاڑا، مغز بنولہ ہر ایک 3 ماشہ۔ مصری 2 تولہ، پانی میں پیس کر شیر مادہ گاؤ 4 چھٹانک، سبوس اسپغول 7 ماشہ اضافہ کر کے آگ پر رکھیں۔ جب غلیظ ہو جائے تو نیچے اتار کر کھائیں، اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو سفوف بجیند یا سفوف گوند کتیرے والا یا سفوف افضل خاں جو ذیل میں مذکور ہے، استعمال کریں۔

نسخہ: جریان اور سرعت انزال کے لیے مفید ہے، بشرطیکہ اس کا سبب سوزاک ہو: سفوف ست گلو سلاجیت والا ہمراہ پوست فالسہ شکری اور شربت بزوری دیں۔

سفوف ست گلو سلاجیت: سوزاک و جریان کے لیے مفید ہے: ست گلو، سلاجیت، بلسلو چن، ملٹھی، تالمکھانا، پکھان بید، دانہ الائچی خرد، کشتہ قلعی ہر ایک 1 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور مصری 8 تولہ ملا کر تین ماشہ سے 9 ماشہ تک دودھ یا سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف اصل السوس: رقت منی اور سرعت انزال کو دور کرتا ہے اور اس جریان کو زائل کرتا ہے، جو کثرت رطوبت کی وجہ سے ہو۔

ملٹھی چھلی ہوئی، گلنار فارسی، گل سرخ، تخم سداب، تخم سنبھالو ہر ایک 2 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ سفوف شربت بزوری کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف: جریان کو دور کرتا اور باہ کو تقویت بخشتا ہے: موصلی سنبھل ڈھائی تولہ، موصلی سفید ڈیڑھ تولہ، موصلی سیاہ ڈیڑھ تولہ، گل دھاوا 5 تولہ، بہمن سفید 4 تولہ، بہمن سرخ 4 تولہ، کمر کس ساڑھے تین تولہ، پلنگ توڑ ساڑھے تین تولہ، بیج بند سیاہ ڈیڑھ تولہ، جاپھل ڈیڑھ تولہ، جاوتری ڈھائی تولہ، موصلی گولر 5 تولہ، خراطین خشک مصفی ڈیڑھ تولہ، کوٹ چھان کر مصری سہ چند ادویہ ملا کر سفوف بنائیں، ایک تولہ سفوف دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون مغلظ منی: آملہ خشک صاف کردہ، سنگھاڑہ خشک، دودھی خرد، جائفل، جاوتری، گیرو، دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی خرد ہر ایک 3 ماشہ۔ لودھ گجراتی، نخود بریاں، تج ہر ایک 1 تولہ، موچرس 6 ماشہ، کھوہ 4 تولہ، شہد خالص سہ چند بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

ستورہ: برائے تقویت باہ و جریان: پوست ببول، پوست کچنال، مولسری خام، مازوئے سبز، موصلی سفید و سیاہ، تودری زرد، تودری سرخ، تالمکھانا، گل سپاری، ہر ایک سات ماشہ۔ مغز بادام، مغز پستہ، خرما ہر ایک پاؤ سیر، مغز تخم املی آدھ پاؤ، شکر سفید، گھی، آرد مونگ ہر ایک ایک سیر، آرد مونگ کو گھی میں بھون کر ادویہ کو کوٹ چھان کر شکر سفید کے ہمراہ ملا کر معجون بنائیں۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک کھائیں۔ اگر چھال مولسری موقوف کر دیں۔ تو ذائقہ

معجون فلک سیر دیگر: مروارید' کہربائے شمعی' بسد احمر' یاقوت' بادرنجبویہ' تخم کاہو ابریشم مقرض' بالچھڑ' عاقرقرحا' خولنجان' سونٹھ' بہمن سرخ' بہمن سفید' تیزپات' بنسلو چن' آملہ مقشر' صندل سفید' لونگ (گلاب میں پیس کر) ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ جائفل 1 ماشہ' اجوائن خراسانی 9 ماشہ' دارچینی' ناگرموتھہ' زعفران' عود بلسان' مرچ سیاہ' پیپل' زہرمہرہ' گل گاؤزبان' گل ارمنی' کتیرا' تج ہر ایک 2 ماشہ۔ افیون 7 تولہ' چرس 3 تولہ' مغز پستہ' مغز بادام' مغز اخروٹ' اجوائن دیسی' مغز نارجیل ہر ایک 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ۔

معجون فلک سیر دیگر: مغز بادام شیریں' مغز فندق' مغز چلغوزہ' مغز پستہ' تخم کاہوئے مقشر' تخم خشخاش ہر ایک 1 تولہ۔ جائفل 9 ماشہ' زعفران 9 ماشہ' مشک خالص 5 ماشہ' جاوتری 9 ماشہ' عنبر اشہب 5 ماشہ' چرس ساڑھے دس ماشہ' شہد خالص دو چند ادویہ' قند سفید یک چند۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک تین ماشہ۔

معجون فلک سیر دیگر: مروارید' یاقوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ' ورق طلا ساڑھے تین ماشہ' ورق نقرہ 3 ماشہ' زہرمہرہ 4 ماشہ' زمرد سبز 4 ماشہ' مشک خالص' عنبر اشہب ہر ایک 5 ماشہ' مغز پستہ' مغز فندق' مغز بادام شیریں' مغز چلغوزہ' مغز اخروٹ' تخم خشخاش سفید' تخم کاہو' مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 2 تولہ۔ قضیب گاؤ سوہان کردہ ساڑھے چار ماشہ' برگ بھنگ 6 تولہ' ثعلب مصری' شقاقل مصری' بہمن سفید ہر ایک 2 تولہ۔ زعفران 1 تولہ' اندر جو شیریں 2 تولہ' اجوائن خراسانی 1 تولہ' افیون 1 تولہ' چرس 9 ماشہ' جائفل' جاوتری' بالچھڑ' چھڑیلہ' لونگ' سونٹھ' دارچینی' ناگرموتھہ ہر ایک 1 تولہ۔ گل گاؤزبان 2 تولہ' ابریشم مقرض 1 تولہ' آب سیب شیریں 4 چھٹانک' آب انار شیریں 4 چھٹانک' گلاب 4 چھٹانک' عرق کیوڑہ 4 چھٹانک' عرق بید مشک 4 چھٹانک' شہد خالص دو چند ادویہ' شکر سفید یک چند بطریق معروف معجون بنائیں۔ جواہرات کو بعد میں پیس کر ملائیں۔ خوراک تین ماشہ۔

حب ممسک و مبہی: جائفل' جاوتری' افیون' ماز و' مصطگی' زعفران' ناگیسر' موچرس' گوگل' چھالیہ' دانہ الائچی خرد' بنسلو چن' اجوائن خراسانی۔ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی۔

حب ممسک: منقول از بیاض خاص: پوست بیخ اونٹ کٹارا' دارچینی' گوکھرو' تالمکھانا' تخم جلبلی' سمندر سوکھ' چرس' جملہ ادویہ ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک دو گولی سے چار گولی تک۔

دیگر (ذ ڈ): کبوتر صحرائی کے پر و بال اور آلائش سے شکم صاف کر کے جاوتری' مشک خالص ہر ایک چھ ماشہ کو اس کے اندر رکھ کر سی دیں' اس کے بعد ایک دیگچہ لے کر اس کو نصف تک پانی سے بھر دیں اور کبوتر کو ایک تار میں باندھ کر دیگچہ میں معلق لٹکائیں اور دیگچہ کے منہ کو آرد گندم یا ملتانی مٹی سے بند کر کے اس کے نیچے آگ جلائیں' چار پہر تک متواتر' سرد ہونے کے بعد پانی کے اوپر سے روغن علیحدہ کر کے رکھیں' اور کبوتر کو معہ ادویہ باریک پیس کر چنے برابر گولیاں باندھ کر رکھیں' بوقت ضرورت مغرب کے بعد دو گولیاں (بلکہ چار گولیاں) کھائیں' پیاس کے وقت دودھ پئیں اور روغن طلا کریں' ملذذ ہے۔

غذاء: اس قسم کے مریضوں کو صرف اغذیہ نباتی کھلانی چاہئیں' مثلاً ترئی' ٹنڈا' لوکی' مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ

دیں۔
پرہیز: گوشت' انڈا' چائے' کباب' ترشی' سرخ مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ملذذ

طلائے ملذذ: جنگلی کبوتر کی بیٹ 2 ماشہ' عاقرقرحا' نمک سنگ ہر ایک 1 ماشہ' سہاگہ 4 رتی۔ تمام کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملا کر قضیب پر ضماد کریں' خشک ہونے پر جماع کریں۔

کثرت شہوت

اگر بدن میں امتلاء ہونے کی وجہ سے شہوت زیادہ ہو تو پہلے جلاب اور فصد کی جائے' اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ صبح کے وقت پلانا چاہیے:۔

شیرہ تخم کاہو' شیرہ تخم خرفہ' شیرہ صندل سفید' شیرہ تخم خشخاش سفید ہر ایک 3 ماشہ' پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں' اور شام کے وقت مندرجہ ذیل سفوف 7 ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلانا چاہیے۔

نسخہ سفوف: تخم کاہو' تخم خرفہ' کشنیز خشک' گل نیلوفر' صندل سفید' طباشیر' گل سرخ' تخم خشخاش' گلنار ہر ایک 9 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں' اور ذیل کا ضماد کمر اور ناف پر لگانا چاہیے۔

نسخہ ضماد: گل ارمنی' اقاقیا' عدس مقشر' آرد جو' صندل سفید ہر ایک 6 ماشہ سرکہ میں پیس کر لیپ کریں۔

اگر منی کی تیزی کی وجہ سے شکایت ہو تو سب سے پہلے غذا میں صرف سبزیاں کھلانا چاہئیں' چند روز تک اسی پر اکتفا کریں۔ اس کے بعد سفوف اصل السوس 3 ماشہ دودھ کے ساتھ صبح و شام کھلائیں۔

اگر اوعیہ منی میں دانے وغیرہ ہوں تو اس کا علاج جرب و قروح گردہ و مثانہ کے طریقہ پر کرنا چاہیے' اس کے بعد آخر میں ذیل کا نسخہ پلانا چاہیے۔

شیرہ تخم خرفہ' شیرہ تخم خشخاش' شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر لعاب اسپغول 3 ماشہ اضافہ کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

اگر نفخ اور ریاح کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرانا چاہیے: جوارش کمونی 7 ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ' شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ' شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی 2 تولہ شامل کر کے پلائیں۔

غذاء: بدنی امتلاء والے مریضوں کو غذا میں ترشیاں کھلائیں' اور کھانے کو کم دیا کریں۔ کچے انگور اور ترش انار کھلا دیں۔ منی کی حدت والوں کو روٹی کے ساتھ صرف کدو' لوکی' ٹنڈا' خرفہ' پالک' سبزیاں دینی چاہئیں' ترش اناروں کا پانی پلائیں۔

اور دانے والے مریض کی غذا اور ان کا پرہیز جرب کلیہ و مثانہ کی طرح کریں' نفخ اور ریاح وا۔۔

ضماد دیگر: ورم خصیہ کو دور کرتا ہے: افیون 1 ماشہ، جائفل 2 ماشہ، دارچینی، پیاز نرگس، پوست بیخ خربزہ ہر ایک 3 ماشہ، سرکہ خالص میں پیس کر ضماد کریں۔

غذا و پرہیز: خارش خصیہ کے مانند کریں۔

خارش خصیہ

ضماد: خارش خصیہ کو نفع دیتا ہے: برادۂ صندل، کمیلہ دونوں کو پیس کر دھوئے ہوئے گھی میں ملائیں، اور نیم کے دستہ سے رگڑ کر ضماد کریں۔

غذا: زم، زود ہضم مثلاً آش جو، مونگ کی زم کھچڑی کھلانا چاہیے۔

پرہیز: ثقیل دیر ہضم نفاخ اور مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرانا چاہیے، نیز چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے بالکل روک دیں۔

قیلہ مائیہ

علاج: جب مرض ابتدائی حالت میں ہو تو مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: پشک گوسفند، بورہ ارمنی، زیرہ سفید، ترمس، گل ارمنی، صبر زرد، آرد جو ہر ایک 3 ماشہ سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ اور جوارش کمونی 7 ماشہ صبح کے وقت دیں۔ اور رات کو سوتے وقت اطریفل کبیر 7 ماشہ کھلائیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عمل جراحی کرنا چاہیے۔

عذیوط

اس مرض میں جماع خالی شکم میں کریں، اور جب تک پاخانہ سے فارغ نہ ہوں جماع نہ کریں، اور دونوں وقت مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

گل ارمنی، مصطگی رومی، کندر، گلنار ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر رب بہی 2 تولہ یا شربت انار شیریں 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں، اور رب بہی کے علاوہ بقیہ ادویہ کو باریک پیس کر شیاف تیار کریں اور مقعد میں رکھیں۔

یا صبح کے وقت اوپر والی دوائیں استعمال کرائیں اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ پلائیں:۔

مفرح یاقوتی 5 ماشہ پہلے کھلانی چاہیے۔ اوپر سے عرق گلاب 5 تولہ، عرق بید مشک 5 تولہ مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔

غذا: چپاتی کے ساتھ مرغ، تیتر، بٹیر کا شوربہ، یا مونگ ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

پرہیز: سرد تر اشیاء سے پرہیز کرانا چاہیے، زیادہ چلنا پھرنا، اکڑوں بیٹھنا، پیشاب پاخانہ کا زیادہ دیر تک روکنا اس

مرض میں نقصان پہنچتا ہے۔

امراض مفاصل' جوڑوں کی بیماریاں

وجع مفاصل' حدار' گٹھیا

اصول علاج: مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں' سردی سے بچایا جائے' خون سے سمی مادہ کے خارج کرنے کی تدابیر اختیار کریں' یا ایسی تدبیر کی جائے کہ وہ سمی مادہ بے اثر ہو جائے۔ اس مرض کا ایسا علاج' جس سے مرض دفعتہً زائل ہو جائے مریض کے لیے مضر ہوا کرتا ہے۔ ہاتھ پیر کو تکیہ سے سہارا دیں' اور حرکت کرنے سے روکیں' گرم کپڑہ اوڑھانا چاہیے' اگر بے چینی کی وجہ سے مریض کپڑے کو پھینکنا چاہے تو روکیں' غذا میں دودھ کا استعمال زیادہ کیا جائے' تسکین درد کے لیے افیون کا استعمال کرنا چاہیے' مگر زیادہ دنوں تک استعمال کرنا نقصان دہ ہوتا ہے۔ جب مریض اچھا ہونے لگے تو بے احتیاطی نہ برتی جائے' ورنہ طرح طرح کے عوارض میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہوا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں سب سے پہلے رفع قبض کے لیے تلئین کرائیں۔

ابتداء میں چند روز تک یہ نسخہ پلانا چاہیے۔

نسخہ: معجون سورنجان 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خربزہ' شیرہ خار خسک' شیرہ تخم خیارین ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں اور رات کو سوتے وقت حب سورنجان 4 عدد گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور تسکین درد کے لیے پوست خشخاش کے جوشاندہ سے تکور کریں اور تکور کے بعد ان ضمادات میں سے کوئی ایک ضماد لگائیں:۔

نسخہ: برگ حنا خشک تولہ' صابون دیسی تولہ دونوں کو سرکہ تولہ میں پیس کر گرم کریں' جب غلیظ ہو جائے تو اتار کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ دیگر: اسپغول مسلم تولہ' پوست خشخاش تولہ کوٹ کر پانی میں پکائیں۔ جب پک جائے تو روغن گل بقدر ضرورت ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ دیگر: سورنجان تلخ تولہ کو باریک پیس کر روغن گل 6 ماشہ اور روغن بابونہ 6 ماشہ ملا کر ضماد کریں۔ اگر ان ادویہ سے آرام نہ ہو تو باقاعدہ منضج دس پندرہ روز پلا کر دو تین مسہل دیں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ' چرائتہ' شاہترہ ہر ایک 7 ماشہ۔ مکوہ خشک 5 ماشہ' بادیان' بیخ بادیان ہر ایک 7 ماشہ' سورنجان شیریں 5 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں۔ اور صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں' اور شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ دیا جائے' تاکہ تقویت ہضم ہو۔

نسخہ: جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ پودینہ خشک' شیرہ دانہ ہیل' شیرہ زنجبیل ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ فلفل سیاہ ڈیڑھ ماشہ' شیرہ تخم کرفس 3 ماشہ' عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں اور

رات کو سوتے وقت معجون سورنجان 7 ماشہ کھلائیں۔

ادویہ مسہلہ: گل سرخ، سناء مکی ہر ایک 7 ماشہ، مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ، مغز بادام شیریں 5 ماشہ۔

مسہلوں کے بعد معجون عشبہ 7 ماشہ، یا معجون سورنجان 7 ماشہ، معجون اذاراقی 3 ماشہ یا حب اذاراقی ایک عدد کھلائیں اور مندرجہ ذیل تیل کی مالش کریں۔

نسخہ روغن: گل آکھ، برگ بھنگ تولہ، سورنجان تلخ تولہ، زنجبیل تولہ، کنجد تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر سرسوں 11 تولہ کے تیل میں جلا کر آگ پر رکھیں۔ جب ادویہ پختہ ہو جائیں تو صاف کر کے نیم گرم مالش کریں۔

اگر مرض کا سبب سوزاک ہو تو اس کا علاج گزر چکا ہے۔ اگر آتشک کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو نقوع شاہترہ پلانا چاہیے اور اس کا علاج آتشک کے اصول پر کرنا چاہیے۔

غذا و پرہیز: ابتدائے مرض میں دودھ دیا جائے جب تک بخار رہے دودھ کے علاوہ کوئی چیز نہ دی جائے۔ بخار کے بعد مونگ کی دال چپاتی یا کسی قسم کی سبزی دے سکتے ہیں، گوشت مچھلی وغیرہ بالکل نہ دیں۔ پانی حسب خواہش دے سکتے ہیں، سرد ہوا سے بچانا چاہیے، سرد پانی برف سے پرہیز کرائیں، نقل و حرکت سے بچائیں۔

ہدایت: آرام سے بستر پر لٹانا ضروری ہے کیونکہ اس مرض میں بعض اوقات قلب کے مبتلائے آفت ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جب مریض صحت یاب ہو جائے، اور چلنے پھرنے کی خواہش پیدا ہو تو اس سے قبل جسم اور ہاتھ پاؤں پر روغن کی مالش کرائیں، اگر چلنے سے دل دھڑکنے لگے تو چلنا پھرنا موقوف کر دیا جائے، اگر ممکن ہو سکے تو خشک مقامات کی سکونت اختیار کریں۔

وجع مفاصل مزمن

اصول علاج: اس میں بھی مریض کو سردی سے بچانا ضروری ہے، خصوصاً تبدیلی موسم کے زمانہ میں گرم کپڑے پہنائیں، چونکہ ہاضمہ خراب رہتا ہے اس وجہ سے رفع قبض کریں، غذا لطیف اور مقوی دینی چاہیے، مرکبات فولاد دیئے جائیں۔ درد کی جگہ تکمید کرنی چاہیے، گوشت، شراب وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ درد کی جگہ تیل کی مالش کرنی چاہیے۔ تسکین درد کے لیے ٹکور اور ضمادات کے نسخے جو وجع مفاصل حاد میں بیان کئے گئے ہیں، اس حالت میں بھی مفید ہیں، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ضمادات استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

نسخہ: زعفران 3 ماشہ، جند بیدستر 1 ماشہ، سورنجان تلخ 6 ماشہ، جاؤشیر 3 ماشہ گلاب میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ دیگر: زنجبیل، زیرہ سیاہ، قسط تلخ، سورنجان تلخ، گل آکھ، مکوہ خشک، برگ حنا ہر ایک 6 ماشہ۔ سرکہ خالص میں پیس کر روغن گل قدر حاجت ملا کر ضماد کریں۔ اور پینے کے لیے ذیل کا منضج دیں اور دس پندرہ یوم کے بعد ادویہ مسہلہ جن کا بیان حاد میں گزر چکا ہے اضافہ کر کے دو تین مسہل دیئے جائیں۔

نسخہ منضج: سورنجان شیریں 5 ماشہ، شاہترہ، چرائتہ ہر ایک 7 ماشہ، افتیمون، بسفائج فستقی ہر ایک 5 ماشہ، عناب 5 دانہ،

بادیان 7 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر صاف کر کے گلقند 4 تولہ ملا کر دیا جائے شام کے وقت معجون چوب چینی 7 ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کرائی جائے۔ منضج اور مسہل کے بعد کشتہ فولاد 2 برنج، کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیں اور شام کے وقت معجون عشبہ 7 ماشہ یا معجون اذاراقی 3 ماشہ یا معجون چوب چینی 7 ماشہ پانی کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ تیل کی مالش کی جائے جس کا نسخہ وجع مفاصل حاد میں مذکور ہے۔

اگر درد جسم کے مختلف حصہ میں ہو تو اس کا اصول علاج بھی یہی ہوگا۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ حب سورنجان: سورنجان شیریں، تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ایلوا ساڑھے تین ماشہ، کالا دانہ، غاریقون، انیسون ہر ایک 2 ماشہ، گوگل 4 رتی، مصطگی 4 رتی کوٹ چھان کر آب کرفس یا آب بادیان کے ہمراہ دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہیں (لیکن یہ بہت بڑی مقدار ہے اسے تین حصوں میں تقسیم کر دینا مناسب ہے)۔

مسہل: جو رطوبات معدہ و مفاصل کو خارج کرتا ہے: ایارج فیقرا، غاریقون، شحم حنظل ہر ایک 1 تولہ تینوں کو پیس کر شہد کف گرفتہ میں ملا کر رکھیں بقدر چھ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب: برائے وجع مفاصل (گٹھیا) ایلوا، سقمونیائے مشوی، نسوت سفید، سورنجان شیریں، غاریقون مغز بلسان، نمک ہر ایک 1 تولہ۔ کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں، تین گولیاں بوقت خواب گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب گل آکھ: گٹھیے کے لیے مفید ہے: گل مدار، سونٹھ، مرچ سیاہ، برگ بانس ہر ایک 1 تولہ۔ کوٹ چھان کر گولیاں دانہ نخود کے برابر باندھیں۔ دو گولیاں صبح اور دو گولیاں شام کو پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

روغن سرشف: گٹھیے کے درد کو اور جس جگہ بھی درد ہو مفید ہے: برگ دھتورہ، برگ آکھ ہر ایک 2 تولہ، سونٹھ 1 تولہ، افیون 6 ماشہ تمام کو سرسوں کے تیل 10 تولہ میں جوش دیں جب ادویہ جل جائیں، صاف کر کے نیم گرم مالش کریں۔

حب: وجع مفاصل کے لیے نہایت مفید ہے: کچلہ بقدر پانچ تولہ لے کر پانی میں بھگوئیں، پندرہ روز تک بھگوئے رکھیں، روزانہ پانی بدلتے رہیں اس کے بعد پوست کو دور کر کے تین سیر دودھ میں جوش دیں یہاں تک کہ دودھ خشک ہو جائے اس کے بعد پھر اسی طرح اسی قدر دودھ میں جوش دیں، تیسری مرتبہ پھر جوش دیں، غرضیکہ تین مرتبہ جوش دے کر آب ادرک میں کھرل کر کے مونگ کے برابر یا اس سے چھوٹی گولیاں بنائیں ایک گولی بوقت خواب گٹھیے کے مریض کو کھلائیں۔ (معدہ غذاء سے بالکل خالی نہ ہونا چاہیے)۔

غذاء و پرہیز: دودھ، گھی، مکھن، انڈا وغیرہ کی قسم سے مرغن اور مقوی غذائیں دی جائیں۔ شراب، گوشت اور

سرد ہوا کے جھونکوں سے محفوظ رکھنا چاہیے' تمام ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرایا جائے۔
ہدایت: اس مرض میں چونکہ ہاضمہ خراب رہتا ہے لہٰذا اس کو درست کرتے رہیں' اور قبض نہ ہونے دیں' سردی لگنے' بارش میں بھیگنے اور شبنم میں سونے سے روک دیں' گرم خشک جگہ میں تبدیل آب وہوا کرائیں' گرم کپڑے پہنائیں' گرم حمام کرائیں' اور حمام کے بعد ماؤف جوڑوں کی مالش اور ان کو ہلانا جلانا مفید ہوتا ہے' پہاڑی مقامات کے گرم پانی کے چشموں میں مہینہ بیس روز تک روزانہ ایک دو مرتبہ غسل کرانا اس میں مفید ہوتا ہے۔

درد کمر

روغن: درد کمر کو دور کرتا ہے: روغن بلسان کو کپڑے پر لگا کر نیم گرم مقام درد پر چپکائیں۔ باقی تمام علاج وتدابیر وجع مفاصل کے مانند کریں۔

درد زانو

ضماد: درد زانو کے لیے مفید ہے: کوکنار' اسپغول ہر ایک 2 تولہ۔ دونوں کو گلاب میں پکائیں' جب پختہ ہو جائیں' زانو پر باندھیں' باقی تمام تدابیر وعلاج وجع مفاصل کے مانند کریں۔

وجع الخاصرہ

اگر چوٹ لگنے کی وجہ سے درد ہو تو تسکین درد کے لیے پوست خشخاش تولہ' گل بابونہ 1 تولہ کے جوشاندہ سے ٹکور کریں اور اس کے بعد نمک طعام 1 ماشہ' روغن کنجد 2 تولہ کی نیم گرم مالش کی جائے۔ اور لوبان امرخ' گلقند 2 تولہ میں ملا کر کھلایا جائے۔ اور اگر سردی کی وجہ سے ہو تو روغن کنجد 2 تولہ' نمک طعام 1 ماشہ کی نیم گرم مالش کی جائے اور موم 4 برنج' لوبان 4 سرخ کو ملا کر پانی کے ساتھ کھلائیں۔
اور اگر خلع ہو گیا ہو تو اس کو درست کرائیں۔

الم' وجع' درد

ضماد: اکثر دردوں کے لیے مفید ہے: موم سفید 1 تولہ کو روغن گل 2 تولہ میں ڈال کر ایلوا 3 ماشہ اس میں ملا کر ضماد کریں۔
مالش: درد وغیرہ کے لیے مفید ہے: سونٹھ 3 ماشہ کو باریک پیس کر پہلوہ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں۔
روغن مخدر: درد کو تسکین دینے کے لیے نافع ہے۔ اجوائن خراسانی 3 ماشہ' افیون 2 ماشہ' برگ بھنگ 2 ماشہ تمام کو نیم کوب کر روغن خشخاش میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم مالش کریں۔
مرکب عجیب: بعض اطباء اس کا نام جوہر شفاء کہتے ہیں' اکثر دردوں کے لیے مفید ہے' خارجی وداخلی دونوں طرح

سے استعمال کیا جاتا ہے' کافور' جوہر پودینہ' جوہر اجوائن' ہر ایک ہم وزن (بعض اطباء جوہر اجوائن کا وزن کم کرتے ہیں۔ یعنی اگر کافور' جوہر پودینہ بدر ایک ایک تولہ ہوں' تو جوہر اجوائن چھ ماشہ ڈالتے ہیں) بعد ازاں تمام کو مخلوط کر کے شیشی میں ڈال کر دھوپ میں یا آگ کی حرارت کے قریب رکھ دیں' اس کے بعد چند دقیقہ (منٹ) میں تمام ادویہ حل ہو کر مثل روغن کے رقیق ہو جائیں گی۔ دو قطرہ سے چار قطرہ تک بتاشہ میں ڈال کر یا دیگر بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ کھلائیں۔ بچوں کے لیے ان کی عمر کے مطابق وزن کم کریں' اگر ایک روز میں کئی مرتبہ دینے کی ضرورت پڑے تو ہر مرتبہ دو قطرے دیں۔ اس طرح کہ ایک رات دن میں بارہ قطروں سے زیادہ نہ ہو۔

فوائد عرق عجیب: عرق عجیب کے استعمال سے مندرجہ ذیل امراض میں نفع ظاہر ہوتا ہے: ہیضہ' اسہال' سوء ہضم' سل' درد معدہ' درد امعاء' نفخ شکم (اپھارہ) درد دل' وجع الفواد' درد جگر' قولنج' پیچش' درد پہلو' طاعون' موسمی بخار وغیرہ' اور اس کے خارجی استعمال سے اکثر دردوں کو فائدہ ہوتا ہے' مثلاً گٹھیا' درد کمر و پشت' درد سر' درد ابرو' درد دنداں' درد گوش' درد پہلو علیٰ ہذا اورام میں نمایاں فائدہ ہوتا ہے' بشرطیکہ ان میں پیپ نہ پڑی ہو' تمام بدن کی خارش' آگ سے جلنا' اکثر ہوام و حشرات الارض مثلاً بچھو' مچھر' مکھی' اور بھڑ کے کاٹے کو فائدہ بخشتا ہے: تازہ زخموں اور خراشوں پر لگانے سے پیپ نہیں پڑنے پاتی ہے۔

"بعض اطباء اس نسخہ میں جوہر بادیان اور جوہر لوبان ہم وزن کافور اضافہ کرتے ہیں۔"

عرق النسا

نسخہ چوب چینی: عرق النسا' درد کمر' جوڑوں کے درد اور تصفیہ خون کے لیے مفید ہے: چوب چینی کو پانی میں بھگوئیں' جب نرم ہو جائے چھری سے ریزہ ریزہ کر کے اس میں سے بقدر چھ ماشہ لے کر گرم پانی میں بھگو دیں' صبح کے وقت جوش دے کر چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ ضماد: عرق النسا اور وجع المفاصل کے لیے نافع ہے: تخم خشخاش سیاہ کو بکری کے دودھ میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ: عرق النسا اور وجع مفاصل کے لیے مفید ہے: سورنجان شیریں' بوزیدان ہر ایک 1 ماشہ۔ دونوں کو پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر سرد مدر ادویہ کے ہمراہ (سرد مدر ادویہ پہلے بیان ہو چکی ہیں)۔

ہدایات: مریض کو سردی سے بچائیں اور آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں' چلنے پھرنے سے منع کر دیں' ٹانگ کو سیدھا اور گرم رکھیں' کوئی ملین دوا کھلائیں' تاکہ ایک دو دست ہو جائیں' جب مناسب ادویہ کے استعمال سے مرض کی شدت دور ہو جائے' تو مقام درد پر کسی روغن کی خوب مالش کریں' اور اس کے بعد کبھی کبھی حمام یا گرم غسل کرتے رہیں' سردی نہ لگنے دیں' اور نہ سخت مرطوب زمین پر بیٹھنے دیں' شراب سے پرہیز کیا جائے۔ اگر ان تدابیر پر عمل کیا جائے' تو مریض دوبارہ حملہ مرض سے محفوظ رہے گا۔

غذاء: آش جو' شوربا چپاتی' گھیا' ٹنڈے وغیرہ کھلائے جائیں' اور گوشت مچھلی سے پرہیز کیا جائے۔

نقرس

اصول علاج: اصل سبب کو معلوم کرنا چاہیے اور جسم کے فضلات کو بذریعہ مسہلات و مدرات و معرقات خارج کرنا چاہیے، درد کی شدت کے وقت ٹکور وغیرہ کریں، زود ہضم ہلکی غذائیں دی جائیں، محرکات کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے، خصوصاً جب کہ مریض جوان ہو۔

باری آنے سے پہلے ایک ہلکا سا مسہل دینا چاہیے، اور درد کے سکون کے لئے ٹکور اور ضمادات لگائے جائیں، جن کے نسخے وجع مفاصل میں گزر چکے ہیں۔ نیز پینے کے لیے وہی نسخے دینے چاہئیں جو وجع مفاصل میں بیان کئے گئے ہیں۔ ہاضمہ کی درستی کا خیال خاص طور پر رکھا جائے۔

غذا اور پرہیز: دودھ، آش جو، دودھ سوڈا خوب دیا جائے، اگر مریض بھوک کی شکایت کرے تو تھوڑی سی روٹی یا پھلکا دیا جائے، اور بتدریج دلیا، چاول، انڈا وغیرہ دیا جائے۔

قبض نہ ہونے دیں، غذا کا وقت مقرر کرنا چاہیے، گوشت اور شراب سے بالکل پرہیز کرایا جائے، نباتی اغذیہ مثلاً پالک، میتھی، سیب، ناشپاتی، انجیر، ٹماٹر، چولائی وغیرہ دی جاسکتی ہیں، سرد اور مرطوب ہوا سے بچانا چاہیے۔

دوالی

اس مرض میں وریدوں کے طبقات مسترخی ہو جاتے ہیں، جس سے وریدیں پھول کر پیچدار ہو جاتی ہیں۔

اسباب: اس کا اصلی سبب نامعلوم ہے۔ مردوں کے بہ نسبت عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے، اور عموماً ایسے لوگ جو اپنے پیشہ کے باعث زیادہ عرصہ تک کھڑے رہنے کا کام کرتے ہیں، مثلاً کہار، پیادہ چلنے والے، اس کے علاوہ دائمی قبض، جگر کی خرابی اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔ بچوں میں شاذ و نادر ہوتا ہے۔

علامات: عضو ماؤف میں تکان کی کیفیت اور بوجھ محسوس ہوتا ہے، کبھی درد بھی ہوتا ہے، مرض کے ترقی کے ساتھ رگیں زیادہ پیچدار ہوتی جاتی ہیں، وریدوں میں کیسے بن جاتے ہیں، وریدوں کی دیواریں موٹی ہوتی جاتی ہیں۔ مگر گاہے پتلی بھی پڑ جاتی ہیں، اور خستہ ہو جاتی ہیں، ورید کے اوپر کی جلد پتلی ہو جاتی ہے، نار فارسی اور تقرحات کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

اصول علاج: اس مرض میں یہ احتیاط کرنا نہایت ضروری ہے کہ ماؤف حصہ کو پورے آرام و سکون سے رکھیں، رگوں کی بار بار تکمید کرتے رہیں، عام قویٰ کو تقویت پہنچائیں، ماؤف حصہ کو بقیہ جسم سے اونچا رکھنا چاہیے، مریض کو اکثر اوقات لٹائے رکھنا چاہیے۔ اطریفل شاہترہ وغیرہ مصفی خون ادویہ کھلانی چاہئیں، اگر پیپ کے آثار معلوم ہوں تو السی کی پلٹس باندھنی چاہیے تاکہ پیپ کا اخراج ہو جائے اور درد کے رفع کرنے کے لیے پوست خشخاش

کے جوشاندہ سے ٹکور کرائیں۔
اگر ان تدابیر سے آرام ہو جائے تو خیر ورنہ پھر بہترین علاج اس کا عمل جراحی ہے۔

داءالفیل

اس مرض میں جلد اور اس کے نیچے کی ساختیں موٹی ہو جاتی ہیں' کبھی غدد اور عروق جاذبہ بھی بڑھ جاتے ہیں۔

اسباب: اس کا سبب ایک خاص قسم کا مادہ ہوتا ہے' یہ مرض ہندوستان' چین' مصر' ملایا' عرب وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ نیز سمندر کے قریب بھی زیادہ ہوتا ہے۔

علامات: پیر کی جلد نہایت موٹی اور کھردری ہو جاتی ہے' اور اس میں بل پڑ جاتے ہیں' پاؤں اور ان کی انگلیاں اس کے اندر چھپ جاتی ہیں' ابتداء میں بے چینی ہوتی ہے' اس کے بعد تیز بخار آ جاتا ہے' غشیان اور قے ہوتی ہے' عروق جاذبہ بڑھ جاتے ہیں اور متورم ہو جاتے ہیں اور سخت درد ہوتا ہے' اور کبھی شروع میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بھی نمودار ہو جاتی ہیں' بعض وقت یہ مرض نامعلوم طور پر شروع ہوتا ہے اور اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ مریض اپنی زندگی سے تنگ آ جاتا ہے' اس کے بڑھنے کی رفتار کبھی تیز اور کبھی سست ہوتی ہے۔

اصول علاج: اگر بخار وغیرہ جیسے عوارض پیدا ہو جائیں تو ان کا مناسب علاج کیا جائے' تسکین درد کے لیے بھنگ کے جوشاندہ سے ٹکور کیا جائے' اور اس کے ثفل کو پیس کر مقام ماؤف پر باندھ دیا جائے۔ کمزوری وغیرہ اگر ہو تو مرکبات فولاد دیئے جائیں' مثلاً کشتہ فولاد' کشتہ خبث الحدید' آب انار' دواء المسک معتدل وغیرہ۔ مریض کو لیٹے رہنے کی ہدایت کی جائے اور مقام ماؤف کو اونچا رکھنا چاہیے۔ ابتداء مرض میں تبدیل آب وہوا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔ اصل مرض کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اگر پیر زیادہ بڑھ گیا ہو تو عمل جراحی کے ذریعہ زائد حصہ کو دور کر دیا جائے۔

وجع الورک

علاج: شروع مرض میں مریض کو راحت وسکون کے ساتھ بستر پر لٹائے رکھیں اور ٹانگ کو پھیلا ہوا رکھنے کے لیے اس میں وزن تمدید☆ (وزن تمدید: وزن جو ٹانگ کو کھینچ کر تنا ہوا رکھے) لگا دیا جائے۔ اس پھیلاؤ کا رخ وہی ہونا چاہیے' جو اس مرض کی وجہ سے ٹانگ کا رخ ہو گیا ہو' جب درد جاتا رہے' اور عضو سیدھا ہو جائے تو کھڑے ہونے اور چلنے پھرنے کے لیے کوئی مناسب تختی (جبیرہ) لگائی جائے' تندرست پاؤں میں کھڑاؤں پہنایا جائے' اور عکا کیز (بیساکھیوں) کا استعمال کرایا جائے۔ یہ جبیرہ علامات کے دور ہونے کے بعد چھ ماہ تک استعمال کرایا جائے۔ بدنی صحت کی اصلاح کے لیے اچھی غذاء' تازہ ہوا' اور دھوپ کا انتظام کرنا چاہیے۔ اس مرض میں عمل جراحی سے بچنا چاہیے' البتہ اس صورت میں جب کہ بغیر عمل جراحی کے کوئی چارہ کار نہ ہو تو جوف خراج سے پیپ

باہر نکال لی جائے۔
جب مرض میں زیادتی ہو جائے' یا جب مریض میں کمزوری اور نقاہت کا غلبہ ہو حتیٰ کہ وہ کسی عمل جراحی کو برداشت نہ کر سکے تو عمل بتر کر دیا جائے۔

امراض جلد

ورم' زخم' پھنسیاں

ضماد: بچوں کی پھنسیوں کے لیے مفید ہے: رسوت 3 ماشہ' پوست درخت نیم 6 ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد: گرم ورموں اور پھنسیوں کے لیے نافع ہے: گولی بندوق کو کاسنی کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد: سرد ورم کے لیے نافع ہے: گیرو 6 ماشہ' سونٹھ 6 ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد: زخم کے ورم اور پھنسیوں کے لیے نافع ہے: مرہم داخلیون 1 تولہ' کاسنی سبز کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر کپڑے پر لگا کر چپکا دیں۔

ضماد: بور سوداوی کے لیے خصوصاً اور جملہ انواع کے لیے عموماً مفید ہے۔ کمیلہ' نیلہ تھوتھا' ان بجھا چونہ' ہلیلہ زرد' کمہ پاڑیہ۔ جملہ ادویہ ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ بر وقت ضرورت روغن گاؤ میں حل کر کے ضماد کریں۔

ضماد مستعمل الطبیب: تمام ورموں خصوصاً ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے: بالچھڑ' اسارون' مصطگی ہر ایک 7 ماشہ۔ بادام تلخ' تخم کرفس' نانخواہ ہر ایک 9 ماشہ۔ بابونہ' اکلیل الملک' برنجاسف ہر ایک 3 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سبز بادیان کے پانی (یا آب بادیان جوشدادہ) میں ملا کر ضماد کریں۔ ورم جگر کو تحلیل کرنے کے لیے اگر یہ استعمال کیا جائے تو خلوئے معدہ کے وقت استعمال کرنا چاہیے۔

داد

دونوں وقت مندرجہ ذیل نسخہ پینے کے لیے دینا چاہیے:۔

نسخہ: گندھک آملہ سار تولہ' فلفل سیاہ 9 ماشہ' عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں بھگو دیں' اور زلال نکال کر پلائیں۔ اور ابتداء میں سرکہ تولہ' آب لیموں تولہ ملا کر لگائیں۔ یا نوشادر 6 ماشہ' عرق پیاز قدر حاجت میں پیس کر ماؤف جگہ کو پہلے کپڑے سے رگڑ کر لگائیں' یا آرد سنگھاڑا 6 ماشہ' افیون 1 ماشہ عرق لیموں میں پیس کر ضماد کریں' یا پوست ریٹھہ کو پانی میں پیس کر لگائیں۔

ضماد برائے اکوتہ: گوگل تولہ' گندھک آملہ سار' سہاگہ بریاں تولہ' عرق لیموں میں پیس کر گولیاں بنائیں' ایک

گولی عرق لیموں میں گھس کر لگائیں۔
ضماد دیگر: سہاگہ، مردار سنگ، کات سفید، تخم پنواڑ، گندھک ہر ایک 3 ماشہ۔ رسکپور 2 سرخ باریک پیس کر گھی 5 تولہ میں ملا کر لگائیں۔
ضماد دیگر: گندھک، سیماب، افیون، کافور ہر ایک 3 ماشہ۔ پھٹکری 6 ماشہ، سہاگہ 6 ماشہ، باریک پیس کر اور گھی 5 تولہ میں ملا کر لگائیں۔
غذاء و پرہیز: معمولی غذائیں دیں، ترشی، لال مرچ، اور گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

برص

سب سے پہلے سفید دھبوں کو چٹکی سے پکڑ کر صرف جلد میں سوئی چبھوئیں، اگر خون نکلنے لگے تو مریض کے شفا ہونے کی امید کی جا سکتی ہے اور اگر پانی جیسی رطوبت نکلے تو لاعلاج ہے۔ بہرحال ابتداء مرض میں ذیل کا نسخہ صبح کے وقت استعمال کرائیں۔
نسخہ: باپچی تولہ، تخم پنواڑ، انجیر زرد، چاکسو ہر ایک 1 تولہ، کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اور ایک تولہ یہ سفوف لے کر پوٹلی میں باندھیں اور رات کو گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کے وقت آب زلال لے کر پلا دیں، اور پھوک کو پیس کر مقام برص پر ضماد کریں۔ اور شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔
نسخہ: گیرو 3 ماشہ، رسوت 3 ماشہ، مرچ سیاہ 7 عدد پانی میں پیس کر پلائیں، یا دھبوں پر ذیل کا روغن لگائیں، مگر پانی نہ لگنا چاہیے۔
نسخہ: میٹھا تیلیہ، گھونگچی سرخ، ریوند، تخم پنواڑ، تج ہر ایک 6 ماشہ حسب دستور روغن کشید کریں، یا پلاس پاپڑہ کو سرکہ میں پیس کر لیپ لگائیں۔ اور رات کو معجون اطریلال پانی کے ساتھ دیں، اور غذا کے بعد گندھک سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر دیں۔
اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو باقاعدہ منضج بلغم (جو کہ فالج میں لکھا گیا ہے) پلا کر مسہل دیں، بعد فراغت مسہل مذکورہ بالا ادویہ کو استعمال کرائیں۔
غذاء و پرہیز: سوائے مسہل کے روز گھی کے ساتھ بیسنی روٹی بغیر نمک کی دی جائے، مسہل کے روز مونگ کی نرم کھچڑی دیں، جس میں نمک برائے نام ہو، ہر قسم کی ترشی، تیل، گڑ، گوشت، مچھلی، گرم مصالحہ، سرخ مرچ، دودھ، دہی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

بہق ابیض

مندرجہ ذیل ضماد استعمال کریں:
ضماد: نوشادر 6 ماشہ، عرق پیاز میں پیس کر مقام مرض کو کپڑے سے رگڑ کر ضماد کریں۔ یا تخم پنواڑ، باپچی، تخم مولی ہر

ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر لگائیں۔ یا سہاگہ تیلیہ 6 ماشہ صندل سفید 6 ماشہ لے کر عرق لیموں میں حل کر کے لگانا چاہیے یا شیطرج' خردل' گندش' مجیٹھ' تخم مولی ہر ایک 6 ماشہ لے کر تیز سرکہ میں پیس کر لگائیں۔

بہق اسود

یہ برص کی قسم ہے' جس میں بدن کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے' جلن سوزش اور ٹیس ہوتی ہے' مقام ماؤف سے بھوسی اترتی ہے۔

سب سے پہلے منضج سودا (نقوع شاہترہ) پلا کر دو تین مسہل دیں' اور تخم مولی 2 تولہ 11 ماشہ' کوٹھ 7 ماشہ' کندش 7 ماشہ کوٹ کر سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ یا پھٹکری' ہرتال' گندھک' خربق سیاہ ہر ایک 6 ماشہ' کوٹ کر سرکہ میں پیس کر لگائیں۔

کلف

اس مرض میں وہ نسخے بھی مفید ہیں جن کا تذکرہ مہاسہ میں کیا گیا ہے' اس کے علاوہ یہ نسخے بھی مفید ہیں:-

نسخہ طلاء: ترمس ساڑھے تین ماشہ' تخم خربزہ' جوار کی بھوسی' کتیر اہر ایک 7 ماشہ' جو مقشر 14 ماشہ کوٹ کر پانی میں بھگو دیں اور رات کو لگائیں۔

نسخہ دیگر: زیرہ کرمانی تولہ' ہلدی 3 ماشہ کوٹ کر جوار کے آٹے 2 تولہ میں ملا کر لگائیں اور انجیر کے جوشاندہ سے منہ کو دھو ڈالیں۔

اگر ایام کی خرابی ہو تو اس کا علاج کرنا بہت ضروری ہے' عام طور پر مدر حیض ادویہ استعمال کرائی جاتی ہیں' اور اگر ورم وغیرہ کی وجہ سے ایام میں خرابی ہو تو اس کا بھی علاج کرانا چاہیے۔ اگر حمل کی وجہ سے ہو تو چند ماہ میں خود بخود اکثر زائل ہو جاتا ہے' بیرونی طور پر ان نسخوں کو استعمال کرا سکتے ہیں۔

نمش' خیلان

یہ پیدائشی مرض ہے' جس میں رنگین کیسے جمع ہو کر ایک داغ پیدا کر دیتے ہیں' جو گاہے جلد سے اور کبھی جلد کی سطح کے برابر ہوتا ہے۔

اقسام: اس کی دو قسم ہے۔

پہلی قسم: یہ ہے کہ اس میں گول قدرے سیاہی مائل داغ ہوتے ہیں' جس کی جلد قدرے بلند اور دبیز ہوتی ہے' اور دو چار بال بھی نکل آتے ہیں' یہ اکثر چہرہ گردن' ہاتھوں پر ہوتا ہے۔

دوسری قسم: وہ ہے جو ایک نقطہ کے برابر اور کبھی پھیلا ہوا اور ناہموار ہو جاتا ہے' یہ دو طرح کا ہوتا ہے' اول جو

عروق شعریہ کے بڑھ جانے کی وجہ سے بینگنی رنگ کا جلد کی سطح کے برابر ہوتا ہے۔ دوم وہ جو عروق شعریہ کے پیچیدہ اور کشادہ ہونے سے کسی قدر بلند پیدا ہوتا ہے' یہ اکثر چہرہ اور گردن پر ہوتا ہے۔

اس مرض کے لیے علاج کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی ہے' اس وجہ سے کہ مریض کو اس سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی ہے' اگر ضرورت ہو تو عمل جراحی کیا جائے' یا کسی جلانے والے تیزاب ☆ (مثلاً حامض قطرانی (کاربولک ایسڈ)) کی ایک پھریری اس جگہ پر لگائیں مگر یہ عمل ایک ماہ میں ایک مرتبہ سے زیادہ نہیں کرنا چاہیے۔

خارش خشک (حکہ)

نسخہ: رسوت' چاکسو' نرکچور' کتھ سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق شاہترہ 6 ماشہ' عرق عشبہ 6 ماشہ' میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں' شام کے وقت تگند بابری تولہ' فلفل سیاہ 5 دانہ گرم پانی میں ڈال کر اس کا زلال نکال کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں' اور رات کے وقت اطریفل شاہترہ 9 ماشہ دیں۔ اور بدن پر مالش کرنے کے لیے روغن چمیلی 2 تولہ' عرق لیموں 20 قطرہ ملا کر لگائیں' اور اگر خارش میں کمی نہ ہو تو اسی مالش کے نسخہ میں کافور 1 ماشہ کا اضافہ کر دیں' یا مردار سنگ' سہاگہ ہر ایک 3 ماشہ' عرق لیموں آدھ تولہ' روغن چمیلی 3 تولہ' سب کو ملا کر بدن پر لگائیں۔

غذا و پرہیز: ٹھنڈی ترکاریاں روٹی کے ساتھ دیں' اور ترشی' تیل' لال مرچ' مصالحہ دار چیزوں سے پرہیز کرانا چاہیے۔

خارش تر (جرب)

جس وقت مرض کا حملہ ہو اس وقت سے نقوع شاہترہ صبح کے وقت پلائیں' اور شام کے وقت تگند بابری تولہ' فلفل سیاہ 9 دانہ' پانی میں پیس کر یا گرم پانی میں ڈال کر اس کا زلال لے کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اس طریقہ سے دس پندرہ روز تک پلا کر مسہل دیں۔ اگر مرض باقی رہے تو مندرجہ ذیل نسخہ چند یوم پلائیں۔

نسخہ: معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھا کر اوپر سے عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ' عرق شاہترہ 6 تولہ' شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت دیں' اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 9 ماشہ دیں' اور روزانہ زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر مرہم لگا دیا کریں۔

نسخہ مرہم: گندھک آملہ سار' نیلا تھوتھا تولہ' کمیلہ تولہ' مردار سنگ تولہ' باریک پیس کر تین حصہ کریں' ایک حصہ روغن زرد 4 تولہ میں ملا کر بدن پر مالش کریں' اور تین چار گھنٹہ دھوپ میں بیٹھ کر مہندی اور چنے کا آٹا لے کر بدن پر لگا کر غسل کر لیا کریں۔

غذا و پرہیز: بیسنی روٹی بغیر نمک کے گھی کے ساتھ کھانے کے لیے دیں۔ ہر قسم کی ترشی' تیل' گرم مصالحہ لال مرچ' نفاخ اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

نار فارسی

اس مرض کا علاج اکثر وقت طلب ہوا کرتا ہے' کوئی ایک دوا یقینی اور کامیاب نہیں ہے۔ ہاضمہ کو درست رکھیں' قبض نہ ہونے دیں۔ یہ مرض حاد ہو یا مزمن نہایت تکلیف دہ ہے۔ ماؤف جگہ کو نیم کے پانی سے نہ دھونا چاہیے' بلکہ ایک کپڑے کو میٹھے تیل میں تر کر کے ماؤف جگہ پر ملیں تاکہ کھرنڈ اتر کر جلد صاف ہو جائے' اس کے بعد یہ مرہم تیار کر کے لگائیں یا مرہم سفیدہ کافوری لگائیں۔

نسخہ: کمیلہ' مردار سنگ 3 ماشہ' کافور 3 ماشہ' صندل 3 ماشہ' گلاب 2 تولہ میں پیس کر لگائیں اور تصفیہ خون کے لیے صبح کے وقت یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: معجون چوب چینی 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق عشبہ 12 تولہ' شربت عناب 2 تولہ' ملا کر دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ' عرق چوب چینی 12 تولہ کے ساتھ دیں۔ اگر بخار ہو تو خاکسی 7 ماشہ کا مذکورہ بالا نسخہ میں اضافہ کر دیں۔

غذا و پرہیز: دودھ' آش جو' کدو' ٹنڈا' لوکی' پالک' خرفہ وغیرہ دیں اور ترشی' مٹھاس اور گرم اشیاء سے منع کریں۔

آبلہ فرنگ' آتشک

علامات مرض شروع ہوں تو مریض کو صاف اور کشادہ مکان میں علیحدہ رکھیں' تاکہ اس کی سمیت تندرست لوگوں پر اثر نہ کر سکے' مریض کو زیادہ محنت اور ورزش نہ کرنے دی جائے' مکان اور لباس کو صاف رکھیں' بدن کو سردی اور پانی میں بھیگنے سے بچائیں' گرم کپڑے پہنائیں' روزانہ نیم کے پانی سے یا نیم کے صابن سے غسل کرائیں اور ذیل کا نسخہ صبح کے وقت پلاتے رہیں۔

نسخہ: شاہترہ' چرائتہ' سرپھوکہ ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ' منڈی' ہلیلہ سیاہ' صندل سرخ ہر ایک 7 ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔

اضافات: گاہے برادہ آبنوس' برادہ شیشم' بربمڈنڈی' نیلکنٹھی ہر ایک 7 ماشہ اسی نسخہ میں اضافہ کرتے ہیں۔ شام کے وقت نگند بابری تولہ' فلفل سیاہ 5 دانہ' گرم پانی میں ڈال دیں' اور اس کا زلال لے کر پلائیں۔ بیس اکیس روز یہ نسخے استعمال کرا کے مطبوخ ہفت روزہ یا مسہل سیاہ کے دو تین جلاب دیں۔ اگر کچھ مواد باقی رہ جائیں تو مذکورہ بالا نسخہ دس پندرہ روز پلا کر دوبارہ جلاب دیں۔ اس کے بعد صبح کے وقت شیر بز 7 تولہ' شربت عناب 2 تولہ گھٹا بڑھا کر 41 یوم تک پلائیں یا بجائے شیر بز کے ماء الجبن کم و بیش کر کے دیتے رہیں۔ جس کی ترکیب استعمال "دیگر نسخہ جات" میں مذکور ہے۔

اور شام کے وقت معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھا کر اوپر سے عرق مرکب مصفی خون' عرق چوب چینی ہر ایک 6 تولہ' شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور رات کو اطریفل شاہترہ 9 ماشہ گرم پانی کے ساتھ دیں' یا صبح کے

وقت جوہر منقی 2 برنج، منقی میں رکھ کر کھلا دیں اور شام کے وقت معجون چوب چینی 7 ماشہ مذکورہ بالا عرقیات اور شربت کے ساتھ دیں اور رات کو حب کتھ 1 عدد یا حب لیموں 2 عدد یا حب پان 2 عدد کھلائیں یا معجون چوب چینی 7 ماشہ کھا کر اوپر سے چوب چینی ماشہ، عشبہ مغربی 5 ماشہ، بسفائج فستقی 5 ماشہ، شاہترہ، چرائتہ ہر ایک 7 ماشہ گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت چھان کر شربت عناب ملا کر دیں اور بقیہ نسخے شام کے وقت دیں۔

زخم کی جلن وغیرہ کے دور کرنے کے لیے ذیل کے مرہموں میں سے کوئی مرہم لگائیں مگر پہلے زخم کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے صاف کر لینا چاہیے۔

نسخہ مرہم: سفیدہ کاشغری 6 ماشہ، رسوت 6 ماشہ، کافور 3 ماشہ باریک پیس کر لعاب ریشہ خطمی قدر حاجت، میں ملا کر لگائیں۔

دیگر: رسکپور تولہ، دم الاخوین 6 ماشہ باریک پیسیں، اور ایک سو ایک مرتبہ گائے کے دھوئے ہوئے گھی 4 تولہ میں ملا کر لگائیں۔

دیگر: مردار سنگ، کوڑی زرد سوختہ، کتھ سفید، ہڑتال گئودنتی سوختہ، الائچی خورد ہر ایک 6 ماشہ۔ سنگجراحت، کافور، کباب چینی، طباشیر ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھانکر دھوئے گھی 4 تولہ میں ملا کر لگانا چاہیے۔ اگر اعضاء میں خشکی ہو تو اس روغن کی مالش کی جائے۔

نسخہ: سفیدہ کاشغری 6 ماشہ کو روغن گل، روغن گاؤ، روغن چمیلی ہر ایک 1 تولہ موم زرد میں ملا کر اعضاء پر لگائیں۔

جو بچہ موروثی آتشک میں مبتلا ہو اس کو تندرست عورت کا دودھ نہ پلانا چاہیے، کیونکہ ایسے بچہ کو دودھ پلانے سے تندرست عورت بھی مریض ہو جاتی ہے، ایسے بچوں کو گائے، یا بکری کا دودھ پلانا چاہیے، روزانہ گرم پانی سے غسل کرائیں، صاف ستھرا رکھیں، اور جوہر منقی، حب لیموں، حب کتھ وغیرہ پارہ کے مرکبات چوتھائی وزن سے (3 سال کے بچہ کو) کھلانا چاہیے، اور اگر بچہ کی عمر زیادہ ہے تو اسی کے مطابق وزن قائم کر کے استعمال کرائیں، اگر مرضعہ (دودھ پلانے والی) کو بھی اس قسم کی دوائیں دی جائیں تو بہتر ہے، دن میں کسی ایک وقت ان گولیوں کا استعمال بھی رکھا جائے، کیونکہ یہ گولیاں آتشکی زخم اور پھوڑے پھنسیوں کے لیے مفید ہیں:۔

نسخہ: مردار سنگ، برگ ببول، لونگ، بادیان، غنچہ انار، برگ نیم، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، باؤ بڑنگ، بچھ، نمک سیاہ، زعفران ہر ایک 3 ماشہ۔ باریک پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی پانی میں یا دودھ میں گھس کر دی جائے۔

نسخہ دیگر: مردار سنگ، کیرو، رسوت، پوست ہلیلہ کابلی، کتھ سفید، گل سرخ ہر ایک 3 ماشہ، مکوہ سبز میں گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی دودھ میں گھس کر دیں۔

اگر موروثی آتشک کا اثر جوانی کی عمر میں ظاہر ہو تو اس کا علاج اکتسابی آتشک کے مانند کیا جائے۔

www.facebook.com/tibbi.books/

دیگر نسخہ جات

مطبوخ ہفت روزہ (مطبوخ چھالوں والا): بغیر منہ آئے آتشک کو زائل کرتا ہے' علیٰ ہذا خارش کے لیے بھی بہت مفید ہے' اور کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں ہے' اگر چاہیں تو پرہیز کریں' اور قلیہ اور خشکہ کھائیں: پوست درخت نیم' پوست درخت کچنال' بیخ اندرائن' پھلی ببول' کثائی خرد معہ جڑ' چھال' پھل اور پتوں کے' پرانا گڑ ہر ایک دس تولہ۔ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں' یہاں تک کہ چوتھائی حصہ پانی باقی رہے' اس کے بعد چھان کر بوتل میں رکھیں۔ تمام سات خوراک ہیں' اثنائے استعمال میں اگر آنتوں میں خراش پہنچے اور پیچش ہو جائے' تو اسے چھوڑ کر پیچش کی لعابی ادویہ استعمال کریں۔ جب پیچش دور ہو جائے تو بقیہ خوراکوں کو استعمال کریں۔

نسخہ: بقیہ مواد آتشک کو خارج کرتا ہے' کھانسی کی رعایت بھی ہے: اطریفل شاہترہ 7 ماشہ اول کھلائیں' اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ' عناب 5 دانہ' سپستان 9 دانہ' عرق برنجاسف 12 تولہ میں جوش دے کر چھان کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

روغن آملہ: آتشک کے لیے نافع ہے آملہ سبز کا پانی بقدر ضرورت لے کر اس سے نصف گائے کا گھی لیں۔ اول گھی کو قلعی دار دیگچی میں پگھلائیں' اور چھری سے دیگچی پر نشان کریں' اس کے بعد آملہ کا پانی ڈالیں' اور اس کے نیچے نرم آگ جلائیں' یہاں تک کہ پانی جل جائے' اور گھی نشان کی ہوئی جگہ تک پہنچے' اس کے بعد چینی کے برتن میں رکھیں' دو تولہ روغن مصری کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ شیر بز: اس فساد خون اور ان قروح کو دور کرتا ہے' جو کشتہ خام مثلاً پارہ یا سنکھیا کے کھانے سے لاحق ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں خون کی حدت کو دور کرتا' اور اعضاء کی خشکی کو زائل کرتا ہے: شیر بز 7 تولہ' شربت عناب 4 تولہ دونوں کو ملا کر پئیں' تین روز تک اسی مقدار سے پیتے رہیں' اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور قدرے قدرے شربت روز مرہ اضافہ کر کے اکتالیس تولہ تک پہنچائیں' اس کے بعد اسی طرح کم کر کے مقدار اول تک پہنچائیں' اور تین روز تک اسی مقدار کو استعمال کر کے ترک کر دیں۔

کاہے ایسا ہوتا ہے کہ ماء الجبن بھی اسی ترکیب سے استعمال کراتے ہیں' اور گاہے شربت عناب 2 تولہ کی بجائے شربت نیلوفر ماء الجبن میں شامل کرتے ہیں۔

معجون چوب چینی: آتشک اور مادہ سوداویہ کے لیے مفید ہے: مویز منقی 3 تولہ' برادہ شیشم 2 تولہ' چوب چینی 5 تولہ' مکو 1 تولہ' عشبہ 2 تولہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت چھان کر مصری 4 چھٹانک' شہد خالص 2 تولہ ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ' ہلیلہ سیاہ' تربد سفید (باریک پیس کر گھی سے چرب کیا ہوا) ہر ایک 2 تولہ۔ شقاقل مصری 9 ماشہ' ثعلب مصری 9 ماشہ' بہمن سرخ 4 تولہ' بہمن سفید 4 تولہ' گل مصطگی' دارچینی ہر ایک 9 ماشہ' چوب چینی' عشبہ مغربی' سورنجان شیریں' بسفائج ہر ایک 1 تولہ۔ سناء مکی

www.facebook.com/tibbi.books/

7 ماشہ، کبابہ 7 ماشہ، غاریقون 2 تولہ، اسطوخودوس، کوٹ چھان کر پلائیں، خوراک 7 ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون عشبہ: تمام اقسام کی گٹھیا، آتشک، جذام، خارش، خنازیر، پھوڑے پھنسی، ضعف باہ اور بواسیر کے لیے نافع ہے۔ عشبہ، بسفائج، افتیمون ولایتی ہر ایک 2 تولہ، گل سرخ، چوب چینی ہر ایک 3 تولہ، ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ، پوست بہیڑہ تولہ، صندل سرخ ڈیڑھ تولہ، صندل سفید ڈیڑھ تولہ، سناء مکی 4 تولہ، بالچھڑ 10 تولہ، گاؤزبان، کباب چینی، دار چینی ہر ایک 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر مصری 7 ماشہ اور شہد خالص 7 ماشہ کا قوام بنا کر بطریق معروف معجون بنائیں۔ ایک تولہ معجون عرق عشبہ 12 تولہ، یا عرق مرکب فسادخون 12 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

ضماد: آتشک کے زخموں کی رطوبت خشک کرنے کے لیے مفید ہے۔ گھی کو ایک سو ایک مرتبہ دھو کر اس میں نیلا تھوتھا باریک پیس کر ملا دیں، اور زخموں پر طلا کریں، اگر زیادہ تکلیف سمجھیں تو گھی کو بیس اکیس مرتبہ دھو کر بھی کام میں لا سکتے ہیں)۔

حب لیموں: آتشک اور امراض سوداویہ کے لیے نافع ہے۔ کتھ سفید 1 تولہ، مردار سنگ 2 تولہ، کالا دانہ، پوست الائچی کلاں سوختہ، سپاری کہنہ سوختہ ہر ایک 1 تولہ۔ سب کو عرق لیموں کاغذی دو سو عدد میں کھرل کرکے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے کھرل کریں۔ اس کے بعد چنے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اس گولی کی عجیب خصوصیت یہ ہے کہ دال مونگ اور گھیا سے پرہیز کرایا جاتا ہے، جس کی وجہ نامعلوم ہے۔

حب کتھ: آتشک، مواد سوداویہ اور گٹھیا کے لیے مفید ہے۔ کافور 1 تولہ، رسکپور 2 تولہ، موصلی سفید 2 تولہ، کتھ پاپڑیا 1 تولہ، پانی یا عرق پان میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی مویز منقیٰ میں رکھ کر بلا چبائے پانی کے ہمراہ نگل جائیں، اس کی بھی یہ عجیب خصوصیت ہے، کہ غذا سوائے دال ارہر اور سادہ شوربہ کے کچھ کھانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

جوہر کلاں (پیڑ): آتشک اور امراض سوداویہ کے لیے مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ رسکپور، سم الفار، دار چکنا، پارہ، شنگرف ہر ایک 1 تولہ۔ سب کو شراب اور گلاب دو آتشہ میں حل کر کے بطریق معروف جوہر کشید کریں۔ یہ جوہر بقدر دو چاول پیڑے میں رکھ کر غلولہ باندھ کر نگل جائیں، دانتوں کو نہ لگنے دیں۔ اگر اس کے کھانے سے گرمی پیدا ہو تو نصف چاول پھٹکری اضافہ کریں۔

دواء خاص (وجیہ) برائے آتشک: پارہ 4 ماشہ، کتھ 4 ماشہ، گندھک آملہ سار، مرچ سیاہ 4 ماشہ، گندھک اور پارہ کو باہم کھرل کر کے کجلی بنائیں، تاکہ مثل سرمہ ہو جائے، اس کے بعد دوسری ادویہ ملا کر کھرل کر کے رکھیں، خوراک دو چاول۔

حب پان: آتشک کے لیے مفید ہیں: سم الفار (سنکھیا) ہنسلوچن، کتھ سفید ہر ایک 3 ماشہ سب کو عرق پان کے ہمراہ کھرل کر کے دانہ مسور کی برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی مکھن کے ہمراہ کھائیں، غذا میدہ کی روٹی، گھی اور بکری کا گوشت کھائیں۔

جوہر رسکپور: آتشک کے لیے نہایت مفید ہے، اور جوہر منقی کے نام سے مشہور ہے: رسکپور، دار چکنا، سنکھیا ہر

حاشی کبیر ایک تولہ۔ شراب برانڈی قسم اول میں کھرل کر کے بطریق معروف جوہر کشید کریں' بقدر ایک چاول مویز منقی میں رکھ کر پانی کے ہمراہ کھائیں۔

قرحہ رخوہ

زخم کا صفائی کا خیال رکھیں اور روزانہ زخم کو نیم کے جوشاندہ سے یا نیم کے صابون سے دھو کر مندرجہ ذیل مراہم میں سے کوئی ایک مرہم لگائیں' اور اس مرض میں اندرونی طور پر اکتسابی آتشک کے اصول پر دوائیں استعمال کرانی چاہیے۔

نسخہ مرہم: شنگرف 7 ماشہ' رال 14 ماشہ' توتیائے بریاں 4 سرخ باریک پیس کر روغن کنجد 2 تولہ میں کھرل کریں اور لگائیں۔

نسخہ دیگر: سیماب مصفی ساڑھے پانچ تولہ' کافور پونے تین ماشہ' دونوں کو کھرل کریں اور موم زرد ساڑھے سات تولہ' گھی ساڑھے سات تولہ کو پگھلا کر ادویہ بالا شامل کر کے استعمال کرائیں۔ نیز بدن کے اور حصوں پر بھی اس کی مالش کر سکتے ہیں۔ بچہ کو اس مرہم کی مالش اکثر مفید ہوتی ہے۔

نسخہ دیگر: رال ڈیڑھ تولہ' کتھہ' کافور' مرہم سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ روغن گاؤ 6 تولہ۔

نسخہ دیگر: سفیدہ کاشغری' مردار سنگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ رسوت' کتیرا ہر ایک 3 ماشہ۔ کافور 2 ماشہ' افیون 1 ماشہ' موم سفید ڈیڑھ تولہ' روغن گل 6 تولہ۔

غذا و پرہیز: زود ہضم' لطیف' مقوی غذائیں' مثلاً آش جو' ساگودانہ' دودھ' چاول کھچڑی وغیرہ' اگر معدہ قوی ہو اور قبض کی شکایت نہ رہتی ہو تو بیسنی روٹی اور گھی کھلائیں' ہر قسم کے گوشت' کباب' گرم مصالحہ' لہسن' پیاز' دال مسور' بینگن' شکر' ترشی' تیل' شراب' چائے' قہوہ وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے۔

جذام' کوڑھ

اصول علاج: مریض جذام کو تندرست اشخاص سے علیحدہ رکھیں' مریض کے زخموں سے خارج شدہ مواد اور بول و براز میں چونہ وغیرہ ڈال دیں' مریض کو پاک و صاف رکھیں اور روزانہ برگ نیم کے جوشاندہ سے غسل کرائیں' غذا سریع الہضم اور جید الکیموس دی جائے' مصفیات خون ادویہ استعمال کرائی جائیں۔

مرض کے ظہور کے وقت سے نقوع شاہترہ صبح کے وقت پلایا جائے اور شام کے وقت معجون عشبہ' عرق مصفی خون' شربت عناب ملا کر دیا جائے اور بیس اکیس یوم پلا کر مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیا جائے اور مسہلوں کے بعد تبرید پلا کر ذیل کا نسخہ صبح کے وقت دیا جائے۔

نسخہ: دوائے جذام 2 سرخ اول کھلا کر اوپر سے رسوت' چاکسو' نرکچور' کتھہ سفید' بابچی ہر ایک 3 ماشہ۔ برگ حنا گرم پانی میں بھگو دیں اور زلال لے کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور شام کے وقت تکند بابری تولہ' فلفل

سیاہ 9 دانہ کو پانی میں یا کسی مناسب عرق میں پیس کر چھان لیں اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور غذا میں روغن چال موگرا 5 قطرہ ☆ (چال موگرا بہار و بنگال کے علاقہ میں بہت ہوتا ہے اس کو روغن کنجد میں جلا کر تیل حاصل کیا جاتا ہے نیز انگریزی دوا فروش کے یہاں بھی ملتا ہے) دودھ دو چھٹانک میں ملا کر دونوں وقت دیں اور مندرجہ ذیل تیلوں کی مالش دن میں دو تین بار کی جائے' روغن چال موگرا' روغن نیم ہم وزن لے کر مالش کریں۔

نسخہ دوائے جذام: پوست بیخ کنیر سفید کوٹ کر رکھ لیں۔

روغن جذام: مہندی کے سبز پتوں کو کوٹ کر قرص بنائیں' روغن کنجد میں ڈال کر جوش دیں' جب قرص جل جائے اس کو نکالیں' اور نیم کے پتوں کا قرص بنا کر اس میں ڈال کر بطریق مذکورہ جلائیں' اور صاف کر کے رکھیں' بروقت ضرورت استعمال کریں۔

ہڑتال طبقی کھانے کی ترکیب: کوڑھ اور تقویت کے لیے مفید ہے۔ ہڑتال طبقی 1 تولہ' مرچ سیاہ 21 دانہ۔ ہڑتال کو کھرل میں ڈال کر ایک پہر تک کھرل کریں' اور ہر ایک دانہ مرچ سیاہ کے ساتھ اکیس مرتبہ کھرل کریں۔ کھانے کی ترکیب یہ ہے کہ بقدر ایک رتی پان کے ہمراہ کھائیں۔ غذاء سوائے چنے کی روٹی اور گھی کے کچھ نہ کھائیں۔

سفوف برائے جذام: برگ نیم' بکن بوٹی' سہد یوی بوٹی' کٹائی کلاں معہ پتے جڑ اور پھلوں کے' آملہ' آنبہ ہلدی' سرپھوکہ' بابچی تمام کو جدا جدا کوٹ کر پینتیس پینتیس تولہ لیں۔ اور باہم ملا کر انچاس حصے کریں' ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام کے وقت دیں۔ غذا چنے کی دال' بغیر نمک کی روٹی یا میدہ کی روٹی اور کباب بے نمک دینا چاہیے۔

مرہم برائے جذام: شیرۂ شونیز سرکہ انگوری میں نکال کر مرکی' روغن گل اضافہ کر کے آگ پر رکھیں' جب غلیظ ہو جائے قدرے موم اضافہ کر کے رکھیں' اور جذام کے زخموں پر لگایا کریں۔

غذا: لطیف اور زود ہضم دیں' اگر مریض کا معدہ قوی ہو تو بغیر نمک کی بیسنی روٹی گھی کے ساتھ کھلانا بہتر ہے۔

جوش و فساد خون' خون کی خرابی

زلال بکن بوٹی: فساد خون کے لیے نہایت مفید ہے: بکن بوٹی 1 تولہ' مرچ سیاہ 5 دانہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت آب زلال (نتھرا ہوا پانی) لے کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ برگ نیب: تصفیہ خون کے لیے مفید ہے' جب کہ بدن پر پھنسیاں نکل آئیں۔ برگ نیم 1 تولہ' مرچ سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔

زلال ہرن کھری: خون کی حدت دور کرنے' اور اس کو صاف کرنے کے لیے مفید ہے: ہرن کھری' مرچ سیاہ 5 دانہ' رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت آب زلال لے کر پلائیں۔

شربت برائے اخراج سوداو اصلاح: چوب چینی' برگ شیشم ہر ایک 3 تولہ' عناب' پوست ہلیلہ زرد' پوست

www.facebook.com/tibbi.books/

پانی بیر، ہلیلہ کابلی ہر ایک 5 تولہ۔ سناء کی 3 تولہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین، شیر خشت، شہد خالص ہر ایک 40 تولہ اضافہ کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ 4 تولہ شربت عرق بادیان 6 تولہ، عرق مرکب فساد خون 6 تولہ میں ملا کر پلائیں۔

نسخہ نگند بابری: جوش خون، داد اور خارش کے لیے مفید ہے۔ نگند بابری 1 تولہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت آب زلال لے کر پلائیں، اگر تسکین اور تصفیہ خون زائد منظور ہو تو نگند بابری 1 تولہ، عرق مرکب فساد خون 12 تولہ میں بھگوئیں، صبح کے وقت آب زلال لے کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں، اگر حرارت ہو تو بوقت شام ذیل کا نسخہ دیں۔ شیرۂ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر بہ سبب غلیان خون بخار ہو جائے، تو اس نسخہ میں خوب کلاں 5 ماشہ اضافہ کریں۔ اگر ان تدابیر سے آرام نہ ہو، تو نسخہ منضج یعنی نقوع شاہترہ صبح و شام دونوں وقت دیں، اور اگر نضج بلغم بھی منظور ہو تو اس میں بجائے صندل سرخ 5 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، اصل السوس 5 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، تخم خطمی 7 دانہ اضافہ کریں، اور نضج مادہ کے بعد مطبوخ ہفت روزہ سے مسہل دیں۔ اگر اسہال بلغم منظور ہوں، تو ادویہ مسہلہ بلغم مثلاً سناء کی 7 ماشہ، ترنجبین، مغز املتاس، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ۔ شیرۂ مغز بادام شیریں 5 دانہ، نقوع میں اضافہ کر دیں یا دیگر ادویہ مناسبہ دیں۔

جاننا چاہیے کہ خون کے جوش اور غلیان کی صورت میں تلیین اور اسہال کی ضرورت نہیں ہوتی، لیکن دیگر اخلاط میں ضروری ہے۔ اگر خون کے جوش و غلیان میں مذکورۂ بالا نسخوں سے فائدہ نہ ہو، تو یہ نسخہ چالیس روز تک پلائیں: نرکچور، چاکسو، رسوت، کتھہ سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت آب زلال لے کر پلائیں۔

نسخہ: خون کی اصلاح کرتا، اور پیشاب کو جاری کرتا ہے: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرۂ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق بادیان 6 تولہ، میں نکال کر شربت بزوری 3 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر زائد تسکین منظور ہو، تو بجائے شربت بزوری کے شربت نیلوفر 2 تولہ اور بجائے عرق شاہترہ کے عرق گاؤزبان 6 تولہ اضافہ کریں۔

نسخہ برائے فساد خون: عرق مرکب فساد خون 12 تولہ، شربت بزوری ملا کر پلائیں۔ گاہے عرق شاہترہ 6 تولہ عرق مذکور اور بجائے شربت بزوری کے شربت عناب 4 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: تنقیہ اور تصفیہ خون کے لیے نسخہ شیر بز استعمال کرائیں، جو بحث آتشک میں مذکور ہے۔

تنبیہ: جب کہ جوش خون کے ساتھ اخلاط فاسدہ تمام بدن میں منتشر ہوں تو دائیں یا بائیں ہاتھ سے ہفت اندام کی فصد کھولیں، اور اگر مادہ زیادہ ہو تو دونوں جانب کی فصد کھولیں، اور یہ تبرید پلائیں، اگر چاہیں تو فصد قیفال ☆ (یہ خیالات تقلید کے طور پر نقل کر دیئے گئے ہیں، ورنہ اب جب کہ دوران خون کا مسئلہ محقق ہو گیا ہے، فصد کے لیے ہفت اندام، باسلیق اور قیفال کی کوئی تخصیص نہیں، جس رگ کی چاہیں فصد لیں، بہر صورت خون کی مقدار میں کمی آ جائے گی۔ مرتب) کھولیں۔

نسخہ تبرید: زہر مہرہ، بنسلوچن ہر ایک 1 ماشہ۔ دونوں کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ، یا خمیرہ مروارید 3 ماشہ، یا معجون شبہ 1 تولہ میں ملا کر ورق نقرہ لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرۂ عناب 5 دانہ، عرق

مرکب فساد خون 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

عرق مرکب مصفی خون: بہ نسخہ خرد: شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ، برادہ شیشم، برگ نیم، پوست بیخ کنیر، مغز بکائن، پوست بیخ بکائن ہر ایک 5 تولہ۔ سب کو رات کے وقت دس سیر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت سات سیر عرق کشید کریں۔ گاہے برادہ آبنوس، مغز تخم نیم، برگ بکائن، دھمایا، چوب چینی، برمڈنڈی ہر ایک 5 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

عرق مرکب مصفی خون بہ نسخہ کلاں: برگ نیم، پوست نیم، پوست بکائن، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھی خرد، برگ بھنگرہ سیاہ، شاخ برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، منڈی، شاہترہ، سرپھوکہ، دھمایا، چوب چینی، گل نیلوفر، صندل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، مجیٹھ، برگ بید سادہ، برادہ چوب شیشم ہر ایک دس تولہ۔ تمام ادویہ کو چوبیس سیر پانی میں ایک رات دن بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد بارہ سیر عرق کشید کریں۔ گاہے تخم نیم، تخم بکائن، تخم شاہترہ، تگر ہر ایک دس تولہ اضافہ کرتے ہیں۔ اور اگر عناب و خس دس دس تولہ اضافہ کریں تو بہتر ہے۔ بعض نسخوں میں افتیمون، تیزپات، گلوئے سبز، چرائتہ ہر ایک دس تولہ زائد لکھے ہوئے ہیں۔

عرق عشبہ: تصفیہ خون کے لیے مفید ہے: عشبہ مغربی 10 تولہ، چوب چینی 10 تولہ، رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگو کر صبح کے وقت عرق کشید کریں۔

عرق عشبہ: برائے تصفیہ خون: عناب، شاہترہ، گلوئے سبز، سرپھوکہ، برگ حنا، برادہ شیشم، منڈی، بسفائج ہر ایک 5 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 10 تولہ، چرائتہ 10 تولہ، صندل سرخ، صندل سفید، الائچی کلاں، گاؤزباں، پرسیاؤشان ہر ایک 2 تولہ۔ رات کے وقت دس سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت سات سیر عرق کشید کریں۔ سات تولہ عرق میں شربت عناب دو تولہ ملا کر پئیں۔

ضماد: ورم بارد کے لیے مفید ہے: زہر مہرہ 5 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

حب مسہل سودا: بادیان 1 تولہ، کلونجی، ہلیلہ سیاہ، نسوت سفید (چھیل کر درمیان سے لکڑی نکالی ہوئی) ہر ایک 1 تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر 2 تولہ کوٹ چھان کر عرق گلاب کے ہمراہ چنے برابر گولیاں باندھیں، جمالگوٹے کے مدبر کرنے کا طریقہ "حب مسکین نواز" کے نسخہ میں درج ہے۔

عرق مرکب مصفی خون: برگ نیم، پوست نیم، پوست بکائن، پوست کچنال، منڈی، برگ حنا، برگ بید سادہ، شاہترہ، ہرن کھری، ٹیل کنٹھی، گند باری، دودھی خرد، گل گاؤزباں، برگ فرنجمشک، بادرنجبویہ، ہر ایک 10 تولہ۔ عناب 20 تولہ، تج، برگ کیکر، گل نیلوفر، کشنیز خشک، سرپھوکہ، دھمایہ، چرائتہ، صندل سرخ، صندل سفید، گل سرخ، تخم کاسنی، گلوئے سبز، افتیمون، چوب بجے سار، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، برمڈنڈی، برادہ شیشم، خس، کاہو، پوست ہلیلہ کابلی، آملہ مقشر، پوست مولسری، گل کیکر، پوست درخت کیکر، چوب جوانسہ، ہر ایک 5 تولہ۔ برگ گاؤزباں ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو رات کے وقت چودہ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے بعد بطریق معروف عرق کشید کریں۔ بقدر سات تولہ شربت عناب دو تولہ مل کر پئیں۔

معجون برائے تسکین حرارت: مرجان، ہلسلو چن ہر ایک 9 ماشہ۔ دونوں کو کھرل کر کے رکھیں، اس کے بعد تخم

ماء کبیر: ذرنبا' انوت سفید چھلا ہوا' گل بنفشہ' گل سرخ' ہلیلہ سیاہ ہر ایک 15 ماشہ۔ کشنیز خشک (دھنیا) انبر باریس' تخم کاہوئے مقشر' تخم کاسنی ہر ایک اڑھائی تولہ۔ ان کو کوٹ چھان کر رکھیں' مویز منقی' سماق ہر ایک بیس تولہ۔ عناب' زرشک' ہر ایک چالیس تولہ۔ ان چاروں دواؤں کو ایک سیر سرکہ اور ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ چوتھائی باقی رہے۔ اس کے بعد چھان کر شکر سفید بقدر کفایت یعنی تقریباً آدھ سیر ملا کر قوام بنائیں' اور مذکورہ بالا باریک شدہ ادویہ ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ۔

معجون مصفی خون و مسکن حرارت: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' پوست بہیڑہ' صندل سرخ' دھمایا ہر ایک ایک تولہ۔ آملہ مصفی' شاہترہ' تخم کشنیز' گل کسنبہ' برہمڈنڈی' برگ حنا' ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گلوئے سبز' زیرہ سفید ہر ایک دو تولہ۔ شہد خالص دو چند ادویہ۔ کشمش ہم وزن ادویہ' بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

شربت برائے تقویت اعضاء و اصلاح خون: شاہترہ' چرائتہ' بسفائج' ہلیلہ سیاہ ہر ایک 3 تولہ۔ صندل سرخ' صندل سفید' برگ بادرنجبویہ ہر ایک 2 تولہ۔ گل سرخ' برہمڈنڈی' نیل کنٹھی' تخم کاہوئے مقشر ہر ایک 3 تولہ۔ رات کے وقت عرق مرکب فساد خون 4 چھٹانک' اور عرق شیر 4 چھٹانک میں بھگو کر صبح کے وقت جوش دیں۔ جب نصف تک پہنچے چھان لیں' اور مصری دو چند ادویہ' اور شہد خالص دو چند ادویہ ملا کر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں مروارید 3 ماشہ' کہربائے شمعی' زمرد' یشب سبز' لاجورد ہر ایک 6 ماشہ۔ مغسول کو کھرل کر کے ملائیں' اور خوب حل کریں۔ خوراک چار تولہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون 7 تولہ۔

معجون مصفی خون: پوست بیخ نیم' پوست شاخ انجیر دشتی' شاہترہ' چرائتہ' کشنیز خشک' پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' پوست بہیڑہ' آملہ' ہلیلہ سیاہ' شیطرج' بادیان' سرخ' گل سرخ' سناء مکی ہر ایک 2 تولہ۔ قند سفید دو چند ادویہ' شہد خالص ہم وزن ادویہ کا قوام بنا کر بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ۔

عرق مصفی خون: نگند بابری' سنکھاہولی' جوانسہ کلاں' بھنگرہ' آملہ خشک' صندل سرخ' صندل سفید' چرائتہ ہر ایک 10 تولہ۔ دس سیر گرم پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت بطریق معروف عرق کشید کریں۔ سات تولہ تک ادویہ مناسبہ کے ہمراہ پلائیں۔

نسخہ برائے تصفیہ خون: بیخ جھاؤ 1 تولہ' مویز منقی دس دانہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ شاہترہ: فساد خون اور امراض سوداویہ کے لیے نافع ہے: آب شاہترہ سبز مروق 7 تولہ' شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ تین روز تک اسی قدر پینے کے بعد ایک ایک تولہ پانی اور تھوڑا تھوڑا شربت اضافہ کر کے اکیس تولہ تک پہنچا دیں۔ اس کے بعد اسی طرح بتدریج کم کر کے پہلی مقدار تک پہنچا دیں' اور تین روز پی کر ترک کر دیں۔

زلال ترپھلہ: فساد خون اور حدت خون کو دور کرتا ہے: ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ' بہیڑہ اور آملہ 3 ماشہ' کشنیز خشک 3 ماشہ۔ سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت آب زلال لے کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر

پلائیں۔

عرق ماء الجبن: مصفی خون: مجھجھی گھاس 4 چھٹانک' پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ برگ نیم' برگ بکائن' پوست درخت نیم' تخم نیم' گل بجے سار' گاؤزباں' تخم کاسنی' بیخ کاسنی' ہرن کھری' مغز تخم املی مغز تخم آملہ مقشر' پوست بہیڑہ' دھنیا' پوست درخت مولسری' گلوئے سبز ہر ایک 10 تولہ۔ شاہترہ' چرائتہ' سرپھوکا' برگ حنا' برادہ شیشم' برادہ صندل سرخ' برادہ صندل سفید' گل عنب الثعلب' پوست بیخ جھڑبیری' پوست بیخ پیلو' گنے کی جڑ' برگ چمیلی' برادہ آبنوس' عناب ہر ایک 5 تولہ۔ مغز املتاس آدھ سیر' ماء الجبن 5 سیر۔ پانی چودہ سیر۔ سب کو رات کے وقت بھگو رکھیں' صبح کے وقت بطریق معروف عرق کشید کریں۔ سات تولہ عرق ادویہ مناسبہ کے ہمراہ پلائیں۔

دواء: تصفیہ خون کے لیے مفید ہے: گل بکائن' چنے کی دال چھلی ہوئی' دونوں کو آک کے دودھ میں علیحدہ علیحدہ بگھو دیں۔ اس کے بعد خشک کر کے علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر شکر سفید ہم وزن ملا کر رکھیں۔ بقدر ایک تولہ آب شاہترہ سبز یا جوشاندہ خشک کے ہمراہ کھلائیں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز کریں۔

قرحہ اورنگ زیبی' اورنگ زیبی پھوڑا

نسخہ: کمیلہ' برگ حنائے خشک' گندھک زرد (معمولی) چونہ تازہ ہم وزن لے کر روغن چمیلی میں ملا کر ضماد کریں' اگر ہر روز یا دو روز کے بعد جوشاندہ برگ نیم یا صابون نیم سے دھوئیں' تو جلد نفع حاصل ہوگا' سوتے وقت روغن چمیلی طلا کر کے سوئیں' اور روزمرہ صبح کے وقت دوائے مذکور ضماد کریں' اگر اس کے ساتھ ہی مصفی خون دوا پئیں تو بہتر ہوگا۔ (آزمودہ مولف)۔

گزیدن مار' سانپ کا ڈسنا

نسخہ: سانپ ڈسنے کے لیے فائدہ مند ہے: ارنڈ کو تیل سات ماشہ سے ایک تولہ تک لے کر پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں' اس سے قے اور دست آئیں گے' اس کا پھوک مقام گزیدہ پر ضماد کریں۔

ہدایات: جس جگہ سانپ کاٹے' اس سے تھوڑے فاصلہ پر اوپر کی جانب (قلب کی طرف) کسی ڈورے یا فیتے سے مضبوط باندھ دیں' اس سے اوپر ذرا زیادہ فاصلہ پر اسی طرح ایک اور بند کس کر باندھ دیں' اس کے بعد مقام گزیدہ کو چاقو یا نشتر سے فوراً بلا توقف چیر دیں' اور خون بہنے دیں' یا پچھنے لگوا کر سینگیاں کھچوائیں' اگر بروقت ضرورت یہ چیزیں میسر نہ ہوں' تو مقام گزیدہ کو آگ سے یا تیزاب سے داغ دیں' بہر حال جلد سے جلد ہر ممکن کوشش سے وہاں کا خون بہت جلد نکال دیا جائے' اور جلد سے جلد کئی بند لگا دیئے جائیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

گزیدن زنبور' بھڑ کا کاٹنا

نسخہ: بھڑ کے کاٹنے میں مفید ہے: برگ گیند 1 تولہ' مرچ سیاہ 5 دانہ' پانی میں چھان کر پلائیں۔
ہدایات: مقام گزیدہ سے زنبور کا ڈنک نکال دیں' اور بعدہ مقامی ادویہ استعمال کریں۔

خنازیر

سل کا مادہ جسم کے غدد میں پہنچ کر ان کو متورم کر دیتا ہے' چنانچہ گردن اور سینہ کے غدد اس میں متورم ہوتے ہیں۔ عموماً اس میں سطحی غدد متورم ہوتے ہیں' چونکہ اس کا مادہ کمزور ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا ورم سالہا سال تک رہتا ہے۔ اس کے علاوہ نزلہ زکام کا ہونا' نیز وراثت' شراب خوری اور سل اس کے اسباب عموماً ہوا کرتے ہیں۔

علامات: ابتداء میں متورم غدد میں درد نہیں ہوتا' الگ الگ محسوس ہوتے ہیں' اور جلد سے علیحدہ رہتے ہیں' لیکن آخر کار ان میں درد ہونے لگتا ہے' وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتے ہیں' اور جلد بھی جو پہلے علیحدہ رہتی تھی ان سے چٹ جاتی ہے' اس کے بعد وہ پختہ ہو کر پھوٹ پڑتے ہیں۔ جن سے غلیظ زرد رنگ کی رطوبت نکلتی رہتی ہے' اور زخم یا ناسور بن کر سالہا سال تک تکلیف دیتے ہیں' گاہے خفیف بخار بھی ہونے لگتا ہے' اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے' گاہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ خنازیر کے ساتھ ہی مادہ مرض پھیپھڑوں میں پہنچ کر سل ردی پیدا کر دیتا ہے۔

معمولات مطب: مریض کو ساحل سمندر پر تبدیل آب و ہوا کے لیے جانے کی ہدایت کریں' اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم مریض کی مقام رہائش کو صاف و ستھرا رکھیں' اور ہوا کی آمد و رفت کا انتظام کر دیں۔ علاوہ ازیں جو ہدایات سل میں بیان کی گئی ہیں۔ ان پر باقاعدہ عمل کریں۔ چنانچہ صبح کے وقت ذیل کا نسخہ دیں:۔

نسخہ: افسنتین 5 ماشہ' چوب چینی 7 ماشہ' نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ اگر کھانسی اور بخار ہو تو سل کا نسخہ استعمال کرائیں' جس کا تذکرہ گزر چکا ہے' اور شام کے وقت کشتہ فولاد 2 برنج' معجون عشبہ 7 ماشہ میں ملا کر دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل غددی 9 ماشہ دودھ یا کسی مناسب عرق کے ساتھ دیں۔ اور یہ مرہم گلٹیوں پر لگائیں۔

نسخہ: جدوار' اریسا' قرن الائل ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر مرہم زعفران تولہ میں ملا کر لگائیں۔
نسخہ دیگر: رال 2 تولہ' رتن جوت 2 تولہ' نیل تھوتھا 10 ماشہ' مردار سنگ 10 ماشہ' موم 4 تولہ' روغن کنجد۔
نسخہ دیگر: کچلہ پانی میں گھس کر لگائیں۔

غذا اور پرہیز: غذا لطیف' مقوی' زود ہضم کھلانی چاہیے۔ آش جو' دودھ' انڈا' مکھن وغیرہ دے سکتے ہیں۔
ہدایات: ان طریقوں کو اختیار کریں جو سل کے بیان میں مذکور ہیں۔

گرمی دانے

سب سے پہلے رفع قبض کرنا چاہیے‘اس کے بعد گندھک‘ کافور ہر ایک 3 ماشہ۔ روغن چمیلی 3 تولہ میں ملا کر بدن پر مالش کریں یا ملتانی مٹی پانی میں حل کر کے بدن پر لگائیں‘ اور پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دیں:۔

لعاب بہدانہ 3 ماشہ‘ شیرہ عناب 5 دانہ‘ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ‘ شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ‘ پانی میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ یا شرب عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔

مسے

سب سے پہلے قبض کو رفع کریں‘ اس کے بعد مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ: پھٹکری بریاں‘ سہاگہ بریاں‘ نوشادر‘ کتھہ سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ سرکہ میں پیس کر لگائیں‘ یا زنگار 1 ماشہ پیس کر اور شہد تولہ میں ملا کر لگائیں۔ جب مسے غائب ہو جائیں‘ تو زخم بھرنے کے لیے مرہم سفیدہ کاشغری لگائیں۔ اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عمل جراحی کر دیں۔ اور پینے کے لیے مصفی خون ادویہ پلائیں۔

قروح

علاج: اگر عارضی قروح ہوں تو سب سے پہلے سبب کے ازالہ کی کوشش کرنی چاہیے‘ اور زخم کی سطح کو خارجی تحریکات سے بچایا جائے‘ اس کو آلائش و گندگی سے پاک رکھا جائے‘ ماؤف حصہ کو حرکت نہ دی جائے بلکہ ایک حال پر قائم رکھا جائے‘ اور جہاں تک ممکن ہو اس حصہ کو بلند تر رکھا جائے‘ اسی طرح زخم کے اوپر ایسی چیزیں رکھنی چاہئیں‘ جو مضاد عفونت ہوں‘ مثلاً کمیلہ‘ مردار سنگ‘ کافور‘ رسکپور‘ پارہ وغیرہ کے مراہم تیار کر کے لگائیں‘ اگر زخم کے اجزاء نہایت برے ہوں تو السی اور کوئلہ کا ضماد استعمال کر سکتے ہیں‘ بہر صورت آنتوں کی صفائی‘ اور عام جسمانی صحت کا خیال رکھیں۔ اگر قبض ہو تو خفیف مسہل دواؤں کا استعمال بہتر ہے۔

اگر قرحہ مزمنہ ہو تو اس کا علاج نہایت توجہ سے کرنا چاہیے‘ بعض حالات میں عمل جراحی کے بغیر چارہ کار نہیں ہوتا‘ بہر حال عضو کو بلند وضع پر قائم کر کے آرام سے رکھنا مفید ہے۔ لیکن اگر زخم جوڑ کے اوپر ہو تو عضو کو ہلاتے رہیں‘ اگر زخم کی سطح خراب ہو تو السی اور کوئلہ کا ضماد لگانا چاہیے۔ اس قسم کے زخموں میں پٹی وغیرہ کے دباؤ سے بہت کچھ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اگر قرحے کے کنارے موٹے اور سخت ہوں اور اندمال نہ ہوتا ہو تو ایسی حالت میں قرحہ کی ساری سطح اور ارد گرد کی جلد کو دواء کاوی سے جلا دینا چاہیے۔ قروح موملہ کا علاج یہ ہے کہ دردناک مقامات کا کھوج لگایا جائے۔ اور ٹھیک اس سے اوپر کے حصے میں چاقو سے شگاف دیا جائے‘ اور پورے طور پر زخم کو کھرچ کر صاف کر دیا جائے۔ اس کے بعد زخم کے بھرنے والے مراہم لگائیں‘ اور اگر قروح ملتحہ ہوں تو ماؤف حصہ کو آرام و سکون سے رکھا جائے‘ اگر قرحہ ٹانگ میں ہو تو ٹانگ کو لٹکانا نہ چاہیے۔ زخم کو محفوظ رکھنے کے

لیے ایسے مرہم پٹی استعمال کریں، جس کے کھولنے پر قرحہ کی سطح میں کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اگر آتشک کے قروح ہوں تو علاج میں آتشک کا لحاظ رکھا جائے، اسی طرح اگر قروح درنیہ ہوں تو درنیہ کا علاج کرنا چاہیے۔

خراج

علاج حاد: شروع میں عضو ماؤف کو اونچا رکھنا، اور آرام و سکون دینا چاہیے، درد کو کم کرنے اور پیپ بننے میں مدد دینے کے لیے پہلے سینک اور تکمیدات کا استعمال کیا جائے۔ اور السی کا پلٹس عضو ماؤف پر باندھا جائے، جب پیپ پڑ جائے تو شگاف دے کر پیپ کو خارج کر دینا چاہیے، شگاف ایسے مقام پر لگانا چاہیے جہاں سے پیپ بآسانی نکل سکے، اس کے بعد نیم کے پانی سے زخم کو خوب اچھی طرح سے صاف کر لینا چاہیے، اور اس کے بعد زخم کے بھرنے والے مرہم استعمال کیے جائیں۔

اگر شگاف دینے کے بعد بھی کسی پھوڑے سے مسلسل پیپ آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا منہ بہت چھوٹا ہے، یا یہ کہ مواد کسی تھیلی میں بند ہیں یا مریض کی قوت حیوانیہ اس قدر ضعیف ہو گئی ہے کہ صحیح التحام و اندمال ہونا مشکل ہو گیا ہے، یا عضو ماؤف کو آرام و سکون سے نہیں رکھا گیا ہے چونکہ پھوڑے کے علاج کے لیے ضروری ہے کہ رطوبت کے بآسانی خارج ہونے کا انتظام کیا جائے، مریض کی عام صحت کی اصلاح کی جائے، اور عضو ماؤف کو آرام و سکون سے رکھا جائے لہٰذا اس قسم کے پھوڑے کو چوڑا اور بڑا کر دینا چاہیے، اگر پھوڑے کے جڑ میں چھوٹے چھوٹے کیسے بن گئے ہیں تو ان کو کھول کر مواد کو خارج کر دینا چاہیے۔ تبدیل آب و ہوا کے لیے سمندر یا پہاڑ کے مناسب علاقوں میں مریض کو رکھنا چاہیے۔

خراج مزمن: اس کا بیان دبیلہ میں گزر چکا ہے۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

دنبل

اس مرض کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ہے، شروع مرض سے آخر تک اسی کو استعمال کرنا چاہیے:

نسخہ: لونگ 3 عدد، سیاہ مرچ 5 دانہ دونوں کو باریک پیس کر لگائیں، جب زخم کی صورت ہو جائے تو خراج کا علاج کرنا چاہیے اور اندرونی طور پر ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

معجون عشبہ اول 7 ماشہ کھا کر اوپر سے عرق چوب چینی 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں، اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 9 ماشہ کھلائیں۔

عرق مدنی

جس وقت اس کا شبہ ہو تو عمل جراحی کے ذریعہ اس کو نکال دیں، مگر اس بات کی احتیاط رکھیں کہ

کیڑے کا کوئی حصہ اندر نہ رہنے پائے یا ذیل کا مرہم تیار کر کے لگائیں۔ اور قبض نہ ہونے دیں بلکہ ہر دوسرے تیسرے روز تلئین دیتے رہیں۔

نسخہ مرہم: بیخ نے ساڑھے دس ماشہ مردار سنگ ساڑھے سترہ ماشہ روغن کنجد 5 تولہ موم سفید 2 تولہ۔

طلاء: گل پلاس زرد چوب ہر ایک 6 ماشہ پانی میں پیس کر لگائیں۔

طلاء دیگر: جمالگوٹہ پانی میں پیس کر لگائیں۔

اور یہ گولیاں تیار کر کے روزانہ صبح و شام ایک ایک گولی کھانے کے لئے دیں۔

نسخہ: نوشادر قند سیاہ ہر ایک 6 ماشہ۔ دونوں کو ملا کر گولیاں مونگ کے برابر بنائیں۔

غذا و پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں مثلاً شوربہ چپاتی سبز ترکاریاں وغیرہ۔

داخس

اصل سبب کو معلوم کریں اگر ضرب و زخم وغیرہ ہو تو ابتداء میں تسکین درد کے لیے پلٹس باندھنا چاہیے۔

نسخہ: اسپغول مسلم سرکہ دونوں کو ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے ماؤف جگہ پر باندھیں یا تخم ریحاں کو پانی میں پکا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے لگائیں اگر اس طریقہ سے آرام ہو جائے تو خیر ورنہ تمام ناخن کو نکال دینا چاہیے اور اس کے بعد روزانہ نیم کے جوشاندہ سے زخم کو صاف کر کے مرہم سفیدہ کاشغری لگائیں۔

اگر آتشک کی وجہ سے مرض ہو تو اندرونی اور بیرونی طور پر اس کا علاج کرنا چاہیے۔ اگر خنازیر کی وجہ سے ہو تو مرکبات فولاد وغیرہ استعمال کرائے جائیں اگر نار فارسی کی وجہ سے ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کریں۔

مہاسے

اصل سبب معلوم کریں اگر قبض ہو تو اس کو رفع کریں۔

اور اگر ہاضمہ خراب ہو تو اس کی درستگی کی طرف توجہ کریں۔ اگر ایام کی خرابی سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے اور کف دریا کو پانی میں گھس کر لگانا چاہیے یا حسن یوسف تخم خشخاش سفید ہر ایک 6 ماشہ دار چینی باریک پیس کر بکری کے دودھ میں ملا کر لیپ کریں۔ یا ذیل کا ابٹنہ تیار کر کے رات کو سوتے وقت لگا لیں اور صبح کے وقت مہندی سے منہ کو دھو ڈالیں۔

نسخہ: کتیرا پوست بیضہ مرغ آرد جو آرد باقلا آرد نخود آرد ترمس آرد عدس نشاستہ مغز بادام شیریں ہر ایک 6 ماشہ۔ مغز تخم خربزہ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

نسخہ دیگر: آرد باقلا تخم خشخاش سفید آرد ترمس مغز تخم خربزہ مغز بادام تلخ ہر ایک 6 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ باریک پیس کر پانی میں ملا کر لگایا جائے۔

غذاو پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں' ترشی' لال مرچ' اور مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرانا چاہیے' نیز شراب' دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کرائیں' کھانے کے بعد تولیہ سے ہاتھ صاف نہ کیا جائے' بلکہ چہرہ پر ہاتھ کو ملیں' اور تولیہ سے منہ کو نہ پوچھیں۔

آبلہ

علاج: اگر ہاضمہ خراب ہو تو ذیل کا نسخہ دیا جائے:۔

جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ پانی میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔

اور غذا کے بعد حب پپیتہ 2-2 عدد یا حب کبد نوشادری 2-2 عدد دیا جائے۔

اگر کوئی سبب معلوم نہ ہو تو چند روز تک صبح و شام ذیل کا نسخہ دیں۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ مغز کدو شیریں' شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں نکال کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔

اور دانوں پر لگانے کے لیے کمیلہ مردار سنگ والا نسخہ جو پہلے گزر چکا ہے استعمال کرائیں۔ قبض نہ ہونے دیا جائے۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

غذاو پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں' ترشی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

شب چراغ

درد کی تسکین کے لیے شروع میں پوست خشخاش کے جوشاندہ سے بار بار تکمید کریں' جب زخم پھوٹ جائے تو روزانہ نیم کے پانی سے دھلوائیں۔ اور اس کے بعد کے زخم کے اردگرد سوہاگہ چوکیہ کو پانی میں ڈال کر گرم کریں' اور موٹے کپڑے سے تکمید کریں۔ اگر دونوں وقت یہ عمل کریں تو بہت اچھا ہے' یا شریفہ کے پتوں کا عرق نکال کر زخم دھونے کے بعد لگائیں اور اس کے پتوں کو آگ سے سینک کر کے زخم پر باندھیں' بہتر چیز ہے۔

اگر ذیابیطس ہو تو اندرونی طور پر اس کی دوائیں کھلائیں۔

غذاو پرہیز: ایسی چیزیں دی جائیں' جو ذیابیطس کے مریضوں کو دی جاتی ہیں' مثلاً آٹے کی بھوسی کی روٹی وغیرہ اور ایسی چیزوں سے پرہیز کرائیں' جن سے ذیابیطس کے مریضوں کو روکا جاتا ہے' مثلاً شکر اور نشاستہ والی چیزیں۔

ہدایت: اس کے زخم میں شگاف لگانا اکثر مضر ہوا کرتا ہے' لہٰذا عمل جراحی نہ کی جائے۔

شری

سب سے پہلے قبض رفع کریں' اگر ہاضمہ خراب ہو تو ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ: جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرہ تخم کوث 5 ماشہ پانی یا کسی عرق میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر دیں' اور رسوت 3 ماشہ' صندل سفید 3 ماشہ' کافور 1 ماشہ' عرق گلاب 2 تولہ میں پیس کر مالش کریں۔ اس کے بعد سبب کو معلوم کر کے اس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اگر کوئی سبب معلوم نہ ہو تو آب زلال تمر ہندی 4 تولہ' آب زلال آلو بخارا 5 دانہ' گلقند 4 تولہ' یا شکر سرخ 4 تولہ کے ساتھ دیں۔

غذا و پرہیز: معمولی ٹھنڈی غذائیں کھلانی چاہئیں' اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

نملہ

سب سے پہلے قبض کو رفع کریں' اس کے بعد ذیل کا نسخہ دیں:۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں' اگر بخار ہو تو خاکشی کا اضافہ کر دیں۔ اور مالش کے لیے روغن چمبیلی تولہ' آب لیموں کاغذی تولہ دونوں ملا کر مالش کرائیں۔ شام کے وقت نکند بابری تولہ' فلفل سیاہ 9 دانہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو نقوع شاہترہ باقاعدہ پلا کر مسہل دیں' اور مسہل کے بعد صبح کو معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ' شربت عناب 2 تولہ کے ساتھ دیں۔ اور شام کو نکند بابری والا نسخہ دیں' اور رات کو اطریفل شاہترہ 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں' اگر روغن چمبیلی سے فائدہ نہ ہو تو ذیل کا نسخہ تیار کرا کر لگائیں:۔

نسخہ: گندھک آملہ سار' کمیلہ' کافور' مردار سنگ ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر اور گائے کا گھی 2 تولہ 21 مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں ادویہ مذکورہ بالا ملا کر لگائیں یا صرف برگ حنا پانی میں پیس کر لگائیں۔ اور روزانہ نیم کے صابن سے غسل کراتے رہیں۔

غذا و پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں۔ ترشی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرانا چاہیے۔

ہدایت: اگر درد کی زیادتی ہو تو دن میں دو تین بار پوست خشخاش کے جوشاندہ سے ٹکور کرنا چاہیے۔

سرخبادہ

مریض کو علیحدہ صاف اور ہوادار کمرے میں رکھیں' رفع قبض کریں' اور ذیل کا نسخہ پینے کے لیے دیں:۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ' عرق شاہترہ 6 تولہ' عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ دیگر: گل سرخ' گل نیلوفر ہر ایک 5 ماشہ' شاہترہ' چرائتہ' منڈی ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ' رات کو گرم پانی

میں بھگو دیں اور صبح کے وقت چھان کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر مریض بچہ ہو تو اوپر والے نسخے میں سے کوئی ایک نسخہ ذیل کی گولی کے ساتھ دیں' بچہ کی عمر کے مطابق نسخہ کا وزن مقرر کرنا چاہیے۔

نسخہ: رسوت 9 ماشہ' صندل سرخ 3 ماشہ' نرکچور 2 ماشہ' چاکسو مقشر 3 ماشہ' مردار سنگ 6 سرخ' افیون 1 ماشہ' حنا 1 ماشہ' ہلدی 3 ماشہ' برگ نیم 15 عدد' برگ بکائن 15 عدد۔ کوٹ کر پانی میں گوندھ کر باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں' اور ورم کے تسکین دینے کے لیے رسوت کو گلاب میں حل کر کے لگائیں یا صندل سرخ 3 ماشہ' دسفید 3 ماشہ' گیرو' گجراتی ہر ایک 3 ماشہ کو گلاب میں پیس کر لگائیں یا آب کشنیز سبز روغن گل ملا کر لگائیں۔

غذا و پرہیز: آش جو' دودھ' ساگودانہ' مونگ کے دال کا پانی' کدو' خرفہ' پالک وغیرہ چپاتی کے ساتھ دیں۔ اور بچوں کی ماں کو بھی یہی چیزیں کھانے کے لیے دیں اور گرم' ترش اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

گوشت خورہ

سب سے پہلے قبض کو رفع کرنا چاہیے' اس کے بعد گلنار تولہ' کوکناز' مکوئے خشک' برگ حنا' پوست سرس' کزمازج' عدس مسلم ہر ایک 1 تولہ۔ ان سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور سرکہ 6 ماشہ اضافہ کر کے اس سے بار بار کلی کرنا چاہیے اور کلی کے بعد مندرجہ ذیل سفوف تیار کر کے منہ میں چھڑکیں۔

نسخہ: زرورد' کتھہ سفید' دانہ الیچی' کباب چینی ہر ایک 3 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔

نسخہ: سندرس باریک پیس کر چھڑکیں۔

نسخہ: برگ عناب خشک باریک پیس کر چھڑکیں۔

اور پینے کے لیے ذیل کا نسخہ دیں:۔

لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ پانی میں یا کسی عرق میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اور خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

غذا و پرہیز: آش جو' دودھ' ساگودانہ' مونگ کی دال کا پانی وغیرہ جیسی سیال چیزیں دیں' اور مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

داء الحضر

علاج: مریض کو آرام سے صاف ہوادار مکان میں رکھیں' اور دانتوں کی صفائی کے لیے غرغرہ وغیرہ استعمال کرائیں' جس کا نسخہ آکلہ میں لکھا گیا ہے' اور غذا میں تازہ نباتی چیزیں' مثلاً لیموں' نارنگی' آلو' گوبھی' مولی' پیاز' گاجر' شلغم' چقندر' وغیرہ کھلانے چاہئیں' اور بطور دوا عرق لیموں' آب نارنگی' آب انار ہر ایک 2 تولہ صبح و شام دیا۔ اگر قلب کمزور ہو گیا ہو تو مقوی قلب ادویہ' مثلاً خمیرہ مروارید' مفرح اعظم وغیرہ ایک وقت دیا جائے۔ اگر سیلان دم ہو تو اس کے روکنے کے لیے حابسات کا استعمال کرائیں' اور ذیل کا سنون غرغرہ وغیرہ کے بعد لگائیں'

تا کہ مسوڑھے اپنی اصلی حالت پر آ جائیں:

نسخہ: پھٹکری بریاں' توتیائے بریاں ہر ایک 3 ماشہ۔ بسد 4 ماشہ' کہرباء شمعی 4 ماشہ فوفل 6 ماشہ' مصطگی' مازوے سبز' ہیرا کسیس' ہلیلہ کلاں' کتھ سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ پوست مولسری 7 ماشہ' سنگجراحت 6 ماشہ۔ پاوں کی تختی کے لیے تکمید کریں اور اس کے بعد کسی تیل کی مالش کر دیں۔

غذاء و پرہیز: دودھ' یخنی' آش جو' انڈا' مونگ کی دال کا پانی' لیموں کا عرق' آب انار' آب نارنگی وغیرہ سیال چیزیں دی جائیں' اور پالک' خرفہ' کدو' ٹنڈا' چھلکے کے ساتھ بھی دی جا سکتی ہیں۔ گوشت' مچھلی وغیرہ اور مصالحہ دار چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

بالوں کی خوبصورتی کی تدابیر

علاج: ان روغنوں میں سے کسی ایک روغن کو لگائیں' یہ بالوں کو گرنے سے روکتے ہیں' ان کو دراز کرتے ہیں' اور ان کی سیاہی میں اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: آملہ 8 چھٹانک' برگ مورد 8 چھٹانک' دونوں کو پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی سرخ ہو جائے' اس کے بعد چھان کر روغن زیتون خام 8 چھٹانک مل کر پکائیں' تا کہ پانی جل جائے۔ اس کے بعد چھان کر دن کو شراب ڈھائی تولہ میں حل کر کے شامل کر دیں۔ اس کے بعد لگائیں۔

نسخہ دیگر: برگ مورد 25 تولہ' آملہ 25 تولہ' پوست ہلیلہ زرد' پوست بہیڑہ ہر ایک ساڑھے بارہ تولہ' سب کو کوٹ کر پانی ڈیڑھ کلو میں جوش دیں اور جھونے کپڑے میں چھان کر روغن گل ایک سیر شامل کر کے نرم آگ پر پکائیں' چھاننے کے بعد جو پھوک رہے اس کو بھی ایک سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں' اور اس پانی کو اسی میں شامل کریں' اور گرم کریں تا کہ پانی جل جائے' بغیر صاف کئے ہوئے رکھ لیں اور کام میں لائیں۔

اگر داڑھی یا مونچھ کے بال دیر میں نکلیں تو اس جگہ پر روغن بیضہ مرغ لگانا چاہیے۔

اگر کسی جگہ کے بال صاف کرنے ہوں تو یہ روغن تیار کر لیں اور استعمال کریں۔

نسخہ: قلعی تولہ' چونہ آب نارسیدہ 2 تولہ' ہڑتال زرد 10 تولہ اس قدر پانی میں بھگوئیں کہ پانی اس کے اوپر آ جائے' تین روز تک رہنے دیں' چوتھے روز چھان کر تین حصہ یہ پانی اور ایک حصہ روغن کنجد شامل کر کے آگ پر گرم کریں تا کہ پانی جل جائے اس کے بعد صاف کر کے لگائیں۔

اگر کسی جگہ کے بال کی پیدائش کو روکنا ہے تو مندرجہ ذیل طلا لگائیں:

نسخہ: کھریا مٹی تولہ' قلعی کا سفیدہ تولہ' پھٹکری 6 ماشہ کوٹ چھان کر سرکہ میں جس میں اجوائن خراسانی جوش دی گئی ہو کھرل کریں۔ اس کے بعد لگائیں' مگر یہ عمل چند بار کیا جائے۔

نسخہ دیگر: انجیر کا پانی' ترنج کا پانی' سمندر جھاگ ہر ایک 6 ماشہ۔ چیونٹیوں کے انڈے سب کو ملا لیں۔ جس جگہ بال ہوں ان کو اکھیڑ کر دو تین مرتبہ لگائیں۔

بالوں کو اگر سرخ کرنا ہو تو برگ حنا خوب باریک پیس کر لگائیں' اور چند گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں۔

گنج

اگر مرض شروع ہو تو سب سے پہلے بال منڈوا دیں' تاکہ قشور نکل جائیں۔ اس کے بعد سرخ مرچ دانہ یا فلفل تولہ' لونگ 6 ماشہ پانی میں پیس کر لگائیں۔ یا جوائن' تخم سویا' سیاہ مرچ ہر ایک 6 ماشہ پانی میں پیس کر لگائیں یا گندھک' مردار سنگ' برگ حنا' طوطیا' کمیلہ' سہاگہ' ہلدی' پوست انار ہر ایک 6 ماشہ سب کو پیس کر روغن سرسوں 3 چھٹانک میں ملا کر سر پر لگائیں۔ اس قسم کی محمر چیزیں اس وجہ سے استعمال کی جاتی ہیں کہ ان کی تیزی کی وجہ سے جلد میں سرخی اور ورم ہو' تاکہ خون کی کثیر مقدار پہنچ کر بالوں کی جڑوں کی پیدائش میں زیادتی کرے' مگر ان دواؤں کے استعمال سے بیشتر مناسب ہے کہ نیم کے پانی یا صابون سے سر کو پہلے دھو لیں۔

شیب

اگر بڑھاپے میں بال سفید ہونے لگیں تو اس کا کوئی کامیاب علاج نہیں ہے' ہاں اگر جوانی میں یہ مرض ہو تو اس کو روکا جا سکتا ہے' لہٰذا ذیل کا خضاب تیار کر لیں اس سے جوان اور بوڑھے دونوں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

نسخہ: برگ نیل' آملہ' پوست بیرون اخروٹ' گل لالہ' برگ حنا ہر ایک 35 ماشہ۔ مازو سبز 2 عدد' سب کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں' یہاں تک کہ نصف رہ جائے' اس کے بعد چھان لیں اور لادن 35 ماشہ روغن مورد ساڑھے سات تولہ اضافہ کر کے ہلکی آگ پر گرم کریں' تاکہ صرف روغن رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر: برگ نیل تولہ' برگ حنا 2 ماشہ دونوں کو آملہ کے خیساندہ میں حل کر کے دو گھنٹہ تک دھوپ میں رکھیں' اس کے بعد بالوں پر لگائیں۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

صلع

جس وقت یہ مرض شروع ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے طلاء کریں:۔

نسخہ: پرسیاؤشان' کندر' دار چینی درخت صنوبر' برگ آس ہر ایک 1 تولہ۔ ان سب کو بریاں کر کے لادن' مرکی شراب ہر ایک 3 ماشہ' روغن ترب میں کھرل کر کے سب دواؤں کو ملا کر دوبارہ کھرل کریں اور سر پر صبح کے وقت لگائیں اور شام کے وقت اس کو دھو کر مندرجہ ذیل تیل لگائیں۔

نسخہ روغن: مازو سبز 8 چھٹانک' ہلیلہ سیاہ 8 چھٹانک' برگ آس 8 چھٹانک' شراب میں بھگو دیں پھر اس کو پکائیں یہاں تک کہ گل جائے' اس کے بعد صاف کر کے روغن زیتون خام 8 چھٹانک لے کر 1 دن ڈھائی تولہ' مصطگی ڈیڑھ

تولہ حل کر کے چھان لیں پھر سب کو ملا لیں۔ اس کے بعد شراب اس قدر جوش دیں کہ غلیظ ہو جائے اس کے بعد روغن مذکور میں یہ شراب ہم وزن ملا کر جوش دیں تا کہ شراب جل جائے اور صرف روغن باقی رہے اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں۔

بال گرنا

خواہ یہ شکایت پیدائشی اور موروثی ہو یا بعد میں لاحق ہوا ہو بہر صورت مندرجہ ذیل طلا اس کے لیے مفید ہے:۔

نسخہ: پوست درخت انجیر، برگ انجیر، سمندر جھاگ سوختہ ہر ایک 7 ماشہ۔ فرفیون ساڑھے سترہ ماشہ، باریک کر کے پیاز کے پانی میں حل کر کے لگائیں، دس روز کے بعد مندرجہ ذیل طلاء استعمال کریں:۔

زراوند مدحرج، لادن، موردسوخت، افسنتین سوختہ ہر ایک 6 ماشہ۔ آب مکوہ میں حل کر کے لگائیں۔

نسخہ دیگر: فرفیون تولہ، عاقر قرحا تولہ، باریک پیس کر گائے کے پتہ میں ملا کر لگائیں۔ اگر کسی مزمن بیماری میں ضعف ونقاہت کے باعث بال گر گئے ہوں تو سر پر روغن لبوب سبعہ یا روغن بادام یا روغن آملہ وغیرہ میں سے کسی ایک روغن کی مالش کرائیں، اور مقوی زود ہضم غذائیں کھانے کو دیں۔ اگر بوڑھے لوگوں کو یہ مرض ہو تو روغن آملہ استعمال کرائیں، لیکن اس سے کوئی فائدہ مترتب نہیں ہوتا۔

داء الثعلب

اس مرض میں پینے کے لیے مصفی خون ادویہ دیں، مثلاً:۔

نسخہ: چوب چینی تولہ باریک مثل چھالیہ کتر کر گرم پانی میں بھگوئیں اور اس کا زلال لے کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھا کر اوپر سے عرق مصفی خون 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور سر کے بال مونڈوا کر ذیل کا لیپ لگائیں۔

نسخہ: تخم مولی، تخم جرجیر، ترمس، مغز بادام تلخ، کوٹھ، مرچ سیاہ، گوگل، بورہ ارمنی ہر ایک 6 ماشہ۔ گوگل کو کسنبھ کے عرق میں کھرل کریں اور باقی دوائیں باریک پیس کر اس میں شامل کر کے لگائیں۔

نسخہ دیگر: سیندور، مرچ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ۔ آب پیاز میں پیس کر لگائیں۔

غذاء: کتھہ، کمیلہ، گیرو، نیلا تھوتھا، شورہ ہر ایک 3 ماشہ۔ مردار سنگ، مرچ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ، برگ حنا تولہ کوٹ کر روغن کنجد میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ دیگر: کندش، چیتہ ہندی ہر ایک 3 ماشہ۔ ہڑتال 6 ماشہ باریک پیس کر روغن زیتون قدر حاجت میں ملا کر لگائیں۔

غذا و پرہیز: معمولی غذائیں کھلانی چاہئیں، مگر ترشی، تیل، لال مرچ، وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے، روزانہ نیم

ماش کبیر
کے پانی سے سر کو دھوئیں۔

بفا

اس قسم کے مریضوں کو مرکبات فولاد استعمال کرائے جائیں' ہاضمہ کو درست رکھا جائے' غذا مقوی اور زود ہضم کھلائی جائے' تاکہ خون کی پیدائش ہو' اندرونی طور پر ذیل کا نسخہ دیا جائے:۔

نسخہ: کشتہ فولاد 2 برنج' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ پانی یا عرق میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر دیں اور غذا کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر دیا جائے' اور شام کے وقت ماء اللحم 5 تولہ وغیرہ مصری ملا کر دیں۔ خارجی طور پر تمام بدن پر تیل کی مالش کریں' اس کے بعد بیسن اور آرد حلبہ سے غسل کیا کریں۔ یا طلاء لگائیں اور اس کے بعد غسل کر لیں۔

نسخہ: آرد نخود تولہ' آبد باقلا تولہ' آرد ترمس تولہ' آش جو' اور لعاب حلبہ میں گوندھ کر استعمال کریں۔

چیچک کے نشانات وغیرہ

ذیل کا طلاء استعمال کرائیں:۔

نسخہ: بسیدہ بانس تولہ' مروارید 6 ماشہ باریک پیس کر عورت کے دودھ میں حل کر کے لگائیں۔

نسخہ دیگر: عدس مسلم مقشر تولہ' گل سرخ تولہ' مسور کو پکا کر گلسرخ اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر لگائیں اور گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

نسخہ دیگر: سفیدی بیضہ مرغ تولہ' گل روغن تولہ باہم ملا کر لگائیں۔

موچ آنا

ابتداء میں مفصل کو مکمل سکون دینا چاہیے' اور مقامی طور پر ٹھنڈی چیزیں استعمال کی جائیں یہاں تک کہ درد میں تسکین ہو جائے۔ اس کے بعد مالش اور تحریکات قسریہ شروع کر دینی چاہیے' تاکہ مفصل میں التصاق نہ ہو جائے۔ اگر غشاء زلالی بھی متورم ہو جائے' تو تکمیدات حارہ کی ضرورت ہوگی' لیکن ابتدائی علاج ہر حالت میں موضعیات باردہ سے کرنا چاہیے۔

موچ کی تکلیف چند روز کے احتیاط اور سکون سے دور ہو جاتی ہے' لیکن جب یہ بات حاصل نہیں ہوتی ہے تو درد کے دورے بار بار اٹھا کرتے ہیں۔ موچ والے عضو میں گاہے بے پرواہی برتنے سے مرض درنی لاحق ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو معمولی چیز سمجھ کر نہ چھوڑیں' بلکہ جلد تدارک کیا جائے۔

آگ سے جل جانا

- اگر مریض زیادہ جلا ہوا نہ ہو تو چونہ کا پانی' روغن چنبیلی میں ملا کر بار بار ماؤف مقام پر لگانا چاہیے یا آلو کو باریک پیس کر ماؤف مقام پر ضماد کریں۔ اگر ماؤف حصہ بہت زیادہ جل گیا ہو اور زخم کی صورت اختیار کر لے تو زخم کا باقاعدہ علاج کرنا چاہیے۔

مضرت کشتہ

"کبھی بعض تیز کشتوں مثلاً سنکھیا' شنگرف' پارہ' ہڑتال' تانبا وغیرہ کے کھانے سے خون میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے اور اس مضرت کی اصلاح کی ضرورت پڑتی ہے۔"

نسخہ: تسکین حرارت کے لیے جو کہ کسی کشتہ کی وجہ سے ہو: عرق مرکب فساد خون 2 تولہ' عرق شیر' ماء الجبن' شربت عناب ہر ایک 4 تولہ باہم ملا کر پلائیں۔

نسخہ شیر بز: جو آتشک کی فصل میں مذکور ہے اس میں بھی مفید ہے۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

حمیات' بخار' تپ

حمی یوم' یکروزہ بخار

نسخہ: یک روزہ بخار اور سوزش کے لیے جو جوش خون سے ہوتا ہے' مفید ہے: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

حمی صفراویہ' صفراوی بخار

"حمی صفراویہ یا حمی غب کو ہندی میں تجاری بخار یا تپ کہتے ہیں۔ متقدمین کے نزدیک یہ مادۂ صفراویہ سے پیدا ہوتا ہے۔"

اگر لرزہ زیادہ ہو تو پہلے شورہ قلمی 2 ماشہ پانی میں ملا کر پلائیں یا گرم گرم چائے پلائیں۔ اور مندرجہ ذیل تمرید پلائیں تاکہ بے چینی میں کمی ہو۔

نسخہ: شیرہ آلو بخارا 5 دانہ' شیرہ تخم کاسنی' شیرہ مغز کدو شیریں' لعاب بہدانہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ' عرق گلاب 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر خاکسی 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: لعاب بہدانہ' شیرہ مغز تخم خیارین ہر ایک 3 ماشہ' عرق گاؤزبان 6 تولہ' عرق کاسنی 6 تولہ میں نکال کر

شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں۔

اگر اس سے آرام ہو جائے تو خیر ورنہ ذیل کا نقوع بارد پلائیں:۔

نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، تخم خیارین 5 ماشہ، گاؤزباں 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں، تیسرے روز خاکسی 7 ماشہ کا اضافہ کر دیں۔ اور نسخہ سے پہلے ذیل کی گولی یا سفوف 3 ماشہ تیار کر کے دیں۔

نسخہ حب: صندل، زہر مہرہ، کتھہ سفید، کتیرا، تخم خرفہ، تخم خشخاش ہر ایک 3 ماشہ۔ کافور، زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ باریک کر کے لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول میں گولیاں بنائیں۔

نسخہ سفوف: گلو سبز، طباشیر، زہر مہرہ، زندل سفید، کتھہ سفید، مروارید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، کافور پونے دو ماشہ، زعفران پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

نسخہ حب دیگر: بھنگ 4 ماشہ، کافور 1 ماشہ، کوٹ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

نسخہ سفوف دیگر: بھنگ تولہ، پوست خشخاش تولہ، کوٹ کر سفوف بنائیں۔

نسخہ سفوف دیگر: ست گلو، طباشیر، دانہ الائچی خورد ہر ایک 6 ماشہ، نبات سفید ڈیڑھ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔

دس پندرہ یوم منضج پلا کر ادویہ مسہلہ اضافہ کر کے دو تین مسہل دیئے جائیں۔

ادویہ مسہلہ: تمر ہندی 4 تولہ، آلو بخارا 5 دانہ، شیر خشت، ترنجبین، گلقند ہر ایک 4 تولہ۔ مسہل کے بعد ان گولیوں اور سفوف میں سے کوئی ایک صبح اور شام کے وقت دیا جائے تو زیادہ مفید ہوتا ہے۔

اگر بخار کی تیزی کے وقت بے چینی، گھبراہٹ اور خفقان ہو تو صندل سفید گلاب میں پیس کر اور اس میں کپڑا بھگو کر ٹھنڈا ٹھنڈا جگر و دل کے مقام پر رکھا جائے، اور ذیل کا لخلخہ غفلت کی حالت میں بار بار سنگھائیں:۔

نسخہ لخلخہ: گل نیلوفر تولہ، گل ارمنی تولہ، صندل سفید تولہ، آب کدو، آب ککڑی، آب کشنیز سبز ہر ایک 3 تولہ۔ چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کی ناک کے سامنے رکھیں۔ اگر ہذیان ہو یا اس کا خطرہ ہو تو روغن گل اور سرکہ باہم ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے اس میں کپڑے کی گدی بھگوئیں، اور بار بار سر پر رکھیں۔ یا برف کوٹ کر تھیلی میں بند کر کے ٹوپی کے طور پر پہنا دیں۔ اگر بخار کے ساتھ درد سر ہو تو پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں، پاشویہ کریں یا تلوؤں پر سنگھیاں کھچوائیں۔ اگر متلی اور قے ہو تو شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، شیرہ زرشک 3 ماشہ پانی میں نکال کر سکنجبین 2 تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: مطرادی بخار کی ابتداء میں مفید ہے: خمیرہ گاؤزباں 1 تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے شیرہ آلو بخارا 5 دانہ اضافہ کرتے ہیں، اور تیسرے روز خوب کلاں 7 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

مسہل: صفراوی بخار کے لیے: آلو بخارا کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر ادویہ مسہلہ اضافہ کریں۔ اگر دو پہر تک خاطر خواہ دست نہ آئیں، تو مدد مسہل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ مدد مسہل: املی، ترنجبین، شربت دینار، شربت ورد، ہر ایک 4 تولہ۔ سب کو عرق گاؤزباں 12 تولہ میں مل کر کے پلائیں۔ اس حالت میں دو پہر کی غذاء موقوف کر دیں، اور بوقت شام کھچڑی مونگ ملائم دیں۔

مسہل: صفراء کو خارج کرتا ہے: پوست ہلیلہ زرد تولہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ، ترنجبین، گلقند، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ۔ مغز املتاس 6 تولہ اور املی 4 تولہ کو اس میں مل کر روغن بادام شیریں 7 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ گاہے شیر خشت 2 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: صفراوی بخار کے لیے مفید ہے: شیرۂ آلو بخارا 5 ماشہ، شیرۂ تخم خیارین 5 ماشہ پانی میں نکال کر شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: سادہ گرمی یا صفراوی بخار کو دور کرتا ہے: شیرۂ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، شیرۂ مغز تخم تربوز پانی میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر حرارت کو زیادہ کم کرنا مقصود ہو تو شربت نیلوفر 2 تولہ اور برعایت نزلہ بجائے شربت غورہ کے شربت بنفشہ 2 تولہ اور قبض کی حالت میں بجائے شربت بنفشہ کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اضافہ کریں۔

نسخہ دیگر: شیرۂ عناب 5 دانہ، شیرۂ آلو بخارا 5 دانہ، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: حرارت صفراویہ کو دور کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے: شیرۂ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ، املی 4 تولہ اس میں مل کر صاف کر کے پلائیں۔

نسخہ دیگر: شیرۂ بادیان 5 ماشہ، شیرۂ مویز منقی 9 دانہ، شیرۂ کشمش سبز 11 دانہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نقوع: صفراوی بخار کے لیے مفید ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ، گل نیلوفر 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، تخم خیارین 5 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے تخم خبازی کی بجائے گاؤزباں 5 ماشہ اور برائے رفع قبض مویز منقی 9 دانہ اضافہ کرتے ہیں۔

نقوع: صفراوی بخار کی اصلاح، نیز خون اور خلل معدہ کے لیے مفید ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، بادیان، تخم خطمی، تخم خبازی، منڈی ہر ایک 7 ماشہ۔ سپستاں 9 دانہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف: بخار کی باری کو روکتا ہے، اگر اسہال و تلیین کے باوجود بخار کی باری نہ رکے تو یہ سفوف باری سے ایک ساعت قبل استعمال کریں: زہر مہرہ، بنسلوچن، ست گلو، دانہ الائچی، دھنیا، جملہ ادویہ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سفوف تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ: صفراوی بخار کے لیے نافع ہے: شیرۂ مویز منقی 9 دانہ' شیرۂ کشنیز (دھنیا) 3 ماشہ' عرق بادیان 6 تولہ' اور عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے اورام احشاء کو تحلیل کرنے کی غرض سے شیرۂ مکو 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ پاشویہ: بخارات کو دماغ کی طرف صعود کرنے سے روکتا ہے: مکوء خشک' گل خطمی' گل بنفشہ' سبوس گندم برگ بیری' نمک طعام ہر ایک 5 تولہ۔ سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں' جب تہائی پانی باقی رہے' نیم گرم پاشویہ کریں' اور اگر غفلت ہو تو یہ نخلخہ دیں: گل نیلوفر' گل ارمنی' صندل سفید ہر ایک 1 تولہ کو کدوے دراز 3 تولہ کے پانی' گزری 3 تولہ کے پانی' دھنئے کے پانی میں بھگو کر بطور نخلخہ استعمال کریں۔

نسخہ: صفراوی بخار کی شدت میں مفید ہے: شیرۂ تخم خیارین 5 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق کوہ 6 تولہ میں نکال کر شربت دینار 2 تولہ' سکنجبین تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاء و پرہیز: دودھ' سوڈا' مونگ کی دال' چپاتی وغیرہ میں سے کوئی چیز بھوک سے کم دی جائے' اور ثقیل' نفاخ اشیاء سے پرہیز کرانا چاہیے۔

حمی بلغمیہ' بلغمی بخار

اگر متلی اور قے کی شکایت ہو تو سب سے پہلے نمک گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد قے کرا کر مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں' اگر لرزہ اور سردی کی شدت ہو تو سب سے پہلے اس کے روکنے کے لیے شورہ قلمی 3 تولہ پانی میں ملا کر دیں یا گرم گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ جب سردی غائب ہو جائے تو مندرجہ ذیل نسخہ پلایا جائے۔

نسخہ: شیرہ بادیان 7 ماشہ' شیرہ مویز منقی 9 دانہ' شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ' عرق بادیان 6 تولہ' عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں' اگر تین روز کے بعد بخار رہے تو اسی نسخہ میں خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر ہاضمہ خراب ہو تو اسی نسخہ کے ساتھ جوارش جالینوس 7 ماشہ دیں' اگر دماغ کمزور ہو تو بجائے جوارش جالینوس کے خمیرہ گاؤزباں 7 ماشہ دیا جائے۔ ان تدابیر سے اگر فائدہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل منضج سات آٹھ روز پلا کر مسہل دیا جائے۔

نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ' مویز منقی 9 دانہ' بیخ کاسنی 7 ماشہ' بادیان 7 ماشہ' گاؤزباں' بیخ بادیان' تخم کشوث' مکوئے خشک ہر ایک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت ہلکا جوش دے کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ نزلہ کی رعایت سے تخم خطمی 7 ماشہ' تخم خبازی 7 ماشہ بڑھاتے ہیں۔ کھانسی کی رعایت سے صرف اصل السوس مقشر 5 ماشہ یا ہمراہ گل گاؤزباں 3 ماشہ۔ ورم طحال کی رعایت سے انجیر زرد 3 عدد کی امعاء و پیچش کی رعایت سے لعاب ریشہ خطمی 7 ماشہ۔ صفراء کی رعایت سے آلو بخارا 5 دانہ۔ فساد خون کی رعایت سے شاہترہ 7 ماشہ' چرائتہ 7 ماشہ۔ اخلاط باردہ کے نضج و تفتیح مجاری کی رعایت سے بیخ بادیان

www.facebook.com/tibbi.books/

7 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ۔ تحلیل رطوبات کے لیے جب کہ ثقل زیادہ محسوس ہو بیخ اذخر بیخ کبر ہر ایک 7 ماشہ اور ارحیض اور سدے کھولنے کے لیے تخم خیارین نیم کوفتہ تخم کاسنی نیم کوفتہ ہر ایک 7 ماشہ۔ اور رفع قبض کے لیے (اگر نزلہ نہ ہو) گل سرخ 7 ماشہ بڑھاتے ہیں۔ اسی طرح جب بخار سات روز سے تجاوز کر جائے تو خاکشی 7 ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلاتے ہیں۔ یرقان کے لیے تخم خیارین نیم کوفتہ 7 ماشہ سبز مولی کے پتوں 4 تولہ کے پانی کے ساتھ۔ استسقاء کے لیے انجیر زرد 2 عدد تخم کشوث 5 ماشہ (پوٹلی میں باندھ کر) اضافہ کرتے ہیں غرض یہی ایک نسخہ بیسیوں امراض میں مختلف رعایات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

''جب بخار کی نوعیت متشخص نہیں ہوتی ہے تو بے دریغ یہ نسخہ چند روز کے لیے دے دیا جاتا ہے حتیٰ کہ اس عرصہ میں مریض کے دیگر احوال سے بخار کی نوعیت معلوم ہو جاتی ہے۔ اور نسخہ میں مناسب حال تغیر اصلاح عمل میں لائی جاتی ہے۔'' شام کے وقت مذکورہ بالا شیرہ والا نسخہ دیا جاتا ہے۔

ادویہ مسہلہ: سناء مکی 7 ماشہ تربد سفید 7 ماشہ مغز املتاس ترنجبین شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ اگر اتفاقاً دست نہ آئیں تو بطور مدد کے شربت وردمکرر 4 تولہ شربت دینار 4 تولہ عرق بادیان 12 تولہ میں ملا کر نیم گرم کر کے پلائیں۔ منقیہ کے بعد ان نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ ذیل کے سفوف یا حبوب کے ساتھ دیا جائے یا تنہا استعمال کرایا جائے۔

نسخہ: قرص گل ایک عدد اول کھلا کر اوپر سے برنجاسف شکاعی بادآورد ہر ایک 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ دیگر: خاکسی 7 ماشہ کو پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں پہلے روز ایک جوش دے کر پلائیں اور دوسرے روز دو جوش دے کر پلائیں۔ اسی طرح سات جوش دے کر پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک جوش کر کے ترک کر دیں۔

نسخہ دیگر: اجوائن دیسی صبح کے وقت مٹی کے کورے آبخورے میں پانی 12 تولہ میں بھگو دیں۔ اس آبخورے کو دن کے وقت سایہ میں رکھیں اور رات کے وقت شبنم میں رکھیں اور دوسرے روز صبح کے وقت زلال چھان کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: گلو سبز شاہترہ چرائتہ مغز کرنجوہ فلفل سیاہ نمک لاہوری اجوائن دیسی ہر ایک 1 تولہ۔ ان سب کو کوٹ لیں اور اس میں سے تین ماشہ لے کر رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر شربت دینار 2 تولہ کے ساتھ دیں۔

سفوف پھٹکری: پھٹکری تولہ مصری تولہ کوٹ چھان کر اس میں سے دو ماشہ مذکورہ بالا نسخوں کے ساتھ یا پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ دیگر: ست گلو طباشیر دانہ ہیل ہر ایک 3 ماشہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور اسمیں سے تین ماشہ کھلائیں۔

حب بخار: پھٹکری بریاں تولہ سہاگہ بریاں تولہ نمک لاہوری تولہ اجوائن خراسانی تولہ کوٹ چھان کر برگ دھتورہ کے عرق میں چنے برابر گولیاں بنائیں دو گولی صبح اور دو گولی شام کے وقت دیں۔

نسخہ دیگر: بھی کبیر، سفید 4 تولہ، گلسرخ 4 ماشہ، سم الفار 4 سرخ، پانی میں پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت دیں۔

دوائے بخار: ہڑتال طبقی تولہ، مینسل کنیری تولہ دونوں کو گھیکوار میں چار پہر تک کھرل کریں، اس کے بعد سکورا میں گل حکمت کریں، اور دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں، دو چاول پان میں رکھ کر کھلائیں، یا بتاشہ میں رکھ کر دیں۔

دوائے دیگر: مغز کرنجوہ 1 ماشہ، فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر دیں۔

دوائے دیگر: برگ تلسی 6 ماشہ، فلفل سیاہ 4 عدد، پیپل 1 عدد، نبات سفید تولہ سب کو پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ قرص گل: گلسرخ 21 ماشہ، رب السوس، شاہترہ، بالچھڑ ہر ایک 14 ماشہ۔ مصطگی ساڑھے دس ماشہ، کہربا ساڑھے دس ماشہ، انیسون 7 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ تنقیہ مواد کے بعد عموماً ذیل کا مطبوخ مذکورہ بالا حبوب اور سفوف کے ساتھ مفید ہوا کرتا ہے۔

نسخہ: گاؤزبان، گل غافث، گلو نیلوفر، چرائتہ شیریں، بیخ کاسنی، خاکسی ہر ایک 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ آرام کے بعد تقویت کے لیے ذیل کا نسخہ دیا جائے: کشتہ خبث الحدید 1 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیا جائے اور شام کے وقت دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ دیں۔ چونکہ اس مرض میں عموماً جگر، طحال خراب ہوا کرتا ہے، اس وجہ سے اس کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔

نسخہ تلیین: حمیات بلغمیہ کے لیے مفید ہے۔ مویز منقی 11 دانہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ، گلقند، ترنجبین، مغز املتاس، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ ملا کر چھان کر شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے پلائیں، اور پیاس کے وقت عرق بادیان، عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں، اور اگر دست نہ آئیں، تو شربت ورد، شربت دینار ہر ایک 4 تولہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں حل کر کے بطور "مدد مسہل" پلائیں اور ابھی ٹھنکا کے لیے نسخہ خلل شکم میں ادویہ مذکورہ اضافہ کر دیتے ہیں۔

نسخہ: اس بخار کے لیے مفید ہے، جس کا مادہ بلغم اور صفراء ملا ہوا ہو: شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مغز تخم کدو 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر خوب کلاں 7 ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔ تین روز کے بعد بوقت صبح نسخہ ذیل دیں:۔

گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ، عناب 5 دانہ، تخم خیارین 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اوس میں ملا کر پلائیں، اور بعد نضج مادہ حسب قاعدہ تلیین دیں۔

نسخہ: بخار کے لیے مفید ہے، جس کا مادہ صفراء اور بلغم سے مخلوط ہو) حیض بھی جاری کرتا ہے: گل بنفشہ 7 ماشہ، پر سیاؤشان 5 ماشہ، تخم کشوث (در صرہ بستہ) 3 ماشہ، تخم خربزہ 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں

بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔
دیگر: شیرۂ مویز منقی 9 دانہ شیرۂ کشمش 11 دانہ شیرۂ تخم خربزہ 5 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔
نسخہ: بلغمی بخار کے لیے مفید ہے شکاعی 5 تولہ بادآورد 5 تولہ مویز منقی 10 تولہ ملٹھی مقشر 5 تولہ گل گاؤزبان 3 تولہ کو آب کاسنی 3 مار عرق مکو 3 مار عرق گاؤزبان 3 سیر میں بھگو کر عرق کشید کریں اور زعفران اور زہر مہرہ ایک 6 ماشہ پیس کر پوٹلی میں باندھ کر نیچہ کے منہ میں لٹکائیں سات تولہ عرق ادویہ مناسبہ کے ہمراہ پلائیں۔
غذا و پرہیز: باری سے پہلے کسی قسم کی غذا نہ دی جائے باری کے بعد دودھ آش جو مونگ کی نرم کھچڑی وغیرہ دی جائے۔ نیز پھلوں میں سنترہ دیا جاسکتا ہے۔

حمی ربع، چوتھیا بخار

اصول علاج: اس بخار میں بالعموم جگر اور طحال ماؤف ہوا کرتے ہیں لہٰذا اس کا خیال رکھا جائے قبض نہ ہونے دیا جائے باری کے روز غذا نہ دی جائے پانی پینے کے بجائے عرق شاہترہ عرق مکوہ دیا جائے لرزہ کو روکنے کے لئے شورہ قلمی وغیرہ دیں۔ غذا بھوک سے کم دی جائے۔
آٹھ دس یوم یہ منضج پلا کر تنقیہ مواد کریں۔
نسخہ: شاہترہ اسطوخودوس گاؤزبان بیخ کاسنی اصل السوس مقشر افتیمون بسفائج ہر ایک 5 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ انجیر زرد 3 دانہ سپستاں 9 دانہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔ باری کے علاوہ ایام میں دو تین مسہل دیئے جائیں اور مسہل کے روز مونگ کی نرم کھچڑی دی جائے۔
ادویہ مسہلہ: سنائے مکی 7 ماشہ تربد سفید 7 ماشہ مغز املتاس 4 تولہ گلقند 4 تولہ شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ۔
تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ عرق شاہترہ 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر تخم ریحاں 7 ماشہ چھڑک کر دیا جائے۔
تنقیہ مواد کے بعد ذیل کی گولیوں یا دواؤں میں سے کوئی ایک چیز دونوں وقت استعمال کرائیں۔
نسخہ حب: مغز پلاس پاپڑا تولہ مغز کرنجوہ تولہ پانی میں پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح اور دو گولی شام کے وقت دیں۔
نسخہ دیگر: حلتیت 5 ماشہ عصارہ غافث پوست ہلیلہ زرد ہر ایک 7 ماشہ۔ ہالوں 21 ماشہ کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ 2 گولی صبح اور 2 گولی شام کے وقت دیں لیکن مندرجہ ذیل گولیاں صرف غذا کے بعد دی جاسکتی ہیں۔
نسخہ دیگر: تخم دھتورہ 3 تولہ ریوند چینی 2 تولہ زنجبیل تولہ صمغ عربی 10 ماشہ پہلے تین دواؤں کو کوٹ کر صمغ عربی کے لعاب میں گولیاں بنائیں۔

ان نسخوں کے علاوہ جو نسخے حمی مواظبہ میں لکھے گئے ہیں وہ بھی اس میں مفید ہیں۔

حمی مطبقہ

مندرجہ ذیل نسخہ دونوں وقت پلایا جائے' اور قبض نہ ہونے دیں:۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ' عرق شاہترہ' عرق گاؤزباں ہر ایک 6 تولہ میں نکال کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ بخار کے بعد کمزوری کے رفع کرنے کے بعد دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ' عرق شاہترہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت دیں' اور شام کے وقت کشتہ مرجان 2 برنج' خمیرہ گاؤزباں جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر دیا جائے۔

غذا اور پرہیز: شروع میں دودھ' آش جو' وغیرہ دیں۔ اس کے بعد چپاتی' خرفہ' پالک' ترئی' وغیرہ دیا جائے۔

تپ محرقہ

لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: آب زلال تمر ہندی 4 تولہ' آب زلال آلو بخارا 5 دانہ' شکر سرخ 4 تولہ ملا کر دیا جائے۔

نسخہ دیگر: لعاب بہدانہ' لعاب اسپغول ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ' شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ' عرق گاؤزباں 6 تولہ' عرق شاہترہ 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ یا گلقند 2 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

جب عوارض میں کمی ہو جائے تو باقاعدہ منضج پلا کر مسہل دیا جائے جس کا نسخہ غب لازمہ میں مذکور ہے۔ اس کے بعد مانع حمی' اور دافع نوبت ادویہ سفوف یا گولی کی صورت میں جن کے نسخے پہلے گزر چکے ہیں دی جائیں۔

غذا اور پرہیز: جہاں تک ممکن ہو غذا نہ دی جائے' اور اگر دی جائے تو نہایت لطیف اور کم مقدار میں مثلاً آش جو' مونگ کی دال کا پانی وغیرہ دیں۔

Like us on
Facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

حمی مفترہ

شروع میں دو تین روز ذیل کا نسخہ پلائیں:۔

لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر اور خاکشی 5 ماشہ چھڑک کر 7 ماشہ پلائیں' اس کے بعد ذیل کا منضج پلا کر مسہل دیا جائے۔

نسخہ: کوکے خشک' تخم خطمی ہر ایک 7 ماشہ۔ گل بنفشہ' گل نیلوفر' اصل السوس مقشر' تخم خبازی' برگ شاہترہ ہر ایک

www.facebook.com/tibbi.books/

5 ماشہ۔ سپستاں 9 دانہ سب کو جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ دو تین روز کے بعد جب کہ نزلہ وغیرہ کم ہو جائے' تو گل سرخ 5 ماشہ اور تخم کاسنی 5 ماشہ اضافہ کریں' آٹھ دس روز کے بعد دوبارہ اسی نسخہ میں مغز املتاس' گلقند ہر ایک 4 ماشہ' روغن بادام 6 ماشہ اضافہ کر کے جلاب دیں۔ دوسرے روز یہ تبرید دی جائے۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اور تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

منضج کے بعد سفوف اور گولی جن کے نسخے غب میں گزر چکے ہیں استعمال کرائی جائیں۔

غذا و پرہیز: غب کے مانند غذا و پرہیز کا لحاظ رکھا جائے۔

حمی لثقہ

اس کا علاج حمی مواظبہ کے مانند ہے' لیکن غذا کے دینے میں تھوڑا سا اختلاف ہے' یعنی اس بخار میں غذا ایسے وقت دی جائے گی' جس وقت بخار 24 گھنٹہ میں کسی وقت ہلکا ہو جائے۔

ہدایت: یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ قے اسی وقت کرا سکتے ہیں' جب کہ دردِ سر موجود نہ ہو۔ اگر دردِ سر موجود ہو تو قے ہرگز نہ کرائی جائے' ورنہ اس میں شدت ہو جائے گی' لہٰذا ایسی حالت میں حقنہ وغیرہ سے تلیین کرنی چاہیے۔

عام اصول علاج حمیات عفونت: حمیات کے علاج میں جو ادویہ اور تدابیر برتی جاتی ہیں' کبھی ان سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ براہ راست بخار کی شدت کو کم کیا جائے' چنانچہ اس کے لیے ٹھنڈی دوائیں اور ٹھنڈی تدبیریں اختیار کی جاتی ہیں۔ اور کبھی اس کا مقصد اصلی مادہ مرض کی اصلاح کرنا اور ان سے بدن کو پاک و صاف کرنا ہوتا ہے' چنانچہ اس کے لئے مسہلات' معرقات' مدرات' مقیات وغیرہ سے کام لیا جاتا ہے۔ اگر بخار اتنا شدید ہو' اور حرارت اتنی تیز ہو کہ مادہ کی طرف توجہ کرنے کی مہلت ہی نہیں دیتی تو اس وقت بے دریغ اندرونی اور بیرونی طور پر ٹھنڈی تدبیریں استعمال کرنی پڑتی ہیں' مثلاً ٹھنڈا پانی پلایا جاتا ہے' ٹھنڈے مقام میں مریض کو رکھا جاتا ہے' برف سے کمرے کو ٹھنڈا کر دیا جاتا ہے' ٹھنڈے پانی سے مریض کو نہلایا جاتا ہے' سر پر ٹھنڈا پانی ڈالا جاتا ہے۔ جب بخار کی شدت ختم ہو جاتی ہے تو اطمینان کے ساتھ اصلاح مادہ کی طرف توجہ کی جاتی ہے۔

ان بخاروں کا حقیقی اور اصلی علاج یہ ہے کہ اصلی سبب کا ازالہ کیا جائے ٹھنڈی تدبیروں کا استعمال کرنا دراصل حقیقی علاج نہیں ہے' یہ تو ایک عارضی اور وقتی علاج ہے' اور محض اس وجہ سے کرنا پڑتا ہے کہ شدت حرارت ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔

حمیات عفونیہ میں اگر مبردات اندرونی طور پر استعمال کئے جائیں تو قرص کافور' قرص طباشیر وغیرہ جیسی دوائیں ہرگز استعمال نہ کی جائیں' جو قابض شکم یا قابض عروق ہوں۔ ہاں منضج اور استفراغ کے بعد ایسی

چیزوں کے استعمال میں کوئی زیادہ نقصان نہیں۔ بلکہ لعاب بہدانہ' تخم خیارین' آب زلال تمر ہندی آب لیموں کاغذی' آب زلال آلو بخارا' آب انار شیریں' آب انار ترش وغیرہ۔ حمیات حادہ میں استفراغ' تنقیہ سے پہلے بھی کیا جاتا ہے' اور اس کے بعد بھی۔

بخار کے ابتدائی زمانہ میں سب سے پہلے ہلکا مسہل دیا جائے' کیونکہ بعض اوقات اسی سے کام نکل جاتا ہے۔ اور کبھی قوی مسہل کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایسے بخاروں میں گلقند' خمیرہ بنفشہ شیر خشت' ترنجبین وغیرہ اچھی چیز ہے۔

حمی اجامیہ کے ابتدائی زمانہ میں قے کرانا بالعموم مفید اور سودمند ہوا کرتا ہے۔ علی الخصوص جس وقت متلی اور ابکائیاں آرہی ہوں تو اس وقت نمک گرم پانی میں ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔

بخار کے شروع ہونے کے وقت مریض کو سونے نہ دیا جائے' باری کے دن کسی قسم کی تحریک نہ پہنچائیں' بلکہ آرام سے لٹائے رکھیں' اگر مسہل دیا جائے تو باری سے پہلے پہلے' باری کے دن کسی قسم کی جسمانی اور دماغی محنت کی اجازت نہ دی جائے۔

ابتدائی تدابیر کے بعد اطمینان کے ساتھ منضج کی دوائیں پلا کر استفراغ اور تنقیہ کرنا چاہیے' اس کے بعد مخصوص دافع حمی' اور مانع نوبت ادویہ مثلاً مرکبات افسنتین' کرنجوہ' چرائتہ' کافور وغیرہ دی جائیں۔

بعض لوگ حمیات حادہ عفونیہ میں منضج کی زحمت گوارا نہیں کرتے' بلکہ تلیین کے بعد بخار کم کرنے والی اور باری روکنے والی دوائیں دیتے ہیں۔ حمیات عفونیہ مزمنہ میں پندرہ بیس روز تک منضج پلا کر باقاعدہ مسہل دیا جائے اس کے بعد مرکبات گلو' افسنتین' سم الفار' ہڑتال وغیرہ دیئے جائیں۔ اگر مریض فاقہ کو برداشت نہ کر سکتا ہو اور ناتوانی وضعف کا اندیشہ ہو تو بے دریغ کوئی مناسب اور ہلکی غذا دی جائے' اور جب بدنی قوت درست ہو جائے' تو مادہ کی اصلاح کی طرف متوجہ ہو کر انضاج واستفراغ وغیرہ کی تدبیریں کام میں لائی جائیں۔

حمی مزمنہ' تپ کہنہ' پرانا بخار

قرص: پرانے بخار کے لئے نافع ہے: گل سرخ' ملٹھی چھلی ہوئی ہر ایک 1 تولہ۔ بنسلوچن' افسنتین' بالچھڑ ہر ایک 7 ماشہ۔ ترنجبین' کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ پانچ ماشہ قرص کھا کر اوپر سے نسخہ چکیدۂ کاسنی شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: پرانے بخار کو فائدہ بخشتا ہے: خمیرہ گاؤزباں تولہ کو چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں' اوپر سے عرق برنجاسف 12 تولہ میں مصری ملا کر پلائیں' یا شیرۂ مویز منقی 9 دانہ' شیرۂ مکوہ 5 ماشہ' عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ گلو: پرانے بخار کے لئے مفید ہے: گلوئے سبز تولہ کو پارہ پارہ کر کے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف: پرانے بخار کے لیے مفید ہے: زہر مہرہ 2 ماشہ بنسلو چن 3 ماشہ ست گلو دانہ الائچی خرد ہر ایک 2 ماشہ مصری 8 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں تین ماشہ سفوف کھا کر تازہ پانی یا عرق گاؤزباں 12 تولہ میں شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے سمندر پھل ڈیڑھ ماشہ اس سفوف میں اضافہ کرتے ہیں اور صفراوی بخار کی نوبت کو بند کرنے کے لیے گاہے خشک دھنیا اضافہ کرتے ہیں۔

سفوف: پرانے بخار کے لیے مفید ہے جو نوبت کے ساتھ ہو اور اس کے ہمراہ کھانسی بھی ہو برگ بھنگ کوکنار برابر وزن لے کر کوٹ کر رکھیں اس میں سے بقدر ایک چٹکی (تقریباً ایک ماشہ) نوبت سے ایک گھنٹہ قبل کھلائیں۔

دیگر: پیپل کلونجی چرائتہ گیرو ہر ایک ایک ماشہ برگ بھنگ دو ماشہ کوٹ چھان کر بقدر ایک ماشہ نوبت سے ایک گھنٹہ قبل آب سرد کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ: حرارت کو تسکین دیتا اور پرانے بخاروں اور عظم طحال کو زائل کرتا ہے نسخہ چکیدہ کاسنی جو امراض جگر کی فصل میں مذکور ہے پلائیں۔

حمی دق تپ دق

اصل سبب کو معلوم کریں اگر کسی جگہ پیپ ہو تو اس کے اخراج کا انتظام کرنا چاہیے اور اس کے بعد یہ نسخہ صبح کے وقت دیں۔ دوائے دق 4 سرخ ☆ (دواء دق: بلادر مدبر تولہ ست گلو طباشیر دانہ الائچی خرد فلفل سیاہ ہر ایک 1 تولہ باریک کھرل کر کے رکھ لیں) بکری کے دودھ کے ساتھ دیا جائے۔ اور شام کے وقت قرص طباشیر 1 عدد اول کھلا کر اوپر سے گلوئے سبز اصل السوس مقشر تخم خیارین ہر 3 ایک ماشہ عرق ہرا بھرا 6 تولہ عرق شیر 6 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔

جب بدن میں خشکی کا غلبہ ہو تو سرد ادویہ کے شیرے عرق شیر شیر خر شیر بز آب کدو آب تربوز کے ساتھ اس طور سے دیں کہ پہلے تین روز تک سات تولہ پلائیں اور اس کے بعد ایک ایک تولہ روزانہ دودھ بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ اکیس تولہ تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ کم کر کے سات تولہ تک پہنچائیں یا دواء دق کو شیر خر کے ساتھ یا شیر بز کے ساتھ اسی طریقہ سے دیں۔ اور اگر کمزوری زیادہ ہو تو مرکبات فولاد مرکبات سونا و تانبا وغیرہ غذا کے بعد دیا جائے۔

نسخہ: تپ دق کو دور کرتا ہے اور بدن میں تری پہنچاتا ہے: لعاب بہدانہ شیرہ مغز کدو شیرہ مغز تخم تربوز شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے قرص طباشیر 7 ماشہ یا قرص کافور 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے نسخہ مذکورہ پلاتے ہیں۔

قرص طباشیر: گرم بخاروں دل وسینہ کی سوزش اور تپ دق کے لیے مفید ہے: زعفران 1 ماشہ کافور 3 ماشہ رب السوس صندل سفید کتیرا گوند کیکر ہر ایک 6 ماشہ تخم کاسنی تخم خرفہ گل ارمنی تخم کاہو ہر ایک 9 ماشہ۔ مغز تخم

کدوئے شیریں، مغز تخم خیار، گردسماق ہر ایک 15 ماشہ۔ زرشک بیدانہ پونے پانچ تولہ، طباشیر پونے پانچ تولہ، ترنجبین ڈھائی تولہ۔ بطریق معروف قرص بنائیں۔ مقدار خوراک 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

قرص کافور: تپ گرم، تپ دق، اور یرقان کے لیے مفید ہے: زرشک بیدانہ، گل سرخ، طباشیر ہر ایک 7 ماشہ۔ تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، کتیرا ہر ایک 3 ماشہ۔ مغز تخم خرپزہ، مغز تخم کدو ہر ایک 5 ماشہ۔ صندل سفید 3 ماشہ، رب السوس 2 ماشہ، کافور 1 ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ تک ہمراہ سکنجبین یا دیگر ادویہ مناسبہ۔

اگر کھانسی ہو تو گوند ببول، کتیرا، رب السوس ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر خمیرۂ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب گاؤزباں 5 ماشہ، شیرۂ کوکنار 1 عدد، عرق گاؤزباں 12 تولہ میں نکال کر شربت انجاز 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ آب کدو: مدقوق کے لئے مفید ہے: آب کدوئے شیریں 4 تولہ، جو بھرتہ بنا کر لیا گیا ہو، سات روز تک پئیں، اس کے بعد ایک ایک تولہ اضافہ کر کے اکیس تولہ تک پہنچائیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ کم کر کے مقدار اول تک پہنچادیں، اور تین روز پی کر ترک کر دیں۔

شیر گاؤ پلانے کی ترکیب: دق و سل اور پرانی خشک کھانسی کے لیے مفید ہے: گائے کا دودھ 20 تولہ لے کر دیگچی میں ڈال دیں، اور جس جگہ تک دودھ پہنچے اس جگہ تک چاقو سے نشان کر دیں، اس کے بعد اسی قدر پانی ڈال کر آگ پر پکائیں، اثنائے جوش میں گاؤزباں، گل گاؤزباں، ملٹھی مقشر، بادیان ہر ایک 3 ماشہ۔ مصری تولہ ایک پوٹلی میں باندھ کر ڈالیں، اور جوش دیں، جب پانی جل جائے، اور دودھ نشان لگائی ہوئی جگہ تو پہنچے تو نیچے اتار لیں، اور چھان کر پلائیں، تین روز تک اسی قدر پلائیں، اس کے بعد ایک تولہ دودھ اور تھوڑی تھوڑی مصری اضافہ کر کے اکتالیس تولہ تک پہنچائیں، اس کے بعد اسی طرح کم کر کے مقدار اول تک پہنچادیں، اور تین روز تک پینے کے بعد ترک کر دیں۔ گاہے چوب چینی 3 ماشہ اور گاہے سرطان 3 ماشہ محرق اضافہ کرتے ہیں۔

نقوع: تپ دق اور حمی دقّہ کے لیے نافع ہے: نانی 3 ماشہ، گوما 3 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت آب زلال لے کر شربت بنفشہ 2 تولہ، یا شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلادیں، اور برعایت تقویت قلب و دماغ دواء المسک معتدل جواہر والی 3 ماشہ اضافہ کریں۔ اور دق میں قرص طباشیر 7 ماشہ اور قرص سرطان 7 ماشہ بھی مفید و معمول ہیں۔

غذا اور پرہیز: دودھ، انڈا، مکھن، یخنی، شوربا، آشجو، مونگ کی دال کا پانی، تازہ مچھلی، وغیرہ دی جائے، اور صبح و شام ہوا خوری کرائی جائے، تھوڑی ورزش کرائی جائے اور وہ احتیاطی امور جو مرض سل میں بیان کئے گئے ہیں، ان پر کاربند ہوں۔

دق معوی

قرص طباشیر کافوری 1 عدد' شربت انجبار 2 تولہ یا شربت حب الاٰس 2 تولہ کے ساتھ دونوں وقت دیں اور غذاء کے بعد دن کو اور رات کو مندرجہ ذیل سفوف دیا جائے:۔

نسخہ: پوست سنگدانہ مرغ' طباشیر' پوست بیرون پستہ' بیلگر ی ہر ایک 3 ماشہ اور بچوں کو صبح کے وقت مندرجہ ذیل گولیوں کے نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ تیار کر کے ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے یا گائے کے جوش دیئے ہوئے دودھ میں حل کر کے دی جائے۔

نسخہ: گل ارمنی 3 ماشہ' سرطان سوختہ 7 ماشہ' ست گلو 3 ماشہ' طباشیر' کہربا شمعی ہر ایک 7 ماشہ۔ نشاستہ' صمغ عربی' کتیرا' کافور ہر ایک 3 ماشہ۔ افیون' زعفران' مرجان سوختہ ہر ایک 1 ماشہ۔ سریشم ماہی 9 ماشہ سب کو باریک پیس کر لعاب بہدانہ میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

نسخہ دیگر: بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے چند سیاہ مرچ اس میں داخل کریں' اس کے بعد انڈے کو محفوظ رکھیں' چند ہفتے کے بعد انڈے کو معہ پوست وغیرہ کے پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

نسخہ دیگر: بیخ سہد یوی' بیخ چرچٹہ ہر ایک 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 20 عدد باریک کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور شام کے وقت مندرجہ ذیل سفوف کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ تیار کر کے اور دو سرخ کی مقدار میں سفوف لے کر ماں یا گائے کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ سفوف: طباشیر' بیلگر ی' پوست سنگدانہ مرغ' پوست بیرون پستہ ہر ایک 3 ماشہ۔

نسخہ دیگر: کاسہ سر انسان سوختہ۔

نسخہ دیگر: خاکسی 2 تولہ کو تین بار یا سات بار بکری کے دودھ میں تر و خشک سایہ میں کریں۔ اس کے بعد باریک پیس کر ایک ماشہ دیں۔

اور اگر بچہ کمزور زیادہ ہو تو حب جواہر آدھ عدد ماں کے دودھ میں گھس کر دیا جائے۔

غذاء و پرہیز: مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں' غذا میں چھاچھ' انڈا' آش جو' شوربہ وغیرہ سیال چیزیں دینی چاہیے' بچوں کو دودھ میں چونے کا پانی ملا کر دیا جائے' یا انڈے کی سفیدی کو پانی میں حل کر کے دیا جائے۔

طاعون

حفظ ماتقدم: اس مرض سے محفوظ رہنے کے لیے اصول حفظان صحت کی پوری پابندی برتی جائے۔ غذاء' پانی اور لباس وغیرہ میں صفائی اور پاکیزگی کا خیال رکھا جائے۔ نیز مندرجہ ذیل گولیاں چار عدد روزانہ پانی کے ہمراہ کھاتے ہیں۔

نسخہ: صندل سفید' درونج عقربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ' مرکی ساڑھے سترہ ماشہ' ایلوا 5 ماشہ' زعفران 17 ماشہ'

پاش کبیر

گل مختوم' جدوار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ' کافور 6 سرخ۔ ان سب کو کوٹ کر عرق گلاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں' بچوں کو دو دو گولی حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کرائیں۔ نیز اس زمانہ میں سرکہ پیاز کا استعمال کرنا مفید ہے' نیز اس زمانہ میں مکان کی صفائی کا خاص خیال رکھیں' اور گندھک کی دھونی دیں' بازار کی چیزوں سے پرہیز رکھنا چاہیے' چوہوں کو مکان سے نکالنے کی کوشش کرنی چاہیے' نیز اس زمانہ میں کافور ہر وقت اپنے پاس رکھنا چاہیے اور سونگھتے رہنا چاہیے۔

اصول علاج: اس مرض کا شافی علاج معلوم نہیں ہوا ہے' زیادہ تر اس کے عوارض کا علاج کیا جاتا ہے' قلب کی تقویت کا خاص لحاظ رکھنا چاہیے۔ اس کے مریض کو دوسروں سے علیحدہ پاک وصاف اور ہوادار مکان میں رکھیں' اور بطور دوا کافور اور مرکبات کافور دن میں دو تین بار دیئے جائیں۔ ابتداء میں ذیل کا نسخہ پلانا چاہیے:

جدوار 1 ماشہ' کافور 2 سرخ کو پیس کر شربت لیموں 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں اوپر سے عرق گلاب' عرق بید مشک' عرق کیوڑہ ہر ایک 4 تولہ۔ شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ یا ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں:۔

نسخہ دیگر: زہر مہرہ' طباشیر' مروارید' یشب سبز ہر ایک 1 سرخ۔ جدوار 1 ماشہ' زمرد' انار دانہ ہر ایک 1 سرخ۔ ان سب کو باریک پیس کر مفرح بارد 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ زرشک' شیرہ تخم کاہو' شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ آلو بخارا 5 دانہ' عرق گلاب 6 تولہ' عرق بید مشک 6 تولہ میں نکال کر اور شربت انار 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: زہر مہرہ' طباشیر' جدوار ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر خمیرہ صندل 7 ماشہ میں یا مفرح بارد 5 ماشہ ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ' عرق گاؤزبان' عرق بید مشک ہر ایک 6 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ میں ملا کر دیں۔ اگر قبض ہو تو شربت ورد تولہ استعمال کرائیں۔

بخار کی تیزی اور درد سر کے لیے آب سرد کا نطول کریں' اور سرکہ 6 ماشہ گلاب 2 تولہ برف سے ٹھنڈا کر کے بار بار سر پر رکھیں یا برف سر پر رکھیں۔ یا ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ دیگر: درونج عقربی 1 ماشہ' کافور 4 سرخ' باریک پیس کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ لعاب برگ گاؤزبان 5 ماشہ' عرق گاؤزبان 6 تولہ' عرق بید مشک 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر دیں۔ طاعون روی ہو تو ذیل کا نسخہ دیا جائے:۔

کشتہ قرن الایل 2 سرخ' درونج عقربی 1 ماشہ' کافور 2 سرخ باریک پیس کر خمیرہ ابریشم 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ' لعاب برگ گاؤزبان 5 ماشہ' شیرہ پوست خشخاش 3 ماشہ' عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ حل کر کے دیں۔ اور لعوق سپستان 3 ماشہ دن میں چند بار چٹائیں۔ قبض ہو تو حقنہ کرنا بہتر ہے۔

نسخہ حقنہ: عناب 5 دانہ' سپستاں 9 دانہ' گل نیلوفر' تخم خطمی' گل بنفشہ ہر ایک 5 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 20 تولہ میں جوش دے کر چھان لیں' پھر روغن بادام ڈال کر استعمال کریں' سینہ پر قیروطی آرد کرسنہ یا قیروطی مکوہ کی مالش کرانی چاہیے۔ اگر حلق سے قے اور دست آنے لگیں تو ذیل کا ضماد لگائیں۔

نسخہ: زہرمہرہ' طباشیر' کافور زرور' گل سرخ' صندل سفید' گل ارمنی' زرشک' اناردانہ' سماق ہر ایک 1 ماشہ۔ عرق گلاب 12 تولہ میں پیس کر سرکہ اضافہ کر کے فم معدہ پر لگائیں۔ اگر غشی ہو تو منہ پر سرد پانی کا چھینٹا ماریں اور لخلخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: آب کشنیز سبز' کھیرے کا پانی' عرق گلاب' عرق کیوڑہ' عرق بید مشک' سرکہ ہر ایک 2 تولہ۔ صندل سفید' گل ارمنی' کافور ہر ایک 6 ماشہ گلٹیوں پر ذیل کے ضمادوں سے کوئی ایک ضماد لگانا چاہیے۔

ابتداء مرض میں ذیل کا ضماد لگائیں:۔

صندل قدر حاجت' عرق گلاب 2 تولہ میں پیس کر اور سرکہ 6 ماشہ ملا کر لگائیں' اس کے بعد یہ ضماد لگائیں: جدوار 1 ماشہ' آب مکوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر اور سرکہ اضافہ کر کے لگائیں' اس کے بعد ذیل کی دوائیں بطور ضماد کے استعمال کریں۔

برگ نیم تولہ' جدوار' میٹھا تیلیہ ہر ایک 3 ماشہ۔ تینوں کو عرق گلاب میں پیس کر لگائیں' کبھی اس میں مرچ سیاہ 3 ماشہ' رسوت 3 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

ضماد دیگر: سنکھیا سفید' مرچ سیاہ' کافور' افیون ہر ایک 6 ماشہ۔ میٹھا تیلیہ' چونہ آب نارسیدہ' جدوار' تخم دھتورہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کچلہ سب کو سرکہ میں پیس کر نیم گرم لگائیں' اور اوپر سے اینٹ یا پتھر کو گرم کر کے تکمید کریں۔ اگر گلٹی زخمی ہو تو نہ سینکیں۔ بلکہ مرہم کافوری لگائیں۔

نسخہ: برائے طاعون بہ تجویز دیگر' زہرمہرہ' نارجیل دریائی' درونج عقربی ہر ایک 1 ماشہ۔ کافور 4 رتی' تمام کو پیس کر مفرح بارد 5 ماشہ میں ملا کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ' شیرہ آلو بخارا 5 دانہ' شیرہ برگ نیم' شیرہ صندل سفید' لعاب بہدانہ ہر ایک 3 ماشہ' عرق شاہترہ 6 تولہ' عرق مرکب فساد خون 6 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں' اگر کھانسی ہو تو زرشک اور آلو بخارے کی بجائے لعاب گاؤزباں 5 ماشہ' شیرہ عناب 5 دانہ اور بجائے شربت انار 2 تولہ کے شربت بنفشہ 2 تولہ دیں۔

ضماد: برائے طاعون: کچلہ 4 عدد' برگ نیم 3 ماشہ' مرچ سیاہ 3 ماشہ' جدوار' درونج عقربی ہر ایک 6 ماشہ۔ سب کو نیم کے پتوں کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کرتے ہیں۔

حب برائے طاعون: مروارید' ورق طلاء' ورق نقرہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عقیق سرخ 1 تولہ' مرجان 1 تولہ' زہرمہرہ 1 تولہ' یاقوت' کافور درونج عقربی' جدوار ہر ایک 6 ماشہ۔ عرق گلاب میں پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں باندھ لیں' ایک یا دو گولی عرق کیوڑہ و عرق بید مشک کے ہمراہ کھلائیں۔

عرق برائے طاعون و تصفیہ: گل نیم 5 تولہ' پوست نیم سبز 3 تولہ' برگ گاؤزباں' گل گاؤزباں' برادہ صندل سفید' برادہ صندل سرخ' تخم کاسنی' تخم خیارین ہر ایک 5 تولہ۔ تخم خرفہ 3 تولہ' برگ شاہترہ' چرائتہ ہر ایک 5 تولہ' جدوار خطائی 3 تولہ' آلو بخارا 4 چھٹانک' زہرمہرہ 2 تولہ' بنسلوچن 3 تولہ' گل ارمنی 2 تولہ' درونج عقربی 2 تولہ' گل نیلوفر 5 تولہ' گل سرخ 4 تولہ' گل حنا 4 تولہ' گل سیوتی 4 تولہ' عود خام 2 تولہ' آب انار شیریں' آب سیب شیریں' آب نارنج' آب امرود' عرق کیوڑہ ہر ایک 4 چھٹانک' عرق بید مشک' آب دریا 8 چھٹانک' بطریق معروف عرق

پانی پیر کریں اور کافور 2 تولہ زعفران 2 تولہ پوٹلی میں باندھ کر دہن نیچہ میں رکھیں خوراک بارہ تولہ۔
غذاء و پرہیز: آش جو دودھ ساگودانہ وغیرہ دیں۔ انار انگور سیب ناشپاتی کا پانی دیں۔ پانی پاک وصاف دیں جس کو برف سے ٹھنڈا کر لیا گیا ہو۔

جدری چیچک

جب اس مرض کی علامات ظاہر ہوں تو ذیل کا نسخہ پلائیں:۔

نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ مویز منقی 9 دانہ انجیر زرد 3 عدد خاکسی 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور مصری 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر بخار کی وجہ سے کمزوری غشی وغیرہ ہو جائے تو اسی نسخہ کے ساتھ خمیرہ مروارید 5 ماشہ کھلائیں اور صندل کو گلاب میں گھس کر کپڑا تر کر کے قلب کے مقام پر رکھیں اور اگر دانے اچھی طرح نہ نکلیں باہر نکل کر دب جائیں تو گرم پانی کا بھپارہ دیں یا خاکسی کو پانی میں جوش دے کر اس پانی کا بھپارہ یا ذیل کی دواؤں کو پانی میں جوش دے کر اس کا بھپارہ دیں۔

نسخہ: بابونہ گل بنفشہ اکلیل الملک تخم خطمی سبوس گندم ہر ایک 2 تولہ۔

پینے کے نسخے میں عدس مسلم کا اضافہ کر دیں۔ اگر بے چینی اور جلن زیادہ ہو تو زہر مہرہ مروارید ہر ایک آدھ ماشہ باریک پیس کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر دیں۔ اگر کھانسی ہو تو پینے کے نسخہ میں گاؤ زبان تخم خطمی ہر ایک 5 ماشہ کا اضافہ کر دیں اور لعوق سپستاں تھوڑا تھوڑا چٹائیں اگر قبض ہو تو اسی نسخہ میں شیر خشت 4 تولہ یا ترنجبین 4 تولہ بڑھا دیں۔

اگر پیاس کی زیادتی ہو تو عرق گاؤ زباں یا برف کی ڈلی چوسائیں یا چاندی کی انگوٹھی وغیرہ کو گرم کر کے عرق گاؤ زباں میں سات آٹھ بار بجھا کر وہ عرق پلائیں اگر کمزوری کا غلبہ زیادہ ہو تو جواہر مہرہ 2 برنج مفرح یاقوتی معتدل یا خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر دوسرے وقت دیں اور صبح کے وقت اوپر والا نسخہ بدستور جاری رکھیں۔ اگر اسہال شروع ہو جائیں تو ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ: زہر مہرہ 2 سرخ مروارید 2 سرخ باریک سفوف کر کے خمیرہ مروارید میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ حب الاس 3 ماشہ شیرہ دانہ ہیل 2 ماشہ شیرہ بارتنگ 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت حب الاس 2 تولہ ملا کر دیں۔ آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لیے آب کشنیز سبز یا عرق گلاب آنکھوں میں ڈالیں یا مندرجہ ذیل سرمہ تیار کر کے لگاتے رہیں:۔

نسخہ: شورہ قلمی 3 ماشہ سرمہ اصفہانی 9 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ کافور 4 سرخ آب کشنیز میں تین روز حل کر کے کام میں لائیں۔ اگر چیچک کے دانے آنکھ میں نکل آئیں تو کافور 1 ماشہ عرق گلاب 2 تولہ میں حل کر کے ٹپکائیں۔ اگر کان میں دانے نکل آئیں تو روغن گل اور عورت کا دودھ ملا کر قطور کریں۔ اگر کان میں درد ہو تو پوست خشخاش کے جوشاندہ سے تکور کریں۔ اگر ناک میں دانہ نکل آئے تو ناک کے اندر عورت کا دودھ ٹپکانا چاہیے۔ اگر نکسیر

جاری ہو جائے تو اس کا علاج کیا جائے منہ اور حلق میں اگر دانے نکل آئیں تو مسور کے جوشاندہ سے غرغرہ کرائیں اور غذاء میں مسور کی دال کا پانی دیں۔ اگر حلق متورم ہو جائے اور خناق کی نوبت آ جائے تو مغز املتاس 2 تولہ کے جوشاندہ سے غرغرہ کرانا چاہیے اگر حنجرہ اور پھیپھڑے میں دانے نکل آئے ہوں تو لعوق خیارشنبر چٹانا چاہیے۔

غذا اور پرہیز: لطیف، زود ہضم مثلاً دودھ، آش جو، مونگ کی دال کا پانی، تھوڑی تھوڑی مقدار میں دیں۔ پیاس کے وقت عرق گاؤزباں یا تازہ پانی دیں۔

ہدایت: مریض کے پاس شور وغل نہ ہونے دیں۔ رفع قبض کے لیے کوئی زبردست جلاب نہیں دینا چاہیے۔ مذکورہ بالا نسخوں میں دواؤں کے اوزان جوان آدمی کے لیے ہیں، بچہ کو اس کی لحاظ سے وزن میں کمی کر لیں۔ اگر مریض بچہ ہو تو چیچک کے دانے نکلنے پر اس کے ہاتھوں میں نرم ملائم کپڑے کی تھیلی پہنا دیں، تا کہ بچہ دانوں کو کھجا کر زخم پیدا نہ کر سکے۔

موتی جھارا

اصول علاج: شروع سے آخر تک بدنی قوت کی حتی الامکان حفاظت کی جائے اور کسی قدر تسکین حرارت کا خیال رکھا جائے۔ اس مرض میں بہت ہی احتیاط کے ساتھ تیمارداری کرنی چاہیے۔ چنانچہ غذاء کا خاص خیال رکھا جائے۔ حتی الامکان اس امر کی احتیاط کی جائے کہ آنتیں چھدنے اور جریان خون سے بچی رہیں۔ کسی حالت میں مسہلات قویہ نہ دیئے جائیں۔ شدید عوارضات کی مناسب تدبیر کی جائے۔

ان امور کی پابندی کے بعد مریض کی طبیعت مدبر بدن پر چھوڑ دیا جائے اور تا اختتام میعاد شفا کا انتظار کیا جائے کیونکہ دوسرے معیادی بخاروں کی طرح اس مرض کی کوئی شافی دوا اب تک معلوم نہیں ہوئی۔

علاج: اس مرض میں شروع سے آخر تک ذیل کا نسخہ دونوں وقت دینا چاہیے۔

نسخہ: عناب 5 دانہ، مویز منقی 9 دانہ، انجیر زرد 3 عدد، خاکسی 5 ماشہ، پانی یا عرق گاؤزباں 12 تولہ میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت عناب 2 تولہ یا شربت نیلوفر 2 تولہ یا مصری 2 تولہ ملا کر 2 تولہ دیں۔ اگر پہلا ہفتہ ہو تو مذکورہ نسخہ میں گاؤزباں 5 ماشہ، گل گاؤزباں 5 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ کا اضافہ کر دیں اور تقویت کے لیے خمیرہ مروارید 5 ماشہ صبح کے وقت دیں۔

حرارت کی زیادتی کے وقت قرص طباشیر کافوری 3 ماشہ کو رب انار تولہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ مغز تخم خیارین 3 ماشہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، عرق گلاب 6 تولہ اور عرق بید مشک 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر دیں۔ نیز سرکہ اور گلاب ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے مریض کی پیشانی پر بار بار رکھیں۔ یا برف چور کر اور برف کی تھیلی میں رکھ کر سر پر رکھیں۔

علاج عوارض: اگر درد سر ہو تو مسکنات معروفہ سے زائل کرنا چاہیے۔ مثلاً شیرہ مغز کدوئے شیریں 5 ماشہ، شیرہ

پیاس کبیر۔ اگر معمولی یا خونی دست آ رہے ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔
تخم کاہوئے مقشر 3 ماشہ' زہر مہرہ 1 ماشہ' مروارید 4 برنج' کہربائے شمعی 4 برنج' باریک پیس کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ حب الاس 3 ماشہ' شیرہ تخم انجبار 3 ماشہ' پانی یا عرق 12 تولہ میں نکال کر شربت حب الاس 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر دیں۔
اگر دست آ رہے ہوں اور بخار بھی شدید ہو تو قرص کافور 1 عدد زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اگر قبض نہ ہو تو غذ ما بونیہ استعمال کرایا جائے' پیاس کی زیادتی کے وقت ٹھنڈا پانی یا آب تربوز' آب برگ کاسنی سبز سکنجبین' آب انار' آب لیموں' شربت صندل یا شربت سیب دیا جا سکتا ہے' یا عرق گاؤزبان' عرق بادیان' عرق گلاب' عرق بید مشک دے سکتے ہیں۔ اگر کھانسی' یا ذات الریہ وغیرہ ہو تو ترش چیزیں مثلاً لیموں اور گلاب وغیرہ نہ دیا جائے۔ اگر اختلاج قلب' اور غفلت ہو تو خمیرہ مروارید 5 ماشہ' عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ' عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ دیں یا جواہر مہرہ 2 برنج' مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ یا مفرح اعظم 5 ماشہ میں ملا کر عرق گلاب 6 تولہ' عرق بید مشک 6 تولہ' شربت سیب کے ساتھ دیں۔
اگر ضعف قلب ہو اور ہاتھ پاؤں سرد ہوں تو جواہر مہرہ 2 برنج شہد تولہ میں ملا کر چٹائیں یا دواء المسک حار 3 ماشہ دیں۔ ان تمام حالات میں خاکسی عناب والا نسخہ بند کر دیں۔
اگر سرسام ہو تو سر پر برف رکھوائیں' سرکہ گلاب استعمال کرائیں۔ بے خوابی اگر ہو تو مذکورہ نسخہ میں شربت خشخاش 2 تولہ استعمال کرائیں۔
اگر ذات الریہ ہو جائے تو اس کا علاج کریں۔
اگر نفخ شکم ہو تو برف کے ٹکڑے فلالین میں رکھ کر شکم پر رکھیں یا آب نمک کا حقنہ کر دیں۔ روغن دار چینی 3-5 قطرہ ہر دو گھنٹہ پر پانی میں ملا کر دیں۔
ثقب امعاء اگر ہو جائے تو عمل جراحی کیا جائے۔
غذا و پرہیز: غذا لطیف' رقیق' زود ہضم مثلاً دودھ' آش جو' مونگ کی دال کا پانی' سا گو دانہ' وغیرہ تھوڑی مقدار میں دی جائے۔ ابتدائے مرض سے تین ماہ تک کوئی کام کاج نہ کرنے دیں' اور نہ دماغی و جسمانی محنت کرنے دی جائے۔

سموم' لوہ

نسخہ سموم: لوہ کی مضرت کو رفع کرتا ہے' جو کہ موسم گرما میں لاحق ہوتی ہے۔ کچے آم کو گرم راکھ میں دبائیں' تا کہ وہ متحمل ہو جائے' اس کے بعد اس کا پانی نچوڑ کر عرق بید مشک دو تولہ' عرق کیوڑہ تین تولہ' مصری دو تولہ' باہم ملا کر پلائیں۔
ہدایات: مریض کے کپڑے اتار دیں' اور سرد ہوا اور تاریک مکان میں بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں اور پنکھا

کرتے رہیں، سر اور جسم پر سرد پانی کا نطول کریں، گدی اور پنڈلیوں پر سنگھیاں کھچوائیں، اور حقنہ کر کے دست لائیں، پیاس کے وقت دواء مذکور یا زلال تمر ہندی یا زلال آلو بخارا دیتے ہیں۔
غذاء: زود ہضم مثلاً آش جو، دودھ وغیرہ کھلائیں۔

سرخ بخار

اصول علاج: اگر بخار سادہ ہو تو مریض کو علیحدہ ہوادار کمرہ میں کپڑا اوڑھا کر لٹا دیں، ٹھنڈی چیزیں، مثلاً لعاب بہدانہ 3 ماشہ، لعاب اسپغول 6 ماشہ، عناب 5 دانہ وغیرہ دواء کے طور پر دیں، غذاء سیال مثلاً آش جو، دودھ، مونگ کے دال کا پانی وغیرہ دیں، قبض نہ ہونے دیا جائے، جب بدن سے بھوسی نکلنے لگے تو بدن پر کسی تیل کی مالش کریں مثلاً میٹھے تیل میں نیم کی پتیاں جلا کر صاف کر لیں اور اسی تیل کی مالش کریں۔

اگر سرخبادہ خناقی ہو تو بخار کی حدت کو کم کرنے کے لیے ٹھنڈے پانی سے اسفنج کریں، اگر قے وغیرہ آتی ہو تو سکنجبین چٹائیں، قبض نہ ہونے دیں، اور اس کا اصول علاج خناق وبائی کے مانند ہوگا۔

اگر سرخ بخار مہلک ہو تو شروع ہی میں محرک ادویہ دینا چاہیے، بے ہوشی کے وقت ٹھنڈے پانی کا چھینٹا دیں، اگر اسہال آتے ہوں وان کو روکنا چاہیے، جب ورم گردہ ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے۔ گرم پانی سے غسل اور بھپارہ دینا اکثر مفید ہوتا ہے، قبض نہ ہونے دیا جائے، سیال اور رقیق غذا دی جائے، جب مرض میں تخفیف ہو جائے مقوی ادویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

سرخبادہ

نسخہ: بچوں کے سرخ بادہ کو فائدہ بخشتا ہے، اگر دایہ یا والدہ کے دودھ کے فساد کی وجہ سے ہو تو دودھ کی اصلاح نسخہ خلل شکم سے معہ تخم کشوث کرنا چاہیے، اور دس روز کے بعد تلیین دیں، اور اگر سرخبادہ دوسرے سبب سے ہو تو حب رسوت والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں۔
حب رسوت: بچوں کے سرخبادہ کے لیے مفید ہے: رسوت 9 ماشہ، صندل سرخ 2 ماشہ، زرچوبہ 3 ماشہ، چاکسو مقشر 2 ماشہ، مردار سنگ 6 رتی، افیون، حنا، ہلدی ہر ایک 1 ماشہ، برگ نیم 15 ماشہ، برگ بکائن 15 عدد کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی سے چار گولی تک بچے کی عمر کے مطابق کھلائیں، اگر فساد معدہ ہو تو حب مذکور کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرۂ عناب 5 ماشہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ پورا وزن ہے، عمر کے مطابق کم کرنا چاہیے۔

ابٹنہ

ابٹنہ: مصفی رنگ بدن: خشخاش سفید، حسن یوسف، دارچینی ہم وزن لے کر باریک پیسیں اور بکری کے دودھ میں گوندھ کر بدن پر ملیں، اور غسل کریں۔

حمی غشیہ

غشی وغیرہ کے وقت منہ پر سرد پانی کا چھینٹا دیں، ہوش میں آنے کے بعد مقوی قلب ادویہ مثلاً جواہر مہرہ، مرجان، شہد تولہ میں ملا کر چٹائیں یا مفرح اعظم 5 ماشہ، عرق گلاب 6 تولہ، عرق بید مشک 6 تولہ، شربت انار 2 تولہ کے ساتھ دیں۔ جب بے ہوشی وغیرہ رفع ہو جائے تو اس کا علاج حمی مواظبہ کے اصول پر کرنا چاہیے۔

اصول علاج مسموم

مسموم کے علاج میں مندرجہ ذیل اصول پر کاربند ہونا چاہیے:۔
زہر جو ابھی خارج نہیں ہوا، اور معدہ کے اندر موجود ہے، اس کو خارج کریں، نیز جذب شدہ زہر کو جسم سے خارج کیا جائے، عام عوارضات کو رفع کرنے کی کوشش کی جائے۔
زہر کا اخراج: اگر زہر کسی زخم کے ذریعہ سے جسم میں داخل ہوا ہو، مثلاً کوئی زہریلا جانور کاٹ لے یا ڈنک مار دے تو کاٹنے کے مقام سے اوپر ایک بند باندھ کر اور زخم میں شگاف دے کر اس زخم کو منہ سے چوسیں۔ بشرطیکہ چوسنے والے شخص کے منہ میں کسی قسم کی خراش یا زخم وغیرہ موجود نہ ہو، اگر کوئی ہوا میں اڑنے والا زہر (مثلاً گیس) بذریعہ تنفس اندر پہنچ جائے، تو مسموم کو خالص ہوا سنگھانا چاہیے۔
اگر زہر معدہ میں پہنچ گیا ہو تو اس کو معدہ کی نلکی سے دھو کر نکال ڈالنا چاہیے (اس مقصد کے لئے ایک مخصوص قسم کی نلکی بازار میں ملتی ہے) اس نلکی کو ذرا سا گرم کر کے روغن زیتون یا روغن سرسوں میں ڈبو کر منہ کے اندر اس طرح داخل کریں کہ زبان کی جڑ کو انگلیوں سے دبا کر نلکی کو نیچے کی طرف لے جائیں، اگر مریض بے ہوش نہ ہو یا خوف ہو کہ انگلیاں چبا ڈالے گا تو ایک کارک یا سوت کا گولہ منہ میں دے دینا چاہیے، جب یہ نلکی اس مخصوص نشان تک اندر ہو جائے تو قیف کو مریض کے سر سے خوب اونچا کر کے تقریباً ڈیڑھ سیر پانی مریض کے معدہ میں پہنچا دیں اس کے بعد قیف کو نیچا کر دیں، تا کہ کل پانی نکل جائے۔ یہ تدبیر بار بار کی جائے تا کہ معدہ بالکل صاف ہو جائے۔ اکال زہروں کی سمیت کی صورت میں معدہ والی نلکی ہرگز استعمال نہ کرنی چاہیے۔ بلکہ دودھ میں کوئی روغن شامل کر کے پلا دیں یا انڈے کی سفیدی دودھ میں یا لعابات کے ہمراہ پلائیں۔ خراش کن زہروں کی سمیت میں معدہ کی نلکی کو نہایت احتیاط سے داخل کرنا چاہیے، اگر نلکی دستیاب نہ ہو سکے، تو گرم پانی پلا کر کسی پر یا انگلی کے ذریعہ سے قے کرائی جائے، یا مندرجہ ذیل ادویہ کو پانی میں ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔
تخم ترب یا نمک گرم پانی میں جوش دے کر پلائیں۔
تریاقوں کا استعمال: تریاق تین قسم کے ہیں (1) جسمانی مثلاً پسے ہوئے کانچ کے لیے زیادہ مقدار میں غذا کا استعمال کرنا، ہیلیٹی مکھی وغیرہ کے لیے آٹا یا کھریا مٹی پانی میں ملا کر پلانا۔
(2) کیمیاوی تمام نباتی وحیوانی زہروں کے لیے مثلاً (پوٹاسیم پر منگنیٹ) یہ ایک اہم کیمیاوی تریاق

www.facebook.com/tibbi.books/

ہے اس کو پانی میں اس قدر حل کیا جائے کہ اس کا رنگ گہرا ہو جائے۔ اگرچہ یہ افیون کا مخصوص تریاق ہے مگر دیگر زہروں میں بھی اس کا استعمال مفید ہوتا ہے خواہ قے آچکی ہو یا اس کے پینے کے بعد قے آئے دونوں صورت میں مفید ہے اتنی مقدار میں پلائیں کہ جتنی مریض میں قوت برداشت ہو۔

(3) **تریاق طبعی:** یہ وہ چیزیں ہیں جو جسم کے خلیات پر اثر کر کے زہر کی علامات کے بالکل مخالف علامات پیدا کرتی ہیں مثلاً فادزہر نارجیل دریائی جدوار تریاق فاروق تریاق شرو دیطوس وغیرہ۔

جذب شدہ زہروں کا اخراج: اس کا طریقہ یہ ہے کہ اخراج فضلات کے جو اعضاء ہیں ان کو تحریک دی جائے مثلاً جلد امعاء گردہ وغیرہ اور گرم پانی کا غسل دے کر گرم کپڑوں میں مریض کو لپیٹ دیا جائے مدرات اور مسہلات استعمال کیے جائیں۔

عام علامات کا علاج: اگر درد ہو تو افیون جیسی مخدر دوا استعمال کی جائے۔ خراش کو کم کرنے کے لیے دودھ اور انڈے کی سفیدی یا دودھ کو کسی روغن میں ملا کر پلائیں صدمہ یا ارتخاء عظیم ہو تو جسم میں مالش کے ذریعہ گرمی پہنچائیں گرم پانی کا غسل اور گرم بوتل کی تکمید کریں اور تریاق اربعہ دواء المسک حار مفرح حار جدوار وغیرہ جیسی گرم ادویہ کھلائیں جائیں۔

سم الفار

سنکھیا اگر خوب باریک پیس کر کھائی گئی ہو اور معدہ بھی خالی ہو تو یہ معدہ کی غشاء مخاطی میں چمٹ جاتی ہے اور وہاں شدید ورم کی وجہ سے لیسدار بلغم پیدا ہونے لگتا ہے یہ بلغم معدہ کی غشاء مخاطی سے چپک کر قے اور ادویہ کے عمل میں حائل ہو جاتا ہے۔ بہرحال سنکھیا کھا لینے کے بعد اس کو قے آور ادویہ کے ذریعہ خارج کرنا چاہیے اور نلکی کے ذریعہ معدہ کو گرم دودھ یا گرم پانی سے خوب اچھی طرح سے چند بار دھونا چاہیے اس کے بعد گی دودھ یا انڈے کی سفیدی دودھ وغیرہ میں دی جائے پیاس کے کم کرنے کے لیے برف استعمال کرایا جائے امعاء کو صاف کرنے کے لیے روغن بیدانجیر یا روغن بادام شیریں استعمال کرانا چاہیے تشنج کو کم کرنے کے لیے مالش کی جائے دواء المسک حار تریاق فاروق جند بیدستر جدوار وغیرہ ایسی حالت میں دیا جائے جب کہ مریض نڈھال ہونے لگے۔

کچلہ

سب سے پہلے قے کرا کر معدہ کو اس کی سمیت سے پاک کریں۔ اس کے بعد دودھ انڈے کی سفیدی دودھ یا کوئی روغن ملا کر پلائیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

افیون

اگر مسموم ہوش میں ہے تو نمک گرم پانی میں ملا کر خوب قے کرائی جائے' اور اگر بے ہوش ہے تو معدہ کی نلکی استعمال کرائی جائے۔ اس کے بعد دودھ' گھی پلایا جائے' یا تیز کافی اور چائے پلائی جائے۔ یا ارنڈی کی کونپل کو پانی میں پیس کر پلایا جائے' مسموم کو سونے نہ دیا جائے' بلکہ اس کے چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے تر تولیہ کے ذریعہ سے بار بار دے کر اس کو جگاتے رہیں' اور اس کو ٹہلائیں' تاکہ نیند نہ آئے' ارتخاء عظیم کی صورت میں پانی کے چھینٹے نہ دیئے جائیں' بلکہ دواء المسک حار' تریاق فاروق' جند بید ستر وغیرہ جیسی چیزیں پانی یا کسی مناسب عرق میں حل کر کے پلائیں۔ علاج اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ مسموم میں زندگی کے آثار ہوں۔

شوکران (کونیم)

علامات سمی: منہ میں جلن ہوتی ہے' حلق بجھتا ہوا معلوم ہوتا ہے' دردسر ہوتا ہے' لڑکھڑاتی چال ہوتی ہے' ہاتھ پیروں میں کمزوری یا استرخاء یا انتہاء درجہ کا ضعف ہوتا ہے' پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں' تشنج ہوتا ہے' قوما اور پھر موت واقع ہوجاتی ہے' جس کا سبب عضلات تنفس کا استرخاء ہوا کرتا ہے' کبھی قے اور متلی بھی ہوتی ہے' حواس آخر تک ٹھیک رہتے ہیں۔

مہلک خوراک: معین نہیں ہے' غالباً ایک رتی مہلک ہوسکتی ہے۔

مدت ہلاکت: کم از کم چند منٹ' عموماً ایک سے تین گھنٹہ تک موت ہوجاتی ہے۔

قے آور ادویہ پلا کر خوب اچھی طرح قے کرائی جائے' اس کے بعد مرکبات کچلہ مثلاً معجون ازاراقی یا حب ازاراقی تیز چائے یا کافی کے ساتھ دی جائے۔

اجوائن خراسانی

قے آور ادویہ پلا کر خوب قے کرائیں' اور معدہ کو نلکی کے ذریعہ دھوئیں' تیز چاء اور کافی پلائیں۔

لفاح

معدہ کو قے آور ادویہ پلا کر قے کرائی جائے' اس کے بعد لعاب اسپغول' لعاب بہدانہ برف سے ٹھنڈا کر کے پلایا جائے' یا دودھ' گھی' انڈے کی سفیدی ملا کر دیا جائے۔

www.facebook.com/tibbi.books/

بیش

تخم ترب یا نمک کو گرم پانی میں ملا کر یا صرف گرم پانی پلا کر خوب قے کرائیں اور اس کے بعد تریاق اربعہ، دواء المسک حار، تریاق فاروق، تریاق مثرودیطوس، فادزہر وغیرہ کسی عرق یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔ تمام جسم کو گرمی پہنچائی جائے اور مسموم کو حرکت یا مشقت کا کام نہ کرنے دیا جائے۔

نیلہ تھوتھا

قے آور ادویہ کے ذریعہ خوب قے کرائیں، اس کے بعد دودھ اور انڈے کی سفیدی، دودھ اور گھی، آش جو وغیرہ دیں، اگر ضرورت ہو تو دواء المسک حار، تریاق مثرودیطوس، جدوار وغیرہ پانی یا کسی مناسب عرق کے ساتھ پلائیں۔

جمالگوٹہ

اول قے کرائیں، اس کے بعد دودھ گھی، یا دودھ اور انڈے کی سفیدی تھوڑی سی افیون ملا کر پلائیں، اور اس کے بعد دواء المسک حار وغیرہ پانی یا عرقیات میں حل کر کے دیں۔

بچھو کا کاٹنا

ماؤف مقام کے اوپر ایک بند لگا دیں، اور کاٹنے کے مقام میں شگاف دے کر عرق عجیب لگا دیں یا لہسن کو پیس کر لگائیں، یا نارجیل دریائی کو پانی میں گھس کر لگائیں یا ہینگ، لہسن اور نمک پیس کر لگائیں۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam
www.facebook.com/tibbi.books/

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀

نحمدہ‘ ونصلّی و نسلّم

استفراغ اور نضج کے قواعد اور ان کی ادویہ

ضمیمہ مطب

تعدیل اخلاط و نضج مادہ

”یونانی قدیم اصول کے مطابق خون میں نضج دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی وجہ سے جوش خون کے بخار میں پہلے ہی روز فصد کر دیتے ہیں۔ البتہ اگر دوسرے اخلاط کی آمیزش کے باعث فساد خون لاحق ہو تو اس صورت میں بذریعہ منضجات دوسرے اخلاط کی اصلاح کرنی چاہیے۔“

ادویہ‘ جو جوش خون کو دور کرتی ہیں: یہ ہیں: تخم کاسنی‘ تخم کاہو‘ برگ کشنیز سبز (سبز دھنیا)‘ تخم کشنیز خشک (دھنیا) گل سرخ‘ آب لیموں‘ سکنجبین‘ شربت عناب‘ شربت صندل‘ شربت نیلوفر‘ شربت کیوڑہ‘ شربت گڑہل۔

ادویہ‘ جو غلیظ خون کو اعتدال پر لاتی ہیں: یہ ہیں: سکنجبین‘ آب آلوئے بخارا‘ آب بادیان‘ آب شاہترہ‘ ماء العسل (ترشیاں اور مدر ادویہ‘ بشرطیکہ خون کی غلظت کا سبب بلغم کا غلبہ ہو)۔

ادویہ‘ جو رقیق خون کی اصلاح کرتی ہیں: یعنی خون کی رقت کو غلظت سے بدل کر حالت اعتدال پر لے آتی ہیں: ہلیلہ کابلی‘ ہلیلہ زرد‘ ہلیلہ سیاہ‘ شربت عناب‘ آب مسور‘ آب کاسنی‘ تخم کاہو‘ کشنیز (دھنیا) شربت نیلوفر وغیرہ۔

معدلاتِ صفراء

”یعنی وہ دوائیں‘ جو صفرا کی حدت و شدت کو توڑ کر اسے اعتدال پر لے آتی ہیں‘ ایسی دوائیں بارد ہوتی ہیں۔“

ادویہ مفردہ: اسپغول‘ بہدانہ‘ تخم خرفہ سبز‘ تخم کاسنی‘ برگ کاسنی سبز‘ تخم خیارین‘ کشنیز خشک‘ صندل‘ تخم کاہو‘ کافور۔

www.facebook.com/tibbi.books/

اسپغول: کالعاب نکال کر مسلم استعمال کراتے ہیں: بھدانہ کا بھی لعاب نکالا جاتا ہے۔
تخم خرفہ: تخم کاسنی، تخم خیارین، کشنیز خشک صندل اور تخم کاہو کا شیرہ نکال کر (پانی یا کسی عرق میں پیس کر) استعمال کراتے ہیں۔ برگ خرفہ اور برگ کاسنی سبز کا پانی نکال کر پلاتے ہیں۔ (برگ کاسنی کو پانی سے نہیں دھونا چاہیے) اور کافور بقدر دورتی باریک پیس کر دوسری ادویہ کے پلانے سے قبل کھلاتے ہیں۔
آب تربز، آب کدوئے سبز، آب خیار سبز، زلال آلو بخارا اور جملہ ترشیاں۔
ادویہ مرکبہ: قرص طباشیر ملین، قرص طباشیر قابض، قرص کافور، شربت صندل، شربت آلو بخارا، شربت بزوری، شربت نیلوفر۔

معدلات بلغم

"یعنی وہ دوائیں، جو بلغم کی کثرت، اور اس کی غلظت و برودت کو دور کر کے اعتدال پر لے آتی ہیں۔"
ادویہ مفردہ: بادیان، انیسون، اصل السوس، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، دار چینی، الائچی خرد و کلاں، برنجاسف، سنبل الطیب، مویز منقی۔

ان ادویہ کا طریقہ استعمال طبیب کی رائے پر منحصر ہے، البتہ عفونت بلغم اور بخار کی حالت میں بہتر یہ ہے کہ ان ادویہ کا جوشاندہ بنا کر دیا جائے۔ اگر تپ مواظبہ (روزانہ باری کا بخار) کی صورت میں منہ کا مزہ شور ہو تو معدلہ بلغم ادویہ کی ہمراہ آلو بخارا یا دوسری معدل صفراء ادویہ اضافہ کریں۔ کیونکہ یونانی اصول کے مطابق منہ کی شوریت اس امر کی دلیل ہے کہ بلغم کے ساتھ صفراء مل گیا ہے، یا بلغم میں کسی وجہ سے حدت و حرارت پیدا ہو گئی ہے۔

ادویہ مرکبہ: معجون فلاسفہ، معجون زنجبیل، معجون شیر جوارش جالینوس، جوارش بسباسہ، معجون لنا۔
ان ادویہ کو بخار کی حالت میں استعمال نہیں کرنا چاہیے، البتہ کسی خاص ضرورت کے موقعہ پر استعمال کر سکتے ہیں، مثلاً مرض فالج ولقوہ کی حالت میں تنقیہ کے بعد۔
بخار کی حالت میں قرص گل، قرص غافث، سکنجبین بزوری معتدل، سکنجبین، بزوری حار، گلقند، شربت بزوری معتدل و حار، شربت دینار وغیرہ جائز ہیں۔

معدلات سوداء

"یعنی وہ دوائیں، جو سوداء کی غلظت و کثرت، اور اس کی برودت کو دور کر کے اسے اعتدال پر لے آتی ہیں۔"
ادویہ: بسپستالی، گاؤزباں، تخم خرپزہ، اصل السوس، تخم کنوچہ، انجیر، مویز منقی۔
ادویہ مرکبہ: سکنجبین افتیمونی، انوشدارو، معجون سقراط، یاقوتی بوعلی، مفرح دل کشا، شربت گاؤزباں، شربت

اور نیز یہ "مطبوخ ہفت روزہ"۔
جوشاندہ تپ سوداوی میں مفید ہے: تخم خیار، تخم کاسنی ہر ایک 7 ماشہ، تخم کشوث 5 ماشہ، اصل السوس (ملٹھی)، زرشک 5 ماشہ، گاؤزباں 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر سکنجبین افتیمونی 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

وقت استعمال جوشاندہ وخیساندہ وشیرہ

جاننا چاہیے کہ دوا جوش دینے سے گرمی پیدا کرتی ہے، لہٰذا جب مزاج میں حرارت ہو ہرگز مطبوخ (جوشاندہ) نہیں دینا چاہیے اور سرد ادویہ کا خیساندہ یا ان ادویہ کا شیرہ نکال کر پلانا چاہیے (ارزانی) یہی وجہ ہے کہ اکثر حمیات صفراویہ ومحترقہ میں ادویہ کے شیرے اور خیساندے پلا کر علاج کراتے ہیں، اور حمیات بلغمیہ مواظبہ، ذات الریہ اور ذات الجنب میں ادویہ کو بصورت جوشاندہ پلاتے ہیں اور شیرہ جات اور خیساندوں سے پرہیز کراتے ہیں۔

منضجات

جو ادویہ جس خلط کی معدل ہیں، وہی ادویہ اس خلط کی منضج بھی ہیں، لیکن بیان چند فوائد کی بنا پر ضروری ہے۔

نضج صفراء: ہمارے قدیم اطباء کہتے ہیں کہ اگر صفراء خالص ہو اور اس کا منضج پلایا جائے، تو وہ تین روز میں نضج پاتا ہے، لیکن صفراء بلغم یا کسی دوسری خلط کے ساتھ ملا ہوا ہو، تو پانچ سات روز میں پختہ ہو جاتا ہے۔
منضج صفراء: عناب 5 دانہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی نیم کوفتہ، گل سرخ ہر ایک 7 ماشہ۔ جملہ ادویہ کو بصورت خیساندہ یا جوشاندہ، شربت نیلوفر 1 تولہ یا سکنجبین 2 تولہ سادہ، یا ترنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں۔
گاہے اس منضج میں آلو بخارا پانچ عدد اضافہ کرتے ہیں، اگر صفراء کے ساتھ بلغم ملا ہوا ہو تو نسخہ میں بلغم کو نضج دینے والی بعض ادویہ اضافہ کر دیتے ہیں، اور دواء کو جوشاندہ کی صورت میں دیتے ہیں۔
نضج بلغم: بقول اطباء قدیم بلغم نو روز میں پختہ ہوتا ہے، اور اگر زیادہ رقیق ہو تو ممکن ہے کہ پانچ ہی روز میں پختہ ہو جائے، اور جب کہ بلغم زیادہ غلیظ ہو تو نو روز سے زیادہ میں نضج پاتا ہے۔
منضج بلغم: مویز منقی 9 دانہ، بادیان 7 ماشہ، اصل السوس مقشر نیم کوفتہ 5 ماشہ، شکاعی 5 ماشہ، پرسیاؤشان 7 ماشہ، انجیر زرد 2 عدد، گل سرخ 7 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر گلقند عسلی 4 تولہ یا سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں۔
اگر بادیان کی بجائے انیسون 5 ماشہ داخل کریں، تو زیادہ قوی ہوگا۔
اگر بلغم شور ہو (جس کی علامت یہ ہے کہ منہ کا مزہ شور ہوگا) تو اس منضج میں آلوئے بخارا 5 عدد یا دیگر ادویہ جو منضج صفراء میں بیان ہو چکی ہیں اضافہ کریں۔
جب منضج کو نضج بلغم کے لیے پلایا جائے، تو اس کو خیساندہ یا شیرے کی صورت میں نہیں دینا چاہیے

www.facebook.com/tibbi.books/

خیسانده اور شیره سے ٹھنڈک کا اندیشہ ہوتا ہے' جو بلغم کے لیے مضر ہے۔
نضج سودا: خالص سوداوی مادہ پندرہ روز میں پختہ ہوتا ہے' اور ممکن ہے کہ اس سے کم وبیش مدت میں بھی نضج پا جائے مواد غلیظ سوداویہ میں بار بار نضج دیا جاتا ہے' اور ہر مرتبہ مسہل پلایا جاتا ہے۔
منضج سوداء: سپستاں 9 دانہ' عناب 5 دانہ' گاؤ زباں 7 ماشہ' بادرنجبویہ 7 ماشہ' اصل السوس 5 ماشہ' اسطوخودوس' پرسیاؤ شان' بادیان" شاہترہ ہر ایک 7 ماشہ۔ جملہ ادویہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں' صبح کے وقت چھان کر ترنجبین' یا گلقند یا قند سفید ملا کر پلائیں۔

"" گاہے اخلاط فعل طبیعت ہی سے بغیر دواء منضج نضج پا جاتے ہیں' کیونکہ حکیم مطلق نے طبیعت میں اخلاط کو اعتدال پر لانے' ان کو نضج دینے' اور مواد فاسدہ کو دفع کرنے کی قوت بخش دی ہے' اور وہ ہمیشہ اپنے کام میں مشغول رہتی ہے' لہٰذا میں دیکھتا ہوں کہ اکثر امراض بغیر علاج کے بھی دور ہو جاتے ہیں' پس علاج دراصل طبیعت کی امداد و اعانت ہے' اس سے زیادہ نہیں۔ (ارزانی)''

اسہال وتلیین

تلیین کے لیے نضج اخلاط کی ضرورت نہیں ہے' یعنی بغیر منضج پلائے ملین بے خوف وخطر پلا سکتے ہیں' لیکن مسہل پلانے سے قبل اخلاط کو نضج دینا نہایت ضروری بات ہے' گویا تلیین خفیف مسہل کا نام ہے' جس سے سارے بدن میں ہیجان وتحریک نہیں ہوتی ہے' اور مسہل تمام بدن کے مواد کو کھینچ کر خارج کرتا ہے' جس کے لیے منضج کا دینا ضروری سمجھا جاتا ہے' اور یہ خاص یونانی اصول وامتیازات خصوصی میں سے ہے۔
ملین مبارک: جو بہت سے اندرونی وبیرونی امراض میں مفید ہے' اور اکثر مزاجوں کے موافق ہے' حتیٰ کہ حاملہ عورتوں' بچوں' اور بوڑھوں کو بھی دے سکتے ہیں' اور چھپائے عفونیہ اور ورمہائے احشاء کے لیے نہایت نافع ہے' اور تمام مواد (صفراء' سوداء' بلغم) کے اخراج کے لیے مناسب ہے' یعنی جملہ اخلاط کو بسہولت خارج کرتا ہے۔
مغز فلوس خیارشنبر (املتاس) دو تولہ سے چار تولہ تک ضرورت کے مطابق لیں' اور گلاب یا آب گرم میں حل کریں اور چھان کر پلائیں۔
اضافات: بحالت حرارت وتپ ہمراہ آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ' یا تخم خیارین 7 ماشہ' تخم خرفہ 3 ماشہ' وغیرہ جیسے سرد تخموں کے ہمراہ پلائیں۔
اگر احشاء میں ورم ہو تو آب عنب الثعلب سبز مروق (مکوئے سبز کا پھاڑا ہوا پانی) 5 تولہ کے ہمراہ دینا چاہیے۔
اگر مواد میں شائبہ نضج کا پایا جاتا ہو' تو شیرہ' بادیان 7 ماشہ اور گلقند 4 تولہ پلائیں۔
مغز املتاس کی بدبو دور کرنے کے لیے سب سے بہترین شے بادیان اور گلاب ہیں۔ جب یہ چاہیں

کہ ملین مذکور کا اثر زیادہ قوی ہو تو شیر خشت اصلی 3 تولہ، ترنجبین 4 تولہ اضافہ کریں۔
جوشاندہ ملین: عناب 5 دانہ، سپستاں 9 دانہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ، گاؤزباں 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھانیں، اور مغز املتاس 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اسہال

ہمارے اطباء کا خیال ہے کہ صفراء سوداء اور بلغم کے لئے الگ الگ مخصوص ادویہ ہیں، جو طبعی خصوصیت سے انہیں اخلاط کو بدن سے خارج کرتی ہیں، لیکن بعض ادویہ اپنی خصوصیت سے دو دو یا تینوں اخلاط کو خارج کر سکتی ہیں، اسی وجہ سے ہر خلط کے لیے الگ الگ ادویہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

مسہلاتِ صفراء: ہلیلہ زرد، تمر ہندی (املی کا گودا) ترنجبین، گل بنفشہ، افسنتین، سقمونیا، آلوئے بخارا، شاہترہ، صبر زرد (ایلوا) گلسرخ، شیر خشت، گلقند، سناء مکی۔

نسخہ مسہل صفراء: پوست ہلیلہ زرد تولہ، آلوئے بخارا سیاہ 15 عدد، سپستاں 20 دانہ، شاہترہ 9 ماشہ، سناء مکی 9 ماشہ، عناب 9 دانہ، تخم کاسنی 7 ماشہ، تخم کشوث 5 ماشہ، بصورت جوشاندہ یا خیساندہ، شیر خشت 2 تولہ، یا ترنجبین 4 تولہ، یا دونوں دو دو تولہ ملا کر پلائیں۔

ادویہ مذکورہ کے اوزان میں کمی بیشی کرنا طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔ گاہے اس نسخہ میں مغز فلوس خیار شنبر (مغز املتاس) 4 تولہ اور روغن بادام 7 ماشہ اضافہ کرتے ہیں، تاکہ زیادہ بہتر ہو جائے۔

نئے بخار میں یعنی دو ہفتہ سے قبل ہلیلہ دینا ممنوع ہے، اگر اس کے دینے کی ضرورت پیش آئے، تو روغن بادام سے چرب کر کے ادویہ لعابیہ (مثلاً گاؤزباں، بہدانہ) اور نقوعات مزلقہ کے ہمراہ دیں، تو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے گا (ارزانی)۔ بعض متاخرین سفوف ملین کو جس میں ہلیلہ بھی شامل ہے، اوائل حمیات میں استعمال کرتے ہیں۔ اور کھلے دل سے اس کی اجازت دیتے ہیں۔

مسہلات بلغم: شحم حنظل، غاریقون، حب النیل، تربد، تخم قرطم، بسفائج، شونیز، شکاعی، صبر زرد، سناء مکی وغیرہ۔

نسخہ مسہل بلغم: ایارج فیقرا، تربد سفید، حب النیل ہر ایک 3 ماشہ۔ غاریقون مغربل ڈیڑھ ماشہ، انیسون ڈیڑھ ماشہ، شحم حنظل 6 رتی، نمک ہندی 6 رتی۔ جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر آب بادیان میں گوندھیں، اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، تمام ایک خوراک ہے۔

نسخہ دیگر: مسہل بلغم، جس کو بخار کی حالت میں دے سکتے ہیں، اور پرانی بلغمی کھانسی کے لیے مفید ہے: عناب 15 دانہ، سپستاں 15 دانہ، زوفائے خشک، گل بنفشہ، پرسیاؤشان، بادیان نیم کوفتہ ہر ایک 9 ماشہ۔ مویز منقی 15 عدد، انجیر خشک 7 دانہ، اصل السوس مقشر نیم کوفتہ 5 ماشہ، تمام کو ایک سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہے تو صاف کر کے مغز املتاس 2 تولہ، ترنجبین 3 تولہ، گلقند 3 تولہ حل کریں اور روغن بادام 3 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔

اگر چاہیں، تو اوزان ادویہ کم کر دیں، اگرچہ اوزان مذکورہ بالا بلحاظ مسہل زیادہ نہیں ہیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

سفوف مسہل بلغم: تربد سفید (بروغن بادام چرب کردہ) 9 ماشہ کو باریک پیسیں' اور زنجبیل 3 ماشہ باریک شدہ' نمک سفید ڈیڑھ ماشہ ملا کر سفوف بنائیں' اور سرد پانی کے ہمراہ کھلائیں' تمام ایک خوراک ہے۔

اگر شکر سفید ہم وزن ادویہ (12 ماشہ) ملائیں' تو کوئی مضائقہ نہیں' اور اگر مصطگی رومی اضافہ کریں تو بھی جائز ہے۔

جس سفوف میں نمک یا تربد (نسوت) شامل ہو' اس کو گرم پانی کے ہمراہ نہیں کھلانا چاہیے۔(ارزانی)۔

مسہلات سوداء: ہلیلہ کابلی' ہلیلہ سیاہ' سناء مکی' افتیمون' تربد' اسطوخودوس' حجر لاجورد' حجر ارمنی' آملہ' شحم حنظل' خربق سیاہ' مغز جمالگوٹہ' حب النیل' بسفائج وغیرہ۔

نسخہ مسہل سودا: ایارج فیقرا 15 ماشہ' افتیمون ولائتی 3 ماشہ' لاجورد مغسول 21 ماشہ' حجر ارمنی 27 ماشہ' سقمونیا' شحم حنظل' خربق سیاہ ہر ایک 6 ماشہ۔ سنبل الطیب 3 ماشہ' انیسون 3 ماشہ' جملہ ادویہ کوٹ چھان کر آب کرفس میں گوندھ کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک 9 ماشہ۔

نسخہ دیگر: برائے امراض سوداویہ: ہلیلہ سیاہ 20 ماشہ' بسفائج نیم کوفتہ 15 ماشہ' افتیمون 27 ماشہ' سناء مکی 27 ماشہ' اسطوخودوس 21 ماشہ' گل سرخ تولہ' گاؤزباں 9 ماشہ' بادرنجبویہ 9 ماشہ' انیسون 6 ماشہ' بادیان 6 ماشہ' خربق سیاہ 1 ماشہ' تربد سفید 3 ماشہ' زنجبیل ڈیڑھ ماشہ پانی میں جوش دیں اور مل کر چھان کر لیں' بعدہ غاریقون 1 ماشہ' لاجورد مغسول' حجر ارمنی 1 ماشہ' نمک سیاہ 1 ماشہ کوٹ چھان کر مطبوخ میں ملا کر پلائیں۔

اگر اس سے زیادہ قوی کرنا چاہیں' تو شحم حنظل 1 ماشہ صبر سقوطری 1 ماشہ اضافہ کریں۔

شیافات مستقیم

1۔ جب مسہل دیا جائے' اور وہ عمل نہ کرے' تو بذریعہ شافہ تحریک دینی چاہیے۔

2۔ جب درد قولنج ہو' اور آنتوں میں سدہ موجود ہو تو اس وقت جب تک شافہ سے اخراج نہ کیا جائے مسہل نہیں دینا چاہیے۔

3۔ شیافات کے کثرت استعمال سے بواسیر پیدا ہو جاتی ہے۔

4۔ شیاف گاہے خالص ادویہ سے بناتے ہیں' گاہے شافہ کپڑے سے بنا کر اس کو ادویہ کے لعاب اور پانی میں لتھیڑ لیتے ہیں۔

5۔ اگر شافہ معاء مستقیم سے جلدی خارج ہو جائے (اعادہ کریں' یعنی دوسرا شافہ داخل کریں۔ جس شافہ کو کپڑے سے بنائیں' اور ادویہ سے لتھیڑیں' طول میں چھ انگشت بنانا چاہیے' تاکہ اس کا اثر قولون تک پہنچے۔

شافہ: قولنج کو کھولتا اور دست لاتا ہے' بخاروں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں: گل بنفشہ 7 ماشہ' گل خطمی 9 ماشہ' سناء

کی 15 ماشہ، نمک ہندی، مغز املتاس، شکر سرخ ہر ایک 3 تولہ، کپڑے سے شافہ بنائیں، اور ادویہ مذکورہ سے لتھیڑ کر مقعد میں داخل کریں۔

شافہ: مسہل کے بعد استعمال کرتے ہیں، جب کہ اسہال کم آئے ہوں گرم مزاجوں کے موافق ہے:۔

ترنجبین 15 ماشہ، صابون دیسی، نمک طعام، تخم خطمی ہر ایک 6 ماشہ، شکر سرخ 15 ماشہ، کپڑے سے بنا کر ادویہ سے لتھیڑ کر مقعد میں رکھیں۔

شافہ صابون: جو بہت جلد عمل کرتا ہے: چھوارے کی گٹھلی کے مانند صابون کو تراش کر شافہ بنائیں، اور امعاء مستقیم میں رکھیں، اگر اس کو روغن گل یا روغن سے چرب کر لیا جائے، تو زیادہ مناسب ہوتا ہے۔

شافہ: جو بچوں اور بوڑھوں کے لیے مفید ہے: موم خام 6 ماشہ، نمک طعام ڈیڑھ ماشہ، بورۂ ارمنی ڈیڑھ ماشہ آخری دونوں دواؤں کو پیس کر موم میں ملا کر مناسب شیاف بنائیں، اور روغن گل سے چرب کر کے استعمال کریں، جب شافہ جلدی خارج ہو جائے، اس کو دوبارہ داخل کریں۔

"شیاف ادویہ جو امعاء مستقیم کے لیے بنائیں، وہ چھوٹی انگلی (خنصر) کے برابر ہونی چاہیے۔"

قے ومقیات

1۔ جب قے کرنا چاہیں، تو اس سے ایک روز قبل نرم غذا (مثلاً کھچڑی) کھائیں، اور جس روز قے کی جائے اس روز بھی کوئی نرم چیز او گرائے ماش یا او گرائے برنج کی مانند پئیں، اور تھوڑی دیر کے بعد ضرورت کے مطابق مقیات پی کر قے کریں، لیکن مرطوب مزاج کے لیے اور شدت ضرورت کے وقت (مثلاً زہر خوردنی اور وقوع تخمہ کی صورت میں) ان باتوں کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ بلا تامل قے کریں۔

2۔ قے کرنے کے وقت آنکھ پر گدی رکھ کر پٹی باندھیں، اور سیدھے بیٹھ جائیں۔ شکم اور کمر کو پکڑ کر دبائیں، تا کہ قے آنے میں مدد پہنچے بعض کہتے ہیں کہ کھڑا ہو کر اور سر نیچا کر کے قے کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

3۔ جس شخص کو قے بآسانی نہ آئے، تو اس کو حمام کرائیں، اور تدہین کریں، اور شوربائے چرب پلائیں، اور مختلف غذائیں دیں، اگر ہوا سرد ہو، تو ہوا سے محفوظ مکان میں بیٹھ کر قے کریں۔

4۔ اگر موسم گرما ہو، تو قے کرنے کے بعد آنکھوں اور چہرے کو سرد پانی سے دھوئیں، اور منہ کو آب گرم سے کلی کر کے صاف کریں، اور سکنجبین سے غرغرہ کریں، تا کہ حلق کو مواد فاسدہ سے پاک کرے، اور اگر موسم سرما ہو تو قے کرنے کے بعد آنکھوں اور چہرے کو گرم پانی سے دھونا چاہیے، اور گرم پانی میں نمک حل کر کے اس سے غرغرہ کریں۔

5۔ قے کے بعد جب غرغرے سے فارغ ہو جائیں تو کوئی مقوی معدہ چیز کھلائیں، مثلاً عود 4 ماشہ باریک

www.facebook.com/tibbi.books/

پیس کر شکر 4 ماشہ ملا کر دیں' یا مصطگی 3 ماشہ ہمراہ شکر 4 ماشہ یا گلقند 2 تولہ یا اطریفل 1 تولہ کھلائیں۔

6۔ جب کہ مقیات سے معدہ میں کوئی اذیت پہنچے تو فربہ مرغ کا شوربہ پلا کر اس کا ازالہ کریں' اور اگر ہچکی پیدا ہو جائے' تو گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں' اور چھینک لائیں' اور اگر سینہ اور پہلو میں درد اور پیٹ میں نفخ پیدا ہو جائے تو روغن گل یا روغن بابونہ اور ان کے مانند نیم گرم کر کے مالش کریں' اور آب گرم سے تکمید و تنطیل کریں۔

7۔ اگر امتلائے معدہ کی زیادتی اور سوء ہضمی کی وجہ سے قے کی ضرورت پیش آئے تو اس صورت میں اس قدر قے کرنا چاہیے کہ شکم غذائے فاسد سے بالکل پاک صاف ہو جائے' اور اگر زہر خوردنی کے باعث قے کرنے کی ضرورت لاحق ہو تو اس صورت میں اگرچہ معدہ خالی ہو' تاہم مناسب چیزیں مثلاً دودھ اور گھی بار بار پئیں' اور بار بار قے کریں' اور اگر نارجیل دریائی 1 ماشہ کو گھس کر دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پئیں اور قے کریں تو بہتر ہے۔

8۔ بغیر ضرورت شدید قے نہیں کرنی چاہیے' کیونکہ معدہ کو ضعیف کرتی ہے۔

مقی صفراء: سکنجبین سادہ (شکر سفید سے بنائی ہوئی) 2 تولہ' کو آب برگ پالک 10 تولہ' یا آب جو (ماء الشعیر) 9 تولہ یا آب خبازی 10 تولہ یا آب گرم 10 تولہ میں ملا کر پئیں اور قے کریں۔

مقی بلغم: تخم مولی 6 ماشہ' تخم سویا 3 ماشہ' نمک شور ڈیڑھ تولہ' ان تمام کو پیس کر شہد میں ملا کر کھلائیں' پس اگر خود بخود قے ہو جائے' تو بہت بہتر ہے' ورنہ نیم گرم پانی پی کر مدد کریں' اور پر مرغ یا اس کے مانند کوئی نرم چیز دھونے کے بعد حلق میں ڈال کر حرکت دیں۔

مقی سوداء: مولی ایک عدد لے کر چیریں اور اس میں خربق سیاہ چھ ماشہ بھر دیں' بعد ازاں اس مولی کو ایک رات سکنجبین میں تر رکھیں' اس کے بعد معہ تنکی کے کھائیں' اور اوپر سے سکنجبین عسلی دو تولہ گرم پانی یا آب لوبیا میں حل کر کے نیم گرم پئیں اور مرغ وغیرہ سے حلق میں تحریک پہنچا کر مدد کریں۔

مقی صفراء و بلغم: سکنجبین عسلی 3 تولہ' آب ترب سبز 8 تولہ' دونوں کو ملا کر نیم گرم پئیں' اور قے کریں۔

مقی صفراء و سوداء و بلغم: بیخ سوسن نیم کوفتہ' تخم شبت' تخم خبازی ہر ایک 1 تولہ۔ جو مقشر 2 تولہ' نیم کوفتہ تمام کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں' یہاں تک کہ نصف رہ جائے' بعدہ' چھان کر شربت افتیمون 2 تولہ ملائیں' اور سرکہ انگوری 2 تولہ اضافہ کر کے نیم گرم پئیں اور بدستور قے کریں۔

مدرات بول

''جاننا چاہیے کہ ادرار بول' اسہال' اور پسینہ کو روکتا ہے' یا کم کرتا ہے' اسی طرح اسہال اور پسینہ ادرار بول کو روکتے یا کم کرتے ہیں' کیونکہ مادہ کی توجہ دوسری طرف ہو جاتی ہے۔''

مدرات باردہ: تخم کاسنی' تخم خیارین' سکنجبین' آب کدوئے سبز' تخم خرفہ' خار خسک خرد' خار خسک کلاں' کا ہُج'

آب تربز۔

مدرات حارہ: تخم کرفس، بادیان، انیسون، برنجاسف، زوفائے خشک، کباب چینی، اجوائن دیسی، تخم سداب، تخم گزر، شورہ، پودینہ۔

مدرات معتدلہ: پرسیاؤشان، تخم خربزہ، اور جب کہ مدرات باردہ اور مدرات حارہ کو جمع کریں، تو مثلاً تخم کاسنی اور بادیان کو جمع کر کے دیں۔

نسخہ مدر معتدل: انیسون 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، نیم کوفتہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھانیں اور اس میں تخم خیارین اور تخم خربزہ ہر ایک 7 ماشہ کا شیرہ نکال کر پلائیں، اور قند سفید 2 تولہ یا شربت بزوری معتدل 4 ماشہ سے شیریں کر کے پئیں اور اگر انیسون و بادیان کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر کھائیں اور اوپر سے مذکورہ تینوں تخموں کا شیرہ نکال کر پئیں، تو وہی عمل کرتا ہے۔

مدراتِ حیض

پوست املتاس، ابہل، اسارون، تخم کتان، انیسون، برنجاسف، بڑنگ کابلی، بابونہ، پوست بیخ کاسنی، پرسیاؤشان، ترمس، تخم گزر، تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم قرطم، جند بیدستر، جنطیانا، خارخسک خرد و کلاں، تخم سداب، سعد، تج قلمی، شونیز، مشکطر امشیع، اگر، قسط شیریں، تخم کرفس، کاکنج، مرزنجوش، میعہ سائلہ، اجوائن دیسی، پودینہ، مرکی، ایلوا، زعفران، افسنتین، درمنہ۔

دواء مدر حیض: حیض کو جاری کرتی ہے، اور اگر کم آتا ہو، تو بافراغت لاتی ہے، بشرطیکہ احتباس کا سبب حرارت اور قلت خون نہ ہو۔

تج قلمی 9 ماشہ، شونیز 9 ماشہ، جند بیدستر 7 ماشہ، ابہل 7 ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون تیار کریں، اور روزانہ صبح کے وقت پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک کھا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ پئیں۔

جوشاندہ مدر حیض: افسنتین، درمنہ ترکی، ترمس، سداب ہر ایک 5 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ، تخم کرفس 5 ماشہ، انجیر ولائتی 5 عدد، گلقند 3 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پئیں، تین روز متواتر اور تین روز مہلت دینے کے بعد تین روز اور دیں تاکہ بخوبی ادرار ہو۔

مقویات اعضاء

مقویاتِ دماغ: (مقویات باردہ) مروارید، آملہ، گل بہی، گل سیب، گل امرود، مغز تخم تربوز، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کدو، تخم خشخاش سفید، عرق گلاب، نارنج، مغز تخم خیارین، برہمی۔

مقویاتِ حارہ: بھلانوہ، بندق، بالنگو، سونٹھ، ناگرموتھ، بالچھڑ، مشک، عود، زعفران، عنبر، لونگ، کندر، فرنجمشک، دماغ حیوانات، گوشت ماکیاں، گوشت تیتر، شیر میش، اسطوخودوس، مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، گھی۔

مرکبات: حریرہ مغز بادام' خرپرہ کلاں' خمیرہ مروارید' خمیرہ آبریشم' خمیرہ صندل' خمیرہ گاؤزباں سادہ' خمیرہ گاؤزباں عنبری' اطریفل صغیر' اطریفل کبیر' اطریفل اسطوخودوس' انوشدارو۔

مقویات ومفرحات قلب: (باردہ) انار شیریں' آملہ' سیب' صندل سرخ' صندل سفید' گل مختوم' کافور' کشنیز خشک وسبز' گل سرخ' گلاب' عرق کیوڑہ' عرق بید مشک' عرق بید سادہ' گل نیلوفر' گل نارنج' ہلیلہ' گل سیوتی' گل گڑہل۔

قابل توجہ: امرود' گل مختوم' یاقوت' ورق نقرہ' ورق طلاء' مروارید' کہربا۔

(حارہ) پوست ترنج' اسطوخودوس' بالنگو' ریحان' دارچینی' زرنباد' زعفران' بالچھڑ' ناگرموتھ' دارچکنا' شقاقل' اگر' عنبر' فرنجمشک' الائچی خرد' الائچی کلاں' پودینہ نعناع۔

قابل توجہ: بہمن سرخ وسفید' ابریشم' بسفائج' جدوار' لاجورد' گاؤزباں۔

مرکبات: خمیرہ صندل' خمیرہ مروارید' مفرح بارد' آمنہ مربہ' دواء المسک بارد' جوارش شاہی۔ دواء المسک معتدل' دواء المسک حار' مفرح شیخ الرئیس وغیرہ۔

مقویات جگر: (باردہ): آب کاسنی سبز' آب انار ترش وشیریں' تخم کاسنی' تخم خیارین' گل سرخ' آب لیموں' زرشک' آب بہی' آب امرود نیم پختہ۔

حارہ: چھڑیلہ' اظفار الطیب' جائفل' حب بلسان' دارچینی' گل غافث' قرنفل (لونگ) تخم کشوث' مصطگی رومی' اذخر' افسنتین' دانہ الائچی خرد وکلاں' اسارون' تخم بارتنگ' بادرنجبویہ' مویز منقیٰ' زعفران' زراوند' اگر' مرچ سیاہ' قسط (کوٹھ) کباب چینی' پودینہ' بادیان' آب مکوء سبز' مکوئے خشک' تخم کرفس' اجوائن دیسی' جدوار' انیسون' برگ کسوندی' سونٹھ۔

مرکبات: معجون دبید الورد' دواء المسک معتدل' دواء المسک حار وبارد' جوارش زرعونی' جوارش جالینوس' جوارش بسباسہ' جوارش انارین' جوارش تمود' دواء الکرکم' معجون تلخ' مربہ زنجبیل' مربہ ہلیلہ وغیرہ۔

مقویات معدہ: (باردہ) آملہ' انار دانہ' ہلیلہ زرد' ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ کابلی' زرشک' سماق' بہی' گل سرخ' دھنیا' بہیڑہ' زرورد' مازوے سبز' پوست انار' حب الاس' تخم مویز' آب لیموں۔

حارہ: بیخ اذخر' پوست ترنج' جائفل' جاوتری' دارچینی' زرنباد' بادیان' ناگرموتھ' تج' تیزپات' قرفہ' لونگ' دانہ الائچی خرد وکلاں' کرویا' مصطگی' مشکطر امشیع' نعناع (قسم پودینہ) اگر' چھڑیلہ' بادرنجبویہ' پوست سنگدانہ مرغ' سونٹھ' بالچھڑ' قسط' انیسون' کباب چینی' لوبان' مرچ سیاہ' نمک لاہوری' اجوائن' سہاگہ بریاں' فولاد' خبث الحدید۔

مرکبات: سفوف نعناع' جوارش آملہ' جوارش مصطگی' جوارش کمونی' جوارش بسباسہ' جوارش جالینوس' جوارش انارین' جوارش عود' جوارش مرہندی' مربہ آملہ' مربہ زنجبیل' عرق پودینہ' گلقند' کشتہ فولاد' خبث الحدید' حب ہینگ' حب کبد نوشادری' دواء المسک' شربت دردمکر' معجون سنگدانہ مرغ' معجون فلاسفہ' معجون لنا' معجون سیر' اور اکثر معاجین ومفرحات ونوشدارو۔

www.facebook.com/tibbi.books/

طریق استعمال ادویہ خصوصیہ

غاریقون مغربل: یعنی غاریقون کو کوٹا نہ جائے' کیونکہ اس میں ناخن کے مانند سخت چیز ہوتی ہے' جو کہ مضر ہے' لہٰذا غاریقون کو بالوں کی چھلنی سے ملتے ہیں' تا کہ غاریقون کے اجزاء چھلنی سے باہر آ جائیں' اور وہ سخت چیز چھلنی ہی میں رہے اور استعمال میں نہ آئے۔

اصل السوس مقشر: یعنی ملٹھی کو چاقو سے چھیل کر اور نیم کوب کر کے استعمال کریں۔

اسپغول مسلم: یعنی اسپغول کو بغیر کوٹے استعمال کریں' یا لعاب نکال کر' یا سبوس اسپغول جس میں تخم کوٹے ہوئے نہ ہوں۔

تخم کشوث: کو پوٹلی میں باندھ کر دیگر ادویہ کے ہمراہ جوش دیں۔

افتیمون ولایتی: کو بھی پوٹلی میں باندھ کر آخر جوش میں ادویہ میں شامل کریں' کیونکہ کثرت جوش سے اس کا لطیف اثر زائل ہو جاتا ہے۔

مویز منقیٰ: یعنی مویز کا تخم نکال کر اس کو جوشاندہ یا خیساندہ یا بصورت شیرہ استعمال کرنا چاہیے۔

نیم کوفتہ: ادویہ ذیل کو نیم کوب کر کے جوشاندہ یا خیساندہ میں استعمال کرنا چاہیے۔ تخم قرطم (کڑ) تخم خیارین' تخم خربزہ' تخم کاسنی' بادیان' اصل السوس (ملٹھی)' بیخ کاسنی' بیخ بادیان' بیخ سوسن' بیخ انجبار' ریشہ خطمی (اور اکثر جڑیں) صندل سرخ' صندل سفید (اور اکثر لکڑیاں) ہلیلہ سیاہ' پوست ہلیلہ زرد' آملہ' پوست بہیڑہ' خارخسک' ریوند چینی' ہٹو' سورنجان' سپستاں' اگر' عود صلیب' مرچ سیاہ' مرچ سفید' گلوئے سبز' بسفائج۔

قدر شربت ادویہ' مقدار خوراک

نسخوں میں اوزان عموماً جوان شخص میانہ قد و قامت کے لیے لکھے جاتے ہیں۔ پس اگر مریض بچہ ہو' تو اس کی عمر کے مطابق اوزان میں کمی کرنی چاہیے' اور اگر مریض عظیم الجثہ ہو تو اس کے قد و قامت کی مناسبت سے اوزان میں اضافہ کرنا چاہیے' اور یہ تغیر و تبدل طبیب کی رائے پر منحصر ہے' عورتوں کے لیے مردوں کی بہ نسبت مقدار خوراک کم کرنی چاہیے' بچوں کے لیے بلحاظ عمر ادویہ کی مقدار خوراک اس طرح مقرر کرتے ہیں۔

(1) دو سال تک کے بچے کے لیے جوانوں کی مقدار خوراک سے چوتھائی 1/4

(2) چھ سال 1/3

(3) نو سال 1/2

(4) پندرہ سال 3/4

بعض ادویہ مذکورہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں' مثلاً افیون اس کو بچوں میں باحتیاط استعمال کرنا چاہیے' کیونکہ اس کی تھوڑی سی مقدار بھی بہت زیادہ اثر پیدا کرتی ہے' اور یہی حالت دیگر ادویہ سمیہ کی ہے' بچوں میں ان

www.facebook.com/tibbi.books/

کو استعمال کرتے وقت کمال احتیاط لازمی ہے۔
اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی والدہ یا دودھ پلانے والی دایہ کو مقدار کامل میں دوا پلانی مناسب ہے۔

چند مفید نسخہ جات

دواء احمر

برائے قوت باہ: شنگرف رومی تولہ، سانڈہ یک، سانڈہ کا شکم چاک کر کے اس میں شنگرف رکھیں اور بعدہ سوئی سے سی دیں اور آدھ سیر مغز گھیکوار نیچے اوپر دے کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر دیں اور خشک ہونے پر پندرہ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور دانہ خشخاش یا بقدر ایک چاول شہد کے ہمراہ کھائیں، مقوی غذاء استعمال کریں۔ (از حکیم میر آغا جان مستند کلیہ طبیہ کالج دہلیہ۔

حب سوزاک

طباشیر 2 تولہ، گیرو ڈیڑھ تولہ، شورہ قلمی 9 ماشہ، کندر 5 ماشہ، گل ارمنی، سنگجراحت، دانہ ہیل کلاں، کہربا ہر ایک 9 ماشہ۔ صمغ عربی 7 ماشہ، حجر الیہود 9 ماشہ، کف دریا 5 ماشہ، روغن صندل ساڑھے چار تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اور روغن صندل اضافہ کر کے صمغ عربی مذکور کے لعاب میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں باندھیں۔

خوراک: یک حب صبح، یک دوپہر و یک وقت شام ہمراہ شربت بزوری یا شیرہ جات مدرہ باردہ یا ہمراہ شربت شیر۔ (از میر آغا جان موصوف)۔

حب حدار

(حدار وجع مفاصل) اذاراقی مدبر (کچلہ شدھ کیا ہوا) آب ادرک میں پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، اور ایک گولی کھانا کھانے کے بعد بوقت خواب کھائیں۔ (از حکیم محمد شفیع بنگالی)۔

دوائے تاتورہ

بعض احباب نے اس کا نام پیغام شفاء مشہور کیا ہوا ہے، برائے ضعف معدہ، درد شکم، غثیان وقے، تخمہ، سوء ہضم، ضعف اشتہائے طعام: تخم دھتورہ سیاہ، نوشادر، فلفل سیاہ ہر ایک 1 تولہ۔ ہر مچی ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: نصف سرخ، ہمراہ آب تازہ، یا ہمراہ عرق بادیان، عرق پودینہ، عرق گلاب، سکنجبین سادہ۔ (از حکیم میر آغا جان)۔

دواء دیگر

اس کے افعال و استعمال مانند سفوف تاتورہ (مذکورہ بالا) ہیں: صندل سفید، صندل سرخ، نوشادر، مرد اسنگ، مرچ، زیرہ سیاہ، حب النیل، فلفل گرد، بیخ چیتہ، کچور، خبث الحدید، جوکھار، نمک لاہوری، ہر ایک 6 ماشہ۔ خوراک از یک تا دو ماشہ، ہمراہ آب تازہ، یا عرق بادیان وغیرہ۔ (از حکیم میر آغا جان پشاوری)۔

دواء مصفی خون

گل بکائن 20 تولہ، دال نخود 30 تولہ، دال نخود کو شیر آک میں بھگو کر خشک کر لیں، اور دونوں ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں، شکر سرخ ہم وزن جملہ ادویہ ملا کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف بقدر چھ ماشہ ہمراہ آب شاہترہ سبز یا خشک کے کھلائیں، اشیائے بادی و ترشی سے پرہیز لازم ہے۔

دواء طحال

اس ورم طحال کے لیے، جو تپ موسمی کے بعد عارض ہو: کنہ کنہ کبریت آگیں (کونین سلفاس) 3 ماشہ، فولاد کنہ کنہ لیموں آگیں (یعنی فیرائی ایٹ کوننی سائٹراس) 2 ماشہ، ہیرا کسیس (آئرن سلفیٹ) 7 ماشہ، حامض کبریتی آب آمیختہ (سلفیورک ایسڈ ڈائی لیوٹ یعنی تیزاب گندک آب آمیختہ) 30 قطرہ، ملح فرنگی (میگنیشیم سلفاس) 20 تولہ، عرق پودینہ (ایکوامنتھا) بارہ چھٹانک، اول کنہ کنہ کو تیزاب گندھک میں ملا کر حل کریں، بعد ازاں فولاد کو عرق پودینہ میں ڈال کر علیحدہ حرکت دیں تا کہ محلول ہو جائے، اس کے بعد ہیرا کسیس اور اس کے بعد نمک فرنگی ڈال کر حل کریں، تا کہ کنہ کنہ محلول ہو جائے، اس کی قوی شخص کے لیے تمام بیس خوراک بنائیں۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام پئیں، حسب عمر مریض اور دیگر حالات کے مطابق مقدار شربت کم کریں۔ غذائے نرم مثلاً کھچڑی مناسب ہے۔ دودھ کا بھی ساتھ ساتھ استعمال رہے، تا کہ کنہ کنہ کی مضرت کی اصلاح ہوتی رہے۔ (از حکیم محمد موسیٰ صاحب نور پوری)۔

قطور چشم

آشوب اور سرخی چشم کے لیے مفید ہے۔ عرق گلاب دو تولہ میں پھٹکری چار رتی حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ صبح و شام دو تین قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔

www.facebook.com/tibbi.books/

حلوائے بیضہ

مقوی دماغ ہے' خون پیدا کرتا' اور باہ کو قوت بخشتا ہے' لذیذ اور خوش رنگ ہے' اور بہترین دوائے غذائی ہے: بیضہ مرغ 11 عدد' روغن گاؤ خالص آدھ سیر' قند سفید آدھ سیر' زعفران 2 ماشہ' مشک خالص 1 ماشہ انڈوں سے زردی اور سفیدی نکال کر دونوں کو باہم خوب ملائیں' اس کے بعد گھی کو صرف اس قدر گرم کریں کہ وہ پگھل جائے (زیادہ گرم نہیں کرنا چاہیے) اور پھر اس میں زردی و سفیدی ملا کر حرکت دیں' جب یک ذات ہو جائیں شکر سفید ملا کر دیر تک چمچہ سے ہلاتے رہیں' جب باہم خوب مل جائیں تو ہلکی آنچ پر رکھیں اور چمچے سے مسلسل چلاتے رہیں' جب باہم خوب مل جائیں آگ سے نیچے اتار لیں' اور زعفران مشک جو کہ عرق کیوڑہ میں حل کئے ہوں ملائیں' قوت ہضم کے مطابق دو تولہ سے پانچ تولہ تک صبح کے وقت کھائیں۔

حبوب ملین' حبوبِ عصارہ

ایلوا ایک تولہ' عصارہ ریوند ایک تولہ' مصطگی رومی چھ ماشہ کوٹ چھان کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں' بچوں کو ایک گولی سے دو گولی تک' جوانوں کو چار گولی سے چھ اور آٹھ گولی تک دیں' بہترین مرکبات سے ہے۔ مؤلف اور مؤلف کے اکثر احباب استعمال کراتے رہتے ہیں۔ اکثر حالات میں نضج مادہ کا انتظار کئے بغیر دیتے ہیں' سوتے وقت ان گولیوں کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

تپ موسمی' غب و مواظبہ و ربع (چوتھیا) وغیرہ

طب جدید: کنہ کنہ کبریت آگین (کونین سلفاس) 8 رتی' تیزاب گندھک 32 قطرہ پانی ملا ہوا' دونوں ملا کر حرکت دیں' تا کہ کنہ کنہ تیزاب کے اثر سے حل ہو جائے۔ یہ تین خوراک ہے' ایک خوراک قبل از نوبت' اور ایک بعد از نوبت دیں' اور وقفہ کے روز صبح' دوپہر و وقت شام دیں۔ گاہے تلخی دور کرنے کے لیے شربت نارنج 2 تولہ محلول مذکور میں اضافہ کر دیتے ہیں۔

ہدایات: کنہ کنہ کو تلیین کے بعد استعمال کرنا زیادہ بہتر ہے: تلیین جوشاندہ سناء تین ماشہ سے کرنی چاہیے' بالح فرنگی (سالٹ) دواء مذکور میں ایک تولہ اضافہ کر دیں۔ بخار کی حالت میں اور بخار آنے کے وقت کنہ کنہ نہیں دینی چاہیے' کیونکہ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ نیز خالی معدہ میں نہیں دینا چاہیے' مقدار خوراک کنہ کنہ دو رتی سے سات رتی تک ہے' لہٰذا مقدار خوراک میں کمی بیشی کرنا طبیب کی رائے پر منحصر ہے' گاہے کنہ کنہ کی گولیاں بنا کر دیتے ہیں اور اس کی تلخی دفع کرنے کے لیے چاندی کے ورق لپیٹ دیتے ہیں' جب کہ تپ موسمی پرانا ہو جائے' تو اس دوا کو عرصہ تک استعمال کرنا چاہیے' اور اگر کنہ کنہ کی سمیت کا خوف ہو' تو تیزاب گندھک کی بجائے تیزاب نمک پانی ملا ہوا استعمال کریں' اور گاہے سم الفار (سنکھیا) کنہ کنہ کے ہمراہ ملاتے ہیں' خصوصاً جب کہ بخار پرانا ہو' مثلاً کنہ کنہ

کیریٹ آئیرن 10 رتی' کسیس (سلفیٹ آف آئرن) 5 رتی' سم الفار نیم رتی' سب کو باریک پیس کر لعاب صمغ عربی میں گوندھ کر بیس گولیاں بنائیں' ایک صبح اور ایک دوپہر اور ایک وقت شام بعد از غذا کھلائیں۔

حب سم الفار: جب کہ تپ موسمی کونین کے استعمال سے زائل نہ ہو' یا پرانا ہو گیا ہو تو سم الفار (سنکھیا) نیم رتی' مرچ سیاہ دونوں کو باریک پیس کر لعاب صمغ عربی میں گوندھیں اور بیس گولیاں بنائیں' دن رات میں تین گولیاں غذا کے بعد دیں۔

مرہم ناصور

کافور ڈیڑھ تولہ' کات (کتھا) 3 ماشہ' موم زرد تولہ' روغن کنجد 5 تولہ' نیلا تھوتھہ تولہ' بدستور مرہم بنائیں اور بذریعہ سلائی ناصور کی گہرائی تک پہنچائیں۔

حب فالج

ان گولیوں کے استعمال سے قبل تنقیحہ عام و خاص کرنا چاہیے:۔

سم الفار 1 ماشہ' طباشیر 1 ماشہ' کتھہ سفید 2 ماشہ۔ تینوں ادویہ کو آب ادرک میں بمبالغہ کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں' مفلوج کو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں' سات روز تک' تیسرے روز قند کا شربت پلائیں' ان گولیوں کے کھانے سے مفلوج کو قے اور دست بکثرت آئیں گے' گوشت نہ کھائیں' اور جو غذا کھائیں' اس میں نمک نہ ڈالیں معمولہ مطب منقول از علاج الامراض۔ (حکیم مولوی فرید احمد صاحب عباسی)۔

دواء خارش

گیلہ مردار سنگ' سنگجراحت' رسکپور' کتھہ پاپڑیہ' گیرو ہموزن لے کر باریک کھرل کریں اور گھی (تمام ادویہ سے چگنا) کو اکیس مرتبہ دھونے کے بعد اس میں ادویہ مذکورہ ملائیں' اور لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب کھرل کریں' کھرل کرتے وقت اس میں قدرے پارہ ملائیں' جب تمام ادویہ باریک اور یکذات ہو جائیں تو اس میں سے قدرے دواء لے کر دن میں تین مرتبہ خارش کی پھنسیوں پر ملیں' تین چار روز کے استعمال سے شفا کلی ہو جائے گی۔ (مرتضیٰ خاں صاحب بزدواني)۔

Like us on
Facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

عرق خارش

گندھک دو چھٹانک' چونہ 2 چھٹانک' ایک سیر پانی میں خوب پکالیا جائے۔ پکنے سے پانی کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔ اس کے بعد دس بوتل پانی میں اضافہ کر کے ایلوا پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیا جائے۔ اور بطریق معروف عرق کشید کریں۔ لیکن عرق کو نہایت دھیمی آنچ پر کشید کیا جائے' اور جب سات یا آٹھ بوتل عرق کشید ہو جائے تو عرق لینا بند کر دیں۔ پانچ پانچ تولہ کی تین خوراک دن میں تین بار شربت عناب کے ساتھ استعمال کریں۔ (از حکیم اختر حسن صدیقی)۔

نسخہ شربت ارزانی

عناب 20 دانہ' سپستاں 60 دانہ' گلسرخ ساڑھے چوبیس ماشہ' گل بنفشہ ساڑھے چوبیس ماشہ' گاؤزباں ساڑھے سترہ ماشہ' بہدانہ 7 ماشہ' اسپغول ساڑھے دس ماشہ' ان سب کو جوش دے کر چھان لیں اور اس میں ترنجبین 8 چھٹانک' قند سفید 8 چھٹانک ڈال کر شربت کا قوام کر لیں۔ مقدار خوراک 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam
www.facebook.com/tibbi.books/

اوزان ادویہ

اوزان ادویہ مفردہ معمولہ مطب

ادویہ مفردہ	در مطب خاص	بعض دیگر مطب ہائے دہلی
الف		
انجیر زرد	2تا5عدد	9عدد
افیون	4رتی	4رتی
اماروانہ (بر سر زارد)	1ماشہ	1ماشہ
ابریشم خام مقرض	3تا5ماشہ	3ماشہ
اصل السوس (درشیرہ)	5ماشہ	4ماشہ
اصل السوس		
(درجوشاندہ خیساندہ)	7ماشہ	6ماشہ
اشقیل یعنی پیاز دشتی	2ماشہ	2ماشہ
اجوائن دیسی (درنسخہ آٹھ		
پیری اجوائن)	تولہ	
اکلیل الملک	5ماشہ	4ماشہ
اردجو	5ماشہ	4ماشہ
آلو بالو	5ماشہ	4ماشہ
آلو بخارا	5عدد	4عدد
اریسا	3ماشہ	4ماشہ
املج	3تا5ماشہ و	
ازرکی	6ماشہ	5ماشہ
اسطوخودوس	5ماشہ	5ماشہ
(اسپغول)	5تا7ماشہ	5ماشہ

ادویہ مفردہ	در مطب خاص	بعض دیگر مطب ہائے دہلی
(بصورت لعاب)	3ماشہ	3ماشہ
آرد سنگھاڑا	3ماشہ	3ماشہ
انیسون	3تا5ماشہ	5ماشہ
افتیمون ولایتی	5ماشہ	5ماشہ
افسنتین رومی	5تا7ماشہ	5ماشہ
آب انار شیریں	4تا8تولہ	5تولہ
آب رنگترہ	4تولہ	5تولہ
آب سیب	4تولہ	5تولہ
آب ناشپاتی	4تولہ	5تولہ
آب دوغ	10تولہ	10تولہ
آب انار میخوش	4تولہ	5تولہ
آب لوکاٹ	4تولہ	5تولہ
آب برگ شاہترہ سبز	7تا21تولہ	7تا21تولہ
آب کدوئے شیریں	7تا21تولہ	7تا21تولہ
آب ادرک	3تولہ	3تولہ
آب مکوہ سبز مردق	4تا6تولہ	5تولہ
آب کاسنی سبز مردق	4تا6تولہ	5تولہ
آب کشنیز خام	4تا6تولہ	5تولہ
آب مورد تازہ	4تا6تولہ	5تولہ
آب ترب تازہ	4تا[illegible]تولہ	5تولہ
آب خیار تازہ	4تا6تولہ	5تولہ

ب

بنسلوچن	1 ماشہ	1 ماشہ
بسباسہ	1 ماشہ	1 ماشہ
بوزیدان (برسر وارو)	1 ماشہ	1 ماشہ
بوزیدان	3 ماشہ	2 ماشہ
بیلگری	3 ماشہ	2 ماشہ
بہمن سفید	5 ماشہ	3 ماشہ
بہمن سرخ	5 ماشہ	3 ماشہ
بہدانہ	3 ماشہ	3 ماشہ
بیخ سوسن	3 ماشہ	3 ماشہ
بیخ انجبار	3 تا 5 ماشہ	4 ماشہ
بیخ جھاؤ	تولہ	تولہ
بکن بوٹی	تولہ	تولہ
برگ گاؤزباں	3 تا 5 ماشہ	4 ماشہ
برنجاسف	3 تا 5 ماشہ	4 ماشہ
باقلا	5 ماشہ	4 ماشہ
بُسد سوختہ	4 سرخ تا 1 ماشہ	1 ماشہ
بارتنگ	5 تا 7 ماشہ	6 ماشہ
بادرنجبویہ	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
بیخ اذخر	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
بیخ کرفس	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
بیخ کبر	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
بیخ بلیون	5 ماشہ	5 ماشہ
برگ شلجم	5 ماشہ	5 ماشہ
برگ بادرنجبویہ	5 ماشہ	5 ماشہ
برگ گیندا	تولہ	تولہ
برگ نیب (درشیرہ)	3 ماشہ	3 ماشہ
برگ کسونڈی	تولہ	تولہ
برگ شبت	5 ماشہ	5 ماشہ
برگ سداب	3 ماشہ	5 ماشہ
برگ فرنجمشک	5 ماشہ	5 ماشہ
بادآورد	3 تا 5 ماشہ	5 ماشہ
بسفائج بادیان	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
(درجوشاندہ وخیساندہ)	7 ماشہ	6 ماشہ
بادیان (درشیرہ)	5 تا 7 ماشہ	6 ماشہ
بیخ مرجان سوختہ	1 ماشہ	1 ماشہ
بیخ بادیان	7 ماشہ	6 ماشہ
بیخ کاسنی	7 ماشہ	6 ماشہ
برادۂ صندل سرخ	7 ماشہ	6 ماشہ
برادۂ صندل سفید	7 ماشہ	6 ماشہ
برادہ چوب شیشم	7 ماشہ	6 ماشہ
برادہ آبنوس	7 ماشہ	6 ماشہ
برگ شاہترہ	7 ماشہ	6 ماشہ
برمڈنڈی	7 ماشہ	6 ماشہ
برگ خیار	7 ماشہ	6 ماشہ
برگ نیم	7 ماشہ	6 ماشہ
برگ شہتوت	7 ماشہ	6 ماشہ

پ

پپیتہ	4 سرخ	4 سرخ
پوست سنگدانہ مرغ	1 ماشہ	6 سرخ
پودینہ خشک برسر دارو	1 ماشہ	2 ماشہ
پودینہ خشک (درشیرہ)	3 ماشہ	3 ماشہ
پیاز دشتی	2 ماشہ	2 ماشہ
پستہ	3 ماشہ	3 ماشہ
پرسیاوشان	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ

پتھر پھوڑی	1 تولہ	1 تولہ
پوست املتاس (درنسخہ کاڑھا)	تولہ	تولہ
پوست ترنج (برسردارو)	1 ماشہ	1 ماشہ
پوست بیرون پستہ	1 ماشہ	1 ماشہ
پوست فالسہ شکری	تولہ	تولہ
پوست نیم (بصورت زلال)	تولہ	تولہ
پوست خربزہ	7 ماشہ تا تولہ	تولہ
پوست ہلیلہ کلاں	5 تا 7 ماشہ	تولہ
پوست ہلیلہ کابلی	5 تا 7 ماشہ	تولہ
پوست سیاہ املتاس	5 تا 7 ماشہ	7 ماشہ تا تولہ

ت

تخم مویز	1 ماشہ	1 ماشہ
تخم کاہنی (بصورت شیرہ)	3 تا 5 ماشہ	5 ماشہ
تخم کاہنی (بہ نسخہ چکیدہ کاہنی)	تولہ	تولہ
تخم کاہنی (بہ نسخہ ترديق)	تولہ	تولہ
تخم لیموں	1 ماشہ	2 عدد
تخم سرالی	3 ماشہ	2 ماشہ
تخم فرنجمشک	5 تا 7 ماشہ	6 ماشہ
تخم بارتنگ	5 تا 7 ماشہ	6 ماشہ
تخم مرو (کنوچہ)	5 تا 7 ماشہ	6 ماشہ
تخم ترب	3 ماشہ	3 ماشہ
تخم سوسن	3 ماشہ	3 ماشہ
تخم کتاں	5 ماشہ تا تولہ	4 تولہ
تخم کشوث (درجوشاندہ و خیساندہ)	3 تا 5 ماشہ	4 ماشہ
تخم کشوث (درشیرہ)	3 ماشہ	4 ماشہ
تخم قرطم	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
تخم خطمی	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
تخم خبازی	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
تخم کنوچہ	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
تخم گزر	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
تخم بالنگو	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
تخم خشخاش	3 ماشہ	5 ماشہ
تخم خشخاش (برسردارد)	1 ماشہ	1 ماشہ
تخم کرفس	4 تا 5 ماشہ	5 ماشہ
تخم کاکنج	5 تا 5 ماشہ	5 ماشہ
تربد سفید مجوف خراشیدہ	5 تا 1 تولہ	5 ماشہ
تخم بلیون	5 ماشہ	5 ماشہ
تخم کدو شیریں	3 تا 5 ماشہ	6 ماشہ
تخم تربوز	5 ماشہ	6 ماشہ
تخم خیارین	5 تا 7 ماشہ	6 ماشہ
تخم کشنیز خشک	3 ماشہ	6 ماشہ
تخم کاہو مقشر	3 ماشہ	6 ماشہ
تخم خرفہ سیاہ	3 ماشہ	6 ماشہ
تخم خربزہ	5 تا 7 ماشہ	6 ماشہ
تمر ہندی	7 ماشہ	6 ماشہ
تودری	تولہ	تولہ
تمر ہندی (دراسہال)	4 تولہ	4 تولہ
ترنجبین خراسانی	4 تولہ	4 تولہ

ث

ثعلب مصری	3تا5ماشہ	3ماشہ

ج

جدوار	1ماشہ	4سرخ
جواکھار	1ماشہ	1ماشہ
جندبیدستر	1ماشہ	1ماشہ
جاؤشیر	2ماشہ	2ماشہ
جفت بلوط	5ماشہ	4ماشہ

چ

چوب حیات	3سرخ	
چوب چینی	5تا7ماشہ	3ماشہ
چائے سبز	3ماشہ	
چارتخم	7ماشہ	5ماشہ
چرائتہ	7ماشہ	6ماشہ

ح

حجرارمنی مغسول	1ماشہ	2رتی
حجرلاجورد مغسول	1ماشہ	2سرخ
حجر مقناطیس	1ماشہ	1ماشہ
حجرالیہود	1ماشہ	1ماشہ
حضض (رسوت)	1ماشہ	1ماشہ
حب القلت (کلتھی)	3ماشہ	2ماشہ
حب الآس	3تا5ماشہ	4ماشہ
حب النیل	3ماشہ	5ماشہ
حب القرطم	5تا7ماشہ	5ماشہ

خ

خبث الحدید مدبر	4برنج	2برنج
خرمہرہ زرد	1ماشہ	1ماشہ
خراطین خشک	1ماشہ	1ماشہ
خاکسی	7ماشہ	5ماشہ
خارخسک	5ماشہ	6ماشہ
خوبانی (بصورت زلال)	5عدد	5عدد
خرول	1ماشہ	1ماشہ
خسکدانہ	5تا7ماشہ	5ماشہ
خاکستر برگ پیپل	3عدد	
خشخاش سفید (بصورت شیرہ)	3ماشہ	5ماشہ
خشخاش سفید (برسردارد)	1ماشہ	1ماشہ
خیارشنبر	4تولہ	4تولہ

د

دم الاخوین	1ماشہ	1ماشہ
دانہ ہیل خرد (برسردارد)	1ماشہ	1ماشہ
دانہ ہیل خرد (درشیرہ وغیرہ)	3ماشہ	2ماشہ
دانہ ہیل کلاں (درشیرہ وغیرہ)	3ماشہ	2ماشہ
درونج عقربی	1ماشہ	1ماشہ
دوقو	5ماشہ	5ماشہ

ر

رب السوس	1ماشہ	1ماشہ
ریشہ خطمی	5تا7ماشہ	5ماشہ
ریشہ انجبار	5تا7ماشہ	5ماشہ
ریوت	1ماشہ	1ماشہ
رتن جوت	3ماشہ	3ماشہ
ریوند چینی	4رتی تا1ماشہ	4رتی

ز

زعفران	4سرخ	4سرخ
زنجبیل (بصورت خیسانده وغیرہ)	ڈیڑھ تا3ماشہ	4ماشہ
زنجبیل (برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
زنجبیل (بشرطیکہ تنہا بصورت زلال استعمال کی جائے)	تولہ	تولہ
زمرد	1ماشہ	1ماشہ
زہر مہرہ خطائی	1ماشہ	1ماشہ
زراوند مدحرج	3ماشہ	3ماشہ
زیرہ سیاہ	3ماشہ	4ماشہ
زیرہ سفید	3ماشہ	4ماشہ
زوفائے خشک	3ماشہ	9ماشہ
زرشک (برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
زرشک (بصورت شیرہ)	3ماشہ	4ماشہ
زرورد	1ماشہ	1ماشہ

س

سورنجان (برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
سورنجان شیریں (درنقوع)	5ماشہ	4ماشہ
سریشم ماہی	2ماشہ	1ماشہ
سنگ سرماہی	1ماشہ	1ماشہ
سنگ جراحت	1ماشہ	1ماشہ
ست گلو	1ماشہ	1ماشہ
ست سلاجیت	4سرخ تا1ماشہ	2ماشہ
سورنجان شیریں	3تا5ماشہ	3ماشہ
سورنجان (برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
سماق	1ماشہ	4ماشہ
سنبل الطیف	5ماشہ	5ماشہ
سرپھوکہ	7ماشہ	6ماشہ
سرطان محرق	1ماشہ	1ماشہ
سبوس اسپغول	7ماشہ	7ماشہ
سبوس گندم	3تا5ماشہ	6ماشہ
سناءکی	7تا9ماشہ	7ماشہ
سپستاں	9دانہ	9دانہ

ش

شیر بز	7تا41تولہ	7تا41تولہ
شیر گاؤ	20تا41تولہ	20تولہ41تولہ
شیر شتر	7تا41تولہ	7تا41تولہ
شہد خالص	2تا4تولہ	2تولہ
شکر تیغال	1ماشہ	1ماشہ
شورہ قلمی	1ماشہ	1ماشہ

شکاعی	3ماشہ	5ماشہ
شاہترہ	7ماشہ	6ماشہ
شیرخشت	2تولہ	2تولہ
شکرطبرزد	2تولہ	3تولہ
شکرسرخ	4تولہ	4تولہ

ص

صمغ عربی	1ماشہ	1ماشہ
صعتر فارسی (بصورت تنہا)	تولہ	تولہ
صدف	1ماشہ	1ماشہ
صندل سفید (برسردارد)	1ماشہ	1ماشہ
صندل (بصورت شیرہ)		3ماشہ
صندل سرخ وسفید (درخیسانده وجوشانده)	7ماشہ	3ماشہ

ط

طباشیر	1ماشہ	1ماشہ

ع

عنبراشہب	2سرخ	1سرخ
عصارہ زیوند	4رتی تا 1ماشہ	4رتی
عودصلیب (برسردارد)	1ماشہ	1ماشہ
عاقرقرحا	1ماشہ	1ماشہ
عودصلیب درخیسانده	5ماشہ	ڈھائی ماشہ
عنب الثعلب خشک	5ماشہ	6ماشہ
عودخام (برسردارد)	1ماشہ	1ماشہ
عشبہ مغربی	5ماشہ	5ماشہ
عسل خالص	2تا4تولہ	2تولہ
عناب	5عدد	4دانہ

غ

غاریقون مغربل	3ماشہ	5ماشہ
غافث	5ماشہ	5ماشہ
غری السمک	2ماشہ	1ماشہ

ف

فادزہر حیوانی	4رتی تا 1ماشہ	4رتی
فادزہر معدنی	4رتی	4سرخ
فطراسالیون	4ماشہ	5ماشہ
فوہ	3ماشہ	4ماشہ
فلفل سیاہ	5دانہ	5دانہ

ق

قنطوریون دقیق	3ماشہ	3تا5ماشہ
قرنفل (برسردارد)	1ماشہ	1ماشہ
قندسیاہ	4تولہ	4تولہ

ک

کتیرا سفید	1ماشہ	1ماشہ
کہربا شمعی	4سرخ تا 1ماشہ	1ماشہ
کباب چینی	1ماشہ	1ماشہ
کندر	1ماشہ	1ماشہ

www.facebook.com/tibbi.books/

کشمش سبز	11دانہ یا 3ماشہ	9ماشہ
کافور	4سرخ	4سرخ
کوکنار(برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
کمیلہ	1ماشہ	1ماشہ
کوکنار(بصورت شیرہ)	یک عدد	1/4عدد
کونپہ ابریشم	3تا5ماشہ	3ماشہ

گ

گیرو(برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
گل ارمنی	1ماشہ	1ماشہ
گواہ	3ماشہ	3ماشہ
گیرو(درنقوع)	تولہ	تولہ
گوگل	1ماشہ	1ماشہ
گل ہرمزی	3ماشہ	3ماشہ
گوندببول یا صمغ عربی	1ماشہ	1ماشہ
گل گاؤزباں	3تا5ماشہ	4ماشہ
گل دھاوا	3ماشہ	4ماشہ
گل کرھل	5ماشہ	4ماشہ
گل سیوتی	5ماشہ	5ماشہ
گل چاندنی	5ماشہ	5ماشہ
گل غافث	5ماشہ	5ماشہ
گل نیلوفر	7ماشہ	6ماشہ
گل بنفشہ	7ماشہ	6ماشہ
گل سرخ	7ماشہ	6ماشہ
گل گز	5تا7ماشہ	6ماشہ
گزمازج	7ماشہ	6ماشہ
کوہبر تازہ تراشیدہ	9ماشہ تا تولہ	9ماشہ

ل

لودھ گجراتی	1ماشہ	1ماشہ
لوبان	1سرخ	1سرخ
لونگ	1ماشہ	1ماشہ

م

مرجان	4سرخ تا 1ماشہ	1ماشہ
مازوئے سبز	1ماشہ	1ماشہ
مکوئے خشک	5ماشہ	6ماشہ
مشک خالص	1ماشہ	1ماشہ
مروارید ناسفتہ	4سرخ تا 1ماشہ	1ماشہ
مغز پستہ (بصورت شیرہ)	3ماشہ	3ماشہ
مغز پستہ (برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
مغز بہدانہ (برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
مغز بادام شیریں (بصورت شیرہ)	5دانہ	5دانہ
مغز بادام (برسردارو)	1ماشہ	1ماشہ
مغز تخم کدوئے شیریں	3ماشہ	6ماشہ
مغز فلوس خیار شنبر	4تا6تولہ	4تولہ
مغز چلغوزہ	3ماشہ	6ماشہ
مغز گردگان (مغز اخروٹ)	3ماشہ	6ماشہ
مغز پنبہ دانہ	5ماشہ	5ماشہ
مغز تخم خیارین	3ماشہ	6ماشہ

www.facebook.com/tibbi.books/

مغز تخم خربوزہ	3ماشہ	6ماشہ
مغز خشک دانہ	5ماشہ	5ماشہ
مامیثا	1ماشہ	1ماشہ
مقل (گوگل)	1ماشہ	1ماشہ
مرمکی	3تا6ماشہ	5ماشہ
مصطگی	1ماشہ	1ماشہ
مروڑ پھلی	3تا7ماشہ	3ماشہ
مغز حب القرطم	5ماشہ	5ماشہ
مشکطرامشیع	5ماشہ تا تولہ	5ماشہ
مویز منقی	9تا11دانہ	1تولہ
مغاث بغدادی	3ماشہ	3ماشہ
منڈی	7ماشہ	6ماشہ

ن

نارجیل	1ماشہ	6سرخ
ناہ	3ماشہ	2ماشہ
نمک خالص	1ماشہ	1ماشہ
نمک سیاہ	1ماشہ	1ماشہ
نشاستہ	1ماشہ	1ماشہ
نوشادر	4سرخ	4سرخ
نگند بابری	تولہ	3ماشہ
نحود (بصورت شیرہ)	5ماشہ	5ماشہ
نانخواہ	3ماشہ	5ماشہ
نبات سفید	2تولہ	3تولہ

و

وج ترکی	3ماشہ	3ماشہ
ورق نقرہ	یک عدد	یک عدد
ورق طلاء	یک عدد	یک عدد

ہ

ہلیلہ سیاہ	7ماشہ	5ماشہ
ہینگ	1ماشہ	1ماشہ
ہرن کھری	تولہ	6ماشہ

ی

یاقوت	1ماشہ	4رتی
یشب سفید	1ماشہ	1ماشہ
یشب سبز	4سرخ تا 1ماشہ	1ماشہ

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

اوزان ادویہ

اوزان ادویہ مرکبہ معمولہ مطب

ادویہ مفردہ	درمطب خاص	بعض دیگر مطب ہائے دہلی
الف		
الاحمر	تا4برنج	
اوشدارو سادہ	5تا7ماشہ	5ماشہ
اوشدارو جواہر دار	3تا7ماشہ	5ماشہ
اوشدارو لؤلؤی	3تا7ماشہ	5ماشہ
اطریفل دیدان	9ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل سنائی	7ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل شاہترہ	7ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل صغیر	9ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل فولادی	5ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل مقل	7ماشہ 9ماشہ	7ماشہ
اطریفل ملین	9ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل کبیر	7ماشہ	7ماشہ
اطریفل عزوی	1تا10تولہ	9ماشہ
اطریفل اسطوخودوس	7ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل کشنیزی	9ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل کشمشی	9ماشہ تا تولہ	9ماشہ
اطریفل زمانی	5تا9ماشہ	9ماشہ
اطریفل مرکب مقوی دماغ	7تا9ماشہ	9ماشہ

ادویہ مفردہ	درمطب خاص	بعض دیگر مطب ہائے دہلی
انقرویای کبیر	4ماشہ	4ماشہ
برشعشا کہنہ	2ماشہ	4رتی تا2ماشہ
بتیسا گنگا	تولہ	تولہ
ت		
تنزوی حار	2رتی	2رتی
تنزوی بارد	2رتی	2رتی
تریاق فاروق	4رتی 1ماشہ	تا2رتی
تریاق نزلہ	5تا9ماشہ	5ماشہ
تریاق ثمانیہ	5ماشہ	5ماشہ
توتیائے کبیر	1تا2برنج	1برنج
ج		
جوارش زرعونی عنبری	5ماشہ	5ماشہ
جوارش جالینوس	7ماشہ تا تولہ	5ماشہ
جوارش بسباسہ	5تا7ماشہ	5ماشہ
جوارش آملہ بہ نسخہ کلاں	5تا7ماشہ	5ماشہ
جوارش شاہی	5ماشہ	7ماشہ

www.facebook.com/tibbi.books/

جوارش زرعونی	7ماشہ	7ماشہ
جوارش آملہ	7تا9ماشہ	9ماشہ
جوارش مصطگی	5تا9ماشہ	9ماشہ
جوارش انارین	7ماشہ	9ماشہ
جوارش عود شیریں	5تا7ماشہ	9ماشہ
جوارش شہنشاہی عنبری	5تا7ماشہ	7ماشہ
جوارش طباشیر	5تا7ماشہ	9ماشہ
جوارش عود ترش	5تا7ماشہ	9ماشہ
جوارش عود ملین	7ماشہ	7ماشہ
جوارش قرطم	7ماشہ	7ماشہ
جوارش مصطگی (بہ نسخہ کلاں)	5تا9ماشہ	9ماشہ
جوارش کمونی	7ماشہ تا تولہ	1تولہ
جوارش سفرجلی مسہل	7ماشہ تا تولہ	1تولہ
جوارش کمونی مسہل	7ماشہ تا تولہ	1تولہ
جوارش سفرجلی قابض	7ماشہ تا تولہ	1تولہ
جوارش تمر ہندی	7ماشہ تا تولہ	1تولہ
جوارش مسہل	7ماشہ تا تولہ	1تولہ
جوارش تمر ہندی مسہل	7ماشہ تا تولہ	1تولہ
جوارش زنجبیل	5تا7ماشہ	7ماشہ
جوہر سکپور (جوہر منقی)	2برنج	2برنج
جوہر سین	2برنج	2برنج
جواہر مہرہ	2تا4سرخ	4سرخ

ح

حب اذاراقی	1عدد	1عدد
حب ایارج	3تا9ماشہ	7ماشہ
حب بنفشہ	7ماشہ تا تولہ	7ماشہ
حب پپیتہ	2عدد	2عدد
حب پیچش	1عدد	1عدد
حب تنکار	1تا4عدد	2عدد
حب جدوار	1تا2عدد	1عدد
حب حمل	1تا4عدد	4عدد
حب خبث الحدید	3عدد	2عدد
حب کبد نوشادری	2عدد	2عدد
حب کتھ	ایک	ایک
حب گل پستہ	2عدد	1عدد
حب لیموں	یک	یک
حب مسکین نواز	1تا3عدد	3عدد
حب مقل	3ماشہ	3ماشہ
حب مومیائی ساڈ	1تا2عدد	2عدد
حب نشاط	1عدد	1عدد
حلوائے سیپاری پاک	1تا2تولہ	2تولہ

خ

خمیرہ مروارید	3تا5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا	3تا5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا	3تا7ماشہ	5ماشہ
خمیرہ آبریشم سادہ	5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ آبریشم		

	3تا5ماشہ	5ماشہ
عود مغلی	5ماشہ	7ماشہ
خمیرہ زہرمہرہ	5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ یاقوت	7ماشہ	9ماشہ
خمیرہ خشخاش	1تولہ	
خمیرہ گاؤزباں جواہر والا	3تا7ماشہ	7ماشہ
خمیرہ گاؤزباں عنبری	3تا7ماشہ	7ماشہ
خمیرہ صندل سادہ	7ماشہ	9ماشہ
خمیرہ صندل ترش		
ورق طلا والا	7ماشہ	9ماشہ
خمیرہ صندل ترش		
ورق طلا والا	7ماشہ	9ماشہ
خمیرہ گاؤزباں (سادہ)	9ماشہ تا تولہ	9ماشہ
خمیرہ گاؤزباں عنبری		
جدوار عود صلیب والا	3تا7ماشہ	7ماشہ
خمیرہ گاؤزباں عنبری	1	
جواہر والا	3تا7ماشہ	5ماشہ
خمیرہ بنفشہ	4تولہ	4تولہ

د

دواء المسک معتدل		
جواہر والی	3تا7ماشہ	5ماشہ
دواء المسک حار	3تا5ماشہ	5ماشہ
دواء المسک		
جواہر والی	3تا7ماشہ	5ماشہ
دواء الکرکم	5ماشہ	5ماشہ
دواء ڈپٹی صاحب	یک رتی	
دواء سیاہ مسہل	5سرخ	
دواء قوزہ	7ماشہ تا تولہ	7ماشہ

دوائے کڑھائی	1ماشہ	

ر

روغن صندل	1ماشہ	20قطرہ
روغن بلسان	1ماشہ	20قطرہ
روغن بیدانجیر	4تولہ	4تولہ
روغن بادام شیریں	2ماشہ تا تولہ	4ماشہ
روغن بادام شیریں	2ماشہ تا تولہ	4ماشہ
رب جامن	2تولہ	تولہ
رب بہ شیریں	2تولہ	2تولہ
رب انار شیریں	1تولہ	1تولہ
رب انار ترش	1تولہ	1تولہ
رب انگور شیریں	2تولہ	2تولہ
رب انگور ترش	2تولہ	2تولہ

س

سفوف چٹکی اطفال	4ماشہ	2ماشہ
سفوف الاملاح	4رتی	4رتی
سفوف اندری جلاب	6ماشہ	6ماشہ
سفوف بیجبند	تولہ	6ماشہ
سفوف ذیابیطس	7ماشہ	6ماشہ
سفوف سرخ	3ماشہ	6ماشہ
سفوف لونگ	9ماشہ	6ماشہ
سفوف مامیراں	4ماشہ	6ماشہ
سفوف مویہ	6ماشہ	6ماشہ
سفوف ہندی	1تا3ماشہ	6ماشہ
سفوف فولادی		
سفوف نمک شیخ	3تا5ماشہ	ڈیڑھ ماشہ
سفوف شیریں	5ماشہ	5ماشہ

حصہ اول

سفوف الطین	7ماشہ تا تولہ 5ماشہ	
سفوف مقلیاثا	3ماشہ	5ماشہ
سفوف سادہ		2تولہ
سکنجبین سادہ	2تولہ	2تولہ
سکنجبین بزوری	2تولہ	2تولہ
سکنجبین لیموں	2تولہ	2تولہ
سکنجبین نعناع	2تولہ	2تولہ
سکنجبین فواکہ	2تا4تولہ	

ش

شربت بنفشہ	2تولہ	2تولہ
شربت نیلوفر	2تولہ	2تولہ
شربت عناب	2تا4تولہ	2تولہ
شربت سیب شیریں	2تولہ	2تولہ
شربت انار ترش	2تولہ	2تولہ
شربت انار شیریں	2تا4تولہ	2تولہ
شربت انگور شیریں	2تولہ	2تولہ
شربت انگور ترش	2تولہ	2تولہ
شربت بہی	2تولہ	2تولہ
شربت تمر ہندی	2تولہ	2تولہ
شربت توت سیاہ	2تولہ	2تولہ
شربت نگترہ	2تولہ	2تولہ
شربت فریادرس	2تولہ	2تولہ
شربت مویز	4تولہ	
شربت نارنج	2تولہ	2تولہ
شربت بزوری بارد	4تولہ	2تولہ
شربت بزوری		
حار و معتدل	4تولہ	2تولہ
شربت کیوڑہ	2تا4تولہ	2تولہ
شربت اعجاز	2تولہ	2تولہ
شربت حب الآس	2تولہ	2تولہ
شربت خشخاش	2تولہ	2تولہ
شربت انجبار	2تولہ	2تولہ
شربت زوفا		
سادہ مرکب	2تولہ	2تولہ
شربت گڑھل	2تولہ	2تولہ
شربت انناس	4تولہ	2تولہ
شربت فواکہ	2تا4تولہ	2تولہ
شربت کاکنج	2تولہ	2تولہ
شربت کشوث	2تا4تولہ	2تولہ
شربت صندل	2تا4تولہ	2تولہ
شربت فالسہ	2تولہ	2تولہ
شربت دینار	4تولہ	2تولہ
شربت مسہل	2تا4تولہ	2تولہ
شربت وردمکرر	4تولہ	2تولہ

ع

عرق قرنفل		3تولہ
عرق افسنتین	6تولہ	5تولہ
عرق الائچی	5تا7تولہ	5تولہ
عرق انناس	4تا7تولہ	5تولہ
عرق بنفشہ	12تولہ	5تولہ
عرق بہار	8تولہ	5تولہ
عرق بید سادہ	5تا12تولہ	5تولہ
عرق چوب چینی	12تولہ	5تولہ
عرق گالاب (گلاب)	4تا8تولہ	5تولہ
عرق ماء الجبن	10تولہ	5تولہ
عرق ماء اللحم عنبری	5تا7	5تولہ

عرق مرکب مصفی خون	12تولہ	5تولہ
عرق نعناع	2تولہ	2تولہ
عرق کیوڑہ	5تا7تولہ	2تولہ
عرق عنبر	5تا7تولہ	4تولہ
عرق بید مشک	5تا7تولہ	4تولہ
عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا	5تا10تولہ	8تولہ
عرق برنجاسف	5تا12تولہ	5تولہ
عرق مصلح خون		10تولہ
عرق گزر	5تا10تولہ	5تولہ
عرق ماء اللحم	5تا10تولہ	5تولہ
عرق چرائتہ		7تولہ
عرق شاہترہ	5تا12تولہ	7تولہ
عرق ہرا بھرا	5تا12تولہ	
عرق پان	7تولہ	5تولہ
عرق منڈی	5تا10تولہ	5تولہ
عرق شیر مرکب	10تولہ	10تولہ
عرق کاسنی	12تولہ	10تولہ
عرق مکو	12تولہ	10تولہ
عرق گاؤزبان	12تولہ	10تولہ
عرق بادیان	12تولہ	12تولہ
عرق عشبہ	5تا8تولہ	5تولہ
عرق پودینہ	5تا12تولہ	5تولہ
عرق فواکہ	5تا8تولہ	7تولہ

ق

قرص سرطان	3تا7ماشہ	3ماشہ
قرص مثلث	ایک عدد	ایک عدد
قرص طباشیر	5ماشہ	3ماشہ
قرص کافور	7ماشہ	3ماشہ
قرص اقاقیا	5ماشہ	5ماشہ
قرص ذیابیطس	7ماشہ	5ماشہ
قرص زرشک	7ماشہ	5ماشہ
قرص کاکنج	7ماشہ	5ماشہ
قرص کہربا	7ماشہ	5ماشہ

ک

کشتہ ابرک	2تا4برنج	4تا8برنج
کشتہ بیضہ مرغ	1تا2برنج	1تا4رتی
کشتہ تامیسر (تانبہ)	1تا2برنج	1تا2برنج
کشتہ حجر الیہود	ایک رتی	6تا8برنج
کشتہ خبث الحدید	2تا4برنج	1تا2رتی
کشتہ زمرد	2تا4برنج	2تا2برنج
کشتہ سرب (سیسہ)	2تا8برنج	2تا2برنج
کشتہ طلا (سونا)	1تا2برنج	2تا2برنج
کشتہ فولاد سرد	2تا4برنج	4تا8برنج
کشتہ قرن الایل	2تا4برنج	2تا4برنج
کشتہ قلعی	4تابرنج	2تا4برنج
کشتہ گئودنتی	1تا2برنج	2تا4برنج
کشتہ مثلث	4برنج تا 1رتی	2تا4برنج
کشتہ مرجان سادہ و جواہر والا	2تا4برنج	2تا4برنج
کشتہ مرگانگ	2تا4برنج	2تا4برنج
کشتہ مروارید	1تا2برنج	2تا8برنج
کشتہ نقرہ	1تا2برنج	2تا8برنج

ک

گلقند آفتابی	4تولہ	4تولہ
گلقند سیوتی	2تولہ	1تولہ
گلقند چاندنی	2تولہ	1تولہ
گلقند گڑھل	2تولہ	1تولہ
گلاب	4تا8تولہ	5تولہ

ل

لبوب کبیر	5تا7ماشہ	5ماشہ
لبوب صغیر		5ماشہ
لبوب بارو	7ماشہ تا تولہ	
لعوق صنوبر		9تولہ
لعوق بہدانہ		1تولہ
لعوق آب نیشکر والا	7ماشہ	1تولہ
لعوق آب بوزوالا	7ماشہ	1تولہ
لعوق خیارشنبر		1تولہ
لعوق کتاں	1تا2تولہ	1تولہ
لعوق سپستاں	7تولہ تا تولہ	1تولہ
لعوق نزلی	7ماشہ	1تولہ

م

مونگا جواہر والا	2برنج	4برنج
مالتی بسنت	1برنج	1برنج
معجون مروح الارواح	3ماشہ	3ماشہ
معجون کندر	7ماشہ	5ماشہ
معجون نجاح		5ماشہ
معجون عشبہ	7ماشہ	5ماشہ

معجون عقرب	6رتی تا 1ماشہ	5ماشہ
معجون چوب چینی	7ماشہ	5ماشہ
معجون خبث الحدید	7ماشہ	5ماشہ
معجون مسیحی	7ماشہ	5ماشہ
معجون لؤلؤی	7ماشہ	5ماشہ
معجون کلکلانج	7ماشہ	5ماشہ
معجون دبید الورد	5تا7ماشہ	5تا7ماشہ
معجون تلخ	1تا5ماشہ	5ماشہ
معجون اسپند سوختی	9ماشہ	9ماشہ
معجون پیٹھا پاک	1تا2تولہ	9ماشہ
معجون پیاز	9ماشہ	9ماشہ
معجون ثعلب	7ماشہ	5ماشہ
معجون جوگراج گوگل	3تا7ماشہ	7ماشہ
معجون زعفرانی	3تا5ماشہ	7ماشہ
معجون زنجبیل	6ماشہ تا تولہ	7ماشہ
معجون سپاری پاک	1تا2تولہ	2تولہ
معجون سنا	1تا3ماشہ	2تولہ
معجون سہاگ سونٹھ	9ماشہ تا ڈیڑھ تولہ	
معجون سیر	5ماشہ	5ماشہ
معجون قرطم	1تولہ	9ماشہ
معجون لنا	ڈیڑھ تا 5ماشہ	
معجون کندر	5ماشہ	
معجون موصلی پاک	9ماشہ تا ڈیڑھ تولہ	
معجون مومیائی	1تا3ماشہ	
معجون نانخواہ	5ماشہ	

معجون مچھلی انڈہ مرغ	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
معجون فلاسفہ	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون پنبہ	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون فواکہ	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون آرد خرما	تولہ	7 ماشہ
معجون سورنجان	7 ماشہ	7 ماشہ
معجون بوزیدانی	1 تا 5 ماشہ	5 ماشہ
معجون سنگ سرماہی	7 ماشہ	7 ماشہ
معجون فقرہ	2 تا 5 ماشہ	7 ماشہ
معجون حجر الیہود	7 ماشہ	7 ماشہ
معجون شہریاران		7 ماشہ
معجون ترنجی	7 ماشہ	7 ماشہ
معجون خسکدانہ		9 ماشہ
معجون عصر	تولہ	9 ماشہ
معجون عقل		9 ماشہ
معجون شیخ الرئیس	3 تا 5 ماشہ	9 ماشہ
مفرح معتدل	5 ماشہ	5 ماشہ
مفرح قرشی	5 ماشہ	7 ماشہ
مفرح بارد معتدل	5 ماشہ	5 ماشہ
مفرح یاقوتی معتدل	5 ماشہ	5 ماشہ
مفرح حار	5 ماشہ	5 ماشہ
مفرح اعظم	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
مفرح یاقوت	9 ماشہ	5 ماشہ
مفرح کبیر	5 ماشہ	5 ماشہ
مفرح ملکی		5 ماشہ
مربہ بلیلہ	2 تولہ	2 تولہ
مربہ بہی	2 تولہ	2 تولہ
مربہ سیب	2 تولہ	2 تولہ
	2 تولہ	2 تولہ

مربہ گزر	2 تولہ	2 تولہ
مربہ زنجبیل	1 تا 2 تولہ	2 تولہ
مربہ انناس	1 تا 2 تولہ	2 تولہ
مربہ ہلیلہ	ایک عدد	ایک عدد
مربہ آملہ	ایک عدد	ایک عدد
مربہ گنا		1 تولہ

ن

نوشدارو سادہ	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ
نوشدارو لولوی	5 تا 7 ماشہ	5 ماشہ

Like us on
Facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

رسالہ اوزان طبی

جس میں یونانی' ڈاکٹری' ویدک' عربی' فارسی' انگریزی' اور ہندی کے تقریباً تمام اوزان حروف تہجی کی ترتیب پر لکھے گئے ہیں۔

الف

آکش: (ویدک) چار ٹنک (16 ماشے)
ابریق: (عربی) دومن طبی یا پانچ رطل تقریباً ڈھائی سیر موجودہ سیر سے
ابو یو: (عربی) تین قیراط (چھ جو) یعنی تین رتی
1 بونس: (عربی) مثقال کا چھٹا حصہ یعنی 6 رتی
آثار: ایک سیر گا ہے اسکوتار لکھتے ہیں اور گا ہے ث کے نقطے نہیں دیتے ہیں
اخلاط: (عربی) روغن سے نو رطل شیراب سے دس رطل شہد سے ساڑھے تیئس رطل
ارزہ: (عربی) چانول درمیانی چاول دو رائی یا بقول بعض چار رائی
استار: (عربی) ساڑھے چار مثقال بقول بعض ساڑھے چھ درم تقریباً ایک تولہ 9 ماشہ
اسکرجہ صغیرہ: تقریباً آٹھ تولہ تین ماشہ
اسکرجہ کبیرہ: تقریباً 24 تولہ بقول بعض تقریباً انیس تولہ
اسکروپل: (ڈاکٹری) ایک ماشہ ڈیڑھ رتی
اطرانوش: ڈیڑھ اوقیہ یعنی 4 تولہ 4 ماشہ
اطالیطون: (ی) 33 تولے والے رطل سے 125 رطل
اکسوتافن: (ی) تقریباً سات تولہ
اوقیہ: (عربی) سات یا ساڑھے سات مثقال اور درم سے قریباً دس درم (35) ماشہ
اون: (عربی) تقریباً 06 تولہ غالباً انگریزی لفظ اونس اسی سے بنا ہے
اونس: (ڈاکٹری) 2 تولہ 8 ماشہ یا ایک اوقیہ
ایات غسل: (عربی) ڈھائی رطل یا دومن طبی
آیات وہن: (عربی) ڈیڑھ من طبی

ب

باقلات اسکندریہ: (عربی) نو قیراط یعنی دو ماشہ دو رتی
باقلات مصریہ: (عربی) بارہ قیراط یعنی 3 ماشہ
باقلات یونانیہ: (عربی) چھ قیراط یعنی ڈیڑھ ماشہ
برنج: (فارسی) چانول چار رائی کے برابر
بندقہ: (عربی) 04 ماشہ یا 03 ماشہ
بل: (ویدک) چار آکش (5 تولہ 4 ماشہ)
بہلولی: (ف) نو ماشہ

پ

پائنٹ: (ڈاکٹری) بیس اونس (تقریباً) 53 تولہ
پرست: (ویدک) ایک سیر سوا پانچ تولہ

...ل:(ہندی) چالیس ماشہ
...ی:(ہندی پانچ سیر)
...ی:(ڈاکٹری) تقریباً آدھ سیر (رطل) 42 تولہ
پونڈ:
وائے
پیسہ: گورکھپوری + پیسہ منصوری تولہ
پیسہ: موجودہ انگریزی چھ ماشہ
...:(عربی) دو قیراط یا آٹھ جو
تولہ:(ہندی) مشہور بارہ ماشہ

ٹ

...ک:(ہندی) ساڑھے چار ماشہ یا چار ماشہ
...بلر فل:(ڈاکٹری پانی کا گلاس 4 چھٹانک)
...ک:(ویدک) چار ماشے یا 04 ماشہ
...بل سپون فل:(ڈاکٹری) بڑا چمچہ (سوا تولہ)
...ی سپون فل:(ڈاکٹری) چاء کا چمچہ (4 ماشہ)
...ی کپ فل:(ڈاکٹری) چار کی پیالی 2 چھٹانک

ث

...ار سے مراد آثار ہوا کرتا ہے جس کے معنی سیر کے ہیں اور کاہے ث کے نقطے بھی اڑا دیتے ہیں اور مار لکھتے ہیں

ج

جو:(ہندی) چار چانول
جوزہ:(عربی) چھ درم یا چودہ سا مونا یا ایک بندقہ یا دو درمی یا چار مثقال ڈیڑھ تولہ
جوز ملکیہ:(عربی) چھ درم (21 ماشہ)
جوز ...طیہ:(عربی) 04 ماشہ
جوسقا:(عربی) تین رطل (ڈیڑھ سیر)

چ

چنا: (ہندی) تقریباً ایک ماشہ مگر علی العموم چنے تقریباً رتی کے ہوتے ہیں
چھٹانک: (ہندی) پانچ تولہ

ح

حبہ: (عربی) دو جو ایک رتی
حمصہ: (عربی) چنا چوتھائی یا تہائی درم یعنی سات رتی سی نو رتی تک یا ایک ماشہ

خ

خرولہ: (عربی) رائی جو کا چھٹا حصہ
خرنوبہ شامیہ: (عربی) ایک قیراط یعنی ایک رتی
خزمہ: (عربی) ایک چٹکی یا ہتھیلی بھر یا 18 ماشہ

د

دام + دام خام: (ہندی) 4 ماشہ
دام پختہ: 20 یا 21 ماشہ
دانق: + دانگ دانق معرب دانگ (فارسی) آٹھ جو درمیانی پونے چار رتی
درخمی: (عربی) 04 ماشہ یا بقول بعض 2 ماشہ 2 رتی
درم: (فارسی) ساڑھے تین ماشہ بقول بعض چار ماشہ
درون: (ویدک) 17 سیر 4 تولے
دورق: (عربی) 272 تولے یا بقول بعض ایک سو چھتیس تولہ
دوغازی: (ایران) سولہ ماشہ
دینار: (عربی) اشرفی بقول ہروی چھ دانگ یعنی تقریباً 3 ماشہ

ڈ

ڈرام:(ڈاکٹری) چار ماشہ درہم
ڈیزرٹ سپون فل : (ڈاکٹری) معمولی چمچہ 8 ماشہ

ذ

ت:(عربی) باجرہ سے لیکر چھوٹی مسور تک

ر

ت:(ہندی) درمیانی 2 جو یا آٹھ چاول
رطل : (عربی) تقریباً 34 تولے دہلی میں نصف سیر اکبر شاہی سیر سے بقول شیخ 12 اوقیہ یعنی تقریباً 33 تولے استار سے 20 استار تک
رطل:(بغدادی) نوے مثقال یعنی تقریباً 34 تولہ
روپیہ:1 تولہ یا کچھ کم

س

سامونا:(عربی) 3 قیراط بعض کے نزدیک ڈھائی من طبی
سرخ:(فارسی) رتی 8 چاول
سکرجہ:(عربی) اسکرجہ دیکھو
سکروپل:(ڈاکٹری) 1 ماشہ ڈیڑھ رتی
سکرہ:(فارسی) اسکرجہ دیکھو
سونوفس : (ی) ڈھائی قسط سیر:(مروجہ بازار دہلی وغیرہ) اسی تولہ
سیر اکبری+سیر اکبری شاہی : اسی دام پختہ یعنی ایکسو چالیس تولے بعض نے سیر اکبر شاہی: بہتر دام پختہ یعنی ایکسو چھتیس تولہ لکھا ہے
سیر شاہی: ایک دام پختہ یعنی 21 ماشہ
سیر شاہجہانی: چالیس دام پختہ یعنی 70 تولہ
سیر عالمگیری : 44 دام پختہ یعنی 77 تولہ بقول بعض 64 تولہ
سیر فرخ شاہی: اڑتالیس دام پختہ یعنی 84 تولہ

ش

شعیرہ:(عربی) جو چار چاول یا بارہ رائی یا چھ رائی
شارک: چھٹانک

ص

صاع:(عربی) مدینہ طیبہ میں چار مد کوفہ میں آٹھ رطل یعنی تقریباً چار سیر
صدفہ صغیرہ : (عربی) ساڑھے تین درم بقول بعض سات سامونا
صدفہ کبیرہ:(عربی) چھ درم بقول چودہ سامونا

ط

طسوج:(عربی) دو درمیانی جو یا نصف قیراط

غ

غازبیگی:(ایران) آٹھ ماشہ

ف

فرق:(عربی) تقریباً سات سیر
فل معرب پل : (ہندی) 5 مثقال بقول بعض بارہ مثقال
فلس:(عربی) ایک تولہ چھ ماشہ
فلنجار:(عربی) یا پانچ یا 7 ماشہ
فلیوئیڈ اونس:(ڈاکٹری) 2 تولہ 8 ماشہ (اوقیہ)
فلیوئیڈ ڈرام:(ڈاکٹری) 4 ماشہ

www.facebook.com/tibbi.books/

قوابوس: (ی) 3 ماشہ

ق

قسط: (عربی) اہل روم کے نزدیک تقریباً 8 تولہ بقول بعض 2 من طبی اور نصف صاع شہد سے ایک رطل یا ڈیڑھ رطل یا 27 اوقیہ یا ڈھائی رطل شراب سے 8 رطل 20 اوقیہ

قسط انطاکیتی: 18 اوقیہ

قسط نثری: 24 اوقیہ

قطمیر: (عربی) بارہ ذرہ

قفیز: (عربی) 25 من بزرگ

قلعہ: (عربی) چھ درم مگر مذہب اسلام میں 250 من اور ہر ایک من دو رطل کا ہو بعض کے نزدیک دو قلے 5 بڑے فرق کے برابر ہوتے ہیں

قنطار: (عربی) 120 رطل تقریباً باون سیر

قوطولی: (عربی) سات مثقال ساڑھے تین تولہ

قوطیل: (عربی) 72 مثقال

قولون: (عربی) روغن سے نو اوقیہ شراب سے دو اوقیہ شہد سے ساڑھے اٹھارہ اوقیہ

قوانوس: (ی) تین اوقیہ بقول بعض ڈیڑھ اوقیہ

قیراط: (عربی) دو طسوج (چار جو) یعنی دو رتی

ک

کر: (عربی) ایک سو بیس قفیز

کرسنہ: (عربی) چوتھائی درم سے چوتھائی مثقال تک یعنی سات سے نو رتی

کرو: (ویدک) 31 تولہ 4 ماشہ

کرمہ: (عربی) چوتھائی درم سے چوتھائی مثقال تک یعنی 7 سے 9 رتی تک

کسونائی: (ی) آٹھ قیراط یعنی 2 ماشہ

کف: (فارسی) ایک مٹھی تقریباً سوا دو تولہ

کفدست: (فارسی) ہتھیلی بھر (تولہ سے 2 تولہ تک)

کنواں: (بہاری) چھٹانک

کوب: (عربی) تین رطل یا تین قسط

کور: (عربی) چھ قسط

کھارکہ: (ویدک) چار درونی

کیل: (عربی) 66 من طبی + بقول بعض 36 من طبی

کیلہ: (عربی) تین سو درم اور کچھ کسر (زائد)

کیلجہ: (عربی) ایک من کے پانچ چھ حصے بقول بعض 4 رطل

کیوبک سینٹی میٹر: (ڈ) کیوبک مکعب سینٹی میٹر کا سواں حصہ تقریباً پندرہ سولہ قطرہ

گ

گرام: (ڈ) ایک گرام تقریباً پندرہ قمحہ (گرین) یعنی ساڑھے سات رتی کے برابر ہے

گرین: (ڈاکٹری) ایک شعیرہ ایک جو تقریباً نصف رتی کے برابر

گھونچی: (ویدک) دو جو ایک رتی

گیلن: (ڈاکٹری) آٹھ پائنٹ (5 سیر چوبیس تولے)

م

مارہک: (ویدک) چار سیر اکیاون تولہ

ماطل: (عربی) دو اوقیہ یعنی تقریباً ساڑھے تین تولہ

ماشہ: (ہندی) آٹھ رتی

مثر: (ہندی) 5-6 رتی

مثقال: (عربی) ساڑھے چار ماشہ

مثقال صیرفی: (ایران) 4 ماشہ

مد: (عربی) ایک من عربی یعنی تقریباً 41 تولہ یا بقول بعض ایک رطل اور تہائی یعنی تقریباً 45 تولے

مسطرون صغیر: (عربی) تقریباً 2 تولہ

مسطرون: (عربی) تین اوقیہ یعنی تقریباً پونے نو تولے

مکوک: (عربی) ساڑھے سات من (عربی) یا 3 کیلجہ یا ڈیڑھ صاع

ملعقہ: (عربی) چمچہ شہد اور معجون کا ڈیڑھ تولہ خشک دواء کا پانچ یا نو ماشہ

من: (عربی) تقریباً 68 تولہ

منا: (عربی) تقریباً 68 تولہ

من اسکندرانی: تیس اوقیہ یعنی تقریباً 78 تولہ

من انطاکیتی: سولہ اوقیہ یعنی تقریباً چھیالیس تولہ

من طبی: (عربی) دو رطل یعنی ایک سو 40 تولے بقول بعض 140 ستار یعنی تقریباً 107 تولہ

من تبریزی: چھ سو مثقال

من رومی: بیس اوقیہ (یعنی تقریباً اٹھاون تولہ

من شاہی: ایک ہزار دو سو مثقال

من عالمگیری: چالیس سیر

من: (مصری) سولہ اوقیہ یعنی تقریباً چھیالیس تولہ

من مکی: دو سو چھ درم

من بزرگ: آٹھ مکوک یعنی تقریباً 25 سیر

من ہندی: چالیس سیر

منم: (ڈاکٹری) بوند قطرہ

مہر: (اشرفی) نو ماشہ چھ رتی اور ناقص اشرفی نو ماشہ پانچ رتی یا نو ماشہ چار رتی

ن

نسطون صغیر: (عربی) تین اوقیہ تقریباً سوا آٹھ تولہ

نسطون کبیر: (عربی) سوا دو تولہ

نقیر: (عربی) آٹھ قطمیر تقریباً آٹھ رتی

نوات: (عربی) تین مثقال یا پانچ درم بقول بعض دو دانگ یا نصف درم

نیاطل کبیر: (عربی) دو تولہ یا پونے تین تولہ یا ساڑھے تین تولہ

و

وائن گلاس فل: (ڈاکٹری) شراب کا گلاس (ایک چھٹانک)

ہ

ہوطل: (عربی) تین اوقیہ یعنی تقریباً سوا آٹھ تولہ

ی

یکچہار یک: (فارسی) من عربی کی چوتھائی یعنی 17 تولہ

Like us on Facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

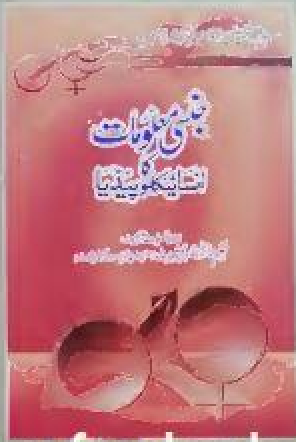

www.facebook.com/tibbi.books/

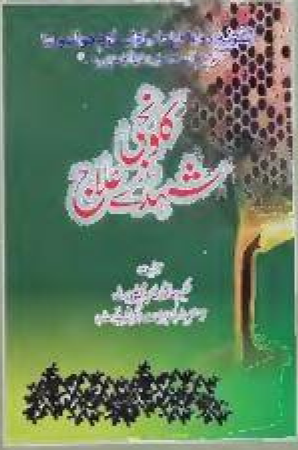

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور